تاریخ انصار اللہ

شائع کردہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

فتبارک الله احسن الخالقین

شد الحمد که از تالیفات پیر اعظم مشرقستان فضل و کمال جناب محمد علی شاه صاحب تال
رسالهٔ نادر که سالکان را دستور العمل است و مبتدیان را کار نامهٔ بے بدل اعنی

اشرف المعمول

معروف به

محبوب مرسل

بعد حفظ حق تالیف حسب دفعه ۱۸ و ۱۹ ایکٹ ۲۵ سنه ۱۸۶۷ء نمبر ۳۲۸۵ داخل رجسٹری ہو کر
شده بار دوم باہتمام بندهٔ بارگاه قوی محمد عبد الله صدیقی مالک مطبع مجتبائی در شہر لکھنؤ

در مطبع مجتبائی لکھنؤ طبع شد

تاریخ انصار اللہ

شائع کردہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

فہرست اشیاے ساخت لکھنؤ

یہ وہ مشہور کارخانہ ہی جو مدت سے صدہا بیوپاریون کو اپنا نفیس مال واجبی قیمت سے بھیجکر نفع پہونچاتا ہی اب عام خریدارونکی نفع رسانی کے
یہ فہرست مختصر مشتہر کیجاتی ہی کہ وہ اپنی فرمایشات طلب کرکے اسکی عمدگی مال وکفایت قیمت کی قدردانی فرمائین - ہر فرمایش بذریعہ ویلو رد
ہوگی - زیادہ قیمتی فرمایش کے لیے عہ فیصدی پیشگی آنا چاہیئے کیونکہ واپسی مین خرابی مال اور نقصان محصول ہوتا [illegible] صاحب فرمایش
اپنا نام مع ڈاکخانہ وضلع صاف تحریر فرمائین - فہرست کارخانہ جو صاحب طلب فرمائین - آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجین ورنہ بیرنگ [illegible] بھیجا جائیگا

فہرست اسباب چکن وکامدانی وغیرہ

نام جنس مع وضع	[illegible]	[illegible]
تھان کامدانی بیل و بوٹیدار سنہری سچے کام کے	عـہ	سہ
تھان چکن جسکے گل بوٹون مین کامدانی کا کام	للعہ/	عہ
" بیلدار و بوٹیدار اعلیٰ درجہ کے عریض وکم عریض	عـہ	عـہ
تھان شربتی ساخت لکھنؤ باریک انگرکھون کیلیے	سے/	عہ
تھان گلبدن و مشروع ہر رنگ و ہر وضع کے	عـ۸/	عہ
ایضاً بنارسی مع بوٹی زری سچی ہر رنگ چارخانہ	سے/	للعـہ
چکن قابل تیاری ایک چکن یا انگرکھا ہر قسم کا	سے/	عہ
دوپٹہ کامدانی سادے و رنگین عورات کے قابل	للعہ/	عہ
" چکن جسکے گل بوٹون مین نہایت پُربہار کامدانی	عـ۸/	عہ
" چکن بیلدار و بوٹے دار بہت عمدہ-	عـ۸/	صہ/
ساری کامدانی براے عورات سفید و رنگین	ے/	عہ
ساری چکن گل بوٹون مین پُربہار کامدانی	عـ۸/	معہ/
عبا یعنی چغہ سوتی و ریشمی براے اہل علم	ے/	عہ
پائجامہ سوتی و ریشمی خلیتہ و تنگ مہری	۱۲/	عـ/
کرتے بیلدار و بوٹیدار سلے ہوے تیار	۱۲/	صہ/
کلاہ چکن چوگوشیہ و دوپلڑی گول ساخت لکھنؤ	۲/	صہ/
" سوزنی و ریشمی و کلابتونی گول ساخت میرٹھ	۴/	صہ/
" گول مخملی سبز و سیاہ و سُرخ دکارچوبی سچا کام صندلی نما ہر قسم کی نہایت عمدہ-	سے/	عسہ
کلاہ کشتی نما ساخت المروجہ دہلی و لکھنؤ ریشمی و کلابتونی و زردوزی بہت عمدہ-	عہ/	عسہ

فہرست اسباب سرمائی و متفرقات

نام جنس مع وضع

فرد رضائی زمین ململ بوٹیدار و جالدار سفید و رنگین
زمین لحاف زمین ململ بوٹیدار و بیلدار عہ/ سے للعہ/ تک
پلنگپوش جھاڑی دار و جالدار عہ/ و سے/
الائچی مسی کی نہایت عمدہ ایک الائچی کھانے سے
لب مسی آلودہ ہو جاتے ہین فیصدی عـہ/
کیلنا ک کی طلائی و مرصع ہر قسم فی ۱۲/ سے للعہ/ تک
ساز قلمدان جالی دار کام کے نہایت عمدہ ۸/ سے
۱۴/ تک گچھا گلوریونکا ملمع کیا ہوا مع زنجیر جسمین
گلوریان لگاتے ہین ۷/ سے ۹/ تک
کنگھی سینگ زنانہ و مردانہ ۱/ سے ۴/ تک
انگوٹھی وچھلہ سادہ کاری ۲/ سے عہ/ تک
حلوا سوہن ۱۲/ سیر سے عـہ/ تک علاوہ اسکے
ہر قسم کا مال عمدہ اور بکفایت مل سکتا ہی -
نوٹ واضح ہو کہ عرض تھان شربتی کا ۱۴/
اور طول نمبری ۹ گز ہوتا ہی اور تھان عریض
جو ولائتی ململ پر تیار ہوتے ہین اُنکا عرض
ایک گز سوا گز ہوتا ہی اور طول ۹ و ۱۰ گز -
ناظرین ہر شی کی قیمت جو تحریر ہی کہ اس قیمت
سے اس قیمت تک اسکا مطلب یہ ہی کہ وہ شی
ان دونون قیمتون کے درمیان جس قیمت کی مطلوب
ہو مل سکتی ہی مثلاً تھان چکن بیل دار ۲/

فہرست عطر ہر قسم مع قیمت

نام عطر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عطر روح گلاب	لہ	•	•	
عطر گلاب	عـہ	سہ	صہ/	عـ/
عطر حنا	للعہ/	سے/	عـ/	عہ/
عطر موتیا	سے/	عـ/	عہ/	۱۲/
عطر کیوڑہ	عـ/	عہ/	۱۲/	•
عطر کیوڑہ	عـ/	عـ۸/	۱۲/	•
عطر چنبیلی	سے/	عـ/	عہ/	۱۲/
روح خس اصلی	صہ/	•	•	•
روح پاڑی	سے/	•	•	•
عطر جوہی	عـ/	عہ/	۱۲/	•
عطر عروس	عـ/	عہ/	•	•
عطر شہناز	عـ/	عہ/	•	•
عطر مجموعہ	عـ/	عـ۸/	عہ/	۱۲/
عطر سہاگ	عـ/	عـ۸/	عہ/	۱۲/
عطر چمپا	عـ۸/	عہ/	۱۲/	•
عطر اگر گرنہ	سے/	للعہ/	•	•
عطر ناگیسر	سے/	عـ/	•	•
عطر سنگترہ	عـ/	عہ/	•	•
عطر فتنہ	سے/	عـ/	عہ/	۱۲/
عطر شمامۃ العنبر	صہ/	•	•	•
عطر برگ حنا	عـ/	•	•	•

صہ یا بوٹیدار جسکی قیمت عہ/ سے عہ تک ہے رو وہ ہے - للعہ/ - صہ/ - اسی طرح عہ تک کے موجود ہین - مگر جسقدر قیمت زیادہ ہوتی ہی اُسی قدر اُسمین
عمدگی بھی زیادہ ہی **چکن اور کامدانی** کے تھان جو ہمارے کارخانہ مین تیار کرائے جاتے ہین اُنمین کام برابر کا ہوتا ہی اور بازار کے تھانون
مین اوپر کام زیادہ اور [illegible] کم ہوتا ہی جو صاحب ایک مرتبہ منگوا کر ملاحظہ فرمائین گے اور انصاف کو دخل دینگے وہ ضرور دوبارہ طلب فرمائین گے

المشتہر

خاکسار محمد عبد اللہ تاجر کتب لکھنؤ چوک و مالک مطبع مجتبائی -

نام کتاب ـــــــــــ تاریخ انصار اللہ

ایڈیشن ـــــــــــ اوّل

مطبع ـــــــــــ لائٹ پریس لاہور

باہتمام ـــــــــــ چوہدری محمد ابراہیم ایم۔اے

فتبارک اللہ احسن الخالقین

حسب فرمائش حاجی سید جان صاحب تاجر کتب پٹنہ

اشرف الرسائل ۱۳۳۲ھ

معروف بہ

محبوب الرسائل ۱۹۱۴ع

باہتمام محمد عبداللہ تاجر کتب و چکن - مالک مطبع مجتبائی

در مطبع مجتبائی لکھنو مطبوع گردید

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش لفظ

وہی قوم زندہ کہلانے کی مستحق ہوتی ہے جو اپنی روایات اور تاریخ کو زندہ رکھتی ہے۔ انصاراللہ کی تنظیم جماعت احمدیہ کی ایک ذیلی تنظیم ہے۔ اس کی بنیاد سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کے مبارک ہاتھوں سے رکھی گئی، خلفائے احمدیت کی راہنمائی میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ تحریک پروان چڑھتی رہی۔

تاریخ اسلام میں "انصاراللہ" کے نام سے بڑی تابندہ اور درخشندہ روایات وابستہ ہیں ان روایات کی یاددہانی اور تجدید کی غرض سے شوریٰ انصاراللہ ۱۹۷۲ء / ۱۳۵۱ ہش میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ انصاراللہ کی تاریخ مدوّن کی جائے۔ یہ کام بہت محنت طلب تھا، مکرم پروفیسر حبیب اللہ خاں صاحب قائد تعلیم مجلس انصاراللہ مرکزیہ نے اس ذمہ داری کو قبول کیا اور بڑی محنت توجہ اور کوشش کے ساتھ تاریخ کا مسودہ تیار کیا۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء

الحمدللہ کہ مجلس مرکزیہ اس ذمہ داری سے سبکدوش ہو رہی ہے اور تاریخ انصاراللہ آپ کے ہاتھوں میں پہنچ رہی ہے۔

اس کتاب میں نہ صرف یہ کہ انصاراللہ کی تاریخ کے مختلف ادوار اور ترقی کا ذکر ہے بلکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ، حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے وہ ارشادات اور ہدایات جو وقتاً فوقتاً انہوں نے انصاراللہ کو ارشاد فرمائیں اور انصاراللہ کے قیام کی جو اغراض انہوں نے متعین فرمائیں درج کر دی ہیں۔

میں ممبران سے اپیل کرونگا کہ وہ اس تاریخ کے مطالعہ کی روشنی میں انصاراللہ کے قیام کی اغراض کو سمجھیں اور خلفائے احمدیت کے ارشادات کی روشنی میں اپنی روایات کو زندہ و تابندہ رکھتے ہوئے آگے بڑھیں کہ مومن ہمیشہ جوان ہوتا ہے۔

بگو شید اے جوانان تا بدیں قوت شود پیدا — بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا

خاکسار

مرزا مبارک احمد — صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ

۱۵/اخاء/اکتوبر ۱۳۵۷ ہش / ۱۹۷۸ء

فہرست مضامین کتاب اشراق الرمل معروف بہ مجموعۃ الرمل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ   نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

عرضِ حال

مجلس شوریٰ انصار اللہ منعقدہ ۱۳۵۱ہش / ۱۹۷۲ء میں منجملہ اور امور کے یہ فیصلہ کیا گیا کہ مجلس انصار اللہ کی تاریخ لکھی جانی چاہیئے تاکہ اس سے متعلق تمام کوائف محفوظ اور یکجا ہو جائیں، اس فیصلہ کے بموجب اُس وقت یہ کام تین افراد پر مشتمل ایک کمیٹی کے سپرد ہوا۔ اس کمیٹی میں مکرم پروفیسر غلام باری صاحب سیف قائد اشاعت، مکرم مولوی دوست محمدؐ صاحب اور خاکسار کا نام رکھا گیا۔ ۱۳۵۲ہش / ۱۹۷۳ء میں اس کمیٹی کے تین چار اجلاس ہوئے، جن میں مواد جمع کرنے سے متعلق تجاویز پیش ہوئیں اور تقسیم کار ہوئی۔ تھوڑا عرصہ یہ کمیٹی کام کرتی رہی اور کچھ مواد بھی جمع کیا گیا، لیکن بوجوہ رفتار بہت سُست رہی، اس لیے کام میں قدرتاً تاخیر ہو گئی۔ ۱۳۵۳ہش / ۱۹۷۴ء میں یہ کام کلیتہً خاکسار کے سپرد ہوا، لیکن یہ سال جماعت کے لیے آزمائش کا سال ثابت ہوا۔ ہنگامی حالات کے پیش نظر تصنیف کے کام میں بہت سی مشکلات پیش آگئیں۔ دوسری ذمہ داریوں کی وجہ سے لائبریری میں جانے کا وقت نہیں ملتا تھا اور اخباروں کے فائل دوسری جگہ سے دستیاب نہ ہوتے تھے اس وجہ سے کام میں بہت تاخیر ہوتی چلی گئی، تاہم جو وقت بھی میسّر آتا اس سے پورا استفادہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ الحمد للہ کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و عنایت سے کچھ نہ کچھ لکھنے کی توفیق عطا فرمادی۔ جسقدر معلومات حاصل ہوسکیں ان کو اپنی سمجھ کے مطابق ترتیب دے دیا ہے۔ یہ تو اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ ضرورت پوری ہوئی یا نہیں مجھے اس امر کا شدید احساس ہے کہ مطالعہ کے لیے جو وقت اور سہولت ملنی چاہیئے تھی، وہ میسّر نہ آسکی، اسلیئے لازماً بہت سی خامیاں رہ گئی ہونگی، اس کے لیے قارئین سے معذرت خواہ ہوں۔

صدر محترم کا یہ ارشاد تھا کہ تاریخ صرف ایک جلد پر مشتمل ہو، اس لیے تمام وہ تقاریر جو سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ اور سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے سالانہ اجتماعات کے موقعوں پر فرمائیں، تاریخ میں شامل نہیں کی جا سکتی تھیں اور نہ تمام مرکزی اور ضلعی

تمت

اجتماعات کی تفاصیل کو شامل کیا جا سکتا تھا، اس لیے حضرت امیرالمومنین کی تقاریر میں سے صرف انکا انتخاب کر لیا گیا جن میں حضور نے براہ راست انصاراللہ کو مخاطب کیا اور ان کے بارے میں ہدایات ارشاد فرمائیں۔ اسی طرح مرکزی اجتماعات میں سے بھی صرف پانچ کو منتخب کر لیا گیا ہے تاکہ ان کی کیفیات کا کچھ نہ کچھ نقشہ آنکھوں کے سامنے آ جائے۔ ضلعی یا علاقائی اجتماعات پر صدر محترم نے جو پیغامات ارسال کئے ان میں سے صرف ایک دو بطور نمونہ شامل کر لیے گئے ہیں تاکہ کتاب کا حجم زیادہ بڑھنے نہ پائے۔

مجلس کا دستور اساسی الگ طور پر شائع ہو چکا ہے اس لیے اس کو شامل تاریخ نہیں کیا گیا، البتہ شوریٰ کے فیصلہ جات کو یکجا کر دیا گیا ہے کیونکہ وہ اپنے اندر بڑی اہمیت رکھتے ہیں اور اب تک الگ شائع نہیں کئے جا سکے۔

اس امر کا افسوس ہے کہ تقسیم ملک کے بعد سے ۱۳۳۳ہش ۱۹۵۴ء تک کا مجلس کا ریکارڈ محفوظ نہ رہ سکا للہٰذا اس دَور کے بارے میں اس تنظیم کی کارگذاری پیش نہیں کی جا سکی، الفضل میں کچھ اعلانات اس زمانہ میں ضرور شائع ہوتے رہے ہیں، لیکن ان سے مجلس کے پروگرام کے بارے میں زیادہ معلومات حاصل نہیں ہوئیں اور یہ دَور تشنہ ہی رہتا ہے۔

مَیں مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور کا بہت ممنون ہوں کہ انھوں نے انصاراللہ کے دوسرے دَور سے متعلق ضروری معلومات فراہم کیں۔ مَیں نے ان کی ڈائری سے بہت سا فائدہ اُٹھایا ہے۔ اسی طرح میں مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب ایم۔اے سیکرٹری صدر مجلس کا ممنون ہوں کہ انھوں نے تاریخ کی تیاری میں بہت تعاون کیا۔ وہ اس وجہ سے بھی تشکر یہ کے مستحق ہیں کہ انھوں نے ذاتی دلچسپی، شوق اور توجہ سے انصاراللہ کا بہت سا ریکارڈ محفوظ رکھا ہے۔ اس ریکارڈ کے بغیر انصاراللہ کی تاریخ لکھنا بہت مشکل ہوتا۔

تاریخ انصاراللہ کی تصنیف کا کام تو جنوری ۱۹۷۶ء میں ہی مکمل ہو گیا تھا، لیکن اس کی اشاعت بوجوہ معرض التوا میں پڑی رہی۔ ۱۹۷۸ء میں یہ محسوس کیا گیا کہ کتاب جلد شائع ہو جانی چاہیئے، چنانچہ مسودہ پر نظر ثانی کرکے ضروری ترامیم و اضافہ کے بعد اب اسے شائع کیا جا رہا ہے۔ آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس ناچیز کوشش کو قبول فرمائے اور اس تنظیم کا مطالعہ کرنیوالوں کے لیے اسے باعث برکت و رہنمائی بنائے۔ ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم وآخر دعوينا ان الحمد لله رب العلمين۔

خاکسار

حبیب اللہ خان (قائد تعلیم)

۱۲ ظہور/اگست ۱۳۵۷ہش ۱۹۷۸ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اشراق رمل کی زبان حال سے زمزمہ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کا عیان ہی وحدت
اُسکی کا دو عالم مو الید ثلاثہ اربع عناصر خمسہ متحیرہ ششش جہات سبع سماوات ہشت بہشت
تو عرض دس عقول مین بیان ہی صلوٰۃ اور سلام حضرت سید المرسلین خاتم النبیین سلطان العالمین
محمد رسول اللہ پر کہ جسکے طریق ہدایت پر عقلاے زمانہ کا اجتماع ہوا جس جماعت نے اُسکے
عتبۂ عالیہ پر ثابت قدم ہو کر جبین نیاز کو رکھا با فرح خاطر داخل رحمت ہوئے اور اوسکے
جمیع آل پر خصوصاً نیرین سعدین امامین شہیدین حضرات حسنؑ اور حسینؑ کہ جنکی مظلومی پر بیاض
صبح چاک داماں اور حمرۂ شام خون گریان ہے اور جمیع اصحاب مہاجرین اور انصار پر کہ جنکی
نصرت سے ہر فرد بشر خط مستقیم دین قویم پر آیا و متمردان انکیس طبع منقلب الاحوال خارج
آہنگ کی کثافت سے تمام جہان نقی اور صاف ہو کر قبضۂ اسلام مین آیا اور ازواج مطہرات
امہات المومنین اور اونکی بنات اور متولدات اور اولاد امجاد اور تابعین پر رضوان اللہ تعالےٰ
علیہم اجمعین **اما بعد** یہ نیازمند راجی الی اللہ **محبوب علی شاہ** نظامی الفخری المتخلص بہ صغریٰ
عرصۂ دراز سے چاہتا تہا کہ علم رمل مین جو افادہ حضرت اوستاد با کمال **سید جمال علی کمال**
نارنولی سے اور کتب اوستادان متقدمین سے از روے تجربہ حاصل کیا ہی چند اوراق مین جمع
کرے لیکن بمصداق کل امر مرہون باوقاتہا اتفاق نہوا الحال بفرمایش شخصے صاحب والا مناقب

فہرست مضامین تاریخ مجلس انصاراللہ

سراپا صورت اخلاص و حب شیخ علی بخش صاحب تاجر کتب و بخواہش دلی عزیز از جان منشی عبدالواحد خان و عطار و وجوزا خدم حق آگاہ مقصود علی شاہ المعروف بہ منشی عادل خان سلمہم الرحمان بمقام لکھنؤ فیلخانہ مین اتفاق تحریر ان اوراق کا ہوا اور اس کتاب کو ایک مقدمہ اور سات مقالہ اور ایک خاتمہ پر منحصر کر کے ساتھ اشراق الرمل معروف بہ محبوب الرمل کے موسوم کیا رب یسر و تمم بالخیر مقدمہ نزول علم رمل و حصول و تسکین اشکال مین مشتمل اوپر اٹھارہ فصل کے فصل ۱ جاننا چاہیے کہ یہ علم معجزہ چند پیغامبران اولو العزم خصوصاً حضرت آدم ابو البشر اور ادریس اور لقمان اور ارمیا اور اشعیا اور دانیال علیہم السلام کا ہی اور اسکو علم نقطہ اور علم خط کہتے ہین بیان کرتے ہین کہ جسوقت آدم علیہ السلام حضرت حوا سے جدا ہوئی اونکی جستجو کرتے تھے آخر اس علم کے قاعدہ سے دریافت کیا بعض کہتے ہین کہ جب آدم علیہ السلام کی اولاد بکثرت ہو کر اطراف عالم مین منتشر ہوئی چاہا کہ احوال اونکا دریافت کرین بحکم رب العالمین جبرئیل امین نے آکر چار اونگلیان اپنی ریت پر رکھین چار نقطہ اس صورت ⁘ کے پیدا ہوئے ریت کو عربی مین رمل کہتے ہین اسواسطے اس علم کو علم رمل اور اس شکل کو ابو الرمل کہتے ہین اور ان چارون نقطون کو چار عنصر سے نسبت دیکر چار اطراف پر منقسم کیا اس تفصیل سے نقطۂ اول آتشی شرقی نقطۂ دوم بادی غربی نقطۂ سوم آبی شمالی نقطۂ چہارم خاکی جنوبی اس شکل کو فی نفسہ ضرب دیکر سولہ ۱۶ شکلین حاصل کر کے زائچہ درست کر کے احوال کل اولاد کا دریافت کیا کہ کون کس جانب اور کس حال سے ہی اور حضرت دانیال علیہ السلام نے اس علم کی حجت سے اپنی نبوت ظاہر کی یعنی جسوقت آپنے دعوت اپنے دین متین کی شروع کی اوس زمانے کے آدمیون نے کہا کہ اگر آپ نبی صادق ہین تو بتلائیے کہ ہم اپنے مکان سے کیا کیا شے کھا کر آتے ہین اور ہمارے گھر مین کیا ذخیرہ موجود ہے حضرت نے بحکم الٰہی اس علم کی دلیل سے سب بیان فرمائے اور نسبت اس علم کی ساتھ دانیال علیہ السلام کے زیادہ متحقق ہی چونکہ اس علم مین سولہ شکلین ہین کل شکلون مین بتیس زوج ہین اور بتیس فرد ہین زوج اس طرح ـــ کی خط کا نام ہی

اور فرد اس طرح ۔ کے نقطہ کا نام ہی اور ہر ایک زوج مرکب ہے دو نقطون سے ۔۔ اسوجہ سے بتیس ۳۲ فرد پہلے جو مذکور ہوئے موجود تھے اب بتیس ۳۲ زوج کے بھی فرد بناؤ تو چونسٹھ فرد حاصل ہوئے اور بتیس سابق کے تھے کُل کو جمع کیا تو چھیانوے فرد ہوئے اور اسی قدر عدد ہین اسم مبارک دانیال ؑ کے بحساب جمل جمل کہتے ہین ۔

ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ کو بدینوجہ

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰

ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

دال کے چار عدد الف کا ایک نون کے پچاس ی کے دس پھر الف کا ایک لام کے تیس ۳۰ سب کو جمع کیا تو ۹۶ ہوئے اور مشکوٰۃ شریف مین ہی پوچھا مسلمانون نے حضرت سید المرسلین خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم سے کہ ہم لوگ جاہلیت مین چند امور کیا کرتے تھے منجملہ اوسکے رمل کا بھی بیان کیا پس فرمایا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے عَنْ مُعَاوِيَةَ ابْنِ حَكَمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُمُوْرًا كُنَّا نَصْنَعُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ كُنَّا نَاتِي الْكُهَّانَ قَالَ فَلَا تَاتُوا الْكُهَّانَ قَالَ قُلْتُ كُنَّا نَتَطَيَّرُ قَالَ ذٰلِكَ شَيْءٌ يَجِدُهُ اَحَدُكُمْ فِي نَفْسِهٖ فَلَا يَصُدَّنَّكُمْ قَالَ قُلْتُ وَمِنَّا رِجَالٌ يَخُطُّوْنَ قَالَ كَانَ نَبِيٌّ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ يَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهٗ فَذَاكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ پس علماء دین فرماتے ہین جو شخص دائرہ دانیال علیہ السلام سے آگاہ ہو اور عالم الغیب سے ملتجی ہوکر اور اوسکی ذات پر توکل کرکے شکلون کے دلائل سے کچھ احکام ظنی لگاوے مگر سائل کا احوال پہلے دریافت کرلے ضمیر نہ بتاوے جسمین اسکی غیب دانی ثابت نہو تو مباح ہی بطریق فال اور استخارہ کے مگر چونکہ حکماؤن نے افراط تفریط

کی ہی اور اپنی ایجادین بہت کی ہین ثابت ہونا اس امر کا کہ یہ دائرۂ خاص دانیال علیہ السلام ہی محال ہی اسواسطے مسلمانونکو لازم ہی کہ اس امر مین مبادرت نہ فرماوین **فصل ۲** شرائط الرمل اور اوقات الرمل مین چاہیے کہ رمال اور سائل دونون طاہر و باوضو ہون وقت طلوع آفتاب کا ہو یا آفتاب بقدر نیزہ بلند ہوا ہو اور باد و باران نہو مطلع صاف ہو اور تاریخ چاند کی طاق اور چاند ڈوبا نہو یعنی آخر ماہ مین وقت ضرورت اور اضطرابی مین ہر تاریخ کو جائز ہے اول سورۂ فاتحہ پڑھے بعد سورۂ اخلاص سہ بار بعدہ حسبی اللہ ونعم الوکیل نعم المولی ونعم النصیر بعدہ سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم ایک مرتبہ وعندہ مفاتح الغیب لا یعلمہا الا ہو پڑھکر متوجہاً متوکلاً الی اللہ قرعہ ڈالے یا نقاط سے زائچہ کھینچین اور بعض اوستاد اس علم کے یہ دعا فتوح پڑھتے ہین اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ دَعَاكَ بِهَا اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَعَبْدٌ مِّنْ عِبَادِكَ قَائِمًا اَوْ قَاعِدًا اَوْ رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَفِیْ سَبْعِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ وَفِیْ مِنَاءِ وَالْعَرَفَاتِ وَعِنْدَ مَقَامِ اِبْرَاهِیْمَ وَالْبَیْتِ الْحَرَامِ دُعَاكَ فِی الْخَلَاءِ وَالْمَلَاءِ اَوْ فِیْ ظُلُمَاتِ اللَّیْلِ وَضَوْءِ النَّهَارِ فَسَمِعْتَ نِدَاءَهٗ وَكَشَفْتَ بَلَاءَهٗ اَسْئَلُكَ اَنْ تُرَائِیَ حَاجَتِیْ فِیْ هٰذِهِ الْخُطُوْطِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهِ الطَّاهِرِیْنَ

فصل ۳ طریق حاصل کرنے امہات کا اور زائچہ تمام کرنیکا جاننا چاہیے اول جو چار شکلین ہوتی ہین اُنکو امہات کہتے ہین اونکے بعد جو چار ہوتی ہین اُنکو بنات اونکے بعد چار متوالدات اونکے بعد چار زوالدات یہ سولہ شکلین ہوئین پہلے امہات کا حاصل کرنا بطریق دانیال علیہ السلام اس طرح ہے کہ پہلے بسم اللہ اور آیات ماثورہ مذکورہ پڑہکر ایک دم مین سطرین نقطونکی بناوے چار دم مین سولہ سطرین ہوئین چار چار سطرون سے ایک ایک شکل حاصل کرکے امہات بناوے اور ہر ایک سطر کے نقطہ سولہ سے زیادہ اور [illegible] نہون مگر بلا تعداد کھینچے اور اس درمیان مین خیال مطلوب پیش نظر ہے [illegible] دو دو نقطون کو طرح دے

باب نمبر	مضامین	صفحہ
	دوستی کا قیام	
اٹھارواں باب	مرکزی مجلس عاملہ اور اس کے کام	۲۹۶
انیسواں باب	مجلس انصار اللہ کے خصوصی کام	۳۰۱
	جلسہ سالانہ کے والنٹیرز اور انصار اللہ۔ جلسہ سالانہ کی تقاریر کے بارے میں	
	شوریٰ انصار اللہ کا مشورہ، تحریک جدید اور انصار اللہ۔ شعار اسلامی کا قیام۔	
	صحابہ کی روایات اور ان کی تصاویر کا ریکارڈ	
بیسواں باب	متفرق امور	۳۰۷
	مجلس عاملہ مرکزیہ کی قرار دادیں، دستور اساسی کی تدوین واشاعت	
	عہدہ داران مجلس انصار اللہ مرکزیہ ۱۳۱۹ہش / ۱۹۴۰ء تا ۱۳۵۷ہش / ۱۹۷۸ء	
حرف آخر	چند نصائح حضرت مصلح موعودؓ، کلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام	۳۲۲

آخر سطر مین اگر
ایک نقطہ باقی
رہی نقطہ لکھی جسے فرد کہتے
ہین اس طرح
پر. اگر دو باقی رہین
تو زوج لکھے اسطرح
—
اب دریافت کرو کہ
ہم نے زائچہ کسطرح
پر تمام کیا امہات

آتش
باد
آب
خاک

علم

کی آتش سے پانچوین شکل باد سے چھٹی شکل آب سے ساتوین شکل خاک سے آٹھوین
شکل باقی رہی آٹھہ شکلین اونکے اخراج کی شکل ضرب سے ہے ضرب کی یہ صورت ہے
کہ دو شکل کی ضرب سے ایک شکل پیدا ہوتی ہی ہم سابق مین بیان کر چکے ہین کہ ہر شکل مین چار دو
درجے یعنی آتش باد آب خاک کے جو ہین آتش کو آتش سے باد کو باد سی آب کو آب سے خاک کو
خاک سے ضرب دینا چاہیے جن دو شکلونکو ہم ضرب دیتے ہین اگر اون دونون شکلون کے درجے
آتش مین فرد ہین تو حاصل ضرب زوج ہوا اگر دونون زوج ہوان تو زوج حاصل ہوا اگر مخالف
ہین یعنی ایک فرد ایک زوج ہے تو فرد حاصل ہوگا اسی طرح اور باقی مین درجون مین
رعایت رکھنا چاہیے اسی دستور سے ہم نے شکل اول اور دوم سی نوین شکل پیدا کی اور تیسری
اور چوتھی کی ضرب سے دسوین شکل پیدا کی اور پانچوین اور چھٹی کی ضرب سے گیارہوین
شکل پیدا کی اور ساتوین اور آٹھوین کی ضرب سی بارہوین شکل پیدا کی اور نوین اور دسوین
کی ضرب سے تیرہوین شکل اور گیارہوین اور بارہوین کی ضرب سے چودہوین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ   نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

پہلا باب

انصار اللہ کے دو معزّز گروہ

صحابہ کرامؓ کی مقدس جماعت

سورۃ الصف میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو ارشاد فرمایا ہے کہ کونوا انصار اللہ تم انصار اللہ بن جاؤ۔ اس ارشاد باری کے اوّلین مخاطب ہمارے آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ بزرگ ساتھی تھے جنہوں نے آنحضورؐ کے پیغام پر لبیک کہا اور صحابہ کرام کہلائے انھوں نے جس ذوق وشوق، جس والہانہ عقیدت، جس اخلاص و وفاشعاری اور جس شان سے اس حکم کی تعمیل کی وہ تاریخ میں ہمیشہ آپ اپنی مثال رہیگا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ اوّلین مخاطب عرب کے وحشی بدو تھے جو تہذیب و تمدن سے ناآشنا، علم و عرفان سے بے بہرہ اور اخلاق و شائستگی سے بکلّی عاری تھے۔ دنیا کی کوئی بدی ایسی نہ تھی جو ان میں پائی نہ جاتی ہو۔ شراب خوری، قمار بازی، زنا، لوٹ مار، جنگ وجدل، فواحش پر فخر و ناز ان کا محبوب مشغلہ تھا، شریعت اور قانون کی پابندیوں سے آزاد وہ اپنے انہیں اشغال میں مصروف تھے کہ اچانک فاران کی چوٹیوں سے خدا کا نور ان پر چمکا اور اس نے دیکھتے ہی دیکھتے بحر و بر کی ظلمتوں کو کافور کر دیا۔ پھر وہ جو ذرّۂ خاک تھے ثریا بن کر چمکے۔ وہ جو جاہل مطلق تھے دنیا کے استاد و معلّم بنے وہ جو قانون کی پابندیوں سے یکسر آزاد تھے انھوں نے قال اللہ اور قال الرسول کو اپنا شعار بنایا اور شریعت کا جوا اپنی گردن پر رکھا۔ وہ جو اپنے خصائل و عادات میں درندوں اور وحشیوں سے ابتر تھے اخلاق عالیہ اور فضائل حسنہ سے ایسے مزین ہوئے کہ دنیا ان کو دیکھکر انگشت بدنداں رہ گئی، وہ جو زمانۂ جاہلیت میں لہو ولعب اور نفس پرستی میں محو رہتے تھے اپنے نفس سے ایسے کاٹے گئے کہ ان کی ساری خواہشیں، ساری ہمتیں اور ساری تگ ودو صرف اس مقصد کے لیے مختص ہو گئی کہ ان کا رب ان سے کس طرح راضی ہوتا ہے۔ انھوں نے اپنے وطنوں کو خیرباد کہا، اپنے اموال کو بے دریغ خرچ کیا اور اپنے خون کو پانی کی طرح بہایا تاکہ محبوب حقیقی سے رشتہ استوار ہو۔ اسلام قبول کر لینے کے بعد ان کو نہ جائیدادوں سے دلچسپی رہی، نہ بیوی بچوں سے شغف

شکل پہر تیرہوین اور چودہوین کی ضرب سے پندرہوین شکل اور پندرہوین اور اول شکل کی ضرب سے سولہوین شکل پیدا ہوئی زائچہ تمام ہوا **طریق دوسرا** حاصل کرنے امہات کا خط مقوس سے ہے اور نزدیک قدما کے نہایت معتبر ہے ایکدم مین نقطہ بلا تعداد کمان کی صورت .... اسطرحپر کہینچے بعدہ سولہ سولہ تقسیم کرے جسقدر باقی رہین جس دائرہ کا حکم لینا منظور ہو اُس دائرہ کی شکلو نپر تقسیم کرے جہان منتہی ہو وہ پہلی شکل امہات ہوئی مثلاً خط مقوس کی فردونکو ہم نے سولہ سولہ تقسیم کیا باقی رہی پانچ کسی دائرہ سی ہم پانچوین شکل لیوین اور اوس شکل سے بعد ساتوین شکل اُسی دائرہ کی دوسری امہات ہوئی اور اُس سے ساتوین تیسری اور اُس سے ساتوین چوتھی جب یہ چار شکلین امہات حاصل ہوئین بطور مرقومۂ بالا زائچہ تمام کرین **طریق تیسرا** اخراج امہات چار سطرون سے چار شکلین پیدا کرتے ہین لیکن سطرین طویل ہوتی ہین ہر ایک سطر مین نقطے پچیس سے کم اور پینتالیس سے زیادہ ہونا مناسب نہین ایک سطر سے ایک شکل اس طرح حاصل ہوگی اوّل دو دو نقطہ طرح دیوے اگر ایک باقی رہے فرد لکھے اگر دو باقی رہین زوج لکھے پہر دوبارہ اوسی سطر کے چار چار نقطہ طرح دے اگر چار باقی رہین زوج حاصل ہوا اگر چار سے کم ہے فرد تیسری مرتبہ اوسی سطر سے آٹھ آٹھ نقطے طرح دے اگر آٹھ باقی رہین زوج حاصل ہوا اگر آٹھ سے کم ہین فرد چوتھے مرتبہ پہر اوسی سطر کے نقطے سولہ سولہ طرح کرے اگر سولہ باقی رہین زوج حاصل ہوا اگر کم ہین فرد یہ ایک شکل حاصل ہوئی اسی طرح باقی تین سطرون سے اور تین شکلین حاصل کرکے امہات کرے اور بطور معلوم زائچہ تمام کرے **طریق چوتھا** قرعہ ڈالکر امہات حاصل کرے مگر قرعہ مع چند شرائط کے بنایا جاوے یعنی آفتاب برج حمل مین اٹھارہوین درجے مین ہووے اسکو شرف آفتاب کہتے ہین اور ہشت دہات یعنی سونا چاندی لوہا سیسہ رانگا تانبا جست روپا اصل سات دہا تین ہین مشہور ہشت دہات ہین روپا ایک قسم کی چاندی خام ہوتی ہے اوس کے ملانے کی حاجت

رہا۔ نہ اقتدار کی ہوس پیدا ہوئی۔ بس ایک ہی جذبہ کارفرما تھا کہ خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی انہیں حاصل ہو۔

یہ تبدیلی ان میں اس وجہ سے پیدا ہوئی کہ اوّلین و آخرین کے سردار حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم ان میں مبعوث ہوئے اور قرآن کریم جیسی اعلیٰ اور مصفّٰی اور کامل تعلیم انہیں میسّر آگئی، جیسا استاد کامل تھا ویسا ہی اس کے خدام و حلقہ بگوش بھی اپنے اپنے دائرہ میں باکمال و بے مثال ثابت ہوئے۔ ہر خوبی اور ہر وصف میں وہ دنیا سے سبقت لے گئے، ہر علم و ہنر میں وہ ایسے چمکے کہ دنیا کی آنکھیں خیرہ ہو گئیں اور ان کی فضیلت کو تسلیم کئے بغیر چارہ نہ رہا۔

مکہ کی تیرہ سالہ زندگی میں وہ سراپا عجز و انکسار تھے، کنکروں، پتھروں پر انھیں گھسیٹا گیا، گرم ریت پر لٹا کر بھاری پتھر ان کے سینوں پر رکھے گئے۔ اوباشوں کے طمانچوں اور آوارہ لڑکوں کی گالی گلوچ، طعن و تشنیع اور مار پیٹ کا وہ نشانہ بنے۔ بھوک پیاس کی اذیّت سے دوچار ہوئے۔ سوشل بائیکاٹ انہوں نے سہا۔ غرض ہر دُکھ اور ہر مصیبت ان پر وارد کی گئی، لیکن کیا مجال کہ ان کے پائے استقامت میں کسی وقت بھی لغزش یا کمزوری پیدا ہوئی ہو، وہ صبر و رضا کے مجسم پیکر تھے، ان کی ہمت، ان کا استقلال اور ان کی استقامت پہاڑوں کو شرماتی تھی۔ ان کی زندگیوں میں ایک ساعت بھی ایسی نہیں آئی جب وہ ہراساں و پریشان ہوئے ہوں اور ان کے قدم ڈگمگائے ہوں، وہ مصائب و مشکلات کے ہاون میں کوٹے گئے۔ لیکن تمام آزمائشوں میں سے کندن بن کر نکلے اور حیرت انگیز وفا شعاری کا نمونہ دکھلایا۔

مکہ میں جب ظلم و تشدد اپنی انتہا کو پہنچ گیا تو پھر انھوں نے وطن کو خیرباد کہا۔ اپنا مال و اسباب اور جائیدادیں چھوڑیں۔ عزیز و اقارب سے جدائی قبول کی اور اپنے ہادی و مقتدیٰ کی ہدایت پر مدینہ چلے گئے۔ ہجرت کے بعد دس سال کی قلیل مدت میں باوجود بے سروسامانی کے، باوجود وسائل کی کمی کے اور باوجود دشمنوں سے گھرے ہوئے ہونے کے وہ سارے عرب پر چھا گئے اور حکمرانوں کی صف میں جا شامل ہوئے، پھر خلافت راشدہ کے دَور میں وہ قیصر و کسریٰ جیسی عظیم طاقتوں سے نبرد آزما ہوئے اور انہیں پارہ پارہ کر دیا، ہر میدان میں فتح و کامرانی نے ان کے قدم چومے۔

لیکن جہاں انھوں نے دشمنوں کے سارے غرور کو خاک میں ملا دیا اور انہیں عبرتناک شکستیں دیں وہاں وہ دوسرے فاتحین کے برخلاف ہر قوم اور ہر ملک کے لیے باران رحمت ثابت ہوئے انھوں نے لوگوں کے

نہین ہے اور بنانے والا طاہر ہو ر و بقبلہ بیٹھکر بناوے وزن سات تولہ ہوئے اگر
زیادہ ہوئے تو زیادتی مین یہ لحاظ رہے کہ سات ماشے یا سات رتی زیادہ ہوئے یا بارہ تولہ
ہوئے سات تولہ مین سات ستارونکی رعایت ہی اور بارہ تولے مین بارہ برجون کی اور
سات دہاتون سے یہ کنایہ ہے کہ ہر ایک ستارہ کی تاثیر سے قادر بیچون نے معدن
مین ایک دہات کو پیدا کیا ہے اسواسطے یہ نسبت مناسب ہے مثلاً سونا منسوب ہے
آفتاب سے اور چاندی ماہتاب سے اور لوہا مریخ سے اور سیسہ زحل سے قلعی مشتری سے
اور تانبا زہرہ سے جست عطارد سے غرض کہ سونا چاندی رتی رتی ماشہ ماشہ ڈالے اور
اور اجزا جس قدر چاہے اوس قدر ملاوے سب کو گلا کر ڈہال کر آٹھ پرزے مربع یعنے
چوکھٹے بناوے اون کے درمیان مین برمہ سے سوراخ کرکے چار چار عدد کو
تار مین گوندہے اس طرح کہ وہ گردش مین رہین اور آٹھون عدد کے
ایک جانب پر دو دو زوج بنانا چاہیے یعنی ایک نقطہ ایک گوشے پر دوسرا نقطہ
دوسرے گوشے پر ہوگا حاصل اوسکا زوج ہوگا ہم پہلے بیان کرچکے ہین کہ دو
زوج کے ملنے سے زوج حاصل ہوتا ہے اور دو فرد کے ملنے سے زوج حاصل ہوتا ہی
اس طور سے قرعہ پر خط زوج کا ــ اس طرح پر نہین بناتے ہین بلکہ دو فرد ٥ ٥ اسطور سے
بناتے ہین اوسکا حاصل زوج ہے دوسری طرف اوسکے مقابل ہین دو فرد بناتے ہین
باقی رہین دو طرف ایک دوسرے کے مقابل ہین ایک ایک زوج اور ایک ایک فرد
بناتے ہین ہم چارون طرف اُسکے مع نشان کے بناتے ہین نقشہ اون کا یہ ہے

شکل اول دو زوج — نقشہ قرعہ ہر چہار جانب — شکل سوم ایک زوج ایک فرد

شکل دوم دو فرد مقابل شکل اول	شکل چہارم مقابل شکل سوم

فصل ۴ اب ہمکو ضرور ہوا کہ دائرۂ ابدح کو جو وضع کیا ہوا حضرت دانیال علیہ السلام کا ہی تحریر کرین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

اب ہم اِن شکلونکو بقید نام کے تحریر کرتے ہین کہ طالب کو فائدہ حاصل ہو اول لحیان
دوسری حمرہ تیسری نصرۃ الخارج چوتھی بیاض پانچوین قبض الخارج چھٹی
اجتماع ساتوین عتبۃ الخارج آٹھوین انکیس نوین عقلہ دسوین قبض الداخل
گیارھوین فرح بارھوین نصرۃ الداخل تیرھوین نقی چودھوین عتبۃ الداخل پندرھوین
طریق سولھوین جماعت اب جاننا چاہیے کہ اس دائرہ کا نام ابدح کسواسطے ہے اور یہ شکلین
اول دوم سوم کس قاعدے سے رکھی گیئین واضح ہو کہ اول شکل اس علم مین طریق ہے
اور اس مین لبقاعدۂ معلومہ چارون عنصر موجود ہین ہر عنصر کے مقابلہ مین ایک ایک حرف
ہے اسطرح پر ب ا جو عنصر زوج ہے وہ لبستہ ہی اوسکے مقابل کے حرف کے عدد کا اعتبار
نہین کرین گے اور جو عنصر فرد ہے اوسکے مقابل کے حرف کے عدد لیوین گے اور جس قدر
عدد حاصل ہونگے اوسی درجے مین اوس شکل کو تسکین یعنی جاے دینی چاہیے
مثلاً اس مین فقط ایک فرد آتشی جسکے مقابل مین الف ہے اور الف کا ایک
عدد ہے لحیان کو مرتبۂ اول مین رکھا اوسکے بعد دیکھا اِس شکل حمرہ کو اس مین فرد بادی
جو مقابل ب کے ہے موجود ہی ب کے دو عدد ہوتے ہین اس شکل کو دوسرے خانہ مین
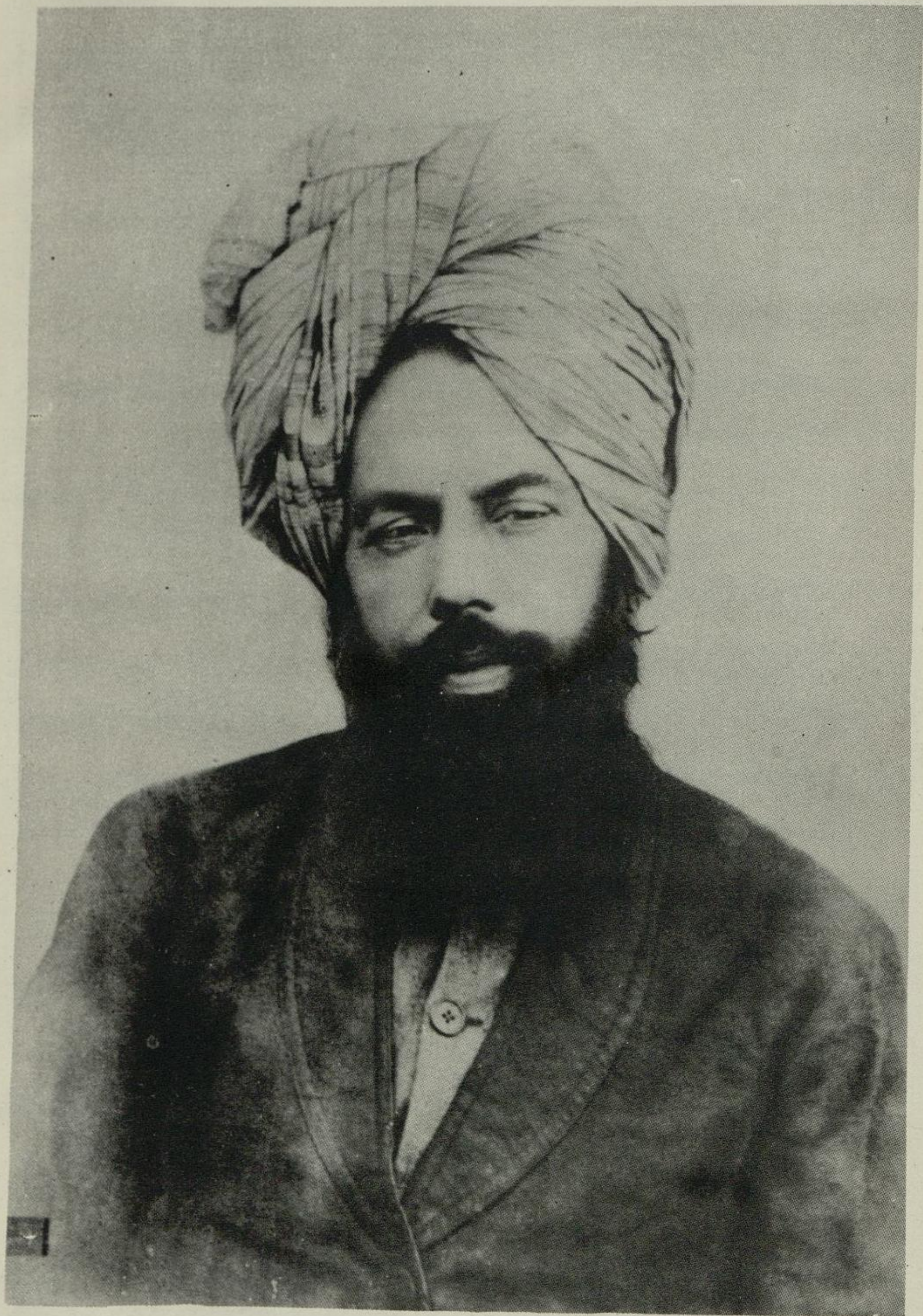
سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

رکھا بعد اوسکے اس شکل نصرۃ الخارج کو دیکھا اسمین ایک فرد آتشی اور ایک بادی ہی انکے
مقابل مین الف اور ب ہین الف کا ایک عدد ب کے دو عدد کل تین عدد ہوے اس شکل
کو تیسرے خانہ مین رکھا بعد اسکے شکل بیاض کو دیکھا ایک فرد آبی اُسکے مقابل کا حرف
دال ہے جسکے چار عدد ہین اس شکل کو خانۂ چہارم مین رکھا اوسکے بعد شکل قبض الخارج
اوسمین فرد آتشی اور آبی موجود ہین الف اور دال کے مقابل مین اسکے پانچ عدد ہوے خانۂ
پنجم مین اس شکل کو جگہ دی بعد اسکے شکل اجتماع ہی اسمین دو فرد بادی اور آبی موجود ہین اسکے
مقابل کے حروف ب اور دال ہین انکے عدد چھ ہوئے خانۂ ششم مین جگہ دی اور بعد اسکے
شکل عتبۃ الخارج اس مین تین فرد آتشی بادی آبی ہین انکے مقابل کے حروف اب د الف
کا ایک ب کے دو دال کے چار کل سات عدد ہوئے اس واسطے اس شکل کو خانۂ ہفتم
مین جگہ دی بعدہ شکل انکیس اسمین ایک فرد خاکی مقابل ح کے موجود ہی ح کے آٹھ
عدد ہین اسواسطے اسکو خانۂ ہشتم مین رکھا بعدہ شکل عقلہ ہی اسمین فرد آتشی اور خاکی موجود ہین
حروف اسکے مقابل کے ا اور ح ہین عدد اوسکے نو ہوئے اسواسطے اس شکل کو خانۂ نوین مین
جگہ دی بعدہ شکل قبض الداخل اس مین فرد بادی اور خاکی موجود ہین اسکے مقابل کے
حروف ب ح موجود ہین دس عدد حاصل ہوئے خانۂ دسوین مین اس شکل کو رکھا بعدہ شکل
فرح فرد آتشی بادی خاکی اس مین موجود ہین حروف مقابل کے اب ح عدد سب کے
گیارہ ہوئے اس شکل کو خانۂ گیارہوین مین رکھا بعدہ شکل نصرۃ الداخل ہے اسمین فرد آبی
اور خاکی موجود ہین انکے مقابل کے حروف د ح ہین عدد انکے بارہ ہوئے اس شکل کو بارہوین خانہ
مین رکھا بعدہ شکل نقی الخد ہی اسمین فرد آتشی آبی اور خاکی موجود ہین ان کے مقابل کے
حروف ا د ح عدد ان سب کے تیرہ ہوئے اس شکل کو تیرہوین خانہ مین رکھا بعدہ شکل
عتبۃ الداخل ہی اسمین فرد بادی آبی خاکی کی موجود ہین حروف اسکے مقابل کے ب د ح ہین
عدد ان سب کے چودہ ہوئے اس شکل کو چودھوین خانہ مین رکھا بعدہ شکل طریق ہے

مال نہیں لوٹے، ان کو جائیدادوں سے بیدخل نہیں کیا، ان کی عزت و آبرو پر حملہ نہیں کیا، ان کے مذہبی رہنماؤں اور مقامات مقدسہ کو ہاتھ نہیں لگایا۔ عورتوں کی عصمتوں کو پامال نہیں کیا، باغ نہیں اجاڑے، کھیتیاں نہیں جلائیں، سامان معیشت سے کسی کو محروم نہیں کیا، انھوں نے ہر موقعہ پر انتہائی صبر و تحمل سے کام لیا، عہدوں کی پابندی کی۔ انصاف کو وطیرہ بنایا اور بلا لحاظ مذہب و ملت اور رنگ و نسل خدمت خلق اور رعایا پروری ان کا مسلک رہا، جن لوگوں نے تیرہ سال تک ان کی زندگی اجیرن بنا رکھی تھی ان کو بھی محبت سے گلے لگایا اور عفو و درگذر کا ایسا شاندار نمونہ پیش کیا جس کی مثال نسلِ انسانی کی ساری تاریخ میں کہیں نظر نہیں آتی جہاں ان کی اطاعت و وفا، صبر و رضا اور ہمت و شجاعت بے مثال ہے، وہاں اپنوں اور بیگانوں سے ان کا حسن سلوک اور ان کی باہمی الفت و محبت بھی بے مثال ہے۔ اسی وجہ سے رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ کے معزز خطاب سے سرفراز کئے گئے اور یہ سب نتیجہ ہے اس تعلیم و تربیت کا جو انھوں نے سید المرسلین، فخر الاوّلین والآخرین حضرت محمد مصطفےٰ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں رہ کر پائی۔ اللھم صل علیٰ محمد وآل محمد و بارک وسلم انک حمید مجید۔

مسیح محمدی کے انصار

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا زمانہ وہ بابرکت زمانہ تھا جس میں نسل انسانی کے لیے فلاح دارین کی راہیں کھولی گئیں، شریعت اور دین اپنے کمال کو پہنچے اور آسمانی بادشاہت اپنی تمام شان اور عظمت کے ساتھ روئے زمین پر محیط ہوگئی۔ صحابۂ کرام نے اپنی بے پناہ قربانیوں، ایثار اور فداکاریوں اور والہانہ عشق و محبت کے ذریعہ فنا فی اللہ اور فنا فی الرسول کا مقام حاصل کر کے رہتی دنیا کے لیے ایک بے مثال نمونہ قائم کر دیا اور اپنے عمل سے ثابت کر دیا کہ واقعی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا دَور دنیا کی تاریخ کا زرّین دَور تھا اور اسلام کا ظہور ساری نسل انسانی بلکہ کل مخلوقات کے لیے باعث رحمت و برکت بنا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودہ کے مطابق رحمت و برکت کا یہ دور (جس میں صحابۂ کرام مصروف عمل رہے) ایک سو سال تک رہا۔ اس کے بعد تابعین اور تبع تابعین کا دَور مزید دو سو سال تک جاری رہا اور دنیا اسلام کی حسین تعلیم اور اس کے شیریں ثمرات سے متمتع ہوتی رہی، پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے تین سو سال بعد ایک تاریکی کا دَور شروع ہوا جس کی ظلمتیں ایک ہزار سال کے عرصہ میں اپنی انتہا

اسمین چارون فرد آتشی بادی آبی خاکی موجود ہین حروف ان سب کے اب د ح ہوے ا
عدد سب کے پندرہ ہوئے اس شکل کو خانۂ پانزدہم مین رکھا بعدہ باقی رہی شکل ☰ جماعت اس
مین کوئی فرد موجود نہین ہی اور خانہ بہی ایک ہی باقی رہا اور شکل بہی یہی ایک باقی رہی خواہی
نخواہی یہ شکل مستحق خانۂ شانزدہم کی ہوئی اسی طرح خداوند تعالی تہیہ ستون اور بے
سامانون کو سب سے بہتر دیتا ہی مصرع خدا ہست رزاق روزی رسان بفضلہ تعالی
حقیقت تسکین دائرۂ ابدح کی بخوبی ظاہر ہو چکی ہی اب باقی رہا معلوم کرنا اس امر کا کہ منجملہ
اٹھائیس حروف کے حروف ابدح کیون اختیار کیے جاننا چاہیے کہ اشکال چار عنصر سے
خالی نہین ہے اور سب عنصرون کے اوپر کرۂ نار ہی اور سب سے زیادہ خفیف ہے واسطے
اُسکے حروف صاحب عدد واخفت کا یعنی الف مقرر کیا بعد اُسکے باد کا کرہ ہے یہ بہ نسبت آتش
کے ثقیل ہی اوسکے واسطے عدد مضاعف آتش سے مطلوب ہوئے حرف ب جو دو عدد
رکہتا ہی مقرر ہوا بعد اوسکے کرۂ آب ہی یہ بہ نسبت ہوا کے ثقیل ہے اسکے واسطے عدد دو چند ہوا سے
مطلوب ہوئے حرف دال جو چار عدد رکہتا ہی مقرر کیا بعد اوسکے کرۂ خاک ہے یہ بہ نسبت آب کے
ثقیل ہے اسکے واسطے عدد دو چند آب سے مطلوب ہوئی حرف ح جو آٹھ عدد رکھتا ہے مقرر ہوا
وجہ دوسری یہ ہی کہ جسطرح یہ عنصر چار ہین اوسیطرح بموجب قاعدۂ عرب کے مراتب اعداد
کے چار ہین احاد عشرات مات الوف یعنی اکائی دہائی سیکڑا ہزار ان چارون
اقسام کے اول مراتب کو بطور مناسب تقسیم کر کے باقی عدد کے موافق حروف
مقرر کیے اول اکائی کا ایک عدد ہی وہ قابل تقسیم کے نہین ہے اوسکا عدد الف حاصل
ہوا بعد اوسکے درجہ دہائی کا ہے دس کو موافق مراتب عنصر کے چار چار پر تقسیم کیا باقی رہے دو
عدد اوسکا حرف ب حاصل ہوا بعد اوسکے درجہ سیکڑہ کا ہی سو عدد کو موافق شمار بروج کے
بارہ بارہ تقسیم کیا باقی رہی چار عدد حرف دال حاصل ہوا بعد اسکے درجہ ہزار کا ہزار کو
موافق عدد آٹھ آسمانون کے آٹھ آٹھ تقسیم کیا ہے باقی رہے آٹھ عدد حرف ح حاصل ہوا مجموع

کو پہنچ گئیں اور آنحضورؐ کے فرمودہ کے بموجب اسلام کا صرف نام باقی رہ گیا اور ایمان اس دنیا سے مفقود ہو کر ثریا تک جا پہنچا۔

تب خدا تعالیٰ کی رحمت نے پھر جوش مارا اور اٰخرین منھم لمّا یلحقوا بھم کی پیشگوئی کے پورا ہونے کا وقت آ گیا۔ اللہ تعالیٰ نے ازل سے یہ مقدر کر چھوڑا تھا کہ مسیح موعود و مہدی معہود کے ذریعہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا انتظام فرمائے اور دنیا پھر اس حسین تعلیم اور نعمت کاملہ سے فیضیاب ہو۔ مخبر صادق حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو جو علامات اس بابرکت زمانہ کی بتلائی تھیں وہ چودھویں صدی میں آ کر پوری ہو گئیں، آسمان نے بھی اس کی گواہی دی اور زمین نے بھی اور خدا کا برگزیدہ مسیح موعود قادیان کی سرزمین سے ٹھیک اپنے وقت پر ظاہر ہو گیا۔

جس طرح اسلام کے ابتدائی ظہور کے لیے اللہ تعالیٰ نے عرب کے بیابانوں کو منتخب کیا جہاں سے کسی خیر کے ظاہر ہونے کے کوئی امکانات نہ تھے اسی طرح اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لیے خدائے حکیم و خبیر نے قادیان جیسی دور افتادہ اور گمنام بستی کو منتخب کیا اور ایسے وقت میں جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نام سے اس کے گاؤں کے لوگ بھی پوری طرح آشنا نہ تھے اس کو یہ خوشخبری دی کہ میں تیرے نام کو عزت سے دنیا میں پھیلاؤں گا، یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ اس کام کی تکمیل کے لیے اللہ تعالیٰ نے یہ بھی بشارت دی کہ

I SHALL GIVE YOU A LARGE PARTY OF ISLAM[1]

یعنی میں تجھے جان نثاروں اور وفا شعاروں کا ایک مقدس گروہ بھی عطا کروں گا، نیز فرمایا:

ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء[2] یعنی تیری مدد وہ لوگ کرینگے جن کے دلوں میں ہم اپنی طرف سے الہام کرینگے اور فرمایا یاتون من کل فج عمیق، یعنی اس کثرت سے لوگ تیری طرف آئیں گے کہ جن راہوں پر وہ چلیں گے وہ عمیق ہو جائیں گی اور یہ لوگ دُور دُور سے تیرے پاس پہنچیں گے، غرض اللہ تعالیٰ نے جہاں قیام شریعت اور احیاء دین کا فریضہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سپرد فرمایا وہاں اعوان و انصار کی ایک جماعت دیئے جانے کا بھی وعدہ فرمایا، ایسے انصار جو خدا تعالیٰ کی وحی کے مورد ہوں گے اور اپنے قول و فعل سے حضور کے مشن کو کامیاب کرنے کی کوشش کریں گے، یہ خدا تعالیٰ کی گواہی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لانے والے اپنے کردار کے اعتبار سے پاکبازوں کی ایک جماعت ہوگی جو حقیقی معنوں میں

---

[1] تذکرہ طبع دوم ص ۱۰۷ [2] ایضاً ص ۵۰

انصار اللہ کہلانے کی مستحق ہو گی، قرآن کریم میں بھی و اٰخرین منھم لما یلحقوا بھم کے الفاظ میں یہی پیشگوئی کی گئی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بعثت اٰخرین کی جماعت میں مقدر ہے اس پہلو سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لانے والے صحابہ کے مثیل ٹھہرے۔

جن خوش نصیب لوگوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ بننے کا شرف حاصل ہوا وہ کس شان اور کس درجہ کے لوگ تھے اس کا پتہ ان اقوال و تحریرات سے لگتا ہے جن میں حضور نے وقتاً فوقتاً ان کے بارے میں اظہار خیال فرمایا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح حضور نے بھی اپنے بعض جان نثاروں کے نام لیکر فرداً فرداً ان کی تعریف کی ہے۔ بعض جگہ ایک شہر یا علاقے کے مخلصین کا ذکر فرمایا ہے اور ان کی خوبیاں بیان کی ہیں، پھر بحیثیت جماعت سارے مومنین کے اخلاص اور وفا کا نہایت دلکش پیرائے میں اظہار فرمایا ہے اور ایسے محبین و مخلصین کے مل جانے پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا ہے۔ اختصار کے پیش نظر حضور کی تحریرات میں سے صرف دو اقتباسات اس جگہ بطور نمونہ درج کئے جاتے ہیں۔ حضور فرماتے ہیں:-

۱- "اس زمانہ میں جس میں ہماری جماعت پیدا کی گئی ہے کئی وجوہ سے اس جماعت کو صحابہ رضی اللہ عنہم سے مشابہت ہے۔ وہ معجزات اور نشانوں کو دیکھتے ہیں جیسا کہ صحابہؓ نے دیکھا وہ خدا تعالیٰ کے نشانوں اور تازہ بتازہ تائیدات سے نور اور یقین پاتے ہیں جیسا کہ صحابہؓ نے پایا وہ خدا کی راہ میں لوگوں کے ٹھٹھے اور ہنسی اور لعن طعن اور طرح طرح کی دلآزاری اور بدزبانی اور قطع رحم وغیرہ کا صدمہ اٹھا رہے ہیں جیسا کہ صحابہؓ نے اُٹھایا، وہ خدا کے کھلے کھلے نشانوں اور آسمانی مددوں اور حکمت کی تعلیم سے پاک زندگی حاصل کرتے جاتے ہیں جیسا کہ صحابہؓ نے حاصل کی۔ بہتیرے ان میں سے ہیں کہ نماز میں روتے اور سجدہ گاہوں کو آنسوؤں سے تر کرتے ہیں۔ جیسا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم روتے تھے، بہتیرے ان میں ایسے ہیں جن کو سچی خوابیں آتی ہیں اور الہام الٰہی سے مشرف ہوتے ہیں جیسا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہوتے تھے۔ بہتیرے ان میں ایسے ہیں کہ اپنے محنت سے کمائے ہوئے مالوں کو محض خدا تعالیٰ کی مرضات کے لیے ہمارے سلسلہ میں خرچ کرتے ہیں، جیسا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم خرچ کرتے تھے۔ ان میں ایسے لوگ کئی پاؤ گے کہ جو موت کو یاد رکھتے اور دلوں کے نرم اور سچی تقویٰ پر قدم مار رہے ہیں جیسا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی سیرت تھی، وہ خدا کا گروہ ہے جن کو خدا آپ سنبھال رہا ہے اور دن بدن ان کے دلوں کو

بعدہ دال مخرج اسکا تالو سے ہے دال کو مقابل فرد آبی کے رکھا بعدہ ح مخرج اسکا حلق ہے
اسکو مقابل فرد خاکی کے رکھا مجموعہ حروف بزوج حاصل ہوئے اور ان مخرجون مین خفت اور
ثقالت کا اعتبار ہی اول مخرج الف کا خفیف ہی اسکو مقابل آتش کے جو عنصر نہایت خفیف ہے
رکھا اور اوسکی نسبت مخرج ز کا ثقیل ہے اور جو کہ ہوا بہ نسبت آتش کے ثقیل ہے ز مقابل ہوا
کے مقرر ہوا اسیطرح دال اور ح کو تصور کرنا چاہیے اور جو کہ عدد بزوج کے اکیس ۲۱ ہین اور
شکلین کل سولہ ہین اس حساب سے جس شکل کے عدد سولہ سے زیادہ ہون سولہ اسمین
سے طرح دیے جاوین باقی جو عدد رہین اوسکے موافق خانہ مقرر ہوگا فرح ⁝ مین تین
فرد آتشی بادی خاکی موجود ہین فرد اسکے حروف ب ز ح ہوئے عدد اسکے سترہ حاصل
ہوئے اس مین سے سولہ طرح کیے باقی رہا ایک خانہ اول مین مقرر کیا بعدہ لحیان ⁝
مین فرد آتشی ہے اسکے مقابل مین ب ہے دو عدد حاصل ہوئی خانہ دوم مین جگہ دی بعدہ
عتبة الداخل ⁝ فرد بادی آبی خاکی موجود ہین حروف مقابل اسکے ز و ح اونیس ہوئے
سولہ طرح دیے باقی رہی تین تیسرے خانہ مین جگہ پائی بعدہ بیاض ⁝ اس مین فرد آبی
موجود ہی اوسکے مقابل کا حرف دال ہی چار عدد حاصل ہوئی چوتھی خانہ مین جگہ پائی اور باقی
شکلون کو اسی حساب سے قیاس کرنا چاہیے **فصل** تسکین دائرہ سکن کے اسمین مراتب
اعداد کا لحاظ نہین محض سعادت اور نحوست کی مناسبت سے تسکین مقرر ہوئی مثلاً شکل اول
لحیان ⁝ ہے ستارہ اسکا مشتری سعد اکبر ہے اور خانہ اول نیک ہے ساتھ نفس
اور روح کے تعلق رکھتا ہے خانۂ اول مین اسے مقرر کیا خانۂ دوم ساتھ حال اور
رزق کے تعلق رکھتا ہے شکل قبض الداخل ⁝ جسکا ستارہ آفتاب سعد اکبر ہے
اور معنی بھی اسکے قبضہ اور دخل کے ہین اس شکل کو خانۂ دوم مین رکھا خانہ تیسرا
کہ ساتھ برادرون اور شریکون اور سفر نزدیک کے تعلق رکھتا ہی صورت تنازع اور
رنجش کی ہے شکل نحس ⁝ قبض الخارج اس خانہ مین مقرر کی اسی طرح خانہ چوتھا ساتھہ مین

پاک کر رہا ہے اور ان کے سینوں کو ایمانی حکمتوں سے بھر رہا ہے اور آسمانی نشانوں سے ان کو اپنی طرف کھینچ رہا ہے جیسا کہ صحابہؓ کو کھینچتا تھا۔ غرض اس جماعت میں وہ ساری علامتیں پائی جاتی ہیں جو اٰخرین منھم کے لفظ سے مفہوم ہو رہی ہیں اور ضرور تھا کہ خدا تعالیٰ کا فرمودہ ایک دن پورا ہوتا۔"

(روحانی خزائن جلد نمبر ۱۴ ص ۳۰۷، ۳۰۶ - ایام الصلح)

۲۔ "ہزار ہا انسان خدا نے ایسے پیدا کئے کہ جن کے دلوں میں اس نے میری محبت بھر دی۔ بعض نے میرے لیے جان دیدی اور بعض نے اپنی مالی تباہی میرے لیے منظور کی اور بعض میرے لیے اپنے وطنوں سے نکالے گئے اور دکھ دیئے گئے اور ستائے گئے اور ہزار ہا ایسے ہیں کہ وہ اپنے نفس کی حاجات پر مجھے مقدم رکھکر اپنے عزیز مال میرے آگے رکھتے ہیں ...... اور میں دیکھتا ہوں کہ ان کے دل محبت سے پُر ہیں اور بہتیرے ایسے ہیں کہ اگر میں کہوں کہ وہ اپنے مالوں سے بکلی دستبردار ہو جائیں یا اپنی جانوں کو میرے لیے فدا کر دیں تو وہ طیار ہیں، جب میں اس درجہ کا صدق اور ارادت اکثر افراد اپنی جماعت میں پاتا ہوں تو بے اختیار مجھے کہنا پڑتا ہے کہ اے میرے قادر خدا درحقیقت ذرہ ذرہ پر تیرا تصرف ہے۔ تو نے ان دلوں کو ایسے پُرآشوب زمانہ میں میری طرف کھینچا اور ان کو استقامت بخشی یہ تیری قدرت کا نشان عظیم الشان ہے۔"

(حقیقۃ الوحی - روحانی خزائن جلد نمبر ۲۲ ص ۲۴۰ و ۲۳۹)
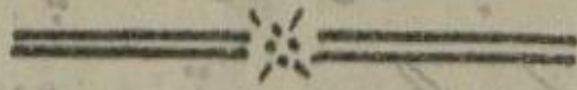
اور افلاک کے وہ زمین سے تعلق رکہی منسوب ہے شکل جماعت خاکی اس خانہ مین مقرر کی اسی طرح کہ خانۂ پنجم کہ ساتہہ معشوقون اور فرزندونکے اور تحفہ تحائف خط وکتابت سے تعلق رکہتا ہی شکل فرح سعد جسکا ستارہ زہرہ ہی اور معنی بہی خوشی کے رکہتی ہے مقرر کی اسی طرح خانۂ ششم جو مرض وغیرہ سے متعلق ہی شکل عقلہ جو منقلب اور نحس اور ستارہ زحل سے منسوب ہی اس خانہ مین مقرر کی باقی شکلون کو اسی طرح قیاس کرنا چاہیی دائرۂ سکن یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

فصل ۔ تسکین عدد اگرچہ یہ تسکین بانسبت بروج کی ہی مگر ان چارون شکلونمین تقدیم تاخیر ہوئی ہی تسکین عدد کی یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

اب ہم ایک نقشہ بناکر عدد اصلی ہر ایک شکل کی اُسکے نیچے رقم کرتے ہین کہ طالب کو کسی نوع سی شکنت رہی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱	۳	۶	۱۰	۱۵	۲۱	۲۸	۳۶	۴۵	۵۵	۶۶	۷۸	۹۱	۱۰۵	۱۲۰	۱۳۶

اعداد بیان کرنیکے قواعد مختلف ہین اہل بر ہر چودہوین خانہ کی شکل سے اعداد بیان کرینگے دوسرا طریق یہ ہی کہ زائچہ مین اس دائرہ کے بموجب کونسی شکل اپنے خانہ مین موجود ہی جو شکل موجود ہوگی اُسکے عدد بیان کیے جاوینگے اگر دو شکلین یا تین شکلین یا چار شکلین اعداد کے موافق اپنے خانہ مین موجود ہین اوسوقت ایک کو دوسرے مین ضرب کرکے ایک شکل حاصل کرین اگر اور تیسری ہی جو جو ضرب سے نتیجہ حاصل کیا ہے اُسکو تیسرے مین

دوسرا باب

انصار اللہ کا پہلا دور

جماعتِ احمدیہ میں تنظیم انصار اللہ کا قیام

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دفتری امور کی سرانجام دہی اور اندرونی انتظام کو سہولت سے چلانے کے لیے ایک انجمن قائم کی جس کا نام صدر انجمن احمدیہ رکھا گیا۔ حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ اور حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانیؓ اس انجمن کے ممبر تھے۔ حضورؑ کی زندگی میں یہ انجمن حضورؑ کی ہدایات کے مطابق کام کرتی رہی، لیکن حضورؑ کے وصال کے بعد حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ کا انتخاب بطور خلیفۃ المسیح عمل میں آیا اور یہ انتخاب ساری جماعت کے متفقہ فیصلہ سے ہوا، کسی ایک فرد نے بھی اس کے خلاف آواز نہ اُٹھائی۔ سب نے اپنی گردنیں حضرت خلیفۃ المسیح کے سامنے بغرض اطاعت جھکا دیں اور آپ کے احکام کی پیروی اسی جوش و خروش سے کرنے لگے، جس جوش و خروش سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کی پیروی کیا کرتے تھے، مگر بدقسمتی سے صدر انجمن کے بعض ممبران جو اپنے آپ کو بہت معزز اور اہم سمجھتے تھے اپنے مقام کو نمایاں کرنے کے لیے رفتہ رفتہ حضرت خلیفۃ المسیح کے احکامات کو پس پُشت ڈالنے اور من مانی کارروائیاں کرنے لگے۔ انھوں نے ایسا طرزِ عمل اختیار کرنا شروع کیا جس سے واضح ہوتا تھا کہ وہ خلافت کے مقام کو گرانا چاہتے ہیں اور لوگوں کو یہ باور کرانا چاہتے ہیں کہ دراصل اہمیّت انجمن کو حاصل ہے نہ کہ خلیفۃ المسیح کو۔ ان کے طرزِ عمل سے یہ بھی واضح ہوتا تھا کہ انہیں اپنی عزت و وقار کا تو بہت خیال ہے، لیکن اس امر کی پروا نہیں کہ جن مقاصد کے لیے خدا تعالیٰ نے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے وہ پورے ہوتے ہیں یا نہیں۔

انہی ایام میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرزند دلبند گرامی ارجمند حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحبؓ نے ایک رؤیا[ہ] دیکھا کہ ایک بڑا محل ہے اور اس کا ایک حصہ گرا رہے ہیں اور ہزاروں پتھیرے

ہ بدر ۲۳ فروری ۱۹۱۱ء نیز الحکم ۲۱، ۲۸ فروری ۱۹۱۱ء

ضرب کرکے نتیجہ حاصل کرین خواہ کسی قدر ہون سبکا آپس مین ضرب دیکر ایک نتیجہ حاصل کرکے اوسکے موافق اعداد بیان کرین طریق دیگر اگر کوئی شکل دائرہ عدد کے موافق اپنے خانہ مین موجود نہین ہے اسوقت سب زائچہ کی شکلونکے نقطے شمار کرین اسطرح سے کہ فرد کا ایک نقطہ اور زوج کے دو نقطے سابق ہم بیان کر آئے ہین کہ زوج دو نقطون سے حاصل ہوتا ہی غرض کل زوج اور فردون کے نقطے شمار کرکے سولہ[۱۶] سولہ[۱۶] طرح دی جسقدر باقی رہے نقشہ کی شکلونپر تقسیم کرکے جہان منتہی ہو اُس شکل سے عدد بیان کری مثلاً کُل نقطہ شمار کرکے سولہ[۱۶] سولہ[۱۶] طرح دی باقی رہی چار دائرہ مین چوتھے خانہ مین بیاض ہی ہی دس[۱۰] عدد اُسکے ہوئے دس روزہ کا حکم لگاوے اور اگر طریق دوسرا ہی شکل زائچہ کی امہات مین ہو حکم روزونکا لگانا چاہیے اور اگر بنات مین ہووے حکم ہفتونکا ہی اگر متولدات مین ہو حکم مہینونکا اگر زوائدات مین ہو حکم برسونکا لگانا چاہیے یہ اعداد جو مذکور ہوئی خانہ اصلی مین اور دوسرے خانون مین اور عدد ہوتے ہین واسطے آسانی کے نقشہ بنایا جاتا ہی

۰																
۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۲	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۴	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۵	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۶	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۷	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷
۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴
۹	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲
۱۰	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱
۱۱	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱
۱۲	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲
۱۳	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴
۱۴	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷
۱۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱
۱۶	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶

بڑی سرعت سے اینٹیں پاتھتے ہیں۔آپ نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں اور مکان کو کیوں گرا رہے ہیں ؛ تو جواب ملا کہ یہ جماعت احمدیہ ہے اور اس کا ایک حصہ اس لیے گرا رہے ہیں تا پرانی اینٹیں خارج کی جائیں اور بعض کچی اینٹیں پکی کی جائیں۔اس وقت آپ کے دل میں خیال گذرا کہ یہ تیھیرے فرشتے ہیں اور معلوم ہوا کہ جماعت کی ترقی کی فکر ہم کو بہت کم ہے بلکہ فرشتے ہی اللہ تعالیٰ سے اذن پاکر کام کر رہے ہیں۔

اس رؤیا کے بعد حضرت صاحبزادہ صاحب کے دل میں یہ تحریک پیدا ہوئی کہ ایک الگ انجمن قائم کی جائے جس کے ممبران خصوصیت سے علم دین حاصل کریں، اعلاء کلمۃ اللہ کی طرف متوجہ ہوں، باہمی اخوت پرزور دیں، ہمہ تن اپنے آپ کو خدمت دین کے لیے وقف کردیں اور تبلیغ کا جو موقعہ بھی میسّر آئے اس سے پورا پورا فائدہ اُٹھائیں۔چنانچہ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح سے اس انجمن کے قیام کی اجازت حاصل کی اور اس کا نام انجمن انصاراللہ دعاؤں اور استخارہ کے بعد تجویز کیا۔

من انصاری الیٰ اللہ کی دعوت

حضرت خلیفۃ المسیح سے اجازت مل جانے کے بعد آپ نے اخبار بدر ۲۳ر فروری ۱۹۱۱ء میں ایک مضمون "من انصاری الی اللہ" کے عنوان سے شائع کیا[۱] اور احباب کو اس انجمن میں شمولیت کی دعوت دی، لیکن شرط رکھی کہ جو صاحب اس کا ممبر بننا چاہیں وہ پہلے سات مرتبہ استخارہ کریں، اگر انشراح صدر ہو تو اس میں شمولیت اختیار کریں۔اس مضمون میں آپ نے استخارہ مسنونہ کے علاوہ مندرجہ ذیل قواعد کا بھی اعلان کیا:۔

۱۔ اس مجلس کے ہر ایک ممبر کا فرض ہوگا کہ حتیٰ الوسع تبلیغ کے کام میں لگا رہے اور جب موقعہ ملے اس کام میں اپنا وقت صرف کرے،جو اپنے گاؤں یا شہروں میں کر سکیں وہاں کریں۔جنہیں زیادہ موقعہ ملے اور علاقہ میں بھی۔

۲۔ ہر ایک ممبر کا فرض ہوگا کہ قرآن شریف اور احادیث کے پڑھنے اور پڑھانے میں کوشاں رہے۔

۳۔ ہر ایک ممبر کا فرض ہوگا کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے افراد کی آپس میں صلح اور اتحاد پیدا کرنے میں کوشاں رہے اور لڑائی جھگڑوں سے بچے خصوصاً جبکہ آپس میں کوئی جھگڑا ہو تو خود فیصلہ کرلیں ورنہ حضرت خلیفۃ المسیح سے دریافت کریں۔

۴۔ ہر ایک قسم کی بدظنیوں سے بچے جو اتفاق و اتحاد کو کاٹتی ہیں۔

---

[۱] بدر ۲۳ر فروری ۱۹۱۱ء نیز الحکم ۷رجنوری ۱۹۱۲ء

فصل ۹ جاننا چاہیے کہ منجملہ سولہ خانونکے چار خانہ اوتاد ہین اوّل اور چہارم اور ہفتم اور دہم اور چار خانہ مائل اوتاد ہین دوم پنجم ہشتم یازدہم چار خانہ زائل اوتاد ہین تیسرا اور چھٹا اور نوان اور بارہوان اور چار خانے ناظر ہین تیرہوان ناظر نوین خانہ کا اور چودہوان ناظر دسوین کا اور پندرہوان ناظر گیارہوین کا اور سولہوان ناظر بارہوین کا اور بعضون نے ان چار خانون زوائدات کے تئین جنکو ناظر بیان کیا ہی چار اوتادونپر تقسیم کیا ہی تیرہوین کو تابع اول کا اور چودہوین کو تابع چہارم کا اور پندرہوین کو تابع ہفتم کا اور سولہوین کو تابع دسوین کا کیا ہی یہ چار خانے وتد الوتد ہوئی یعنے وتد کے وتد اور معین مددگار اور ہر خانہ سے ساتوان خانہ اسکا گواہ ہی اور شریک ہی چنانچہ اول کا ہفتم گواہ اور شریک ہی اور ہفتم کا گواہ اوّل خانہ ہے اور خانہ ششم کا گواہ دوسرا خانہ ہی اور نوین کا گواہ تیسرا خانہ ہی اور پانچوین کا گواہ گیارہوان خانہ ہے اور دسوان خانہ بادشاہ کا ہی تمام پندرہ خانہ اسکے گواہ ہین فصل اعطیات اشکال جاننا چاہیے تمام زائچہ کی شکلونسے نقطہ فرد اور زوج کے جمع کرکے سولہ سولہ طرح دیے باقی کو زائچہ کی شکلونپر تقسیم کرکے جس شکل پر پہنچتی ہووے موافق اُس شکل کے عدد کے اعداد کا حکم کری بموجب عطیات شکلون کے اور ہر شکل تین قسم کی عطیہ رکھتی ہی کبریٰ وسطیٰ صغریٰ جو شکل وتد مین آوے گی عطیہ کبریٰ کے عدد لینا چاہیے اور سال شمار کرنا چاہیے اور جو شکل مائل وتد مین آوے عطیہ وسطیٰ کے عدد لینا چاہیے اور شمار ماہ کا کرنا چاہیے اور جو شکل زائل وتد مین آوے عطیہ صغریٰ کے عدد لینا چاہیے اور شمار روز کا کرنا چاہیے ذکر اوتادونکا اس سے پہلی فصل مین ہو چکا ہے

عطیہ کبریٰ	۸۲	۱۲۰	۶۶	۴۶	۸۰	۵۸	۵۷	۷۶	۸۴	۱۲۰	۸۲	۶۶	۶۶	۴۵	۸۲	۸۳
عطیہ وسطیٰ	۴۴	۳۲	۴۰	۴۳	۴۵	۴۲	۴۵	۲۲	۳۶	۳۹	۴۳	۴۰	۳۹	۳۵	۴۲	۳۶
عطیہ صغریٰ	۱۲	۱۹	۹	۳۰	۸	۳۰	۱۳	۳۰	۱۲	۱۹	۲۲	۱۳	۸	۸	۲۰	۲۰

فصل ۱۱ - دائرہ طول عرض عمق سولہ شکلون کا بیان تحریر کرنا مناسب ہے فائدہ اوسکا بیچ زائچۂ دفین وغیرہ کے کام آتا ہے اس نقشہ سے دریافت کرو۔

اشکال																
طول	۷	۶	۶	۸	۵	۶	۴	۷	۷	۶	۶	۶	۵	۵	۶	۴
عرض	۱	۶	۴	۸	۷	۵	۷	۲	۳	۳	۷	۶	۸	۹	۵	۴
عمق	۷	۱۳۶	۲۴	۸	۳۵	۳۰	۲۸	۱۴	۲۱	۱۸	۴۲	۳۰	۴	۴۵	۳۰	۴

فصل ۱۲ جاننا چاہیے کہ چار شکلین آتشی اور جانب مشرق یعنی پورب سے تعلق رکھتی ہین اور چار بادی غربی ہین یعنی پچھان کی طرف سے تعلق رکھتی ہین اور چار شکلین آبی شمالی ہین یعنی اوتر کی طرف سے تعلق رکھتی ہین اور چار شکلین خاکی جنوبی ہین یعنے طرف دکن سے متعلق ہین ہبین تفصیل آتشی شرقی یہ ہین بادی غربی یہ ہین آبی شمالی یہ ہین خاکی جنوبی یہ ہین فائدہ اسکا طرفون کے بیان مین حاصل ہوگا اور جاننا چاہیے سولہ خانہ جو مشہور ہین زائچہ وغیرہ مین خانہ بنانے کی حاجت نہین ہے خانے مرتبون کے اعتبار پر شمار کیے جاتے مثلاً جو شکل زائچہ مین اول آوے اوسے خانۂ اول مین شمار کرتے ہین جو دوسری شکل آئے اوسی دوسرے خانہ مین گنتے ہین اسی طرح سب کو تصور کرنا چاہیے اور شکلین جو دائرہ کہتے ہین کچھ دائرہ گول بنانے کی ضرورت نہین اسکی وجہ یہ ہی جس طرح آسمان پر بارہ برج ہین اسیطرح بارہ خانہ کا دورہ گنا جاتا ہی اور باقی چار خانہ زائد ہین وہ شمار مین نہین آتے سیر رمل مین اسکی وجہ بخوبی معلوم ہوگی مختصر اس مقام پر بتایا جاتا ہے مثلاً اول خانہ سے پانچوان خانہ پانچوین خانے کو کہتے ہین ساتوان ساتوین کو کہتے ہین اور دسوین خانہ سے تیسرا خانہ اول خانے کو کہینگے یعنی گیارہ بارہ اول تیرہوین کو شمار مین نہ لاوینگے کیونکہ وہ زوائد ما سوا ہی اسی طرح دسوین خانے سے تیسرا خانہ پانچوان قرار پاگیا فصل ۱۳ اور ان سولہ خانہ سی چار آتشی

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہین اور چار آبی اور چار خاکی اسی طریق سے پہلا آتشی دوسرا بادی تیسرا آبی چوتہا خاکی اسی ترتیب سے آگے شمار کرو پانچوان آتشی چہٹا بادی ساتوان آبی آٹھوان خاکی پہر وہی شمار نوان آتشی دسوان بادی گیارہوان آبی بارہوان خاکی پہر وہی شمار تیرہوان آتشی چودہوان بادی پندرہوان آبی سولہوان خاکی فائدہ اسکا یہ ہی جو شکل آتشی خانہ آتشی مین آوے گی گویا وہ اپنے گہر مین آئی اوسکا حکم قوی ہوگا اور عمل سعادت و نحوست مین بہی جو وہ شکل ہوگی خوب کریگی اور خانہ بادی مین شکل آتشی آوے تو بہی عمل خوب کریگی کیونکہ آتش اور باد مین مخالفت نہین ہی بلکہ موافقت ہے مثال اسکی یہ ہے کہ گویا کوئی شخص اپنے رفیق کے گہر آیا وہان بہی اوسکو ایک طرح کی قوت ہوگی اور جب شکل آتشی خانہ آبی مین آئی گویا اپنے دشمن کے گہر مین آئی بالکل قوت زائل ہوجاوے گی مگر خانہ خاکی مین شکل آتشی کو چندان مضرت نہین بلکہ بعضون کے نزدیک وتد الوتد ہی

فصل ۱۴

اشکال چار قسم ہین داخل خارج ثابت منقلب داخل خارج مثلاً منقلب جنکی در جۂ آتش بستہ ہو اور خاک گشادہ ہے وہ داخل ہین اور جنکی خاک بستہ اور آتش گشادہ ہو وہ خارج ہین اور جنکی آتش اور خاک دونون بستہ ہین وہ ثابت ہین اور جنکی خاک اور آتش دونون گشادہ ہین وہ منقلب ہین

فصل ۱۵

شکلونکا منسوب ہونا ساتہہ ستارون اور دنون اور راتون اور وقتونکے اس جدول سے دریافت کرین

یکشنبہ شب پنجشنبہ	جمعہ شب شنبہ	چہارشنبہ شب یکشنبہ	دوشنبہ شب جمعہ	شنبہ شب چہارشنبہ	پنجشنبہ شب دوشنبہ	سہ شنبہ شب شنبہ	روز شنبہ شب سہ شنبہ
آفتاب	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	راس و ذنب
عصر ظہر	ظہر صبح	صبح مجہول	مغرب عشا	ظہر مغرب	صبح مغرب	عصر صبح	مجہول مجہول

۵ - ہر ماہ کے آخر میں وہ مجھے یا جس کے یہ کام سپرد ہو اطلاع دیں کہ انھوں نے اس ماہ میں کیا کام کیا۔

۶- اس مجلس کے ممبر آپس میں رشتہ اتحاد پیدا کرنے کے لیے کوشاں رہیں اور تعلق بڑھانے کے لیے ایک دوسرے کے لیے دُعا کریں اور حدیثِ صحیحہ کے مطابق جو قریب کے دوست ہوں ایک دوسرے کی دعوت کریں اور تہادوا تحابوا پر عمل کریں اور عام طور سے عموماً اور ممبران سے خصوصاً ہمدردی ظاہر کریں اور بوقت مشکلات مدد کریں۔

۷- تسبیح و تحمید میں کوشش کریں اور چونکہ رسول کریمؐ کے لاکھوں کروڑوں احسانات ہیں ان پر کثرت سے درود بھیجیں اور نماز کے علاوہ درود پڑھنے کے وقت خلفاء کا لفظ بڑھا کر خصوصیت سے حضرت مسیح موعودؑ کو مدِّ نظر رکھیں۔

۸- اس مجلس کے ممبر خصوصیت سے حضرت خلیفۃ المسیح کی فرمانبرداری کا خیال رکھیں۔

۹- نمازیں پابندی اوقات سے ادا کریں اور نوافل صلوٰۃ و صدقہ اور روزہ کے لیے بھی کوشش کریں کیونکہ ترقیات روحانی نوافل سے ہوتی ہے۔

ابتدائی ممبران انصاراللہ

مندرجہ بالا مضمون جب اخبار میں شائع ہوا تو حضرت خلیفۃ المسیح نے باوجود علالت کے اس کو شروع سے آخر تک پڑھا اور حضرت صاحبزادہ صاحب سے فرمایا "میں بھی آپ کے انصار میں شامل ہوں"[1]۔ اس لحاظ سے حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ اس انجمن کے سب سے پہلے ممبر بنے۔

جن لوگوں نے بالکل ابتدا میں ہی حسبِ شرائط اس انجمن میں شمولیت اختیار کی ان کے نام یہ ہیں[2]:-

مولوی سرور شاہ صاحب قادیان ، حافظ روشن علی صاحب قادیان ، منشی فرزند علی صاحب فیروز پور ، منشی احمد دین صاحب گوجرانوالہ ، سید صادق حسین صاحب اٹاوہ ، شیخ غلام احمد صاحب قادیان ، شیخ رحمت اللہ صاحب بنگہ ، حکیم محمد دین صاحب گوجرانوالہ ، میاں عبدالعزیز صاحب سہارنپور ، شیخ عبدالرحمٰن صاحب لاہوری قادیان ، میاں خدا داد صاحب کرانچی ، میاں فیروز علی صاحب منہ کسوال ، میاں بدر بخش صاحب

---

[1] اخبار بدر قادیان ۹ رمارچ ۱۹۱۱ء   [2] بدر قادیان ۲۰ راپریل ۱۹۱۱ء ص ۱۱

فصل ۶ اسمین حروف شکلونکے ہین اکثر اعمال ہین اور استخراج اسم وغیرہ مین کام آتی ہین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
•/••/••/••	••/••/••/•	••/•/••/••	••/••/•/••	••/••/•/•	•/•/••/••	••/•/•/•	•/•/•/••	•/•/••/•	•/••/•/•	••/•/••/•	•/••/•/••	••/••/••/••	•/••/••/•	••/•/•/••	•/•/•/•
ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع
ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ				

فصل ۷ منسوبات حرفون کا ساتھ سولہ خانونکے اس جدول سے دریافت کرو

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ
ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ

فصل ۸ اشکلین چار سعد اکبر ہین مثلاً اور یہ چار شکلین سعد اصغر ہین یہ چار شکلین نحس اکبر ہین نحس اصغر دو شکلین ہین اور یہ دو شکلین ممتزج ہین یعنی سعد کے ساتھ سعد اور نحس کے ساتھ نحس ہوتی ہین یہ ہین فائدہ اگر رمل مین پندرھوین شکل جسکو قاضی الرمل اور آئینۃ الرمل اور میزان الرمل کہتے ہین ان شکلون مین سے کوئی شکل آوے یعنی زائچہ غلط ہی کوئی شکل اور ہتی غلطی سے ضرب وغیرہ مین دوسری شکل لکھی گئی از سر نو زائچہ کو ملاحظہ کرے اور اگر یہ شکلین ہین یعنی زائچہ صحیح ہے مگر جب پندرھوین شکل یا ہوئے زائچہ تو درست ہے

دہوگوڑی، مولوی غلام رسول صاحب راجیکی حال مبارک منزل لاہور، منشی محمد ظہیر الدین صاحب کلرک سرکل آفس نہر اپر چناب لاہور، محمد حسین صاحب ظفروال، سید نذیر حسین صاحب گھٹیالیاں، پیر برکت علی صاحب رمل، مولوی عبدالقادر صاحب لودھیانہ، میاں نعمت اللہ صاحب کریام، میاں عنایت اللہ صاحب چوبہ سندھواں، چوہدری غلام احمد صاحب کریام، میاں عبدالرحمٰن صاحب پیرکوٹ، منشی محمد حسین صاحب جہلم، غلام احمد صاحب اختر اوچ ریاست بہاولپور، منشی عبدالخالق صاحب مظفر نگر، چوہدری فتح محمد صاحب طالبعلم ایم۔اے کلاس علی گڑھ، امام علی صاحب سنور ریاست پٹیالہ، مولوی غلام رسول صاحب وزیر آباد، میاں غلام حیدر صاحب تلونڈی راہوالی، شیخ نیاز احمد صاحب وزیر آباد، انور حسین خانصاحب مدرس مدرسہ بیگم پور، حافظ ابراہیم صاحب قادیان، شاہ ولی اللہ صاحب قادیان، منشی محبوب عالم صاحب نیلہ گنبد لاہور، میاں رکن الدین صاحب گوجرانوالہ، میاں عمر الدین صاحب موضع صریح، میاں محبوب عالم صاحب موضع صریح، میاں فضل دین صاحب مانگٹ، چوہدری حاکم علی صاحب چک پنیار، حکیم محمد صالح صاحب سانگلہ ہل، مولوی محمد اسمٰعیل صاحب قادیان۔

بعدازاں ذیل کے افراد بھی اس انجمن کے ممبر بنے[۵]:۔

منشی برکت علی صاحب شملہ، ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب قادیان، میاں وزیر محمد صاحب اور میاں خدا بخش صاحب لاہور۔

انصار اللہ کا افتتاحی اجلاس

انجمن کے قیام کے قریباً دو ماہ بعد اس کا ایک افتتاحی اجلاس ۱۶/اپریل ۱۹۱۱ء کو منعقد ہوا جس میں اس کے قیام کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے حضرت صاحبزادہ صاحب نے فرمایا اپنی ذاتوں میں اس تعلیم کا نیک نمونہ دکھائیں جو ان کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ملی ہے اور ہر حال میں دین کو دنیا پر مقدم کریں، پھر اس تعلیم کو پوری توجہ اور لگن کے ساتھ دوسروں تک پہنچائیں۔ تبلیغ کا کام ہر روز کرنا چاہیئے خواہ پانچ منٹ کے لیے ہی کیوں نہ ہو۔ دفتر، کچہری یا کام کو آتے جاتے کسی نہ کسی کو کلمۂ حق سنا دینا چاہیئے، اسی طرح ریل اور گاڑیوں کے سفر میں تبلیغ کے بہت سے مواقع پیدا ہوتے ہیں ان سے پوری طرح فائدہ اٹھانا چاہیئے، پھر تبلیغ کے لیے لیکچر اور تقریریں اہم ذریعہ ہیں اس لیے ان میں مہارت پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ کبھی کبھی ایک مقام کے انصار کو دوسرے

۵؎ اخبار الفضل ۱۶۔جولائی ۱۹۱۳ء

کہین غلطی نہو ئی مگر اوس زائچہ کا حکم نہین لگاتے ہین اکثر اُستاد اُسکو بند کہتے ہین انقلاب کرکے حکم لگاوینگے صورت انقلاب کی یہ ہے اول شکل کو پنجم مین ضرب دیوے ایک شکل حاصل کرے اور دوم کو ششم مین ضرب کرکے دوسری شکل حاصل کرے اور سوم کو ہفتم مین ضرب کرکے تیسری شکل حاصل کرے اور چہارم کو ہشتم مین ضرب کرکے چوتھی شکل حاصل کرے یہ جو چار شکلین حاصل ہوئین اونکو امہات کرکے زائچہ تمام کرے پندرہوین شکل جماعت ☷ حاصل ہوگی خانۂ مقصد کے شکل کی سعادت اور نحوست اور داخل و خارج سے حکم کیا جاوے اور اس نقشہ سے شرف اور ہبوط قوت اور ضعف وغیرہ ثابت ہے

حصۂ اول نقشہ شرف ہبوط وغیرہ

اشکال	امن	ہیبت	حزن	ساکن	عدد	خارج	شرف	ہبوط	سال	طالع	قوت	ضعف حال	اوج	حضیض	طول	عرض	عمق
	۱	۷	۴	۱	۲	۶	۱	۱۰	۱۱	۵	۹	۳	۷	۱	۴	۸	۱۲
	۲	۸	۱	۲	۱۵	۱	۱۱	۷	۹	۳	۵	۱۱	۴	۱۰	۴	۲	۶
	۳	۶	۹	۲	۱۴	۷	۱۲	۳	۶	۱۲	۱۱	۵	۹	۳	۱۵	۱۳	۷
	۴	۱۰	۶	۴	۱۶	۳	۱۳	۱۲	۱	۷	۶	۱۲	۸	۲	۱۶	۴	۸
	۵	۱۱	۱۳	۵	۱	۲	۹	۶	۵	۱۱	۷	۱	۲	۹	۱۲	۴	۶
	۶	۱۲	۷	۶	۱۰	۵	۱۴	۱	۱۳	۱۶	۱۱	۵	۹	۳	۱	۵	۹
	۷	۱	۷	۷	۸	۵	۲	۱	۱۲	۶	۱۰	۴	۹	۳	۵	۵	۹
	۸	۲	۱۰	۸	۷	۷	۳	۴	۶	۱۲	۱	۷	۵	۱۱	۶	۱۰	۱۴

مقامات پر جا کر لیکچر دینے چاہئیں تاکہ لوگ دینی باتوں کو توجہ اور دلچسپی سے سنیں، تبلیغ کے لیے علم کا ہونا ضروری ہے اس لیے انصاراللہ کو چاہیئے کہ حسب موقعہ اور فرصت قادیان آکر قرآن و حدیث کا علم سیکھیں اور واپس جاکر دوسروں کو سکھائیں، مختلف مذاہب کی تردید یا اسلام کی حمایت میں جو کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام، حضرت خلیفۃ المسیح یا علمائے سلسلہ نے تصنیف کی ہیں ان کا مطالعہ کریں، اس سلسلہ میں آپ نے بعض کتب خاص طور پر تجویز کیں، جن کا مطالعہ انصار کے لیے لازمی قرار دیا، پھر ایک تجویز یہ بھی پیش کی کہ سلسلہ کی کتب کا سال میں ایک دفعہ امتحان ہوا کریگا، تاکہ احباب کو ضروری مسائل سے واقفیت حاصل ہو[۵]

پھر آپ نے ممبران کو اس طرف بھی متوجہ کیا کہ وہ ایک دوسرے سے کثرت سے ملیں اور ایک دوسرے کی دعوتیں کریں تاکہ باہمی اخوت و محبّت کا جذبہ ترقی کرے اور ان کا باہم سلوک ایسا ہو جیسا سگے بھائیوں کا۔ اگر کسی شہر میں جائیں تو وہاں کے انصار کو تلاش کرکے ان کے پاس قیام کریں، ان ملاقاتوں میں صحابہؓ کی طرح دینی گفتگو کرکے ایمان تازہ کریں اور علمی افادہ ایکدوسرے سے حاصل کریں۔ نجی معاملات میں باہم مشورہ کریں اور دعاؤں کے ذریعہ ایک دوسرے کی مدد کریں۔

بعض اعتراضات اور انکا جواب

جب انجمن انصاراللہ کے قیام سے جماعت میں بیداری پیدا کرنے اور زندگی کی ایک نئی روح پھونکنے کی کوشش کی گئی تو بدقسمتی سے بعض افراد نے اس پر اعتراض کرنے شروع کر دیئے، حضرت صاحبزادہ صاحب نے ایک تفصیلی مضمون الفضل[۶] میں لکھا اور تمام اعتراضات کے شافی جواب دیئے اور واضح کیا کہ وہ سب بے بنیاد ہیں۔

صاحبزادہ صاحب نے یہ جواب دیا کہ جس طرح ایک کمانڈر انچیف کے ماتحت کئی کمان افسر ہوتے ہیں، جن میں سے ہر ایک اپنی اپنی فوج کا ذمہ وار ہوتا ہے اسی طرح انصاراللہ کی جماعت حضرت خلیفۃ المسیح کے زیر حکم ایک ایسی فوج ہوگی جو میری ماتحتی میں کام کریگی، پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح نے "مجمع احباب" نام کی ایک انجمن بنائی تھی اگر اس وقت ایک ذیلی تنظیم کا قیام قابل اعتراض نہ تھا

---

[۵] اس تجویز کے مطابق پہلا امتحان اکتوبر میں لیے جانے کا اعلان کیا گیا اور اس کے لیے یہ نصاب مقرر کیا گیا (۱) ترجمہ و تفسیر سورۃ بقرہ (۲) ازالہ اوہام ہر دو حصّہ (۳) چشمہ معرفت (الفضل ۱۱ر فروری ۱۹۱۴ء)

[۶] اخبار الفضل ۲۳ر جولائی ۱۹۱۳ء

حصۂ دوم نقشۂ شرف ہبوط وغیرہ

اشکال	امن	شرف جنب	بیت زمان	محبت	عدو	مرتبت	مغلوب	جزو	حج	حلیہ	ذریت	ضعف وبال	اوج	حضیض	طول	عرض	عمیق
—/—/•/—	۹	۳	۲	۹	۴	۴	۴	۸	۳	۹	۴	۱۰	۱۴	۴	۷	۱۱	۱۵
•/•/—/—	۱۰	۴	۱	۱۰	۹	۱	۶	۷	۹	۳	۵	۱۱	۴	۱۱	۹	۱۳	۱
—/—/•/•	۱۱	۵	۴	۱۱	۱۲	۶	۵	۱۰	۱۱	۵	۱۲	۶	۷	۱	۸	۱۲	۱۶
•/•/•/—	۱۲	۶	۳	۱۲	۶	۸	۸	۹	۶	۱۲	۸	۲	۹	۳	۱۱	۱۵	۳
•/—/•/•	۱۳	۳	۱۰	۱۳	۵	۷	۱۰	۴	۶	۱۴	۸	۲	۵	۱۱	۱۳	۱	۵
—/•/•/•	۱۴	۴	۱۶	۱۴	۳	۲	۷	۶	۵	۱۱	۲	۸	۳	۹	۱۰	۱۴	۲
—/•/•/—	۱۵	۵	۶	۱۵	۱۱	۳	۱۵	۱۲	۱	۷	۳	۹	۸	۲	۲	۶	۱۰
•/•/•/•	۱۶	۹	۲	۱۶	۱۲	۴	۱۶	۸	۳	۹	۸	۱۰	۱۴	۴	۳	۷	۱۱

نقشۂ دوم شرف ہبوط اشکال رمل مع شرف ہبوط ستارہ فلکی ہے جس میں زائچہ نجوم کا بھی فائدہ متصور ہے اور یہ نقشہ ایجاد بندہ ہے

نام اشکال	—/•/—/• •/•/—/—	—/—/•/— •/•/•/•	—/—/•/— •/—/•/•	—/•/—/— —/—/—/—	•/—/—/— —/—/•/•	•/•/•/— •/•/—/•	—/—/—/• •/—/•/•	•/—/—	•/•/•/—
نام کواکب	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس و ذنب	
خانۂ اصلی	اسد	سرطان	حمل عقرب	جوزا سنبلہ	قوس حوت	میزان ثور	دلو جدی	یہ دو شکل مع اپنے ستارہ کے	
خانۂ شرف کواکب و درجہ	حمل ۱۹	ثور ۳	جدی ۲۸	سنبلہ ۱۵	سرطان ۱۵	حوت ۲۷	میزان ۲۱	مزاج زحل کا رکھتی ہیں۔	
خانۂ شرف اشکال	اول	دوم	دہم	ششم	چہارم	دوازدہم	ہفتم	〃	〃
خانۂ ہبوط کواکب	میزان ۱۹	عقرب ۳	سرطان ۲۸	حوت ۱۵	جدی ۱۵	سنبلہ ۲۷	حمل ۲۱	〃	〃
خانۂ ہبوط اشکال	ہفتم	ہشتم	چہارم	دوازدہم	دہم	ششم	اول	〃	〃
خانۂ وبال کواکب	دلو	جدی	میزان	قوس	جوزا	عقرب	سرطان	〃	〃
خانۂ وبال اشکال	یازدہم	دہم	ہفتم	نہم	سوم	ہشتم	چہارم	〃	〃
خانۂ اوج کواکب	جوزا ۱۸ درجہ	۰	اسد ۱۷	عقرب ۱	سنبلہ ۱۶ درجہ	جوزا ۱۸	قوس ۱	〃	〃
خانۂ اوج اشکال	سوم	۰	پنجم	ہشتم	نہم	سوم	نہم	〃	〃
حضیض کواکب	قوس	۰	دلو	ثور	حوت	قوس	جوزا	〃	〃
حضیض اشکال	نہم	۰	یازدہم	دوم	دوازدہم	نہم	سوم	〃	〃
فرح کواکب	حمل	سرطان	عقرب	سنبلہ	قوس	حوت	دلو	〃	〃
فرح اشکال	اول	چہارم	ہشتم	ششم	نہم	دوازدہم	یازدہم	〃	〃
طرح کواکب	میزان	جدی	ثور	حوت	جوزا	سنبلہ	اسد	〃	〃
طرح اشکال	ہفتم	دہم	دوم	دوازدہم	سوم	ششم	پنجم	〃	〃

تو اب کیوں قابل اعتراض ہو گیا۔

دوسرا اعتراض یہ کیا گیا کہ انجمن کا نام انصار اللہ کیوں رکھا گیا، کیا دوسرے احمدی انصار اللہ نہیں ہیں تو آپ نے جواب دیا کہ جب لوگ اپنی اولاد کے نام محمدؐ اور احمد اور موسیٰ و عیسیٰ رکھتے ہیں تو کیا اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہ دوسروں کو نعوذ باللہ ابوجہل یا فرعون سمجھتے ہیں، اگر یہ نہیں تو ہمارے انصار اللہ نام رکھنے سے یہ کس طرح سمجھ لیا گیا کہ ہم دوسروں کو انصار اللہ نہیں سمجھتے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کے رہنے والوں کو انصار کا خطاب دیا تو کیا مدینہ سے باہر رہنے والے سب لوگ نعوذ باللہ عدو اللہ تھے۔

تیسرا اعتراض یہ کیا گیا کہ یہ انجمن خواجہ کمال الدین صاحب کے بالمقابل کھڑی کی گئی ہے اور دلیل یہ دی کہ وہ جب تبلیغ اسلام کر رہے ہیں تو پھر ایک انجمن کے بنانے کی کیا ضرورت تھی، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ معترضین کے نزدیک تبلیغ ایک فرض کفایہ ہے جو ایک شخص کے کرنے سے سب کے سر پر سے اُٹھ جاتا ہے حالانکہ خواجہ صاحب جماعت میں پہلے شخص تو نہیں تھے جنھوں نے تبلیغ شروع کی ہو، اگر ان سے پہلے بھی احمدی تبلیغ کرتے تھے تو اس قاعدہ کے مطابق خواجہ صاحب کو بھی نہیں کرنی چاہیئے تھی، تبلیغ ہر ایک کا فرض ہے اس لیے جو تنظیم اس غرض کے لیے قائم کی جائے اس پر اعتراض کیسے ہو سکتا ہے۔

چوتھا اعتراض یہ کیا گیا کہ اس انجمن کے قیام نے جماعت میں تفرقہ پیدا کر دیا ہے اور ایک نیا نام رکھ کر دو جماعتیں بنا دی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر نیا نام دینا اور نئی جماعت بنانا قابل اعتراض ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بلکہ اللہ تعالیٰ پر اعتراض ہو گا کہ اس نے انصار اور مہاجرین کی دو الگ الگ جماعتیں بنا کر کیوں تفرقہ پیدا کیا، اگر وہاں تفرقہ نہیں تھا تو یہاں کیسے ہو گیا، پھر صاحبزادہ صاحب نے واضح کیا کہ اس وقت بھی جماعت میں بیسیوں انجمنیں ہیں، کوئی انجمن احمدیہ فیروز پور ہے کوئی جماعت لاہور یا پشاور ہے پھر ایک صدر انجمن کہلاتی ہے۔ یہ سب انجمنیں اور جماعتیں تفرقہ نہیں، بلکہ ترقی کا موجب ہیں۔

ایک اور اعتراض یہ کیا گیا کہ یہ انجمن ایک خفیہ سوسائٹی ہے جو مرزا محمود احمد صاحب کے حق میں پراپیگنڈا کرنے کے لیے بنائی گئی ہے۔ یہ اعتراض عجب مضحکہ خیز ہے، کیا خفیہ سوسائٹیاں مساجد میں اجلاس کرتی ہیں اور اپنی کارروائیوں کو اخبارات میں شائع کرتی ہیں۔ پراپیگنڈا والی بات کھل کر اس وقت کہی گئی جب خلافتِ ثانیہ کا انتخاب ہوا۔ اس بارے میں وہ حلفیہ شہادت کافی ہے جو مولوی فرزند علی صاحب ہیڈ کلرک قلعہ میگزین فیروز پور نے دی اور الفضل ۶ر اپریل ۱۹۱۴ء میں شائع ہوئی، اس کا ایک اقتباس

مقالہ پہلا مشتمل ہو اٹھارہ فصلونپر **فصل ا** منسوبات اشکال باشیاء مختلف الاحوال

لحیان سعد خارج آتشی شرقی مذکر ستارہ مشتری برج قوس روز پنجشنبہ ماہ رمضان المبارک
اور انسان مین قوم شریف مثلاً قاضی مفتی عالم فاضل حلیہ گندمی رنگ چوڑا سینہ بڑی آنکھہ ابرو
درمیان سے کشادہ پیشانی کشادہ بڑی ڈاڑہی اوپر چہرہ وگردن کے کوئی تل ہووے مرض درد سر
تپ صفراوی آور مقام سے مسجد اور منارہ اور خانقاہ اور عبادت خانہ جسکے قریب سبزہ اور
درخت میوہ مثل کیلہ وانجیر وخرما وغیرہ ثمر شیرین کے ہوئین اور حیوانات سے چارپایہ مثل
اونٹ گھوڑا بکری اور پرندونمین کبوتر مور فاختہ آور غلہ مین سے گندم میوہ تر خربزہ اور میوہ خشک
بادام خوبانی اخروٹ اور معدنیات سے یاقوت سرخ وزرد اور ہرتال اور کان سے سونا چاندی
قلعی مذاق شیرین رنگ سفید مائل زردی بیچ خانۂ اول کے حرف الف اور خانہ دوسرے
مین تین عدد رکہے قبض الداخل سعد داخل خاکی جنوبی مؤنث ستارہ آفتاب برج
اسد روز یکشنبہ ماہ جمادی الآخر حلیہ شخص میانہ قد میانہ جسم یعنی نہ دبلا نہ فربہ سیاہ چشم سیاہ بال
رنگ سرخ وسفید مائل بسیاہی ومندوی اور بعضون کے نزدیک گندمی رنگ کشادہ ابرو
بزرگ سر اور گول کشادہ پیشانی دندان سفید اور برابر اور ابدانمین پر بال بہت ہووین سن جوان
مرض درد گلو اور تپ سوداوی اور حیوان چارپایہ گائے چیتل پاڑہ آور پرند ہزار داستان
قوم صراف اور تجار مقام دار الضرب بالاخانہ سر بازار اور نشست گاہ پاکیزہ اور دولت
مذاق یعنی ذائقہ شیرین گول اور ترم غلہ چاول اور دال چنے کی میوہ انگور اور کشمش کھرنی وغیرہ
اور شرلفیہ معدنیات یاقوت زرد اور عقیق اور کہربا اور کان سونا چاندی سکہ لگا ہوا اور
گندہک اور طوطیا اور ہرتال سرخ حروف ک ظ خانۂ اول مین آور خانۂ پندرہوین مین کرک
پندرہوین خانہ مین ایک سو بیس عدد لکہتی ہیں قبض الخارج نحس خارج آتشی شرقی مذکر ستارہ اسکا مریخ روز سہ شنبہ
ماہ شوال حلیہ شخص سیاہ چہرہ کوتاہ گردن فربہ بدفعل بدخو بدگو دروغ گو اگر مذکر ہے سینہ پر بال بہت
ہوئین اگر مؤنث ہے بائین آنکھہ مین کوئی علت ہووے مرض تپ محرقہ بسبب

درج ذیل ہے :-

"میں بحمد للہ اوّل الانصار اللہ میں سے ہوں ----- میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر بیان کرتا ہوں کہ ممبران انصار اللہ کے درمیان ہرگز کوئی منصوبہ اور سازش کسی قسم کی نہ تھی کہ حضرت خلیفۂ اوّل مرحوم و مغفور کی وفات پر حضرت صاحبزادہ صاحب کو خلیفۂ ثانی بنایا جاوے - یہ علیحدہ بات ہے کہ ان کے دلوں میں حضرت صاحبزادہ صاحب کی عزت و عظمت ایسی مضبوطی کے ساتھ جاگزیں تھی کہ ان کی نظروں میں حضرت میاں صاحب ہی سب سے زیادہ اہل اور حقدار خلافت کے تھے ، مگر حاشا و کلا ان کے درمیان کسی قسم کا منصوبہ یا سمجھوتہ تک بھی اس قسم کا نہ تھا کہ حضرت کو خلیفہ بنانے کے لیے یوں یوں کوشش کی جائے -----"

غرض اس قسم کے اعتراضات ان ہی لوگوں کی طرف سے کئے جاتے تھے جن کے دلوں میں کجی تھی اور وہ بعد میں منکر خلافت ہوئے یا اس طبقہ کی طرف سے ہوتے تھے جو ان کے زیر اثر تھا۔ اس قسم کے معترضین کا حلقہ بڑا ہی محدود تھا ورنہ جماعت کی بھاری اکثریت حضرت صاحبزادہ صاحب کے تقویٰ و طہارت اور اس تڑپ اور لگن سے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کے دل میں خدمتِ اسلام کے لیے ودیعت کی تھی بہت متأثر تھی اور ان کے دلوں میں آپ کیلئے عزت و احترام کا ایک زبردست جذبہ پایا جاتا تھا۔ خود حضرت خلیفۃ المسیح اوّل عمر کے تفاوت کے باوجود آپکا بہت احترام کرتے تھے اور آپ کے متعلق اپنے تعلق خاطر اور محبت و پیار کا اظہار وقتاً فوقتاً برملا فرماتے تاکہ سمجھنے والے سمجھیں اور فائدہ اُٹھائیں۔

انصار اللہ کا تبلیغی پروگرام

انجمن انصار اللہ کے قیام کی چونکہ غرض ہی یہ تھی کہ تبلیغ اسلام کو وسیع سے وسیع تر کیا جائے اس لیے حضرت صاحبزادہ صاحب ان مسائل پر اکثر غور و فکر کرتے رہتے تھے اور وقتاً فوقتاً ایسی تجاویز پیش کرتے تھے جن سے یہ مقصد پورا ہو چنانچہ جن دنوں آپ بغرض صحت اور عربی زبان کی تحقیق کے لیے مصر تشریف لے جانے والے تھے آپ نے اپنے انصار بھائیوں کے نام ایک خط[۵] میں یہ تجویز پیش کی کہ ہر ایک بھائی جس کی آمد پچیس ۲۵ روپیہ ماہوار ہو وہ ایک روپیہ ماہوار دفتر انصار اللہ میں بھیج دیا کرے اور جن کی آمدنیاں اس سے زیادہ ہوں وہ ہر پچیس ۲۵ روپے پر ایک روپیہ کے حساب سے چندہ جمع کرا دیا کریں ، سال کے آخر میں ایسے دوستوں کی ایک ایک جماعت مختلف علاقوں میں کم و بیش مدت کے لیے بغرض تبلیغ بھیج دی جایا کرے گی اور

---

۵ اخبار الحکم ۷/۱۴ ستمبر ۱۹۱۲ء

دوشنبہ دہوپ کے گرمی اور دہوپ مین درد سینہ درد پہلو اور ہڑہوڑن درد اندام حیوانات جیسے
ہاتہی گدہا بچہر کالا بہینس تیرہ حیوان مین کوا آندہی اُلو وغیرہ منحوس جانور سیاہ رنگ کے اور
قوم ہندو مفلس چکلہ دار خاک روب وغیرہ ذلیل پیشہ مقام ویرانہ اور جیسا سب پائخانہ
کی جگہ اور مکان خام اور ابتر اور کہنہ اور تنگ اور شکستہ رنگ اغبر یعنی سیاہ دہبہ دار مائل بسیاہی کے
ذائقہ کہٹا اور کڑوا کسیلا جیسے کریلا اور ہنگ وغیرہ اور شیرینی بدمزہ کرم خوردہ جو گڑدا ہسٹ مارنج
ہوئے اور غلہ جو بدمزہ ہوئے اور کہانے مین کمتر آتا ہوئے اور قلیل الغذا ہوئے جیسے
باجرا کودون مڑوہ وغیرہ میوہ تر شل گگڑی وغیرہ اور میوہ خشک چلغوزہ وغیرہ اور
درخت جو پہل والا نہووے یا جسکا پہل کہانے مین نہ آوے اور اکثر لکڑی اوسکی جلائی جاوے
جیسے نیم بکڑ پیپل وغیرہ معدنی کم قیمت جیسے لوہا سیسہ وغیرہ اور کانی جیسے ہڑتال اور سنگ
مقناطیس ہندی چکت جفت اگر قسم جواہر مین ہوئے تو غالب ہے کہ سوختہ اور گشتہ خاکستر
ہوئے حروف ل و غ اور چودہوین خانہ مین ایکسو پانچ روز عدد رکہتی ہے واللہ اعلم جماعت
ممتزج ثابت خاکی جنوبی مخنث ستارہ عطارد ہندی بدھ برج سنبلہ ہندی کنیان روز چہارشنبہ
ماہ ربیع الاول حلیہ شخص سبز رنگ بزرگ سر فراخ پیشانی کشادہ دندان شکم کلان اور چہرہ
کے تل یا مسہ ہووے کم ریش بلکہ بیریش اور امرد ہووے باریک ناک مرض ضیق النفس یعنی دمہ
سانس چڑہنا درد کمر درد ناف مادہ ثقیل تپ سوداوی وغیرہ پیشہ طبیب رمال نجومی شطرنج باز
سائیس فیلبان وغیرہ حیوانات ہاتہی بہینس پرند چیل وغیرہ اور کیچوا کنسلائی جونک وغیرہ
جانور حشرات الارض مقام پست اور ہموار یا کتب خانہ اور مدرسہ اور نقاش خانہ رنگ مرکب
ذائقہ مرکب جسمین کسیلا پن زیادہ ہوئے غلہ ماش باقلہ و کشنیز کہانا پختہ جیسے دیوانی ہانڈی اور حلیم
اور میوہ تر کٹہل اور تربوز میوہ خشک اخروٹ اور ناریل کہان سیماب معدن فیروزہ اور نیلم اور
زمرد سبز درخت بید وغیرہ حروف م ع ق و عدد ایکسو چہتیس جنس برج سعد منقلب بادی شمالی نرینہ
نزد بعضے غربی مذکر ستارہ زہرہ ہندی سکر برج میزان ہندی تلا روز جمعہ ماہ ربیع الاول حلیہ

ہر ایک شخص اپنے جمع کردہ روپے کو اس سفر میں خرچ کریگا۔ اسے کوئی بیرونی امداد نہیں دی جائے گی۔ جو لوگ ایک روپیہ سے زائد جمع کرائیں گے ان کا گروہ زیادہ دُور کے علاقوں میں بھیج دیا جائیگا۔ اس طرح ملک کے مختلف حصوں میں تبلیغ کی ایک سکیم تیار کی گئی۔ یہ تحریک لازمی نہ تھی، بلکہ ممبران کے صوابدید پر چھوڑ دیا گیا تھا کہ جو اس میں حصہ لینا چاہیں وہ حصہ لیں۔ اس تجویز کے مطابق فوری طور پر جن اصحاب نے چندہ دینا منظور کیا ان کے نام یہ ہیں:۔

شیخ عبدالرحمٰن صاحب لاہوری سیکرٹری انصاراللہ، صوفی غلام محمد صاحب، شیخ یعقوب علی صاحب، حکیم محمد عمر صاحب، شیخ غلام احمد صاحب، مولوی شیر علی صاحب۔

مندرجہ بالا تجویز کے علاوہ آپ نے انصاراللہ کے ایک جلسہ منعقدہ ۱۸ رجولائی ۱۹۱۳ء میں مندرجہ ذیل تجاویز پیش کیں۔

۱۔ مختلف شہروں میں لیکچروں کا سلسلہ

۲۔ چھوٹے چھوٹے ٹریکٹوں کا سلسلہ جو ہر سہ ماہی شائع کئے جائیں۔

۳۔ مختلف شہروں میں انصار بھیجے جائیں جو کچھ مدت وہاں رہیں۔

۴۔ چھوٹے ٹریکٹوں کو فروخت کیا جائے۔

۵۔ کوئی واعظ مقرر کیا جائے جو مختلف جگہ پھرے خصوصاً احمدیوں میں۔

پہلی تجویز کے بارے میں فرمایا کہ جو انصار ماہوار چندہ جمع کراتے ہیں انہیں ہی اس کام پر لگا دیا جائیگا۔

دوسری تجویز کے بارے میں فرمایا کہ چھوٹے ٹریکٹ کم از کم دس ہزار کی تعداد میں شائع کئے جائینگے اور اس غرض کے لیے فنڈ اکٹھا کیا جائے۔

تیسری تجویز کے بارے میں فرمایا کہ جو لوگ ملازم پیشہ ہیں وہ ایک ماہ کی رخصت لیکر اور جو دیگر کاروبار کرتے ہیں وہ ایک ماہ کی فرصت نکال کر پنجاب یا ہندوستان کے کسی علاقہ میں جاکر اپنے خرچ پر سکونت اختیار کریں اور حسب موقع کچھ وعظ وغیرہ کرتے رہا کریں، لوگ ان کے نیک نمونہ اور اخلاق حسنہ سے متأثر ہو کر حق کو قبول کرنے کی طرف آمادہ ہو جائیں گے، صحابہ نے بھی یہی طریق اختیار کیا تھا۔

چوتھی تجویز کے بارے میں فرمایا کہ بعض لوگوں کو قیمتاً ٹریکٹ دیئے جائیں تا کہ وہ ان کو پڑھنے کی طرف متوجہ ہوں۔

شخص سفید و سرخ رنگ زردی مائل آہو چشم یعنی آنکھیں بڑی بڑی اور خوش قطع آبدار کٹیلی رسیلی فراخ پیشانی
کشادہ دندان ناک باریک اور بلند تہوڑی پر چند بال ہوئیں یا بغیر ڈاڑہی کے ہو سن
نو عمر جوان سبزہ آغاز مرض عشق مالیخولیا درد سر و درد پشت اور بعضون کے نزدیک آسیب اور
سایہ جن اور پری کا پیشہ طرب سازی و طنبور نوازی وغیرہ مقام حویلی پختہ بالاخانہ سفید رنگ
منقش و مفرح دلکشا مع باغ اور سبزہ اور آب روان اور حیوانات پرند طوطی ہزار داستان چکور پدم
چارپایہ ہرن بچہ گاؤ رنگ سپید اور گہوڑا غلہ چاول و دال ارہر حلوائے شیرین میوہ تر سیب اور
لیمون شیرین اور میوہ خشک منقی کشمش بادام شیرین قد دراز اشیاء سفید و زرد رنگ ذائقہ شیرین
مع خوشبو کے معدن ہیرا اکبراج بلور کمان سونا چاندی اور زیور عورتون کا درخت شفتالو
وغیرہ میوہ شیرین حروف ح ک ذ اور خانہ اول مین ایک عدد رکھے واللہ اعلم عقلہ نحس
منقلب خاکی جنوبی مردہ ستارہ زحل ہندی سنیچر برج دلوی ہندی کنبھ روز شنبہ ماہ شعبان حلیہ
شخص کوتاہ قد کالا رنگ بدشکل جاہل مزاج مفسد غدار آنکھہ مین علت یا مرض کسی طرح نقص رکہتا
ہوئی باریک پنڈلی یعنی پتلی کنجی آنکھہ سر چہوٹا اور گول عمر رسیدہ اور بوڑہا ہوئے مرض درد
شکم اور خشکی بدن کی یا بلندی سے گرنا یا کسی طریق سے چوٹ لگنا کافر یا غلام پیشہ سنگ تراشی
گل کاری گورکنی حیوانات چارپایہ بہینسا بہینس جنگلی بکری گیدڑ خرگوش لومڑی پرند کوکل
کوا وغیرہ سے مثلث سخت کالا رنگ سرخی مائل ذائقہ کہٹا اور کڑوا غلہ ماش اور بدمزہ
جو غلہ ہوئے میوہ تر انبہ خام یا امرود خام یا انار ترش میوہ خشک آلو بخارا چرونجی مرچ سیاہ
کالا دانہ سرسون وغیرہ معدن سرمہ کا پتہر اور مردار سنگ کہان لوہا سیسا حروف ق نون
خانہ مین چہیالیس روز عدد رکہے ۴۶ اکیس خاکی جنوبی نحس داخل مونث ستارہ زحل
ہندی سنیچر برج جدی ہندی مکر روز شنبہ یعنی سنیچر وار اور ہفتہ ماہ رجب حلیہ شخص دراز قد فربہ
موٹے لب بڑے بڑے دانت کنجی آنکہین کالا سنہ سر مین بال تہوڑی ہون اگر عورت
ہوئی تو اوسکے پیر مین کچھ مرض ہوگا عمر بوڑہا یا ادہیڑ مرض جنون اور تپ سودا اوسے

پانچویں تجویز کے بارے میں فرمایا کہ کچھ واعظ قلیل تنخواہ پر مقرر کئے جائیں گے، گو لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ تنخواہ دار علماء نے کیا کرنا ہے، لیکن یہ اعتراض غلط ہے، علماء رزق حرام کھانے کی وجہ سے بدنام ہوئے۔ جو لوگ رضاء الٰہی کے لیے قلیل گذارہ پر قناعت کرینگے وہ ان کی قربانی ہوگی اور یہ گذارہ رزق حلال اور بابرکت ہوگا، البتہ جو واعظ تجارت وغیرہ سے اپنا گذارہ کر سکتے ہوں وہ بلا تنخواہ ہی یہ خدمت سرانجام دیں، لوگوں کی غلط فہمیاں دُور کریں۔ صدر انجمن کے چندے وصول کریں اور جہاں انجمنیں قائم نہیں، وہاں انجمنیں قائم کریں۔ لیکن اپنے خرچ کا بوجھ کسی احمدی پر نہ ڈالیں۔

ہندوستان میں وسیع پیمانے پر تبلیغ کا ایک پروگرام بنانے کے علاوہ یہ تجویز بھی ہوئی کہ بیرونی ممالک مثلاً انگلستان، امریکہ، آسٹریلیا، چین اور جاپان میں بھی مبلغین بھجوائے جائیں۔

پروگرام کا عملی پہلو اور نتائج

انصار اللہ کے لیے جو پروگرام تجویز کیا گیا تھا اس پر پورے خلوص اور تندہی کے ساتھ عمل ہوتا رہا، چنانچہ اس کے نتیجہ میں ۲۳ر جولائی ۱۹۱۳ء تک قریباً دو تین سَو افرادِ انصار اللہ کے ذریعہ سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے، سلسلہ کے اکثر واعظین انجمن انصار اللہ کے ممبر تھے، اس لحاظ سے کہا جا سکتا ہے کہ تبلیغ احمدیت کا ایک بہت بڑا حصہ انصار کی معرفت پورا ہوتا رہا۔

بیرونی ممالک میں تبلیغ کے سلسلہ میں چوہدری فتح محمد صاحب ایم۔اے کو انصار اللہ کے خرچ پر خواجہ کمال الدین صاحب کی مدد کے لیے انگلستان روانہ کیا گیا اور شیخ عبدالرحمٰن صاحب نومسلم لاہوری (مولوی فاضل) اور شاہ ولی اللہ صاحب کو تبلیغ اور تحصیل علوم عربیہ کے لیے مصر روانہ کیا گیا تاکہ وہ واپس آکر مدرسہ احمدیہ کی ترقی کا باعث ہوں۔

چوہدری فتح محمد صاحب قیام خلافت ثانیہ تک خواجہ کمال الدین کے ساتھ مل کر ووکنگ مسجد میں کام کرتے رہے اور بعد ازاں خواجہ صاحب سے الگ ہو کر انھوں نے تبلیغ کا سلسلہ جاری رکھا۔

انجمن انصار اللہ اس شکل میں جس میں کہ اس کا اجرا ہوا تھا زیادہ دیر قائم نہ رہی کیونکہ بقضائے الٰہی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ ۱۳ر مارچ ۱۹۱۴ء کو اس جہان فانی سے رحلت فرما گئے اور ۱۴ر مارچ ۱۹۱۴ء کو مشیت ایزدی سے حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح ثانی رضی اللہ عنہ منتخب ہوئے۔

---

[۱] الفضل ۲۳ر جولائی ۱۹۱۳ء [۲] الفضل ۳۰ر جولائی ۱۹۱۳ء

درد اعضای اور ورم بدن قوم جوہ و چاہ کن اور کہار نہ دور مقام خانہ تاریک اور خام اور ناہموس
اور سند ر بندہون اور مکان گور کنون کا حیوانات چار پایہ گدہا خچر جانور سیہ پرند شل ہو رکہ دو چہرے
پرند سانپ پکڑنیوالا معدن نیلم اور پتھر سلیمانی کہان لوہا سیسا قد اشیا بے دراز اور
سخت ذائقہ کسیلہ رنگ سیاہ غلہ ماش سیاہ تل سیاہ میوہ تر چقندر گاجر میوہ خشک
پیپل اور بدمزہ چیز حروف ب ص چھبیس روز عدد رکھے واللہ اعلم ٭ حمرہ نحس ثابت
بادی شمالی بعضون کے نزدیک غربی مذکر ستارہ مریخ ہندی منگل برج حمل ہندی
میکہ روز سہ شنبہ ماہ شوال حلیہ شخص سرخ بدن کنجی آنکھہ چوڑا شانہ لانبا قد اوپر چہرے کے
نشان زخم کا ہوے یا تل جنگجو تند خو جوان عمر مرض فساد جوان اور زخم پہوڑا پہنسی دنبل
خارش پیچیش دست خون کے قوم سپاہی جلاد قصاب رومی ترکی ارمنی فرنگی ڈاکو ڈہاڑ ہی
مقام بوچڑ خانہ پہانسی اور قتل کرنیکا مکان اور مقامات خوفناک اور ہولناک حیوانات چار پایہ
شیر چیتا خوک بہیڑیا پرند زنبور اور شہد کی مکہی معدن لعل سرخ اور چمک پتھر کہان تانبا قد
گول مثلث سخت ذائقہ کسیلہ رنگ سرخ غلہ دال مسور کی اور میوہ تر توت سرخ خشک میوہ
خرما خوبانی حروف ج ق اٹھایس روز عدد واللہ اعلم ٭ بیاض سعد ثابت آبی غربی
تر بعضے کے نزدیک شرقی مونث ستارہ قمر ہندی سوم برج سرطان ہندی کرک روز
دوشنبہ جمادی الاول حلیہ شخص سفید بدن مائل بسبزی لانبا قد کشادہ پیشانی سیاہ
چشم اوپر چہرے کے داغ دنبل کا ہوئے بعضون کے نزدیک داغ سفید برص کا ہوئے ادہیڑ
عمر مرض کہانسی اور فالج اور لقوہ اور حرارت بلغم شور قوم گازر کاغذی اور رنگریز باغبان
حیوان گورخر خچر شتر ہی پرند فاختہ اور کبوتر مقام عمارت لب آب اور درخت میوہ دار
رنگ سفید قد اشیا لانبا اور بعضون کے نزدیک مدور گول ذائقہ کم شیرین
جیسے دودہ اور دہی شیرین اور اشیا نرم غلہ چانول میوہ تر شہتوت
سفید اور سنگہاڑا اور کسیرو اور میوہ خشک مغز بادام مقشر درخت کیلا اور معدن نمک لاہوری

خلافت کے عہدۂ جلیلہ پر فائز ہونے کے بعد حضور نے ساری جماعت مبائعین کو ہی اس راستہ پر ڈال دیا جس پر پہلے ممبران انصار اللہ کو چلایا جا رہا تھا۔ حضور کے دل میں اسلام کی اشاعت اور سلسلہ کی تبلیغ کے لیے جو بے پناہ جذبہ تھا اور اس سلسلہ میں جو ارادے اور تمنائیں تھیں ان کو بروئے کار لانے کے لیے اللہ تعالیٰ نے وافر سامان پیدا کر دیئے اور جماعت کی پوری قوت اور جملہ وسائل کو ان اغراض و مقاصد کی تکمیل کے لیے آپ کے ہاتھ میں دیدیا اس لیے الگ انجمن کی ضرورت نہ رہی، لیکن جتنا عرصہ بھی یہ انجمن حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کی حین حیات کام کرتی رہی اس نے قابل قدر خدمات سرانجام دیں اور تبلیغ کا کام جو پیچھے رہا جا رہا تھا اس کو خاطر خواہ طور پر ادا کیا۔ سب اراکین پورے جوش اور خلوص کے ساتھ تبلیغ کے کام میں مصروف رہے اور اس کے بڑے اچھے نتائج برآمد ہوتے۔
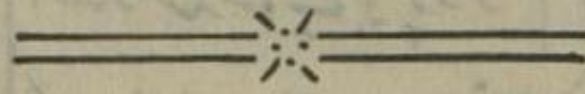
[illegible] اور کان قلعی اور حروف خانۂ چہارم مین دس عدد رکھے
واللہ اعلم بالصواب ۞ نصرۃ الخارج سعد خارج آتشی شرقی زندہ مذکر ستارہ آفتاب ہندی
سورج برج اسد ہندی سنگھ روز یکشنبہ ماہ صفر حلیہ شخص میانہ قد سرخ سفید رنگ سر چھوٹا فراخ
پیشانی بڑی آنکھ چھوٹی بھوین سخندان شیرین کلام پاکیزہ رو ظریف عالی خاندان جوان
مرض تپ لرزہ بیہوشی اور سرسام اور درد سر اور چشم قوم بادشاہ زادہ اور وزیر اور حاکم مقام
دار الحکومت حویلی پختہ اور قلعہ مقام فرحت حیوان چارپایہ گھوڑا اونٹ اور پرند باز شاہین اشیائے
میانہ قد نارنگ زرد و ذائقہ شیرین خوشگوار اور حب غلہ چاول دال چنے کی معدن الماس ہیرا
گندک کہربا کہمان معدن میوۂ تر سیب اور انار اور نیشکر اور میوہ خشک کشمش اور خرما اور
بادام شیرین حروف ت خانہ نوین مین چھیالیس روز عدد رکھے واللہ اعلم سعد
[illegible] آبی غربی ستارہ مشتری برہسپت برج ہندی مین مونث مردہ روز پنجشنبہ ماہ ذیقعدہ
حلیہ شخص کوتاہ قد فربہ سیاہ چشم کشادہ ابرو فراخ پیشانی بزرگ سر سبز رنگ مرض بلغمی درد کمر
درد ناف و درد جگر قوم مشائخ و سادات اور بزرگ قوم مقام خانقاہ اور مسجد مکتب جنازہ
حیوان گائے اونٹ پرند طوطی مینا چکوا چکوی چکور رنگ سفید مائل بزردی اشیائے نرم
میانہ قد ذائقہ شیرین تیز غلہ چاول چنا جو میوۂ تر ناشپاتی انگور میوہ خشک چلغوزہ بادام
جوزا لوبیا معدن ہیرا سیپ و کان نقرہ اور رانگ حروف ہ ش اٹھتر عدد رکھے واللہ اعلم
۞ عتبۃ الخارج نحس خارج آتشی شرقی ستارہ ذنب ہندی کیت برج دلو ہندی
کنبھ مذکر زندہ شب سہ شنبہ ماہ رجب حلیہ شخص دراز قد موٹا بدن نہایت لاغر چیچک رو
بدشکل چھوٹی چھوٹی آنکھ یا کوئی عیب آنکھ مین ہو دست نشان چیچک چہرے پر
اور سیاہ رنگ ہووے مرض تپ محرقہ اور ضعف دماغ و مرض چیچک یا دنبل پھوڑا
یا سحر جادو وغیرہ قوم چور پیشہ مردہ شوئی اور ہیزم فروشی مقام جائے خراب بتخانہ
پتھر ان کی جگہ مردہ جلانے کی جگہ پیشاب پائخانہ کا مقام حیوانات چارپایہ

تیسرا باب

انصار اللہ کا دوسرا دَور

ایک نئی انجمن انصار اللہ

حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ اس بات کو بخوبی جانتے تھے کہ اسلام کے غلبہ ور سلسلہ کی ترقی کا انحصار محض ایک نسل کی تعلیم و تربیت، قربانی و ایثار اور وفاشعاری پر ممکن نہیں حضور اپنے سن شعور سے ہی اس امر کے خواہاں اور اس کے لیے کوشاں رہے کہ تبلیغ کے نظام کو وسیع سے وسیع تر کیا جائے، جماعت کے ہر طبقہ یعنی مرد، عوت اور بچوں کے اعتقادات اور ایمان میں پختگی پیدا کی جائے اور آئندہ نسلوں کی تربیت کا خاطر خواہ انتظام کیا جائے تاکہ وہ اپنے وقت پر سلسلہ کی ذمہ داریوں کو اُٹھا سکیں اور خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنی جان مال اور وقت کو صرف کر کے خدمت اسلام بجا لاسکیں، جو انجمن انصار اللہ ۱۹۱۱ء میں قائم کی گئی اس کا بنیادی مقصد خلافت سے وابستگی، جماعت میں وحدت فکر پیدا کرنا اور تبلیغ کے نظام کو مؤثر اور وسیع کرنا تھا، ۱۹۲۶ء میں قائم ہونے والی دوسری انجمن انصار اللہ کا بنیادی مقصد نئی پود کی اصلاح، ان میں خدمت دین کا جذبہ ابھارنا اور انہیں اس قابل بنانا تھا کہ وہ آئندہ کی ذمہ داریوں کو کماحقہ، سنبھال سکیں اس انجمن کے قیام اور مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے حضور نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اپنی تقریر فرمودہ ۲۷ دسمبر ۱۹۲۶ء میں ارشاد فرمایا[1]:-

"یہاں میں نے ایک انجمن بچوں کی بنائی ہے جس کا نام انصار اللہ رکھا ہے اس میں مَیں خود ان کو ہدایت دیتا ہوں چنانچہ اس کا ایک نتیجہ یہ ہوا ہے کہ بہت سے لڑکے اب تہجد پڑھنے لگے ہیں، میں چاہتا ہوں کہ تمام بیرونی جماعتوں میں بھی اس قسم کی انجمنیں بنائی جائیں جن میں بچوں کو اخلاقی تربیت کے سبق لکھائے جائیں تاکہ وہ آئندہ قوم کے بہترین افراد ثابت

[1] الفضل ۱۴ جنوری ۱۹۲۷ء

ہاتھی بھینس بھینسا پرندہ چیل کوا ناخوش آوازہ اور شوم ہوئے تمام اشیاء نرالے رنگ سیاہ
اور سخت ذائقہ کسیلا اور ترش غلہ ماش سیاہ اور سرسون سیاہ تیل اور خشخاش بدمزہ کڑوا کسیلا
ہوئے معدن پھٹکری اور پتھر کان لوہا اور سیسا حروف ح ح عدد اکیس روز واللہ
اعلم ؛ نقی ممتزج منقلب آبی غربی ستارہ مریخ ہندی منگل برج عقرب ہندی برچھک
مؤنث مردہ روز سہ شنبہ ماہ جمادی الاول حلیہ شخص لانبا قد گندم رنگ کمزور بینائی
آنکھ کی کشادہ دندان جفتی بھوین باریک پنڈلی کم پیٹ لانبی ناک لانبی انگلیان اوپر
چہرے کے نشان زخم کا ہوئی دندان شکستہ عمر کم سن مرض نزلہ اور بواسیر اور درد دانت
اور کان کا اور خارش پیشہ کرتوالی اور سپاہ گری اور حجامی اور قصابی مقام قیدخانہ
اور حمام اور حیوانات چارپایہ بندر اور لنگور اور خرگوش پرند الو وغیرہ درخت خاردار
بے ثمر رنگ سرخ اور سیاہ ذائقہ تلخ اور کھاری اور بے مزہ غلہ جوار باجرا کودون
مڑوا چنا ساوان میوہ بدمزہ لہسن پیاز گندنا مولی معدن سنگریزہ اور کان تانبا لوہا حروف
ی ص عدد پندرہ روز واللہ اعلم بالصواب ؛ عتبۃ الداخل سعد داخل بادی شمالی
بعضون کے نزدیک عنصری مؤنث زندہ ستارہ زہرہ ہندی سکر برج ثور ہندی برکھ روز
جمعہ ماہ ربیع الاول حلیہ شخص دراز قد دبلا پتلا سفید رنگ چہرہ کشادہ پیشانی اونچی ناک
چشم علیل بینائی کمزور عمر جوان پیشہ عمدہ مصاحبت حکام اور خوش مزاجی شاید کچھ علم
موسیقی سے بہرہ رکھتا ہو مقام پاکیزہ پختہ جای عشرت نشست یاران و دوستان قدیم
بستان اور باغ کے ہوئی مرض غلبہ خون غم اور فکر سے تپ لاحق اور قے استفراغ ہوئے
حیوانات چارپایہ گائی بکری اور اسی طرح کے حلال جانور پرند قمری فاختہ کبوتر اور شہد کی مکھی رنگ
سفید مائل بزردی اشیاء نرم ذائقہ شیرین مع خوشبوی غلہ خوش ذائقہ لذیذ شیرینی
میوہ تر انگور خربزہ انجیر میوہ خشک شیرین عمدہ معدن ہیرا عقیق زمرد اور پکھراج اور کہربا
کہان سونا چاندی قلعی حروف ز ش چھ روز عدد واللہ اعلم ؛ اجتماع سعد نحس

ہو سکیں مگر بہتر طریق یہی ہے کہ بچوں کو یہاں بھیجیں کیونکہ یہاں میں خود تربیت کے متعلق سبق دیتا ہوں ان کی تربیت کرتا ہوں، تھوڑے دنوں میں ہی تربیت اعلیٰ رنگ میں ہو گئی ہے، دوست بچوں کو قادیان بھیجیں اگر بعض نہیں بھیج سکتے تو اپنے پاس ہی ان کی تربیت کریں۔"

خلافت کی گوناگوں مصروفیات اور ذمہ داریوں کے باوجود حضور نے نوجوانوں کی اصلاح کے لیے ایک سکیم تیار کی اور اس کو پروان چڑھانے کے لیے خود جلسوں میں شرکت فرمائی اور طلبہ کو ہدایات جاری کرنے کا سلسلہ شروع کیا، بچوں کو نصائح کرنے اور ان کی تربیت کرنے کا کام مدارس کے اساتذہ اور سلسلہ کے بزرگوں کے سپرد بھی کیا جا سکتا تھا، لیکن حضور کا اس کام کو خود اپنے ہاتھ میں لینا ظاہر کرتا ہے کہ حضور کے نزدیک یہ کام کسقدر اہم اور ضروری اور کسقدر توجہ کا محتاج تھا، مختلف جلسوں کی کارروائی پر نگاہ ڈالنے سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ عام واعظانہ طریق سے ہٹ کر حضور نے نفسیاتی طریقہ استعمال کیا، پہلے اپنے آپ کو بچوں کی سطح پر لے آئے، ان سے ذاتی ربط پیدا کیا اور پھر عام فہم انداز میں ہر بات اس رنگ سے ان کے سامنے پیش کی کہ وہ ان کے لیے عقلاً قابلِ قبول ہو، حضور کی ہدایات جہاں اخلاقی اور روحانی امور اور تزکیۂ نفس کے طریقوں پر مشتمل ہیں وہاں ان میں صحت کے قیام اور اقتصادی خوشحالی کے مسائل پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ چونکہ حضور کا منشا یہ تھا کہ بیرونی مقامات پر بھی نوجوانوں اور بچوں کی ایسی ہی مجالس قائم کی جائیں اور اسی نہج پر تربیت ہو اس لیے مختلف جلسوں کی کارروائی اپنے الفاظ میں اختصار سے پیش کی جاتی ہے تاکہ وہ بچوں کی اصلاح کے لیے نمونہ کا کام دے سکے۔

اس انجمن کی کارروائیوں کا مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور سابق انچارج تحریک جدید سابق پرائیویٹ سیکرٹری (جو اس زمانہ میں مولوی فاضل کلاس میں پڑھتے تھے اور اس انجمن کے ممبر تھے اور ڈائریاں لکھنے کا شوق رکھتے تھے) کی ڈائری[1] سے کچھ تفصیلات کا علم ہوتا ہے۔ اس ڈائری کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس انجمن کے اجلاس بعد نماز عصر مدرسہ احمدیہ قادیان کے صحن میں عموماً ہر ہفتہ یا ہفتہ میں دو بار (یعنی بروز جمعہ اور پیر) منعقد ہوا کرتے تھے اور حضرت امیرالمومنین بنفس نفیس تشریف لا کر ہدایات دیتے تھے ان جلسوں میں مدرسہ احمدیہ اور تعلیم الاسلام ہائی سکول دونوں کے طلبہ بالخصوص وہ جو بورڈنگ میں رہتے تھے شامل ہوتے تھے۔ شامل ہونے والوں کی تعداد بقول عبدالرحمٰن صاحب انور بہت زیادہ نہ ہوتی تھی، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نسبتہً بڑی عمر کے طلبہ

---

[1] اب یہ ڈائری ماہنامہ خالد بابت مارچ تا ستمبر ۱۹۵۹ء میں شائع ہو چکی ہے۔

ممترج بادی شمالی ستارہ عطارد ہندی بدھ برج جوزا ہندی متھن اور مذکر روز چہارشنبہ ماہ ذالحجہ
حلیہ شخص گندم رنگ جٹی بہوین اچھا چہرہ خوبصورت سیاہ آنکھ لانبی ناک لانبا قد پتلی
پنڈلی چوڑا دہانہ عمر ادھیڑ پیشہ نقاشی اور منشی گری رمالی اور نجومی جوتشی مرض اکثر بسبب
جادو کے اور ورم شکم مقام حویلی منقش یا دفتر دیوانخانہ حیوانات چارپایہ گھوڑا اونٹ
پالکی رتھ وغیرہ بھی بعضون کے نزدیک اسی شکل کے منسوبات سے ہے کبوتر فاختہ کبوتر
یا ہو پارچہ پشمینہ اور صوف وغیرہ رنگ نیلا اور سبز اور سیاہ سے نرمی اور سختی مین میانہ
مائل بدرازی اور کھرکھری ذائقہ نمکین غلہ مونگ اور طعام کھچڑی وغیرہ میوہ تر انار سیب
اور میوہ خشک پستہ اور بادام شیرین درخت سبز پھل والے اور معدن زمرد اور نیلم
اور دانہ سلیمانی اور فیروزہ اور سنگ یشم کہان چاندی پارہ حروف س چھپا ستھ عدد روز ہے
واللہ اعلم: طریق سعد منقلب آبی غربی ستارہ قمر ہندی سوم اور چندرمان برج سرطان ہندی
کرک مونث روز دوشنبہ ماہ محرم حلیہ شخص دراز قد گندم رنگ مائل بسپیدی ناک بلند
لانبے بال بہت چلنے والا پیشہ قاصد پیغامبر مرض تری سے صرع یعنی مرگی اور جنون اور فالج
وغیرہ حیوانات چارپایہ بکری اور ہرن پرند چانور سفید رنگ اور جانور آبی ماہی وغیرہ رنگ
سفید غلہ دہان اور جو میوہ تر تربوز کھیرا اور ککڑی میوہ خشک آلو وغیرہ درخت پھل والا لب دریا
مکان پختہ سفید دریا کنارے مگر دیوار ایک طرف کی شکستہ ہو معدن ہیرا پتھر سفید یعنی
سنگ مرمر اور بلور اور موتی کہان چاندی رو پا سیماب حروف ع ا ک ا نوے روز عدد واللہ اعلم
فصل ۲ بیان منسوبات خانہ خانہ اول منسوب ہی ساتھ تن اور جان سائل کے اور طالع
سائل کا اور جو چیز ساتھ خیر اور شر طالع کے تعلق رکھتی ہی اور جو چیز ساتھ طالع اور ذات سائل
کے متعلق ہے اور ابتدا اور آغاز ہر کام سائل کا اور اعضا سے منسوب ہی ساتھ سر اور منہ کے
خانہ دوم منسوب ہی ساتھ رزق اور مال اور معاش اور خزانہ اور غلا اور مددگار قرض لینا
اور دینا خرید و فروخت فائدہ اور نقصان مال اور امانت سونپنا حال شیرخوارگی فرزندان

شریک ہوتے تھے، طلبہ کو مختلف گروپوں میں تقسیم کیا گیا تھا اور ہر گروپ کا ایک گروپ لیڈر ہوتا تھا، اجلاس کے وقت طلبہ کے ساتھ ان کے بعض اساتذہ بھی بطور نگراں شریک ہوتے تھے، حضور نے انجمن کے ممبروں میں شوق پیدا کرنے اور یہ امر ذہن نشین کرانے کے لیے کہ انھوں نے اپنے لیے ایک ممتاز مقام پیدا کرنا ہے ایک بَیج بھی تجویز کیا تھا جس پر لکھا تھا نحن انصار اللہ اور اس پر منارۃ المسیح کا ڈیزائن بنا ہوا تھا۔

مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور کی ڈائری کے مطابق ان جلسوں کا سلسلہ ۵ ر نومبر ۱۹۲۶ء سے ۲۳ر اپریل ۱۹۲۸ء تک جاری رہا۔ اس عرصہ میں کم وبیش ۳۲ اجلاس منعقد ہوئے، حضرت امیرالمومنین کی مصروفیات کے پیش نظر یا طلبہ کی موسمی تعطیلات کے پیش نظر ان جلسوں میں بعض دفعہ لمبے وقفے بھی پڑ جاتے تھے، حضور کی فرمودہ نصائح اور ہدایات کا خلاصہ درج ذیل ہے:۔

حضور نے فرمایا ہر ممبر کو آیۃ الکرسی اور تین آخری سورتیں یاد ہونی چاہئیں، رات کو سوتے وقت ابتداءً ایک بار اور جب عادت پڑ جائے تو تین بار پڑھنا چاہیئے، اس کے علاوہ اپنی زبان میں بھی چھوٹی چھوٹی دعائیں مانگ لی جائیں تو بہتر ہے۔ ہر ممبر کے پاس تین چیزیں ہونی چاہئیں یعنی قرآن کریم، کشتی نوح اور ریاض الصالحین۔ پندرہ سال سے زائد عمر کے لڑکے ہر روز چار رکوع قرآن کے اور دو صفحے کشتی نوح کے پڑھ لیا کریں اور اس میں کبھی ناغہ نہ ہو۔

مدرسہ احمدیہ اور ہائی سکول کے ایک ایک طالبعلم کے درمیان بھائی چارہ قائم کر دیا گیا تھا اس کے بارے میں فرمایا کہ اس اخوت کا قیام اس لیے ہے کہ ایک تو یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنّت ہے دوسرے اس لیے کہ وہ ایک دوسرے کے نگران رہیں اور نیک کاموں میں مدد کریں، اخوت کی سات شرائط یہ مقرر کیں (۱) ہم دونوں آپس میں بھائی بھائی بن کر رہیں گے (۲) ہم دونوں ایک دوسرے سے للّٰہ محبت کرینگے (۳) ہم ایک دوسرے سے مل کر اسلام اور احمدیت کی خدمت کریں گے (۴) ہم ایک دوسرے سے مل کر سلسلہ کے نظام کی مضبوطی میں کوشش کرتے رہیں گے (۵) ہم ایک دوسرے کو نیکی کی تحریک کرتے رہیں گے (۶) ہم ایک دوسرے کو بُری باتوں سے بچانے کی کوشش کرتے رہیں گے (۷) ہم ایک دوسرے سے مل کر علم کی ترقی اور امن کی زیادتی میں کوشش کرتے رہیں گے۔ فرمایا دو کا ملانا تو خصوصیت کے لیے ہے ورنہ اخوت تمام ان لوگوں کے ساتھ بھی ہے جو اس ایسوسی ایشن کے ممبر نہیں۔ یہ سب سے افضل ہے کہ ہر ایک کو احمدیت سے محبت ہو اور اس سے بھی جس کے نام کے ساتھ احمدی لگا ہو، اس کی غرض یہ بھی ہے کہ تا یہ مشق کرائی جائے کہ تمام لوگوں سے خواہ کسی مذہب کے ہوں،

اور طالع فرزند شیرخوار کا اور کسب اور تجارت اور اعضا سے منسوب ہے ساتھ گردن اور حلقوم
کے خانہ تیسرا منسوب ہے ساتھ بھائی اور بہنون اور اپنے یگانہ عزیز اقربا دوست اور ہمنشین اور
سفر کرنا نزدیک کا اور ایک مکان سے اٹھکر دوسرے مکان مین جانا تعبیر ون کے خواب کی
اور سونا ون کا اور آباد کرنا مسجدون اور مدرسونکا بحث علم کی اور حاصل کرنا علم کا اور اعضا
سے منسوب ہے دست اور پا اور خانہ چہارم منسوب ہی ساتھ باپ اور مان اور املاک اور باغ
اور کھیتی اور باڑی اور پودہ لگانا اور جو چیز زمین سے تعلق رکھی اور خزانہ اور انجام کامونکا اور
عمر سائل کی اور اعضا سے منسوب ہے ساتھ سینہ اور معدہ اور پستان کے خانہ پنجم منسوب ہے ساتھ
فرزندون اور معشوقون اور شادی اور لہو و لعب فسق و فجور خط و کتابت اور ہدیہ معشوق کا اور خط
عروسی یعنی شادی کے رقعہ اور نزول وہ جاننا حمل کا اور طالع فرزندونکا اور اعضا سے منسوب ہے
ساتھ پشت اور پیڑو کی خانہ ششم منسوب ہے ساتھ بیماری رنجوری سحر اور جادو اور جو چیز اسباب
لیکر بھاگا ہو وے اور اشیاء گم شدہ اور حمل تون اور لونڈی اور غلام اور قرض کا لینا دینا اور بھید
پوشیدہ اور حرکت نقل باپ کی اور مقام چوپایونکا اور جانور چوپایے چھوٹے اور اعضا سی منسوب
ہے ساتھ شکم اور ناف کی خانہ ہفتم منسوب ہے ساتھ عورت یعنی زوجہ اور نکاح کرنا اور حال
شریک کا اور شخص غائب کا اور چور کا اور دشمنونکا اور حال دادا پر دادا اسواسطے کہ خانہ چہارم
سے جو ساتھ پدر مادر کے منسوب ہے یہ خانہ چہارم ہی تو باپ کا باپ دادا ہوتا ہے اور بابا
نہ پانا مال دزدیدہ اور گم شدہ کا اور مقام سفر کرنیکا اور حال ہمسایہ کا اور مقصد مسافر کا اور
دعوی کرنا اور ضمانت وغیرہ اور اعضا سے منسوب ہے ساتھ ناف اور سرین کے خانہ ہشتم
منسوب ہو ساتھ مرگ اور خوف اور خطر کے اور تہمت اور قسم اور خزانہ اور مال زوجہ کا اور
غائب اور چور کا اور معشوق پدر اور مقام معشوق اور اعضا سے منسوب ہے ساتھ ذکر اور
مقعد اور بیضہ یم اور مثانہ کے خانہ نہم منسوب ہی ساتھ علم دین اور سفر اور خواب اور زہد
تقوی عبادت اور بیماری پدر کے اور بھائی بہن اور زوجہ اور معشوق کے اور اعضا سے

کسی ملک میں ہوں ان سے حقیقی بھائی کی طرح محبّت کی جائے۔

صحابہ آنحضرت صلعم کی مجلس میں بالکل خاموش رہتے اور بن بلائے کبھی نہ بولتے تھے، اسی طرح ان مجالس میں خاموش رہا جائے جب بھی نظام میں ہو بن بلائے نہ بولو، نہ ہاتھ پاؤں سے کھیلو، نہ کسی اور کے سہارے کھڑے ہو، نہ کسی اور بات کی طرف توجہ کرو۔

نماز اسلام کے عملی احکام میں سے سب سے اہم ہے، بے نماز آدمی اگرچہ بظاہر مسلمان ہے مگر عملی طور پر وہ اسلام سے خارج ہے۔ وہ نماز جو دوسروں کے کہے سے پڑھی جائے وہ اصل نماز نہیں نماز کے ذریعہ خدا سے تعلق پیدا ہوتا ہے۔ نماز میں بندہ خدا سے باتیں کرتا ہے جو سچے دل سے خدا سے باتیں کرنے کی خواہش رکھتا ہو اس سے خدا بھی باتیں کرنے لگتا ہے بڑے لڑکوں میں سے جو وعدہ کرنے کے لیے تیار ہوں یہ وعدہ لینا چاہتا ہوں کہ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب نماز فجر سے نصف گھنٹہ پہلے اُٹھ کر تہجد کے نوافل ادا کرینگے اور اس پر دوام اختیار کرینگے سوائے اس کے کہ وہ اتنے بیمار ہوں کہ چار پائی سے اُٹھ بھی نہ سکتے ہوں، جو لڑکے ابھی وعدہ نہیں کر سکتے، وہ مہینہ ڈیڑھ مہینہ تجربہ اور مشق کرنے کے بعد نام لکھائیں، لیکن اگر ہمیشہ اس پر عمل نہ ہو سکے تو نام دینے سے نہ دینا بہتر ہے۔ وعدہ کرنے والوں سے ماہ بماہ دریافت کیا جائے گا۔ تہجد پڑھنے سے آہستہ آہستہ وہ چیز حاصل ہوتی ہے جسے روحانیت کہتے ہیں۔

فرمایا سچائی کی قیمت آدمی کی قیمت سے زیادہ ہے۔ سچا مسلمان جان قربان کر دیگا، لیکن سچائی قربان نہیں کریگا، احمدیت بھی ایک اعلیٰ درجہ کی سچائی ہے۔ سب کام سچائی کی خاطر کرنے چاہئیں، خدا تعالیٰ سب سچائیوں کا منبع ہے۔ جب کوئی کام خدا کی خاطر کیا جائے تو کسی روک کو سامنے نہیں آنے دینا چاہیئے حتّٰی کہ ماں باپ بھی نہ روک بن سکیں۔

دنیا کے تمام کام خیالات کے نتیجہ میں ہی ہوتے ہیں، پہلے خیال ہوتا ہے پھر عمل۔ اسی لیے شریعت نے سب سے زیادہ خیالات کی اصلاح پر ہی زور دیا ہے، یہ سمجھنا غلط ہے کہ خیالات کی اصلاح معلوم نہیں ہو سکتی کیونکہ انسان کے اندر کا تغیر ظاہر میں بھی تغیر پیدا کرتا ہے۔ اعمال یہ بتلا دیتے ہیں کہ باطن کی اصلاح ہوئی ہے یا نہیں۔ ایک حد تک انسان خود بھی معلوم کر سکتا ہے کہ اس کی اصلاح ہوئی ہے یا نہیں، لیکن اس کی اپنی نسبت اس کے ساتھ رہنے والے دوست زیادہ بہتر طور پر اس کا اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اصلاح کس حد تک ہوئی ہے۔ اگر وہ کوئی کمزوری دیکھیں تو ان کا فرض ہے کہ علیحدگی میں اپنے بھائی کو محبّت اور پیار سے نصیحت کریں۔

منسوب ہی ساتھ ران کے خانہ دہم سلطنت اور بادشاہت اور حکومت حاکمون کے اور عزت
اور مرتبہ اور جاہ و جلال اور عمل اور شغل اور رنجوری فرزندان اور زن غائب اور مقام چیز کا اور
احوال مان باپ کا اور اعضا سے منسوب ہے ساتھ زانو کے خانہ یازدہم منسوب ہی ساتھ امید کے
دوستان قدیم سے اور آشناؤن اور رفیقون سے اور عشق اور عاشقی اور وزرا اور خلفا اور اعضا سے
منسوب ہے ساتھ پنڈلی کے خانہ دوازدہم منسوب ہی ساتھ دشمنون اور قیدیون اور
قید خانہ اور قرض لین دین اور چارپایہ اور مکر حیلہ اور اعضا سے منسوب ہے ساتھ قدم کے
خانہ سیزدہم خانہ طالب کا ہے اور حکم خانہ اول کا رکھے منسوب ہی ساتھ کوشش نفس اور تن
کے اور دعوی کرنیکے اور گواہ ہی خانہ اول اور پنجم اور نہم کا کہ خانہ آتشی ہین خانہ چہاردہم
خانہ مطلوب کا اور منسوب ہی ساتھ نفس غیر کے اور جو چیز کہ سائل سے سوال کیجاوے اور یہ خانہ
گواہ ہے دوسرے اور چھٹی اور دسوین کا کہ یہ خانہ بادی ہین اور حکم خانہ دوم کا رکھی خانہ پانزدہم
منسوب ہی ساتھ فرح اکبر کے اور میزان الرمل اور قاضی الرمل اور آئینۃ الرمل اسکا نام ہی اگر سوال
کرے کہ یہ دعوی کرون یا نکرون اُس شخص سے مشورہ کرون یا نکرون اس خانہ سے بیان کرے
اور گواہ تیسرے اور ساتوین اور گیارہوین کا ہے کہ یہ خانہ آبی ہین اور باقی حکم خانہ سوم کا رکھے
خانہ شانزدہم منسوب ہے ساتھ انجام کامون سے اور عاقبت کار سب امرون کا
اگر سوال کرے کہ یہ کام کرون یا نکرون ہین جو میرے حق مین بہتر ہو وہ کرون اس
خانہ کی شکل کو جو چوتھے خانہ مین شکل ہو ضرب کرے نتیجہ اگر داخل یا ثابت ہوے اُس
امر کو کرے خارج منقلب نہ کرے اور سعادت نحوست شکلون کی دیکھکر موافق اُسکے جواب دے
اور یہ خانہ گواہ چوتھے آٹھوین بارہوین کا کہ یہ خانہ خاکی ہین واللہ اعلم بالصواب

فصل ۳

جاننا چاہیے کہ اُستاد اس فن کے ہر شکل کے واسطے ہر خانہ حکم مناسب لگاتے ہین
مثلاً لحیان اول خانہ رمل مین دلیل ہے اور صحت اور سلامتی سائل کے اور سعادت
نفس کے اور پانا مقصد اور مراد کا بزرگون سے اور مصاحبت ساتھ سادات اور قضات کے

صحت اور تندرستی کے سلسلہ میں فرمایا صحت کا ہونا قومی مفاد کے لیے بھی ضروری ہے۔صحت کی خرابی سے غصہ اور چڑچڑا پن پیدا ہوتا ہے۔صحت کی درستی اوقات کی پابندی پر بھی منحصر ہے۔ نیند اور کھیل کا خیال نہ رکھنے سے صحت خراب ہو جاتی ہے۔ طالبعلوں کے لیے کم از کم سات گھنٹے سونا لازمی ہے، پھر ایک وقت میں دو کام نہیں کرنے چاہئیں، مثلاً کھانا کھاتے وقت پڑھنا نہیں چاہیئے، نہ غصہ دکھانا اور فکر کرنا چاہیئے، غذا کے لحاظ سے جسم کو طاقت دینے والی چیز روٹی یا گندم ہے نہ کہ سالن۔ اگر کسی کو کوئی چیز ناپسند ہو تو صرف سوکھی روٹی کھائے۔ ناپسند چیز کو کھانے سے یہ بہتر ہے کہ اس کو نہ کھایا جائے کیونکہ اس سے چڑچڑا پن پیدا ہوتا ہے۔

جلسہ سالانہ جب قریب آیا تو فرمایا بعض دفعہ طبیعت کے خلاف کام کرنے پڑتے ہیں۔ بعض کام طاقت سے زیادہ ہوتے ہیں بعض ایسے ہوتے ہیں جن کو تم بے فائدہ سمجھتے ہو۔ بعض دفعہ افسر بڑے لہجہ میں پیش آتے ہیں لیکن چونکہ تمہارا عہد ہے کہ ہم سلسلہ کے کام پوری فرمانبرداری سے کرینگے، اس لیے گذشتہ سالوں کی نسبت بہتر کام کرکے دکھلاؤ۔ انصار اللہ کا ممبر بننے سے تم پر دوہری ذمہ داری عائد ہوگئی ہے۔ اپنے آپ کو اس کا اہل ثابت کرو، السلام علیکم اونچی آواز سے کہنے کو رائج کرو خواہ راستہ میں ملنے والا ناواقف ہی ہو۔ یہ خیال نہ کرو کہ وہ جواب دیتا ہے یا نہیں۔ اپنا رویہ ایسا بناؤ کہ باہر سے آنے والوں کے دل میں بھی یہ خواہش ہو کہ وہ اپنے بچے تعلیم و تربیت کے لیے قادیان بھیجیں۔

اسراف سے ہمیشہ بچو، اسراف کے معنی ہیں اپنی مملوکہ چیز کو حد مناسب سے زیادہ خرچ کرنا۔ یہ حد ہر ایک کے لیے الگ الگ ہوتی ہے، ہر ایک کو چاہیئے کہ جو خرچ اسے ملتا ہے اس کے تین حصے کرے (۱) جس کو اس نے استعمال کرنا ہے (۲) جس کو صدقہ دینا ہے (۳) جس کو جمع کرنا ہے۔ جس نے ⅓ اپنے نفس پر ضرور خرچ کرنا ہے وہ بخیل نہیں ہو سکتا۔ جس نے ⅓ صدقہ دینا ہے وہ قوم کے نزدیک بخیل نہیں ہو سکتا۔ جس نے ⅓ بچانا ہے وہ اسراف سے بچا رہے گا۔ انسان آرام اچھی عادتوں سے پاتا ہے نہ کہ کھانے سے۔ جس کو اس طرح خرچ کی عادت ہوگی وہ باقی زندگی میں بھی اچھا رہیگا، اسراف سے بچنے کے لیے نہ صرف والدین کی آمد کا خیال رکھنا ضروری ہے بلکہ اس امر کا بھی کہ ہر چیز پر اس کے لحاظ سے خرچ ہو، قلم پنسل پر اس کے لحاظ سے اور کپڑوں پر ان کے لحاظ سے۔ یہ نہ ہو کہ کھانے میں تو کفایت کی، لیکن کپڑوں پر اسراف سے کام لیا، طالب علموں کا ایک بنک بنایا جائے جس میں جمع ہونے والی قوم کی رسید دی جائے اور باقاعدہ حساب رکھا جائے اس رقم سے تجارت کی جا سکتی ہے مثلاً

اور درست مزاج کے خانۂ دوم مین دلیل ہی اوپر خیر اور نفع اور صلاح حال اور مال اور خرید
اور فروخت اور خرچ کرنا ساتھ خوشی دل کے خانۂ سوم مین دلیل ہے اوپر منفعت حاصل
کرنے کے بھائیون سے اور بہنون اور قریبون سے اور نقل حرکت اور سفر نزدیک کا ساتھ
نفع کے خانۂ چہارم مین دلیل ہی اوپر نکلنے کے اپنی جگہ سے ساتھ خوشی دل کے واسطے
حصول املاک زراعت اور اسباب پدر کے مع خوشنودی مادر پدر کے خانۂ پنجم مین دلیل ہے
اوپر پہونچنے خبرون خوش کے فرزندون اور معشوقون کی طرف سے اور ہدیہ اور تحفہ پہونچنا
خانۂ ششم مین دلیل ہے اوپر بیماری اور زحمت کے اور خدمتگارون اور لونڈی غلامون
سے نقصان پہونچے مگر بیماری سے شفا حاصل ہوئے خانۂ ہفتم مین دلیل ہے اوپر
عقد نکاح کے عورت نیک اور صالح سے مگر دشمنون سے خوف وخطر ہووے اور جو شخص کہ سفر کو
گیا ہے اگر اوسکا سوال ہے تو وہ گھر آنیکا ارادہ رکھتا ہے خانۂ ہشتم مین دلیل ہے
اوپر بیم اور خوف کے دشمن کی جانب سے اور دعوی اور گفتگو واسطے مالک میراث کے
خانۂ نہم مین دلیل ہے اوپر سفر بافائدہ کے اور سفر خوش کے اور تقوے اور اعتقاد درست
اور خواب صادق دیکھنا خانۂ دہم مین دلیل ہے اوپر حاصل ہونے مراد کے بادشاہون
اور حاکمون اور وزیرون اور قاضیون سے اور زیادتی جاہ ومراتب اور خوشی حاصل ہونا
والدہ سے خانۂ یازدہم مین دلیل اوپر نیکی اور سعادت اور حصول مراد اور منفعت
دوستون بزرگ اور اشراف سے خانۂ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر خوف کے
دشمن کی طرف سے اور چارپایہ جانور کا ضائع ہونا خانۂ سیزدہم مین دلیل ہے
اوپر سفر اور نقل حرکت جانب بزرگون کے اور سلامتی نفس سائل کی خانۂ
چہاردہم مین دلیل ہے اوپر حصول مراد کے سفر سے اور حاصل ہونا مراد کا بزرگون سے
خانۂ پانزدہم مین یہ شکل نہین آتی ہم سابق مین بیان کر آئے ہین خانۂ شانزدہم
مین دلیل ہی اوپر عاقبت بخیر اور سلامتی کے فصل ۱۴ احکام قبض الداخل خانۂ اول مین

سٹیشنری کی دوکان کھول لی جائے یا مدرسہ میں فارم بنایا جا سکتا ہے۔

بعض طالبعلموں میں یہ عیب ہوتا ہے کہ دوسروں کی اچھی چیز اُٹھا لیتے ہیں یا ان سے مانگتے رہتے ہیں۔ اس سے بھی اسراف کی عادت پڑتی ہے، اگر کوئی دوسرے کی چیز اٹھالے تو وہ ضرور اُس سے چھین کر واپس دلائی جائے اگر کوئی تم میں سے کچھ کھا رہا ہو تو کسی دوسرے کو بھی اس میں سے دے، اگر کسی غریب کو دے تو زیادہ بہتر ہے۔ اس سے غریب بھائیوں کی امداد کی عادت پڑتی ہے۔

ایک غلطی جس کا تعلق اسراف سے ہے وہ دوسروں کی نقل کرنا ہے۔ غریب طالبعلم امیروں کی نقل کرنے لگتے ہیں۔ اس سے چوری، جھوٹ اور قرضہ لینے کی عادتیں پڑتی ہیں۔ نقل طبیعت کی کمزوری کی علامت ہے اس سے بچنا چاہیئے، قیمتی کپڑوں کی بجائے، صاف ستھرے رہنے کا شوق ہونا چاہیئے۔ صاف رہنے سے اخلاق بھی درست ہوتے ہیں، صحت اور ذہن بھی ٹھیک رہتا ہے۔

تمہاری یہ عمر سیکھنے کی ہے اس کی قدر کرو۔ یہ وقت ہے جب تمہارے دل تحصیل علم کے شوق میں تڑپ رہے ہیں۔ جس وقت سوال کرنے کا ولولہ نہ رہے تو سمجھو کہ بس بڑھاپا آگیا۔ یہ اُمنگ ایسی چیز ہے کہ پھر ڈھونڈے نہ ملے گی جواب گمائے نہیں لگتی۔ اس اُمنگ اور حافظہ کی قدر کرو۔ یہ حافظہ اور دماغ اتنی قیمتی چیز ہے کہ دنیا کی کوئی چیز اس کے ہم پلہ نہیں ہو سکتی۔ دیکھو افلاطون کتنا مشہور ہے۔ اس نے اپنی عمر کو ٹھیک استعمال کیا تب اتنی قدر کو پہنچا۔ پس علم سیکھنے میں کوشاں رہو۔ علم ایمان کی زیادتی کے لیے بھی ضروری ہے۔ اس عمر اور دماغ سے فائدہ اُٹھاؤ اور اپنا ایک ایک منٹ ضائع ہونے سے بچاؤ۔

اخلاق فاضلہ بہت قیمتی چیز ہے اس سے دین و دنیا میں عزت حاصل ہوتی ہے، لوگ تم کو اخلاق سے پرکھیں گے اگر تمہارے اخلاق درست نہیں تو وہ یہ نہیں کہیں گے کہ تم سست ہو بلکہ وہ جماعت احمدیہ پر اعتراض کرینگے کہ تم میں اور غیر احمدیوں میں کیا فرق ہوا۔ اگر فرق کچھ نہیں تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے آنے کا کیا فائدہ ہوا۔ اس لیے جو نصائح کی جاتی ہیں ان پر عمل کرو، صرف سن لینے سے کچھ فائدہ نہیں۔

بہادری جوش کو دبانے میں ہوتی ہے۔ بچہ کسی بڑے آدمی کی بے ادبی کرے اور وہ اسے مارنے لگ جائے تو یہ بزدلی ہوگی نہ کہ بہادری۔ حملہ میں پہل کرنا بھی بزدلی ہے اسی وجہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی پہلے حملہ نہیں کیا۔ مسلمان کو کبھی حملہ میں پہل نہ کرنی چاہیئے نہ زبان سے نہ ہاتھ سے۔ زبان کے حملے کو برداشت کیا کرو اور ہتھیار کے حملہ کا بھی اتنا ہی جواب دو جتنا دفاع کے لیے ضروری ہے۔

دلیل ہی اوپر خیر اور سعادت اور منفعت کی اور حصول مال باسانی اور دفینہ ساتھ آسانی کے
حاصل ہوئے ج خانہ دوم مین دلیل ہے اوپر قوت خانہ مال کے اور کسب کار با منفعت
اور شئے گم شدہ کا پھر دستیاب ہونا ج خانہ سوم مین دلیل ہے اوپر سفر نزدیک کی جو با نفع
ہووے اور خوشدلی اور فائدہ بھائیون قریبون کی طرف سے ج خانہ چہارم مین دلیل ہے
اوپر قوت حال بھائیونکے اور زیادہ ہونا املاک اور اسباب کا اور معموری مکان کی اور
شادابی زراعت اور بستان کی ج خانہ پنجم مین دلیل ہے اوپر پہونچنے خبرون خوش اور خرم اور تحفہ اور
ہدیہ طرف فرزند اور معشوق کے ہے اور مراد حاصل ہونا دوستون اور فرزندون سے ج خانہ ششم
مین بیمار تکلیف زیادہ پاوے مگر آخر کار شفا حاصل ہوئے اور غلام لونڈی زیادہ ہوئین اور
بھید فاش اور ظاہر نہووے بلکہ پوشیدہ رہے ج خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر حاصل ہونے مراد کے
نکاح سے اور خوشی حاصل ہونا ان عزیزون سے جو غائب ہین یعنی سفر مین یا کسی ملک مین
ہون اگرچہ بلاقاتہ دیر مین ہو مگر خوف اندیشہ دشمنون کی طرف سے لاحق ہوئے ج خانہ ہشتم
مین دلیل ہے اوپر حاصل ہونے مال کے دعویٰ ملک میراث کا کرنیسے اور تنازع ساتھ دوستون
کے اور بیمار کے تئین خوف اور خطر ہوئے ج خانہ نہم مین دلیل ہے کہ چالیس روز مین مقصد
سائل کا حاصل ہوئے اور سفر بامراد ہوئے اور خواب اور خوشی اور بشارت کے دیکھے
ج خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر کثرت کاربار کے بادشاہ اور حاکم کی طرف سے اور
مراد حاصل ہونا ادر سے ج خانہ یازدہم مین دلیل ہے اوپر دولت اور سعادت کے
امید حاصل ہونا دوستون سے اور مدد پانا بزرگون سے ج خانہ دوازدہم مین دلیل ہے
اوپر قوت پانے دشمن کے دشمن سے ہوشیار رہنا چاہیے اور استغفار اور درود شریف
کا ورد چاہیے کہ خداوند تعالیٰ سب بلاؤن سے بچاوے اور قیدی قید خانہ مین زیادہ رہے
مگر چارپایون اور مویشیون کی زیادتی ہو ج خانہ سیزدہم مین دلیل ہے کہ سائل نہیچ طلب
بزرگی اور عزت کے ہے اور بزرگون سے مدد پاوے اور حاکمون سے عزت حاصل ہوئے

فرمایا استقلال نہایت عمدہ صفت ہے۔ بارش کا ایک چھینٹا گیلا نہیں کرتا۔ لیکن وہی چھینٹا بار بار پڑے تو جل تھل کر دیتا ہے، پانی کتنی نرم چیز ہے، لیکن وہ پہاڑ جیسی سخت چیز کو گھسا دیتا ہے اور غاریں بنا دیتا ہے، یہی اخلاق کا حال ہوتا ہے اگر ایک پیسہ روزانہ خدا کی راہ میں یا غریبوں کو دو تو دل پر گہرا اثر پاؤ گے، آنحضرت صلعم نے تمام کاموں سے اچھا کام اس کو قرار دیا ہے جو دوام کے ساتھ ہو۔ پس جو کام بتایا جائے اسے روزانہ استقلال سے کرو تا اس کا فائدہ ہو۔

ایک دفعہ کسی نے ڈیڑھ سال کی بچی کو قتل کر کے باہر پھینک دیا۔ اس پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان کی فطرت اس قدر گر سکتی ہے کہ ایک دن وہ نادان بچے کو بھی مارنے کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔ جرموں کے اس پہلو پر بھی غور کرو کہ اگر انسانی طبیعت پر قابو نہ رکھا جائے تو وہ کتنی گر جاتی ہے۔ بے جا جوش انسان کو کس طرح خراب کرتا ہے اس سے عبرت حاصل کرو۔ اور بدلہ لینے میں کبھی جلد بازی سے کام نہ لو۔ غصہ کی حالت میں دوسرے کی نسبت اپنا نقصان زیادہ ہوتا ہے۔ کسی سے غلطی سرزد ہو تو اس کو نرمی سے سمجھاؤ اور علیحدگی میں سمجھانا اور نصیحت کرنا تو کبھی بھی نفع سے خالی نہیں ہوتا۔

مدارس میں سالانہ چھٹیوں کے موقعہ پر فرمایا تمہیں چھٹیوں میں بہت کچھ فارغ وقت ملے گا، روزانہ تین گھنٹے کام کرنے سے اچھی طرح سبق یاد کر سکو گے، پھر بھی روزانہ تین گھنٹے فارغ بچیں گے۔ ان میں یہ کام کرنے چاہئیں (۱) اپنے ہم عمر لڑکوں اور رشتہ داروں مرد عورتوں کو اسلام کی مشکلات سناؤ۔ عیسائی پادری لوگوں کو عیسائی بنا رہے ہیں۔ اسی طرح آنحضرت صلعم کی زندگی کے واقعات سناؤ۔ اللہ تعالیٰ کے احسانات کا ذکر کرو (۲) جہاں جاؤ وہاں کے طالبعلموں سے واقفیت پیدا کرو اور انہیں ٹریکٹ "آپ اسلام کے لیے کیا کر سکتے ہیں" پڑھاؤ۔ (۳) جہاں جاؤ چھوت چھات کے متعلق سمجھاؤ اور دلیلیں دو (۴) باہر جا کر سوسائٹیاں قائم کرو تاکہ لوگوں کو کام کرنے کی عادت پیدا ہو اور وہ قومی خدمت کر سکیں (۵) سن رائز (رسالہ) ساتھ لے جاؤ اور اس کے خریدار پیدا کرو (۶) انجمن ترقی اسلام سے چندے کی کاپیاں لے لو اور لوگوں سے چندہ جمع کرو اور ان کو بتاؤ کہ یہ چندہ اسلامی خدمت کے لیے ہے، کم از کم پچاس روپے جمع کرو۔

تم نے جو وعدے رات کو آیۃ الکرسی اور آخری سورتیں پڑھنے، نمازوں کی پابندی کرنے، ممبران انصاراللہ اور بنی نوع انسان کو بھائی بھائی سمجھنے کے بارے میں کئے ہیں انہیں باقاعدہ عمل میں لاؤ۔ سفر میں اس کی آزمائش ہوتی ہے پہلے بوڑھوں کو اتارو پھر خود اترو۔ ریل میں جگہ نہ ہو اور کوئی آ جائے تو اس کو نکالنے کی بجائے اپنی جگہ

خانہ چہاردہم مین دلیل ہے کہ مطلب اور مقصد حاصل ہو جو مال اسباب ہاتھ سے نکل گیا ہو
پھر ملے بہرحال مراد حاصل ہووے گی سفر کو مانع ہی خانہ پانزدہم مین دلیل ہی اوپر صحت اور
سلامتی کے اور حاصل ہونا مراد کا اور مال از دست رفتہ کا پھر واپس ملنا خانہ شانزدہم
مین دلیل ہے اوپر پہونچنے غائبون کے سفر اور ممالک دور دراز سے اور دستیاب ہونا مال کا
اور عاقبت بخیر **فصل ۵** احکام قبض الخارج خانہ اول مین دلیل ہے اوپر پریشانی خاطر
اور نقل حرکت اور سفر بغیر اختیار کے اور نقصان اور ضایع ہونا خانہ دوم مین دلیل ہے
اوپر نقصان مال و اسباب کے بسبب قرضون کے اور ضعف کاروبار پیشہ مین خانہ سوم مین
دلیل ہے اوپر نقل حرکت سفر نزدیک کے اور مدد پانا بھائی بہنون اور عزیزون سے خانہ چہارم
مین دلیل ہے اوپر نقصان املاک و اسباب کے اور زراعت اور باغ وغیرہ املاک پدر سے
نقصان حاصل ہونا اور پریشانی مقام سفر مین اور نقل حرکت مین یعنی ایک مکان سے
اوٹھکر دوسرے مکان مین جانا خانہ پنجم مین دلیل ہے اوپر سفر فرزندون اور معشوقون کے
اور خبرون دروغ اور گفتگوی رنجش آمیز اور دوری دوستون اور محبوبون سے خانہ
ششم مین دلیل ہے اوپر صحت بیمارون کے اور کم ہونا خدمتگارون کا اور بھاگنا غلام و نوکر کا
اور ظاہر ہونا بھید پوشیدہ کا خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر نقل حرکت غائبون کے ایک
مقام سے دوسرے مقام کی طرف اور رنج اور تکلیف اوٹھانا اور لڑنا اور رنج شریکون سے
اور جدائی درمیان زوجہ اور شوہر کے خانہ ہشتم مین دلیل ہے خوف سے امن مین
آنے کی اور تفرقہ پڑنا قربیون مین اور مال چوری گئے ہوئے کا ملنا اور صحت پانا
بیمار کا خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر دیکھنے خوابہاے پریشان کے اور بے اعتقادی
طاعت عبادت سستی زہد و تقوی کا ٹوٹنا اور سفر ضروری درپیش آنا بغیر نفع کے خانہ
دہم مین دلیل ہے اوپر ضعف کسب اور ہنر کے اور بیکار ہونا اور حکام کی طرف سے
عتاب کا آنا اور تنزل جاہ و منزلت اور جدائی حاصل ہونا خانہ یازدہم مین

بٹھاؤ خود کھڑے رہو۔ اس طرح اپنے اخلاق کا اثر ڈالو اور انصار اللہ کی عزت قائم کرو، اپنا بیج لگاتے رکھو۔
گھر میں والدین کی فرمانبرداری کرو، مدرسہ سے سبق باقاعدگی سے پڑھو اور تبلیغ کو نہ بھولو، تم نے ساری دنیا کو مغلوب کرنا ہے۔

انسانی کام کے دو حصے ہوتے ہیں ایک وہ جو اس کے نفس سے تعلق رکھتے ہیں، دوسرے وہ جو قوم سے تعلق رکھتے ہیں، انسان عام طور پر اپنے مفاد اور نقصان کو زیادہ اہم سمجھتا ہے حالانکہ انفرادی نقصانات اور فوائد قومی فوائد و نقصانات کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں ہوتے مثلاً جنگوں میں ہزاروں انسان قوم، ملک یا مذہب کی خاطر جانیں دے دیتے ہیں۔ اسی وجہ سے خدا تعالیٰ نے بھی فرمایا ہے کہ خدا کے رستہ میں جان دینے والوں کو بُرا مت کہو، پس اپنے ذاتی فائدے، نقصان اور خوشیوں کو قومی فائدہ، نقصان اور خوشیوں پر قربان کرو۔

ہر نیکی یا بدی کے وقت تمہارے دل میں احساس پیدا ہونا چاہیئے کہ یہ نیکی یا بدی بوجہ انصار اللہ کی ذمہ داری کے مجھے زیادہ اچھی یا بُری لگنی چاہیئے، تب تمہارے دل میں یہ ترغیب پیدا ہوگی کہ دوسروں کو اس کے متعلق ہدایت کریں اور تم غور کرو کہ اس کی ترغیب یا ترہیب کس طرح کی جائے۔ کسی میں برائی دیکھو تو علیحدگی میں اسے سمجھاؤ اور اس کے لیے دعا کرو کیونکہ ہدایت کا اصل ذریعہ خدا ہی ہے جو دوسروں میں عیب دیکھکر ان کے لیے دعا نہیں کرتا اس میں تکبر پیدا ہوجاتا ہے اور وہ خود اس عیب میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ اگر نماز کا وقت آجائے تو نصیحت اس طرح کرے کہ نماز کا وقت ہوگیا ہے چلو نماز پڑھیں۔
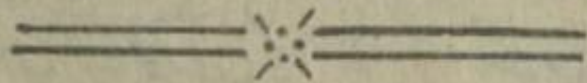
دلیل ہے نفع پانا کچہ نقدی کا بزرگون سے اور رنج دینا دوستون کا اور نا امید ہونا
؎ خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر نقصان چوپایہ جانورون کے اور رہائی پانا قیدیونکا
قید خانہ سے اوپر بخوف ہونا دشمن سے ؎ خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر پریشانی کی اور دیر
مین آنا غائب کا سفر سے ؎ خانہ چہاردہم مین دلیل ہو اگر نیت سفر کی ہو ممُراد برآوے اگر نیت
داخل ہونے کسی مقام کی یا قبضہ کرنے مال کی رکھتا ہے حاصل نہو ؎ خانہ پانزدہم مین کہ خانہ
میزان ہی موافق حرکت نقطے کے حکم کرے دلیل ہی نقصان مال اور پریشانی کی ؎ خانہ شانزدہم
مین دلیل ہی اوپر پریشانی عاقبت اور انجام کار و نمین **فصل ۱** احکام جماعت ؎ خانہ اول مین
دلیل ہی قوت طالع کی اور عمل اور شغل دیوانی کا اور متحیر اور متفکر رہنا ؎ خانہ دوم مین دلیل ہے
اوپر قوت کسب کار کے اور مدد پانا اہل قلم سے اور توقف ہونا حصول مال مین ؎ خانہ سوم
مین دلیل ہے اوپر بخوف ہونے کے اور نفع حاصل ہوتا بہائی بہنون سے اور توقف بیچ
مہمات کے اور مانع سفر سے ؎ خانہ چہارم مین دلیل ہی اوپر ثبات اور قوت ملک میراث
باغ زراعت اور قوت مال برادران اور ترک سفر ؎ خانہ پنجم مین دلیل ہو اوپر پہونچنے خبر
اور تحفہ کے فرزندون اور محبونکی طرف سے مگر نفاق جانب فرزند اور معشوق سے ؎ خانہ
ششم مین دلیل ہے کہ مال چوری گیا ہو اپہر ملے مگر مریض کو بیماری شدید اور دیر تک ہے
اور قیدی خلاصی جلدی نہ پاوے اور حال غلام اور لونڈی کا متوسط ہوئے ؎ خانہ ہفتم
مین دلیل ہے اوپر قوت حال غائب کے مگر شرکت اور معاملہ اور نکاح کرنا اور مال
چوری گیا ہوا دیر مین حاصل ہوئے ؎ خانہ ہشتم مین دلیل ہے کہ قرض دیر مین ادا کیا جاوے
اور دعوے کرنے سے پرہیز کرنا چاہیے اور مال چوری گیا ہوا دستیاب نہو مگر میراث
حاصل ہوئے ؎ خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر دیکھنے خوابون پریشان کے اور صورتین
خوفناک مثل فیل کے دیکھنا اور سختی پانا سفر دور و دراز مین اور اہل علم سے فائدہ ہونا ؎
خانہ دہم مین دلیل ہے کہ کار بار عمل اور شغل دیوانی کا حاصل ہوئے لیکن خالی خوف سے
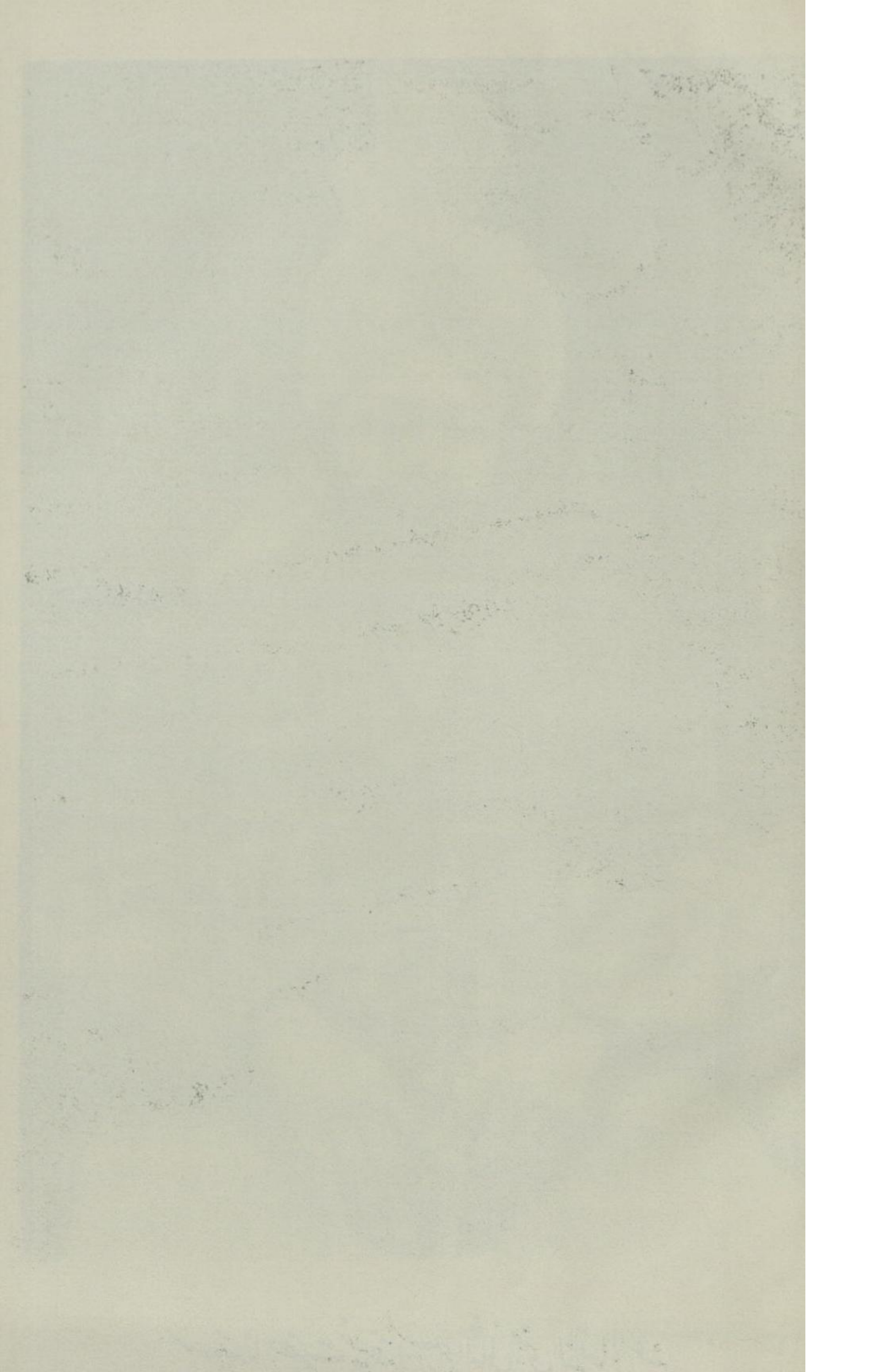
نہوئے اور توقف بیچ مہمات ضروری کی اور خوشی اور خرمی مادر سے حاصل ہوئی ≡ خانہ
یازدہم مین دلیل ہی اوپر قوت اور سعادت کی اور حصول امید دوستون سی اور جمع کرنا مال کا
≡ خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر ایک جماعت کے کہ واسطے دشمنی کے مستعد ہون اور
ملک دشمن کے ہاتہہ مین رہی مگر چارپایہ جانور حاصل ہون اور قیدی قیدخانہ مین عرصۂ دراز تک
رہے ≡ خانہ سیزدہم مین دلیل ہی کہ غائب جلدی پہونچی اور سائل طلب مین کوشش نہایت
کرتا ہی لیکن مراد اوسکی حاصل نہین ہوتی ہی ≡ خانہ چاردہم مین دلیل ہی مقصود اور مطلوب
سائل کا حاصل ہوئی مگر ساتہہ توقف کے ≡ خانہ پانزدہم مین دلیل ہی اوپر حسرت اور توقف
کام کے ایک ستائیس روز مین مقصد حاصل ہوئے یا اپنے ضمیر اور مدعا سے خبردار ہووی ≡
خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر عاقبت بخیر اور خوشی کے اگر زائچہ مین جماعت کئی مرتبہ آئی ہو
دلیل ہی اوپر بند ہونے کامون کے **فصل** احکام فرح کا ∴ خانہ اول مین دلیل ہے اوپر
خرمی اور قوت طالع کے اور مراد پانا فرزندون اور دوستون سے اور بیچ ایک روز کی اپنے مقصود
سے خبردار ہوئے ∴ خانہ دوم مین دلیل ہی اوپر قوت کسب اور کار کے اور پہونچنا خط کا اور خبر غائب
کے ∴ خانہ سوم مین دلیل ہی اوپر دوستی بہائی بہنون اور قریبون اور عزیزون کے نقل حرکت
اور سفر نزدیک کا مع نفع کے ∴ خانہ چہارم مین دلیل ہے اوپر خرمی مقام پدر اور زراعت
اور ملک میراث کے اور زیادہ ہونا املاک اور اسباب کا ∴ خانہ پنجم مین مراد پانا فرزندون اور
معشوقون سے اور دوستون سی اور پہونچنا خبر خوش کا اور تحفہ ہدیہ ∴ خانہ ششم مین دلیل ہے
عشقبازی کرنا لڑکون اور لڑکیون سی اور صحت بیمار فرنگی اور رنجش معشوق کی ∴ خانہ ہفتم مین
دلیل ہی اوپر قوت حال غائبون کی اور محبت درمیان شوہر اور زن کی اور فائدہ حاصل ہونا شراکت
اور معاملہ سے ∴ خانہ ہشتم مین دلیل ہی اوپر ایمنی اور بیخوفی اور سلامتی سائل کے اور ادا ہونا قرض کا
اور گفتگو ساتہہ دوستون کے اور خرمی میراث مال عورتون سے ∴ خانہ نہم مین دلیل ہی قوت
علم دین کی اور توشہ پانا سفر کا اور ایمنی اور دیکہنا خوابون خوش اور فرحناک کا

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نشل راگ رنگ آواز شیرین باغ بستان کنارہ آب عمارت دلچسپ ؛ خانہ دہم مین دلیل
ہی اوپر خرمی کے بادشاہون اور حاکمون اور عاملون سے اور مادر سے منفعت حاصل ہو ؛
خانہ یازدہم مین دلیل ہی اوپر مراد حاصل ہونیکے دوستان حقیقی سی اور اعمال دیوانی اور خرمی
فرزندونسے ؛ خانہ دوازدہم مین دلیل ہی دوست دشمن ہوئے اور دشمن دوست ہو جاوے
اور خلاصی قیدیونکی اور چارپایہ جانور سے نفع پہونچے ؛ خانہ سیزدہم مین دلیل ہے سائل
اپنے مطلب سے خوش و خرم ہووے معشوق سے ملاقات ہووے اور غائب جلدی واپس آوے ؛
خانہ چہاردہم مین دلیل ہی دوستون اور فرزندون سے مراد برآوے اور مطلوب سائل کا بر آوے
ساتھ آسانی کے ؛ خانہ پانزدہم مین یہ شکل نہین آتی ہی ؛ خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر
عاقبت بالخیر کے اور سعادت بیچ کل احوال کے ہی فصل ۸ احکام عقلہ ؛ خانہ اول مین
دلیل ہے اوپر رنج اور غم اور قید اور آشفتگی خاطر واسطے بیماریون اور قیدیون کے ؛ خانہ
دوم مین دلیل ہی اوپر قوت کسب کاری اور کوئی چیز مہر کی ہوئی دستیاب ہووے اور انقلاب
خانہ مال اور خرید فروخت چارپایون جانور اور غلامونکے ؛ خانہ سوم مین دلیل ہے اوپر
تفرقہ اور رنجش برادران اور خویشون اور عزیزون مین اور رنجش اونکی جانب سے اور گفتگو
اور دعوی اور سفر نیک ہووے ؛ خانہ چہارم مین دلیل ہے اوپر ضعف مال کے جانب مالک
پدر سی اور چوری انقلاب مقام سے اور انقلاب مقام اور خرابی املاک پدر ؛ خانہ پنجم مین دلیل ہے
اوپر قوت فرزندون اور حاملہ کے اور رنجیدہ ہونا معشوق کا اور بیماری دوستونکی اور اخبار
طرح طرح کے سننا ؛ خانہ ششم مین دلیل ہی اوپر خرید فروخت بردہ اور چارپایون کے اور دیرمین
خلاصی ہونا قیدی کا اور بیماری اور رنجوری اور تفرقہ اور زحمت ؛ خانہ ہفتم مین دلیل ہی
قوت نکاح اور معاملہ راست اور دیر مین آنا غائب کا اور خوف بزرگونکی طرف سی اور احوال
چور اور مال چوری کا منقلب ہوئے ؛ خانہ ہشتم مین دلیل ہے اوپر املاک اور بیخوفی کے ادا
ہو جانا قرض کا اور حاصل ہونا میراث اور دستیاب ہونا چوری گئے ہوئے مال کا ؛ خانہ نہم

چوتھا باب

انصار اللہ کا تیسرا دور

سلسلۂ عالیہ احمدیہ میں ذیلی تنظیموں کا قیام

جب کوئی الٰہی سلسلہ دنیا میں قائم ہوتا ہے تو جو لوگ ابتداء میں اس میں شامل ہوتے ہیں ان کے ایمان بڑے پختہ ہوتے ہیں، وہ ابتلاؤں اور آزمائشوں کی بھٹی میں سے گذر کر سونے کی طرح کندن ہوجاتے ہیں اور وہ اخلاص اور ایمان کے نہایت اعلیٰ مقام پر قائم ہوتے ہیں الّا ماشاء اللہ۔

لیکن انبیاء کے وصال کے بعد جوں جوں زمانہ گذرتا جاتا ہے ایک تو الٰہی سلسلہ پھیلتا چلا جاتا ہے اور کثرت سے لوگ اس میں شامل ہونے لگتے ہیں۔ دوسرے نسلی طور پر جماعتوں میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے اور تعداد بڑھنے لگتی ہے، اس دوسرے دور میں شامل ہونیوالے یا پیدا ہونیوالے افراد کی تعلیم و تربیت کا معیار اس قدر بلند نہیں ہوتا جس قدر کہ دَورِ اوّل کے افراد کا کیونکہ نہ تو انہیں سابقون الاوّلون کی طرح شدائد و مخالفتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور نہ ان کی طرح عقائد اور مسائل کی چھان بین کا موقعہ ملتا یا شدت سے ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ یہ ایک قدرتی نقص ہے جس کا ازالہ صرف اس طریق پر ہو سکتا ہے کہ نئے شامل ہونے والوں کی منظم طور پر اور پوری توجہ اور محنت سے تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے، جسقدر اس کام کو اخلاص اور تندہی سے کیا جاتا ہے اُسی قدر جماعت میں مضبوطی اور استحکام پیدا ہوتا ہے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اللہ تعالیٰ نے بڑا ذہین و فہیم بنایا تھا اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا تھا، حضور اپنے خداداد علم و فراست سے اس بات کو خوب سمجھتے تھے کہ الٰہی کام کس طرح مضبوط اور مستحکم ہوتے ہیں، نیکیوں کا تسلسل نسلاً بعد نسلٍ کس طرح قائم رکھا جا سکتا ہے اور حالات حاضرہ میں غلبۂ اسلام کی مہم کو کس طرح آگے بڑھایا جا سکتا ہے، آپ نے اپنے ابتدائی دَورِ خلافت میں اوّل تو ان

مین دلیل ہی اوپر قوت اور سفر اور زیادتی علم کے اور دیر تک رہنا غائب کا سفر مین اور دیکھنا
خوابون پریشان کا ✽ خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر قوت عمل کے حاکم کی طرف سی یا بزرگون کی
طرف سے اور نفع حاصل ہونا لونڈی غلام سی اور بیماری والدہ کی اوپر پیچھے روزہ مین مراد حاصل
ہونا ✽ خانہ یازدہم مین دلیل ہے اوپر قوت عمل دیوان کے اور خوف دوستون سی اور عشق
کرنا لونڈی غلامون سے اور جو شی ہاتھ سے نکل گئی ہے اوسکا پھر ملنا ✽ خانہ دوازدہم مین
دلیل ہے اوپر قید اور رنج اور اندیشہ دشمنون کی طرف سے اور قوی ہونا چارپایون کا ✽
خانہ سیزدہم مین دلیل ہی جو کچھ سائل طلب کرتا ہی خداوند سبحانہ اوسکو عطا کری خاصکر لونڈی
غلام مویشی چارپایہ اور پہونچنا کسی شخص کا سفر سی اور باطل ہونا سفر سائل کا ✽ خانہ چہاردہم
مین دلیل ہی اوپر قوت غلام اور کنیزک کے اور پہونچنا غائب کا سفر سے اور رہائی قیدی کی اور
بعضے مطالب سائل کے حاصل ہونا ✽ خانہ پانزدہم مین دلیل ہے سائل کی مشکلین
حل ہوئین اور امید دوستون سے بر آوین مگر حاملہ اور قیدی کو خوف ہی ✽ خانہ شانزدہم مین
دلیل ہے کہ اکثر کاروبار سائل کے بند ہون شخص غائب کو قوت ہو مگر مویشی کا نقصان اور مرض
بیماری سخت پاوی **فصل ۹ احکام انکیس** ✽ خانہ اول مین دلیل ہی کہ سائل کو فکر اور
اندیشہ ہی غائب کی طرف سی اور اندیشہ عورت کی طرف سے اور بند ہونا کاروبار کا ✽ خانہ دوم
مین دلیل ہی اوپر قوت معاملہ اور شرکت کی اور پہونچنا غائب کا اور مراد پانا عورتون سے اور
مال چوری گیا ہوا پھر دستیاب ہونا اور عداوت اور دشمنی یارون کی طرف سے ✽ خانہ سوم مین
دلیل ہے ملال اور تفرقہ کی بھائیون کی جانب سی کہ سفر مین ہون یعنی غائب ہون وہان موجود
نہون اور منع سفر سے اور دعوی گفتگوے معاملہ ✽ خانہ چہارم مین دلیل ہی اوپر قوت
حاصل ہونے املاک اور اسباب مین پدر کی طرف سے اور مال پدر کا زیادہ ہونا اور مراد
حاصل ہونا اور آنا غائب کا سفر سے اور دشمنی اور تنازع پیدا ہووے اور ایک عورت
سائل کو دستیاب ہووے ✽ خانہ پنجم مین دلیل ہی اوپر پہونچنے خبر غائبون کے اور

مسائل کو حل کیا جو وقتی اور فوری طور پر توجہ طلب تھے اور جو بیرونی حملے مختلف جہات سے ہو رہے تھے ان کا سدباب کیا، پھر جماعت کی اندرونی تنظیم اس طرح کی کہ سارا کام نہایت خوش اسلوبی اور عمدگی سے چلنے لگا ان امور سے فارغ ہونے کے بعد حضور نے جماعت میں نیکی اور تقویٰ اور ایثار و قربانی کی روح کو قائم رکھنے کے لیے ذیلی تنظیموں کے قیام کی طرف توجہ فرمائی، پہلے لجنہ اماءاللہ کا قیام عمل میں آیا پھر نوجوانوں اور بچوں کی اصلاح کی غرض سے خدام الاحمدیہ اور اطفال احمدیہ کی تنظیمیں قائم ہوئیں اور سب کے آخر میں اگست ۱۹۴۰ء میں انصار اللہ کی تنظیم قائم کی۔

مجلس انصار اللہ کا قیام

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے ۲۶ رجولائی ۱۹۴۰ء کو خطبہ جمعہ میں اس مجلس کے قیام کا اعلان فرمایا اور حضرت مولوی شیر علی صاحب کو پریزیڈنٹ اور مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم۔اے، چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم۔اے اور خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب کو سیکرٹری نامزد فرمایا اور انہیں ہدایت کی کہ قادیان میں جو احمدی بھی چالیس سال سے زائد عمر کے ہیں انھیں فوراً اس تنظیم میں شامل کیا جائے ان کے لیے مجلس میں شمولیت لازمی رکھی گئی تاکہ قادیان میں رہنے والے سب افراد پوری طرح منظم ہو جائیں، البتہ بیرونی جماعتوں میں اس عمر کے افراد کی مجلس میں شمولیت کو طوعی رکھا گیا مگر یہ پابندی ضرور لگا دی گئی کہ کوئی شخص امیر یا پریزیڈنٹ یا سیکرٹری نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ کسی ذیلی تنظیم یعنی خدام الاحمدیہ یا انصار اللہ کا ممبر نہ ہو۔ اس ہدایت کا منشاء یہ تھا کہ اس تنظیم کی اہمیت بیرونی جماعتوں پر بھی واضح ہو جائے اور وہ بھی جلد سے جلد اس تنظیم کو اپنی اپنی جگہ پر مکمل کریں، اس بارے میں جو خطبہ حضور نے ۲۶ رجولائی ۱۹۴۰ء کو ارشاد فرمایا[۵] اس کے ضروری اقتباسات درج ذیل ہیں۔

جماعت احمدیہ قادیان کی تنظیم

"میں سمجھتا ہوں کام کی ذمہ داری صرف پندرہ سے چالیس سال کی عمر والوں پر ہی نہیں بلکہ اس سے اوپر اور نیچے والوں پر بھی ہے ..... اسی طرح چالیس سال سے اوپر عمر والے جس قدر آدمی ہیں وہ انصار اللہ کے نام سے اپنی ایک انجمن بنائیں اور قادیان کے

[۵] اخبار الفضل یکم اگست ۱۹۴۰ء

عشق اور دوستی عورتون سے اور تہمت محبوبون سے اور قبض خاطر فرزندون سے اور
ظاہر ہونا چوری گئے ہوئے مال کا ۔ خانۂ ششم مین دلیل ہی مال چوری گیا ہوا دستیاب ہوئے
اور تہمت اوپر لونڈی غلام اور عورتون کے اور بیماری مریض کو زیادہ ہوئی اور چوپائے
چارپایون مثل بکری وغیرہ کے قوت اور ترقی حاصل ہوئے ۔ خانۂ ہفتم مین دلیل
ہے اوپر سلامتی غائب کے اور دستیاب ہونا لونڈی اور غلام کا اور قوت پانا معاملہ نکاح
مین اور نقصان پانا شراکت مین اور قید ہونا بسبب قرض کی اور مال چوری گیا ہوا دستیاب
ہونا ۔ خانۂ ہشتم مین دلیل ہی اوپر جنگ اور دعوی املاک کے اور خوف اور خطر اور زیادہ ہونا قرض
کا اور دستیاب ہونا میراث کا اور بدحالی مریض کی اور مدت جیتین زمین احوال ضمیر اپنے سے
آگاہ ہونا ۔ خانۂ نہم مین دلیل ہی کہ سفر دور و دراز کا واقع ہوئے اور اوس مین فائدہ بھی
ہو اور خواب پریشان اکثر سیاہ رنگ مثل نیل وغیرہ کے دیکھے اور صلاح خانہ عورتونکی اور
صلاحیت مال اور معاملہ شرکت مین ۔ خانۂ دہم مین دلیل ہی اوپر تفرقہ اور خوف کی عاملون اور
حاکمون کی طرف سے اگر شتابی صلاح ہو جاوی اور مراد حاصل ہوئے اور قوت معاملۂ شرکت
مین اور دستیاب ہونا شی گم شدہ کا اور چوری گئی ہوئی شے کا ۔ خانۂ یازدہم مین دلیل ہی اوپر
نکاح فرزندون اور صحت غائبون کی اور قوت عاملون دیوانی کے اور عشق اور محبت بزرگون
سے ۔ خانۂ دوازدہم مین دلیل ہی اوپر قوت دشمنونکے اور زیادتی مویشی چارپایہ کی اور گرفتاری
بیچ ہاتھہ دشمن کے اور بدحال ہونا قیدی کا ۔ خانۂ سیزدہم مین دلیل ہی اوپر واپس آنے
غائب کے سفر سے اور ظاہر ہونا مال چوری گئے ہوئے کا اور لڑائی عورتون سے
اور بدحالی بیمار کی ۔ خانۂ چہاردہم مین دلیل ہے اوپر مطلوب اور مقصود حاصل ہونیکے لیکن ساتھ
توقف اور مشقت کے اور غائب سفر سے واپس آوی اور مال چوری گیا ہوا دستیاب ہوئے
۔ خانۂ پانزدہم مین نہین آتی ہے ۔ خانۂ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر ضعف اور کمزوری
دشمنون کے اور قوت خانۂ زنان کے اور فائدہ شراکت مین اور انجام کار مین خوف

وہ تمام لوگ جو چالیس سال سے اوپر ہیں اس میں شریک ہوں، ان کے لیے بھی لازمی ہوگا کہ وہ روزانہ آدھ گھنٹہ خدمت دین کے لیے وقف کریں، اگر مناسب سمجھا گیا تو بعض لوگوں سے روزانہ آدھ گھنٹہ لینے کی بجائے مہینہ میں تین دن یا کم وبیش اکٹھے بھی لیے جا سکتے ہیں مگر بہرحال تمام بچوں، بوڑھوں اور نوجوانوں کا بغیر استثنا کے قادیان میں منظم ہو جانا لازمی ہے۔ مجلس انصار اللہ کے عارضی پریزیڈنٹ مولوی شیر علی صاحب ہوں گے اور سیکرٹری کے فرائض سرانجام دینے کے لیے میں مولوی عبدالرحیم صاحب درد، چوہدری فتح محمد صاحب اور خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب کو مقرر کرتا ہوں۔ تین سیکرٹری میں نے اس لیے مقرر کئے ہیں کہ مختلف محلوں میں کام کرنے کے لیے زیادہ آدمیوں کی ضرورت ہے، ان کو فوراً قادیان کے مختلف حصوں میں اپنے آدمی بٹھا دینے چاہئیں اور چالیس سال سے اوپر عمر رکھنے والے تمام لوگوں کو اپنے اندر شامل کرنا چاہیئے۔ یہ بھی دیکھ لینا چاہیئے کہ لوگوں کو کس قسم کے کام میں سہولت ہو سکتی ہے اور جو شخص جس کام کے لیے موزوں ہو اس کے لیے اس سے نصف گھنٹہ روزانہ کام لیا جائے یہ نصف گھنٹہ کم سے کم وقت ہے اور ضرورت پر اس سے زیادہ بھی وقت لیا جا سکتا ہے یا یہ بھی کیا جا سکتا ہے کہ کسی سے روزانہ آدھ گھنٹہ لینے کی بجائے مہینے میں دو چار دن لے لیے جائیں جس دن وہ اپنے آپ کو منظم کر لیں اس دن میری منظوری سے نیا پریذیڈنٹ اور نیا سیکرٹری مقرر کئے جا سکتے ہیں۔ سر دست میں نے جن لوگوں کو اس کام کے لیے مقرر کیا ہے وہ عارضی انتظام ہے اور اس وقت تک کے لیے ہے جب تک لوگ منظم نہ ہو جائیں، جب منظم ہو جائیں تو وہ چاہیں تو کسی اور کو پریذیڈنٹ اور سیکرٹری بنا سکتے ہیں مگر میری منظوری اس کے لیے ضروری ہو گی۔ میرا ان دونوں مجلسوں سے (خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ۔ ناقل) ایسا ہی تعلق ہوگا جیسے مربّی کا تعلق ہوتا ہے اور ان کے کام کی آخری نگرانی میرے ذمہ ہو گی یا جو بھی خلیفۂ وقت ہو، میرا اختیار ہو گا کہ جب میں مناسب سمجھوں ان دونوں مجلسوں کا اجلاس اپنی صدارت میں بلا لوں اور اپنی موجودگی میں ان کو اپنا اجلاس منعقد کرنے کے لیے کہوں، یہ اعلان پہلے صرف قادیان والوں کے لیے ہے اس لیے ان کو میں پھر ایک بار متنبہ کرتا ہوں کہ کوئی فرد اپنی مرضی سے ان مجالس سے باہر نہیں رہ سکتا سوائے اس کے جو اپنی مرضی سے ہمیں چھوڑ کر الگ

پریشانی **فصل ۲** احکام حمرہ خانۂ اول مین دلیل ہی اوپر حرارت مزاج کے اور غلبہ خون کا
مزاج مین اور خوف اور جنگ اور جدل خانۂ دوم مین دلیل ہی اوپر ضایع ہونی مال کے
اور ضعف کسب یعنی کاروبار پیشہ مین لیکن اگر گواہ اور شاہد نیک ہون تو زر سرخ یا جامۂ سرخ
دستیاب ہووے خانۂ سوم مین دلیل ہی اوپر جنگ اور فساد کی بہائی بہنون سے اور زیان پہنچنا
عزیزون سے اور نقل حرکت بے فائدہ خانۂ چہارم مین دلیل ہے اوپر خوف اور دلتنگی
کے بیچ مقام کے اور تلف ہونا املاک پدر کا اور بیچ مقام سکونت کے خوف یا چورون
راہزنون کا خانۂ پنجم مین دلیل ہے اوپر رنجوری اور مرض دموی کے فرزندون اور
معشوقون کے اور خبرین ناخوش اور جھوٹی کا سننا اور نقصان ہدیہ اور تحفہ مین ہونا خانۂ
ششم مین دلیل ہی اوپر بدکرداری اور غداری نوکرون اور خدمتگارون کے اور بہاگنا قیدیون
کا اور چوری اور خیانت کرنا لونڈی غلام کا اور بدحالی بیمار اور قیدی کے اور قوت اور
ترقی پانا چہارپایون خورد کا اور غلبہ زخم کا اور طلاق اور فراق زن اور معشوق کا خانۂ
ہفتم مین دلیل ہے اوپر قوت نکاح کے اور زیادتی مال اور معاش کی اور معاملہ کے
اور قوت شرکت مین اور خوف دشمن سی اور گفتگو ہی رنجوری اور بیماری مردمان خانہ
کے اور اٹھائیس روز مین حال ضمیر اپنے سے آگاہ ہوئی خانۂ ہشتم مین دلیل ہی اوپر
قوت مال غائب کے اور قرض دینہ مین ادا ہوئے اور سائل کو خوف اور ہراس ہونے اور
مال چوری گیا ہوا دستیاب نہوئی خانۂ نہم مین دلیل ہے کہ غائب سفر سے اولٹا نہ پھرے
اور خواب پریشان دیکھے اور خوف چورونکا ہوئی خانۂ دہم مین دلیل ہے اوپر خوف اور
اندیشہ کے حاکمون کی طرف سی اور رنجش بزرگون کی طرف سی اور پریشانی روزگار اور
پیشہ مین اور تفرقہ مادر کی طرف سے خانۂ یازدہم مین دلیل ہے اوپر رنج پہنچنے
کے عاملون دیوان کی طرف سے اور دوست دشمن ہو جاوین اور امید ضعیف ہوئے
لیکن مال اسباب چوری گیا ہوا پھر دستیاب ہوئے خانۂ دوازدہم مین

ہو جانا چاہتا ہو، ہر شخص کو حکماً اس تنظیم میں شامل ہونا پڑے گا اور اس تنظیم کے ذریعہ علاوہ اور کاموں کے اس امر کی بھی نگرانی رکھی جائے گی کہ کوئی شخص ایسا نہ رہے جو مسجد میں نماز باجماعت پڑھنے کا پابند نہ ہو سوائے ان زمینداروں کے جنہیں کھیتوں میں کام کرنا پڑتا ہے یا سوائے ان مزدوروں کے جنہیں کام کے لیے باہر جانا پڑتا ہے۔ گو ایسے لوگوں کے لیے بھی میرے نزدیک کوئی نہ کوئی ایسا انتظام ضرور ہونا چاہیئے جس کے ماتحت وہ اپنی قریب ترین مسجد میں نماز باجماعت پڑھ سکیں۔ اس کے ساتھ ہی میں بیرونی جماعتوں کو بھی اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ خدام الاحمدیہ کی مجالس تو اکثر جگہ قائم ہیں۔ اب انہیں ہر جگہ چالیس سال سے زائد عمر والوں کے لیے مجالس انصاراللہ قائم کرنی چاہئیں۔ ان مجالس کے وہی قواعد ہونگے جو قادیان میں مجلس انصاراللہ کے قواعد ہوں گے، مگر سردست باہر کی جماعتوں میں داخلہ فرض کے طور پر نہیں ہوگا، بلکہ ان مجالس میں شامل ہونا ان کی مرضی پر موقوف ہوگا، لیکن جو پریزیڈنٹ یا امیر یا سیکرٹری ہیں ان کے لیے لازمی ہے کہ وہ کسی نہ کسی مجلس میں شامل ہوں، کوئی امیر نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنی عمر کے لحاظ سے انصاراللہ یا خدام الاحمدیہ کا ممبر نہ ہو، اگر وہ چالیس سال سے اوپر ہے تو اس کے لیے انصاراللہ کا ممبر ہونا ضروری ہوگا، اس طرح سال ڈیڑھ سال تک دیکھنے کے بعد خدا نے چاہا تو آہستہ آہستہ باہر بھی ان مجالس میں شامل ہونا لازمی کر دیا جائیگا کیونکہ احمدیت صحابہ کے نقش قدم پر ہے، صحابہ سے جب جہاد کا کام لیا جاتا تھا تو ان کی مرضی کے مطابق نہیں لیا جاتا تھا بلکہ کہا جاتا تھا کہ جاؤ اور کام کرو۔ مرضی کے مطابق کام کرنے کا مَیں نے جو موقعہ دینا تھا وہ قادیان کی جماعت کو میں دے چکا ہوں اور جنھوں نے ثواب حاصل کرنا تھا انھوں نے ثواب حاصل کر لیا ہے ۔۔۔۔۔۔ البتہ انصاراللہ کی مجلس چونکہ اس شکل میں پہلے قائم نہیں ہوئی اور نہ کسی نے میرے کسی حکم کی خلاف ورزی کی ہے اس لیے اس میں جو بھی شامل ہوگا اسے وہی ثواب ہوگا جو طوعی طور پر نیک تحریکات میں شامل ہونے والوں کو ہوتا ہے۔ مَیں ایک دفعہ پھر جماعت کے کمزور حصہ کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ دیکھو شتر مُرغ کی طرح مت بنو، جو کچھ بنو اس پر استقلال سے کاربند رہو۔ اگر تمہارا یہ دعویٰ ہے کہ تم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ

دلیل ہی اوپر قوت جانورون چارپایہ بزرگ کے اور بدحالی اور رنجوری غائبان اور خرابی املاک اور بدحالی قیدی کے اور خوف دشمن سے ؛ خانہ سیزدہم مین دلیل ہی اوپر دستیاب ہونے چوری گئے ہوئے مال کے اور غائب کا پہونچنا سفر سے اور مراد حاصل ہونا عورتون سے ؛ خانہ چہاردہم مین دلیل ہی اوپر توقف حصول مطلوب سائل کے اور مال چوری گیا ہوا دستیاب ہووے اور حال غائب کا بد ہوئے ؛ خانہ پانزدہم مین نہین آتی ہے ؛ خانہ شانزدہم مین دلیل ہی اوپر پریشانی غائب کے اور قوت نکاح کے اور خوف دشمن سے اور انجام کار سے

فصل ۱۱ احکام بیاض ؛ خانہ اول مین دلیل ہے اوپر نیکی حال سائل کے اور سفر مبارک ہووے صحت حاصل ہو اور خواب خوش اور خرم دیکھے مانند آب روان صاف اور سبزہ اور بوستان اور عمارت پختہ سفید رنگ کے اور ابتدا اکاموں کی بخیر و خوبی ہوئے ؛ خانہ دوم مین دلیل ہے اوپر صلاحیت کسب اور روزگار اور معاش کے اور ترقی خانہ مال کی اور امید نیک سفر سے اور رفیقون سے اور دستیاب ہونا چاندی اور اشیای سفید لطیف کا ؛ خانہ سوم مین دلیل ہی اوپر صلاحیت حال اقربا کے اور خوشی اور فائدہ حاصل ہونا بھائی بہنوں کی طرف سے اور سفر نزدیک با منفعت درپیش آوے ؛ خانہ چہارم مین دلیل ہے اوپر معموری مقام اور زیادہ ہونا املاک کا اور ترقی آمدنی زراعت اور باغستان مین اور پہونچنا خبر نیک غائب کی اور مراد حاصل ہونا باپ کی جانب سے اور صحت بیمار کی اور دسوین روز حال ضمیر اپنے سے آگاہ ہوئے ؛ خانہ پنجم مین دلیل ہے اوپر سعادت حال فرزندون کے اور عشرت اور ملاقات ساتھہ دوستون کے اور پہونچنا خط مع خبر خوش کے اور ہدیہ اور تحفہ دوستوں کی جانب سے آنا ؛ خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر قوت اور زیادتی چھوٹے چارپایون کے اور غلام اور لونڈی سے مراد حاصل ہونا اور ستم اور طلاق عورتون کے اور بدحالی مریض کے ؛ خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر سلامتی غائب کے اور سفر اور نقل حرکت کے اور صلاحیت نکاح کے اور قوت دشمن کے اور

کے مثیل ہو تو تمہیں اپنے اندر صحابہ کی صفات بھی پیدا کرنی چاہئیں اور صحابہ کے متعلق یہی ثابت ہے کہ ان سے دین کا کام حکماً لیا جاتا تھا، پس جب صحابہ کو یہ اختیار حاصل نہیں تھا کہ وہ دینی احکام کے متعلق کسی قسم کی چون وچرا کریں تو تمہیں یہ اختیار کس طرح حاصل ہو سکتا ہے ...."

جماعت کی تین ذیلی تنظیمیں

"........ پس میں قادیان کی جماعت کو آئندہ تین گروہوں میں تقسیم کرتا ہوں، اوّل اطفال الاحمدیہ ۸ سے ۱۵ سال تک، دوّم خدام الاحمدیہ ۱۵ سے ۴۰ سال تک، سوم انصاراللہ ۴۰ سے اوپر تک۔

ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ اپنی عمر کے مطابق ان میں سے کسی نہ کسی مجلس کا ممبر بنے خدام الاحمدیہ کا نظام ایک عرصہ سے قائم ہے۔ مجالس اطفال احمدیہ بھی قائم ہیں، البتہ انصاراللہ کی مجلس اب قائم کی گئی ہے اور اس کے عارضی انتظام کے طور پر مولوی شیر علیؓ صاحب کو پریذیڈنٹ اور مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم۔ اے۔ خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب اور چوہدری فتح محمد صاحب کو سیکرٹری بنایا گیا ہے۔ یہ اگر کام میں سہولت کے لیے مزید سیکرٹری یا اپنے نائب مقرر کرنا چاہیں تو انہیں اس کا اختیار ہے ان کا فرض ہے کہ تین دن کے اندر اندر مناسب انتظام کر کے ہر محلہ کی مسجد میں ایسے لوگ مقرر کر دیں جو شامل ہونے والوں کے نام نوٹ کرتے جائیں اور پندرہ دن کے اندر اندر اس کام کو تکمیل تک پہنچایا جائے اس کے لیے قطعاً اس بات کی ضرورت نہیں کہ وہ محلوں میں پھر کر لوگوں کو شامل ہونے کی تحریک کریں، بلکہ وہ مسجد میں بیٹھ رہیں جس نے اپنا نام لکھانا ہو وہاں آجائے اور جس کی مرضی ہو ممبر بنے اور جس کی مرضی نہ ہو نہ بنے۔ جو ہمارا ہے وہ آپ ہی ممبر بن جائیگا اور جو ہمارا نہیں اسے ہمارا اپنے اندر شامل رکھنا بے فائدہ ہے۔ پندرہ دن کے بعد مردم شماری کر کے یہ تحقیق کی جائے گی کہ کون کون شخص باہر رہا ہے۔ اگر تو کوئی شخص دیدہ دانستہ باہر رہا ہوگا تو اسے کہا جائے گا کہ چونکہ تم باہر رہے ہو اس لیے اب تم باہر ہی رہو مگر جو کسی معذوری کی وجہ سے شامل نہ ہو سکا ہوگا اسے ہم کہیں گے کہ گھر کے اندر تمہارے تمام بھائی بیٹھے ہیں آؤ اور تم بھی انکے

زیادتی مال شراکت مین ـــ خانہ ہشتم مین دلیل ہی کہ مال دعوی سے حاصل ہوئی اور خوف
سے امن ہو اور گفتگو واسطے میراث کے درپیش آوے اور مریض کا حال بد ہوئے ـــ خانہ
نہم مین دلیل ہے اوپر صلاحیت اور سعادت اور قوت دین کے اور دیکھنا خوابون
خوش کا اور سفر نیک با نفع اور پوشیدہ رہنا اسرار کا ـــ خانہ دہم مین دلیل ہی اوپر ترقی
کاروبار شغل عمل حاکمون اور بزرگون کی طرف سے صلاحیت اور قوت خانۂ والدین
کے اور شروع کرنا کامون کا اور مراد حاصل ہونا سفر سے ـــ خانہ یازدہم مین دلیل ہی
اوپر قوت عالمون دیوانی کے اور دوستی بزرگون اور مسافرون سے اور عورتون
سے مراد حاصل ہونا ـــ خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر قوت چارپایہ جانورون
بزرگ کے اور عہد کرنا دشمن سے اور بدحالی غائب اور مریض کی اور دیر تک رہنا
قیدی کا قید خانہ مین ـــ خانہ سیزدہم مین دلیل ہی اوپر واپس آنی غائب کے سفر سے اور پھر
دستیاب ہونا مال چوری گئے ہوئے کا اور گم شدہ کا اور قوت سفر کی ـــ خانہ چہاردہم مین
دلیل ہے اوپر صلاحیت تمام کامون کے اور حاصل ہونا تمام مقصدون کا اور سلامتی غائب
کے اور دستیاب ہونا شے گم شدہ کا ـــ خانہ پانزدہم مین نہین آتی ہی ـــ خانہ شانزدہم
مین دلیل ہے اوپر عافیت تمام کامون کے اور سفر نیک کے۔ **فصل ۱۲** احکام
نصرۃ الخارج ـــ خانہ اول مین دلیل ہی اوپر قوت طالع کے اور ابتداء کار نیک ہو اور
امید پانا حاکمون اور بزرگون سے اور منفعت مادر سے اور قوت کسب اور کاروبار مین ـــ
خانۂ دوم مین دلیل ہی اوپر فائدے کے عالمون اور حاکمون اور دیوانون کی جانب سے
اور خرچ کرنا مال کا اپنی خوشی سے ـــ خانۂ سوم مین دلیل ہے اوپر نقل اور حرکت
اور سفر کے ساتھ بزرگون کے اور خوشی اور خرمی بھائی اور بہنون اور قریبون سے اور
حاصل ہونا شغل عمل واسطے اونکے ـــ خانۂ چہارم مین دلیل ہے اوپر حصول سعادت
کے پدر کی جانب سے اور آباد کرنا مقامات کا اور زیادہ ہونا املاک کا بزرگونکی

ساتھ بیٹھ جاؤ۔ اس طرح پندرہ دن کے اندر اندر قادیان کی تمام جماعت کو منظم کیا جائے گا اور ان سے وہی کام لیا جائیگا جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم سے لیا گیا یعنی کچھ تو اس بات پر مقرر کئے جائینگے کہ وہ لوگوں کو تبلیغ کریں کچھ اس بات پر مقرر کئے جائیں گے کہ وہ لوگوں کو قرآن اور حدیث پڑھائیں۔ کچھ اس بات پر مقرر کئے جائیں گے کہ وہ لوگوں کو وعظ و نصیحت کریں، کچھ اس بات پر مقرر کئے جائیں گے کہ وہ تعلیم و تربیت کا کام کریں اور کچھ یزکیھم کے دوسرے معنوں کے مطابق اس بات پر مقرر کئے جائیں گے کہ وہ لوگوں کی دنیوی ترقی کی تدابیر عمل میں لائیں۔ یہ پانچ کام ہیں جو لازماً ہماری جماعت کے ہر فرد کو کرنے پڑیں گے، اسی طرح جس طرح جماعت فیصلہ کرے اور جس طرح نظام ان سے کام کا مطالبہ کرے۔

جو شخص کسی واقعی عذر کی وجہ سے شامل نہیں ہو سکتا، مثلاً وہ مفلوج ہے یا اندھا ہے یا ایسا بیمار ہے کہ چل پھر نہیں سکتا، ایسے شخص سے بھی اگر عقل سے کام لیا جائے تو فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے۔ الّا ماشاء اللہ۔ مثلاً اسے کہدیا جائے کہ اگر تم کچھ اور نہیں کر سکتے تو کم سے کم دو نفل روزانہ پڑھکر جماعت کی ترقی کے لیئے دعا کر دیا کرو، پس ایسے لوگوں سے بھی اگر کچھ اور نہیں تو دعا کا کام لیا جا سکتا ہے۔ درحقیقت دنیا میں کوئی ایسا انسان نہیں جو کوئی نہ کوئی کام نہ کر سکے قرآن کریم سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ دنیا میں وہی شخص زندہ رکھا جاتا ہے جو کسی نہ کسی رنگ میں کام کر کے دوسروں کے لیے اپنے وجود کو فائدہ بخش ثابت کر سکتا ہے اور ادنیٰ سے ادنیٰ حرکت کا کام جس میں جسمانی محنت سب سے کم برداشت کرنی پڑتی ہے، دعا ہے۔"

اس کے بعد ۲۲ر اگست ۱۹۴۰ء کے خطبہ جمعہ میں ذیلی تنظیموں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:[۱]

"دوستوں کو معلوم ہے کہ میں نے جماعت کو تین حصوں میں منظم کرنے کی ہدایت کی تھی ایک حصہ اطفال الاحمدیہ کا یعنی پندرہ سال تک کی عمر کے لڑکوں کا، ایک حصہ خدام الاحمدیہ کا یعنی سولہ سال سے چالیس سال تک کی عمر کے نوجوانوں کا اور ایک حصہ انصار اللہ کا جو چالیس سال سے اوپر کے ہیں خواہ کسی عمر کے ہوں، میں سمجھتا ہوں کہ ہر وہ نوجوان جو خدام الاحمدیہ میں شامل ہونے کی عمر رکھتا ہے، لیکن وہ اس میں شامل نہیں ہوا اس نے ایک قومی جرم کا ارتکاب کیا ہے اور

۱؎ الفضل ۱۳ر ستمبر ۱۹۶۱ء

جانب سے اور مراد حاصل ہونا بادشاہون سے اور شروع کرنا کامون بزرگ کا ۔ خانہ پنجم مین
دلیل ہے اوپر فوت فرزندونکے اور عیش اور خرمی محبوبونکی طرف سے اور پہونچنا خبر غائب کا اور
تحفہ اور ہدیہ بزرگون کی طرف سے ۔ خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر صحت بیمارون کی اور فائدہ
ہونا چھوٹے چارپایونسے اور نوکرون اور غلامون اور زیردستون سے نفع پونہچنا اور خلاصی
قیدی کی اور گشادہ ہونا بندہ کامونکا اور حل ہونا مشکلون کا ۔ خانہ ہفتم مین دلیل ہے
اوپر قوت معاملہ اور شراکت کے اور فائدہ ہونا شراکت سے اور غائب سفر مین
بخیریت ہے اور ارادہ گھر کی طرف آنیکا رکھتا ہے اور نکاح سے خرمی اور خوشی حاصل
ہوئے لیکن دشمن بزرگ سے اندیشہ ہوئے ۔ خانہ ہشتم مین دلیل ہے اوپر خوف وخطر کے
حاکمون اور بزرگونکی طرف سے بیمار کو خوف عظیم ہے الاانجام بخیر ہو اور شفا پاوے اور خوف
عمل دیوانی سے اور گفتگو واسطے میراث کے درپیش ہوئے ۔ خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر شغل اور
عمل دیوانی کے درمیان سفر کے اور سفر باختیار خود مع نفع کے پیش آنا اور توبہ کرنا اعمال بدسے
اور زہد تقوی اور عبادت اور دیکھنا خواب خوش کا ۔ خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر قوت بادشاہ
کے اور زیادہ ہونا جاہ ومراتب کا اور فائدہ پانا عمل او شغل حاکمون سے اور شروع کرنا کامون
بزرگ کا اور قوت حال مادر ۔ خانہ یازدہم مین دلیل ہے اوپر حصول مراد کے دوستون اور
معشوقونکی طرف سے اور خوشحالی بزرگون کے ۔ خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر فوت
دشمن کے اور تلف ہونا مال اور حیوانات کا اور خلاصی محبوس کی ۔ خانہ سیزدہم مین دلیل
ہے اوپر طلب سائل کے اور مطلوب حاصل ہونا اور مال چوری گیا ہوا دستیاب ہونا
۔ خانہ چہاردہم مین دلیل ہے اوپر حصول مطلوب کے خصوصًا سفر سے اور صحت بیمار کی
اور صلاحیت پر آنا کامونکا ۔ خانہ پانزدہم مین دلیل ہے اوپر سعادت کامون بزرگ کی اور
ملازمت حاکمون اور بزرگون کی اور قوت شرکت اور معاملہ مین ۔ خانہ شانزدہم مین دلیل ہے
کہ عاقبت انجام ہر کام کا بخیر انجام ہوئی اور مدعا مقصود سائل کے حاصل ہوئین اور ایکسو تیس روز

اگر کوئی شخص ایسا ہے جو چالیس سال سے اوپر کی عمر رکھتا ہے مگر وہ انصار اللہ کی مجلس میں شامل نہیں ہوا تو اس نے بھی ایک قومی جرم کا ارتکاب کیا ہے ۔۔۔۔۔ مگر مجھے امید رکھنی چاہیئے کہ ایسے لوگ یا تو بالکل نہیں ہوں گے یا ایسے قلیل ہوں گے کہ ان قلیل کو کسی صورت میں بھی جماعت کے لیے کسی دھبہ یا بدنامی کا موجب قرار نہیں دیا جا سکتا کیونکہ قلیل استثنا کسی جماعت کے لیے بدنامی کا موجب نہیں ہوا کرتے ۔۔۔۔۔

پس میں امید کرتا ہوں کہ ہماری جماعت کا نمونہ ایسا ہی ہوگا اور جیسا کہ میرے پاس رپورٹیں پہنچتی رہی ہیں ان میں سے غالب اکثریت نے اس تنظیم میں اپنے آپ کو شامل کر لیا ہے، لیکن میں دوستوں سے یہ کہدینا چاہتا ہوں کہ محض ظاہری شمولیت کافی نہیں جب تک وہ عملی رنگ میں بھی کوئی کام نہ کریں۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ لوگ اپنے عملی نمونہ سے یہ ثابت کر دینگے کہ دنیا میں خدا تعالیٰ کی واحد جماعت آپ ہی ہیں اور یہ ثبوت اس طرح دیا جا سکتا ہے کہ آپ لوگ اپنے اوقات کی قربانی کریں، اپنے مالوں کی قربانی کریں، اپنی جانوں کی قربانی کریں اور خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت اور احمدیت کی ترویج کے لیے دن رات کوشش کرتے رہیں، اگر ہم یہ نہیں کرتے اور محض اپنا نام لکھا دینا کافی سمجھتے ہیں تو ہم اپنے عمل سے خدا تعالیٰ کی محبت کا کوئی ثبوت نہیں دیتے۔ پس صرف ان مجالس میں شامل ہونا کافی نہیں بلکہ اپنے اعمال ان مجالس کے اغراض و مقاصد کے مطابق ڈھالنے چاہئیں، خدام الاحمدیہ کا فرض ہے کہ وہ اپنے اعمال سے خدمت احمدیت کو ثابت کر دیں، انصار اللہ کا فرض ہے کہ وہ اپنے اعمال سے دین اسلام کی نصرت نمایاں طور پر کریں اور اطفال الاحمدیہ کا فرض ہے کہ ان کے اعمال اور ان کے اقوال تمام کے تمام احمدیت کے قالب میں ڈھلے ہوتے ہوں جس طرح بچہ اپنے باپ کے کمالات کو ظاہر کرتا ہے اسی طرح وہ احمدیت کے کمالات کو ظاہر کرنے والے ہوں، یہی غرض اس نظام کو قائم کرنے کی ہے اور یہی غرض انبیاء کی جماعتوں کے قیام کی ہوا کرتی ہے۔"

بیرونی مجالس کا قیام

حضرت امیر المومنین کے ارشادات کی روشنی میں متعدد بار اخبار الفضل میں یہ اعلان کیا گیا کہ قادیان سے باہر اندرون ہند یا بیرون ہند جہاں جہاں جماعتیں ہوں وہ بھی انصار اللہ کی تنظیم قائم کریں اور حضور کے خطبات میں جو ہدایات دی گئی ہیں ان کے مطابق کام

اور ایک سو تیس وزن تک اپنے مدعا سے ظہور دیکھے فصل ۳ احکام نصرۃ الداخل ؛ خانۂ اول مین دلیل ہی اوپر صحت اور ابتداکا ہونیکے ساتھ خیریت کے اور حاصل ہونا امید کا دوستون سے اور خانۂ عورتونسے اور عمل حاکمون سے بہرہ ور اور فائدہ مند ہونا ؛ خانۂ دوم مین دلیل ہی اوپر سعادت کسب و کار کے اور قوت اور زیادتی خانۂ مال کی اور دوستی کرنا یاران موافق سے ؛ خانۂ سوم مین دلیل ہی اوپر سفر با منفعت کے اور امید پانا بزرگون اور بھائیون اور خویشون سے ؛ خانۂ چہارم مین دلیل ہے اوپر حصول قوت اور فائدہ اور مراد کے باب کیطرف سے اور قوت مزاج اور زیادہ ہونا املاک او زراعت اور اسباب کا اور معموری اور آبادی مقام کی اور بیخوف ہونا دشمنون سے اور عاقبت بخیر ؛ خانۂ پنجم مین دلیل ہی اوپر قوت حال فرزندون اور معشوقون کیا اور وصل معشوقونسے اور ملاقات دوستون سے اور ہدیہ اور تحفہ دوستونکی طرف سے اور پہونچنا خط اور خبرون خوش کا ؛ خانۂ ششم مین دلیل ہی اوپر قوت چارپایان خرد کے اور مدد اور فائدہ خدمتگارون اور غلامون سے اور بیمار کو سردی غالب ہوئے اور انجام بخیر ہوئے اور بھید پوشیدہ رہے ؛ خانۂ ہفتم مین دلیل ہی اوپر خانۂ نکاح کے اور مراد حاصل ہونا عورتون سے اور فائدہ اور نفع شرکت اور معاملہ مین اور سلامتی غائب کی اور امن دشمنون کے شر سے ؛ خانۂ ہشتم مین دلیل ہی اوپر امن اور بیخوف اور خطر ہونیکے اور املاک قبضے سے نکلی ہوئی دستیاب ہوئے اور دعوے سے مراد حاصل ہوئے مگر رنجش بزرگان ہی ؛ خانۂ نہم مین دلیل ہی اوپر صفائی اعتقاد اور بہرہ مند ہونا علم دینی سے اور دیکھنا خوابون خوش کا اور نکاح کرنا سفر مین اور بیخوف رہنا راہ مین اور مدد حاصل ہونا وزیرون اور عالمون سے ؛ خانۂ دہم مین دلیل ہی اوپر قوت کسب و کار کے اور مدد حاصل ہونا حاکمون اور دیوانون بادشاہی سے اور مراد پانا والدہ سے اور خانۂ عورتون سے اور زیادہ ہونا جاہ و مراتب کا اور ترقی مال و اسباب کی ؛ خانۂ یازدہم مین دلیل ہی کہ امیدین تمام حاصل ہووین اور عورتون بزرگ

شروع کردیں، چنانچہ اس کے مطابق بیرونی جماعتوں نے اس طرف توجہ کی۔ ۱۹۴۱ء کے آخر تک پچاس کے قریب بیرونی مجالس قائم ہوگئیں۔

ان تمام مجالس کو یہ بھی ہدایت دی گئی کہ وہ اپنی کارگذاری کی رپورٹ ہر ماہ کی ۳ تاریخ تک مرکز میں بھجوا دیا کریں، تاکہ ان کا خلاصہ حضرت امیرالمومنین کی خدمت میں ملاحظہ کے لیے پیش کیا جا سکے۔ ماہوار رپورٹوں کے لیے ایک فارم بھی تجویز کرکے اس کا اعلان ۱۹ رجولائی ۱۹۴۱ء کے الفضل میں کرا دیا گیا۔

ابتدائی تنظیم

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشادات کے بموجب قادیان میں تمام انصار کو پندرہ دن کے اندر منظم کر لیا گیا[ا] اور ایک انجمن قائم کی گئی جس کا نام انجمن انصار اللہ تجویز ہوا۔ شہر کو مندرجہ ذیل تین حلقوں میں تقسیم کیا گیا اور ہر حلقہ کا ایک ایک سیکرٹری مقرر کیا گیا، تاکہ جملہ امور کی نگرانی ہو سکے۔

۱۔ چوہدری فتح محمد صاحب سیال : کھارا، بھینی، دارالبرکات، دارالانوار، قادرآباد
۲۔ مولوی عبدالرحیم صاحب درد : مسجد مبارک، مسجد اقصیٰ، مسجد فضل، ناصرآباد، ننگل
۳۔ مولوی فرزند علی صاحب : دارالرحمت، دارالعلوم مع احمدآباد، دارالفضل، دارالفتوح،

ہر محلہ میں انصار اللہ کا ایک زعیم مقرر کیا گیا، تاکہ وہ جملہ امور کی نگرانی کرے۔ اور اپنی کارگذاری کی رپورٹ متعلقہ سیکرٹری کے سامنے پیش کرے، سہولت کے پیش نظر ہر محلہ میں دس دس اراکین حزب بنا کر ان کا گروپ لیڈر یا سائق مقرر کیا گیا۔

ہر سیکرٹری نے اپنے اپنے حلقہ میں تقسیم کار کے طور پر چھ چھ ناظمین بطور معاون مقرر کئے، یعنی ناظم مال، ناظم تعلیم، ناظم تربیت، ناظم تبلیغ، ناظم امور دنیوی، جنرل سیکرٹری۔ تاکہ ہر شعبہ کا کام بطریق احسن سرانجام دیا جا سکے،

سیکرٹری صاحبان اپنے اپنے حلقہ میں انصار کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے رہے اور کبھی کبھی

[ا] ریکارڈ مجلس انصار اللہ مرکزیہ

اور دوستان حقیقی سے مراد حاصل ہوئے اور نکاح دوستونکا واقع ہوئے اور بیت المال
بزرگون سے مدد پہونچے؛ خانہ دوازدہم مین دلیل ہی اوپر رنجش خاطر کے دوستون کیجانب سے
دوست دشمن ہوجاوین اور پھر صفائی حاصل ہو اور دوست ہوجاوین اور ترقی جانورون
چارپایہ بزرگ کی اور محبوس یعنی قیدی کی عاقبت بخیر ہوئے؛ خانہ سیزدہم مین دلیل ہے
اوپر دوستی اور مہربانی کے عورتون کی جانب سے اور بیچ طلب مراد کے کوشش کرنا اور
غائب سفر سے جلدی واپس آوے؛ خانہ چہاردہم مین دلیل ہی اوپر حاصل ہونے
مطلب کلی کے خصوصًا بزرگون اور وزیرون کی طرف سے اور پہونچنا خط خیر و عافیت کا
؛ خانہ پانزدہم مین دلیل ہی اوپر حاصل ہونے تمام مرادون کے اور سفر مناسب بامنافع
ہوئے اور مال کی بزرگون کی جانب سے مدد پہونچے؛ خانہ شانزدہم مین دلیل ہی اوپر
عاقبت بخیر اور انجام بخیر تمام کامون مین اور قوت کسب اور کارمین اور حصول امید اور سعادت کا
فصل ۱۳ احکام عتبۃ الخارج؛ خانہ اول مین دلیل ہے پریشانی اور اندیشہ کہ دشمن
کی طرف سے اور خوف دل کا اور مشغول ہونا کاروبار چوپایہ جانورون مین اور سفر ضروری
بغیر اختیار بے فائدہ درپیش آنا؛ خانہ دوم مین دلیل ہی اوپر نقصان خزانہ اور مال کے اور
خوف دشمن کا کہ ارادہ مال غارت کرنے کا رکھتا ہی اور نقصان جانورون چارپایہ کا؛
خانہ سوم مین دلیل ہی اوپر نقل حرکت بے نفع کے اور دشمنی بھائی بہنون اور عزیزون کی
طرف سے اور مفارقت ہونا درمیان ان شخصونکے؛ خانہ چہارم مین دلیل ہی خرابی اور عداوت
اور دشمنی باپ کی طرف سے اور ویران ہونا مکانات معمور کا اور نکلنا وطن سے بضرورت
اور نقصان املاک کا دشمنون کی طرف سے؛ خانہ پنجم مین دلیل ہے اوپر پہونچنے خبرون
ناخوش کے اور جدائی فرزندون اور معشوقون اور دوستون کی اور گفتگوی دزدی وغیرہ
معاملات بد کی درپیش آنا؛ خانہ ششم مین دلیل ہی اوپر بیماری شدید کے اور قوت
چارپایہ جانورون کے اور ظاہر ہونا بھید کا اور فرار ہونا لونڈی غلام کا؛ خانہ ہفتم

اجتماعی جلسہ بھی منعقد کیا جاتا جس میں تمام انصار شریک ہو کر استفادہ کرتے، وقتاً فوقتاً مجلس انصاراللہ مرکزیہ کے اجلاس بھی منعقد ہوتے رہے جن میں مجلس انصاراللہ کے لائحہ عمل اور دستور اساسی کے بارے میں تجاویز پیش ہوتی رہیں، مرکزی مجلس کے بعض اجلاس کی روئیداد حضرت امیرالمومنین کی خدمت میں بغرض اطلاع پیش کی جاتی رہیں اور حضور کی طرف سے ان کے بارے میں ہدایات بھی ملتی رہیں۔

انصاراللہ کا ابتدائی پروگرام

حضرت امیرالمومنین کے ارشادات کی روشنی میں انصاراللہ کے لیے جو پروگرام مرتب کیا گیا اس میں مندرجہ ذیل امور شامل تھے۔

۱- تمام حلقہ جات میں نماز کی پابندی کی نگرانی کی جائے۔ سست افراد کو ترغیب کے ذریعہ چست کیا جائے اور جو پابند نہ ہوں، ان کی رپورٹ مرکزی دفتر میں کی جائے۔

۲- خدام الاحمدیہ کے تعاون سے ناخواندہ افراد کی تعلیم کا انتظام کیا جائے۔

۳- تبلیغ کے لیے انصاراللہ میں سے والنٹیر لیے جائیں اور انہیں مختلف دیہات میں تبلیغ کے لیے بھجوایا جائے۔

۴- ہر سال ایک ہفتہ منایا جائے جس میں مخالفین سلسلہ کے اعتراضات اور ان کے جوابات سے اراکین کو باخبر کیا جائے اور یہ کام خدام الاحمدیہ کے تعاون سے کیا جائے۔ اس بارے میں حضرت امیرالمومنین نے یہ ہدایت فرمائی کہ جوابات اسباق کے رنگ میں سکھائے جائیں اور امتحان کے ذریعہ اس امر کی تسلی کر لی جائے کہ مضامین پوری طرح ذہن نشین ہو گئے ہیں چنانچہ حضور نے اپنے خطبہ[۵] جمعہ فرمودہ یکم نومبر ۱۹۴۰ء کے دوران فرمایا:-

انصاراللہ اور خدام الاحمدیہ کا فرض

"۔۔۔۔ میں اس بارہ میں جماعت کے اندر بیداری پیدا کرنے کے لیے انصاراللہ اور خدام الاحمدیہ سے یہ کہتا ہوں کہ وہ ہر سال ایک ہفتہ ایسا منایا کریں جس میں وہ جماعت کے افراد کے سامنے مختلف تقاریر کے ذریعہ نہ صرف اپنی جماعت کے عقائد بیان کیا کریں بلکہ یہ بھی بیان کیا کریں کہ دوسروں کے کیا اعتراضات ہیں اور ان اعتراضات کے کیا جوابات ہیں، ہر مسجد میں اس

---

[۵] الفضل ۱۷؍اگست ۱۹۶۰ء۔

مین دلیل ہی اوپر دور جانی غایبون اور مسافرون کے اور خوف دشمنون کا اور گفتگو سے طلاق اور
اور فراق کے اور مال چوری گیا ہو دستیاب ہونا ۔ خانۂ ہشتم مین دلیل ہے اوپر حاصل
ہونے مراد اور میراث کے اور ادا کرنے قرض کی اور بدحالی بیمار کی اور امن پانا خوف وخطر سے
سے ۔ خانۂ نہم مین دلیل ہی اوپر دیکھنے خوابون پریشان کی اور نقصان علم اور اعتقاد اور عبادت
مین اور سفر بد اور خوف چور کا درمیان راہ کے ۔ خانۂ دہم مین دلیل ہے اوپر ضعف شغل
اور عمل کے اور معزولی اور بیکاری سائل کے اور خوف وخطر حاکمون کی طرف سے اور
دشمنی بزرگون کی جانب سے اور جدائی والدہ سے ۔ خانۂ یازدہم مین دلیل ہے اوپر پیدا ہونے دوست
اور مددگار دشمنون کے اور ناامیدی مرادونسی اور خلاصی قیدیون کی ۔ خانۂ دوازدہم مین دلیل
ہے اوپر قوت دشمن اور چارپایہ کلان کے اور خلاصی محبوسون کی اور صحت بیمارون کی
۔ خانۂ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر پریشانی سائل کے اور خوف دشمن سے اور ترک
کرنا کوشش اور سعی کا مہمات ضروری مین ۔ خانۂ چہاردہم مین دلیل ہے اوپر حصول
امید بزرگون سے اور دوستون سے اور صحت بیمارون کی ۔ خانۂ پانزدہم مین نہین آتی ہی ۔ خانۂ
شانزدہم مین دلیل ہے اوپر عاقبت بد کے اور بندی اور قیدی آخر کو رہائی پاوے **فصل ۱۵**
احکام نقی الخد ۔ خانۂ اول مین دلیل ہی اوپر گفتگوی خوف اور اندیشہ کے اور تردد اور انقلاب
حال سائل کا اور ابتدا کامون کے ساتھ نفع اور بیمار کی کے ۔ خانۂ دوم مین دلیل ہی اوپر انقلاب
مال سائل کے اور مصاحبت اور مصلحت ساتھ امیرون کے اور دستیاب ہونا
مال کا ساتھ مدد اور حمایت حاکمون کے ۔ خانۂ سوم مین دلیل ہے اوپر جنگ و
جدل بھائی بہنون اور عزیزون کے اور نقل حرکت از جانب بزرگان اور سفر نزدیک کا ۔
خانۂ چہارم مین دلیل اوپر پریشانی کے جانب پدر سے اور مقام اور ملک کی طرف سی اور
نقل کرنا ایک مکان سے دوسری مکان مین اور نقصان املاک کا ۔ خانۂ پنجم مین دلیل ہی
کہ پندرہ روز مین مراد حاصل ہوئے اور عشقبازی اور خرمی فرزندون مین اور

قسم کی تقاریر ہونی چاہئیں اور جماعت کے دوستوں کو بتانا چاہیئے کہ لوگ یہ یہ اعتراض کرتے ہیں اور ان کے اعتراضات کے یہ جوابات ہیں.....

ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی جماعت کے تمام افراد کو دوسروں کے دلائل سے آگاہ رکھیں اور ہر فرد کے یہ ذہن نشین کریں کہ دوسرا کیا کہتا ہے اور اس کے اعتراضات کا کیا جواب ہے اور میں اس غرض کے لیے انصاراللہ اور خدام الاحمدیہ سے کہتا ہوں کہ وہ سال میں ایک ایسا ہفتہ مقرر کریں جس میں ان کی طرف سے یہ کوشش ہو کہ وہ جماعت کے ہر فرد کو نہ صرف اپنی جماعت کے مسائل سے آگاہ کریں بلکہ یہ بھی بتائیں کہ دوسروں کے کیا کیا اعتراضات ہیں اور ان اعتراضات کے کیا کیا جواب ہیں۔ یہ تعلیم کا سلسلہ زبانی ہونا چاہیئے اور پھر زبانی ہی ان کا امتحان بھی لینا چاہیئے تا جماعت میں بیداری پیدا ہو اور وہ دوسروں کے ہر حملہ سے اپنے آپ کو پوری ہوشیاری سے بچا سکے مگر یہ نہ ہو کہ تم اپنی کتابیں پڑھنی چھوڑ دو اور دوسروں کی کتابیں پڑھنے میں ہی مشغول ہو جاؤ، پہلے اپنے سلسلہ کی کتابیں پڑھو، ان کو یاد کرو ان کے مضامین کو ذہن نشین کرو اور جب تم اپنے عقائد میں پختہ ہو جاؤ تو مخالفوں کی کتابیں پڑھو۔ مگر چوری چھپے نہ پڑھو بلکہ علی الاعلان پڑھو اور سب کے سامنے پڑھو اور پھر مخالف دلائل کا پوری مضبوطی سے رد کرو اور دوسروں کے مقابلہ میں ایک شیر کی طرح کھڑے ہو جاؤ تا تمہارے متعلق کسی کو یہ وہم نہ ہو کہ دوسرا تمہیں ورغلا سکے گا، بلکہ جب وہ تمہیں چھیڑے تو ہر شخص کا دل اس یقین سے بھرا ہوا ہو کہ اب تم ضرور کوئی نہ کوئی شکار پکڑ کر لے آؤ گے......

پس جماعت میں بیداری پیدا کرو، انہیں دینی اور مذہبی مسائل سکھاؤ، انہیں دوسروں کے خیالات کو پڑھنے دو اور اگر وہ خود نہیں پڑھتے تو خود انہیں پڑھکر سناؤ اور پھر ہر اعتراض کا انہیں جواب بتاؤ۔"

پروگرام کی شق نمبر ۴ کو عملی جامہ پہنانے کے لیے صدر اور سیکرٹریان انصاراللہ کے ساتھ ساتھ صدر خدام الاحمدیہ اور جنرل سیکرٹری خدام الاحمدیہ کا ایک مشترکہ اجلاس بلایا گیا اور طے پایا کہ:-

۱۔ انصاراللہ غیر احمدیوں کی جانب سے کئے جانے والے اعتراضات جمع کریں اور خدام عیسائیوں کے اعتراضات جمع کریں۔

محبوبون مین اور خبرین زنگار زنگ سننا ؛ خانۂ ششم مین دلیل ہے اوپر صحت پانے بیمار
کے ایک مرتبہ صحت ہو کے پہر دوبارہ مریض ہوئے اور خدمتگارون اور غلامون مین تفرقہ
پیدا ہوئی ؛ خانۂ ہفتم مین دلیل ہے اوپر ضعف حال عورتون اور شریکون اور غائبون کے
اور سائل کسی عورت محبوبہ اپنی سے نکاح کرے اور غائب سفر مین منقلب احوال ہوئے ؛
خانۂ ہشتم مین دلیل ہو کہ قرض ادا ہوئے اور جنگ و جدل اور گفتگوے تنازع درپیش آوے
واسطے میراث یا واسطے مال غائب شخص کے اور سائل غوغناک ہوئے ؛ خانۂ نہم مین دلیل
ہے اوپر پریشانی اور خوف کی درمیان راہ اور سفر کے اور دیکہنا خوابون زنگار زنگ کا اور مدد پانا بزرگون
سے ؛ خانۂ دہم مین دلیل ہے اوپر قوت بادشاہ کے بزور شمشیر اور کشت خون کے
اور حاصل ہونا مال کا بزرگونسے اور میانہ حال عمل اور شغل کا ؛ خانۂ یازدہم مین دلیل ہے
اوپر فائدہ پانے عمل شغل دیوانی سے اور مدد بزرگون سے مگر ساتہ دوستون کے گفتگو تنازع
کی واقع ہو اور غائب کی خبر اور خط پہونچے ؛ خانۂ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر قوت دشمن
کے اور خوف حکام سے اور زیادہ ہونا حیوانات چہارپایہ کا اور قیدی رہائی پاکر
پہر گرفتار ہوئے ؛ خانۂ سیزدہم مین دلیل ہے کہ غائب سفر سے جلدی پہرے اور
مال چوری گیا ہوا پہر دستیاب ہوئی اور سائل اپنے کاروبار مین متحیر اور حیران اور پریشان
رہے اور آخرکار مراد اوسکی حاصل ہوئے ؛ خانۂ چہاردہم مین دلیل ہے کہ مطلوب سائل حاصل
ہوئے ساتھ مددگاری حاکمون اور بزرگون اور سپاہیون کے ؛ خانۂ پانزدہم مین نہین آتی ہے
؛ خانۂ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر صحت بیمارون کے اور مراد حاصل ہونا خانۂ زنان سے اور
انقلاب حال سائل کا انجام کار اپنے مین **فصل ۱۶ عتبہ الداخل** ؛ خانۂ اول مین دلیل ہے کہ
ابتدای کار ساتہ خیر اور خوبی کے ہو اور عورتون سے مراد حاصل ہو ؛ خانۂ دوم مین دلیل ہے
اوپر قوت خانۂ مال کے اور ترقی کاربار بامنافع کی ؛ خانۂ سوم مین دلیل ہو بہائی بہنون عزیزون
رفیقون سے مراد اور خرمی حاصل ہو اور سفر نزدیک کا بامنفعت ہوئی اور مقصود مطلوب سائل کے

۲- جمع شدہ اعتراضات کے جوابات مشترکہ طور پر شائع کئے جائیں۔

۳- خدام اور انصار الگ الگ اپنا تعلیمی ہفتہ منائیں، لیکن خدام و انصار دونوں پروگراموں میں شریک ہوں۔

۴- تعلیمی ہفتوں کے تین ہفتہ بعد خدام و انصار کا زبانی امتحان لیا جائے۔

اس سلسلہ میں حضرت امیرالمومنین کے منشاء کے مطابق ایک تعاونی کمیٹی بھی قائم ہوئی جس کے ممبران حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب (صدر) مولوی عبدالرحیم صاحب درد (سیکرٹری) خلیل احمد صاحب ناصر (نائب سیکرٹری) اور شیخ محبوب عالم صاحب خالد تھے۔ اس کمیٹی کا کام یہ تھا کہ وہ پروگرام کی شق نمبر ۴ کے بارے میں سکیم تیار کرے اور اس کا نفاذ کرے۔ یہ کمیٹی دسمبر ۱۹۴۱ء تک کے لیے قائم کی گئی۔

۵- خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا جو امتحان ہوتا ہے انصار بھی اس میں شریک ہوا کریں۔

۶- وقار عمل کے کاموں میں بھی انصار شریک ہوا کریں۔

انصاراللہ کی تبلیغی جدوجہد کا آغاز

قادیان میں انصاراللہ کے تبلیغی کام کو باقاعدہ بنانے کے لیے شہر کو آٹھ حلقوں میں تقسیم کیا گیا، طریق کار یہ مقرر ہوا کہ باری باری دو حلقوں کی دوکانیں ہر جمعرات کو سارا دن اور اگلے روز نماز جمعہ تک بند رہیں، اس طرح دوکانداروں کا ایک چوتھائی حصہ تبلیغ کے لیے باہر جایا کرے اور جمعرات و جمعہ کی درمیانی رات باہر گذار کر نمازِ جمعہ کے لیے واپس آئے[1] اس انتظام کے نگران اعلیٰ چوہدری فتح محمد صاحب سیال مقرر ہوئے اور انہیں کی ہدایات کے مطابق تبلیغی کام کا آغاز ہوا، قادیان کے گردونواح میں پیغام حق پہنچانے کے لیے ممبران انصاراللہ ایک تنظیم کے ماتحت یہ خدمت سرانجام دیتے رہے[2]

حضرت امیرالمومنین نے ۱۹۴۲ء کے ایک خطبہ جمعہ میں یہ ارشاد فرمایا کہ:-

"ہم لوگوں کو چاہیئے اپنے غیر احمدی رشتہ داروں کے پاس جا کر ان کو اس رنگ میں تبلیغ کریں کہ یا تو ہمیں مسئلہ سمجھا دو یا ہم سے سمجھ لو اور وہاں سے اُٹھیں نہیں جب تک صداقت کے قائل نہ کر لیں، اگر اس تجویز پر عمل کیا جائے تو بہت مفید نتائج برآمد ہو سکتے ہیں"

حضور کے اس ارشاد کی روشنی میں قادیان کے بعض انصار اپنے رشتہ داروں کے پاس دوسرے مقامات

---

[1] ریکارڈ مجلس انصاراللہ مرکزیہ [2] ان تبلیغی مساعی کی رپورٹیں الفضل ۱۹۴۲ء میں ملتی ہیں۔

بمددگاری برادران و رفیقان حاصل ہوئین ؛ خانہ چہاردہم مین دلیل ہی اوپر زیادہ ہونے مال اور اسباب کے اور خرمی جانب پدر سے اور درازی عمر کی ؛ خانہ پنجم مین دلیل ہی اوپر پہونچنے خبر خوش اور مراد حاصل ہونا معشوقون سے اور زیادتی محبت فرزندونسے اور تحفہ اور ہدیہ آنا دوستون کی جانب سے اور سامان عیش اور خوشی کے موجود ہونا ؛ خانہ ششم مین دلیل ہی اوپر زیادہ ہونے لونڈی غلامونکے اور پوشیدہ رہنا بھید کا اور حال بیمار کا متوسط ہونے اور خلاصی محبوسونکی اور گفتگو ساتھ عورتون کے ؛ خانہ ہفتم مین دلیل ہی اوپر قوت نکاح اور اُمید حاصل ہونا عورتون اور شریکونسے اور سلامتی غائب کی اور امن دشمنون اور حاسدون سے ؛ خانہ ہشتم مین دلیل ہی اوپر بےخوف و خطر ہونیکے جنگ و جدل سے اور ترقی خانہ مال عورتونکی اور قوت اور فائدہ شرکت اور لین دین مین ؛ خانہ نہم مین دلیل ہی اوپر سعادت غائبون کے اور بےخوف و خطر ہونا چورون اور راہزنون سے راہ سفر مین اور اعتقاد درست ہونا اور ترقی دینداری اور عبادت مین اور دیکھنا خواب خوش اور خرم کا ؛ خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر حصول خوشی اور خرمی کے والدہ کی طرف سے اور زیادہ ہونا عمل اور شغل کا حاکمونکی طرف سے ؛ خانہ یازدہم مین دلیل ہے اوپر امید حاصل ہونے دوستون سے اور زیادہ ہونا دوستون اور رفیقون صادق کا اور سعادت حال سائل کی اور نفع حاصل ہونا کاروبار بزرگونکی طرف سے ؛ خانہ دوازدہم مین دلیل ہی اوپر فائدہ حاصل ہونے چارپایہ جانورون کلان سے مثل گھوڑے اور اونٹ سے اور بےخوف ہونا دشمن سے اور قیدی دیر تک قیدخانہ مین رہے مگر ساتھ آسانی کے رہائی پاوے ؛ خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر خرمی سائل کے اور کوشش کرنا سائل کا طلب مقصود مین اور ابتدا کاربار کی ساتھ خیر کے اور امید حاصل ہونا بزرگون سے اور سلامتی حال سائل کے ؛ خانہ چہاردہم مین دلیل ہی کہ مقصد تمام سائل کے حاصل ہوئین اور دوستان حقیقی سے خرمی ہوئے اور بزرگون اور خوانین عظیم الشان سے مراد اور مدد پاوے ؛ خانہ پانزدہم مین نہین آئی ؛ خانہ شانزدہم مین دلیل ہے

پر گئے اور انھیں پیغام حق پہنچایا۔[1]

تبلیغی پروگرام کے سلسلہ میں ہفتہ تعلیم و تلقین منایا جاتا رہا جس میں دلائل ذہن نشین کرائے جاتے اور نوٹ لکھوائے جاتے تھے۔

ماہانہ جلسوں کی ابتدا

محلہ جات میں تمام افراد کو تنظیم انصار اللہ سے متعارف کرانے اور اس کی اہمیت کو واضح کرنے کے لیے اس امر کی ضرورت محسوس ہوئی کہ محلہ وار اجلاس منعقد کئے جائیں تاکہ انصار اللہ کا کام پوری تندہی سے چلایا جاسکے، اس ضرورت کے پیش نظر فیصلہ کیا گیا کہ :-

۱۔ تمام انصار اللہ قادیان کا محلہ وار اجلاس ہر ماہ باری باری ہوا کرے اور اس کی نگرانی ایک سب کمیٹی کرے جس کے ممبر ہر محلہ سے ایک ایک منتخب ہو کر آئیں۔

۲۔ صدر اور سیکرٹریان کے ساتھ زعما کا بھی ہر ماہ الگ اجلاس ہو تاکہ پیش آمدہ مشکلات کا حل سوچا جاسکے۔

۳۔ زعما اپنے اپنے محلہ میں حسب ضرورت اجلاس کیا کریں اور اس کا ذکر اپنی ماہانہ رپورٹوں میں مجوزہ فارم کے مطابق کریں۔ یہ رپورٹیں ہر ماہ کی ۵ر تاریخ تک مرکزی دفتر میں پہنچ جائیں تاکہ ۱۰ تاریخ تک ان کا خلاصہ حضرت امیرالمومنین کی خدمت میں بغرض اطلاع پیش کیا جاسکے۔

خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کا باہمی تعاون اور اشتراکِ عمل

تعاونی کمیٹی کا قیام

حضرت امیرالمومنین نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ یکم نومبر ۱۹۴۳ء میں یہ ارشاد فرمایا تھا کہ انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ ایک ہفتہ مقرر کر کے جماعت کو غیر مذاہب و مخالفین سلسلہ کے اعتراضات اور ان کے جوابات سے واقف کیا کرے، اس ارشاد کو عملی جامہ پہنانے کے لیے خدام و انصار کا ایک مشترکہ اجلاس ہوا جس میں مولوی شیر علی صاحب (صدر انصار اللہ) مولوی عبدالرحیم صاحب درد (سیکرٹری انصار اللہ) صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب (صدر خدام الاحمدیہ) اور خلیل احمد صاحب ناصر (جنرل سیکرٹری خدام الاحمدیہ) نے

---

[1] الفضل ۴ر نومبر ۱۹۴۳ء۔ [2] ریکارڈ مجلس انصار اللہ مرکزیہ

اوپر درازی عمر سائل کے اور انجام کامون کا بخیر و عافیت اور خبر خوش آنے مسافرون راہ دور دراز
کے اور قوت اور ترقی شغل اور عمل کاروبار کے **فصل ۱** احکام اجتماع ۞ خانۂ اول مین دلیل
ہے اوپر صحت اور خوشی خاطر کے اور ابتدا کامونکی ساتھ منفعت کے خصوصاً کاروبار دیوانی
اور نوشت و خواند اور تجارت ۞ خانۂ دوم مین دلیل ہے اوپر قوت کسب و کار کے
اور کار دیوان اور شرکت سے نفع پہونچے اور تجارت مین فائدہ ہوئے ۞ خانۂ سوم
مین دلیل ہے اوپر قوت برادر اور خواہر اور عزیزون کے اور نقل حرکت نزدیک کے ساتھ
منفعت کے ۞ خانۂ چہارم مین دلیل ہی اوپر جمعیت اور ترقی املاک کے اور خرمی پدر کی
جانب سے ۞ خانۂ پنجم مین دلیل ہے اوپر قوت حال فرزندونکے اور خوشحالی محبوبون اور
معشوقون کے اور پہونچنا خط دوستون کا اور خبر غائبون کی اور دوست ہوجانا دشمنون کا
۞ خانۂ ششم مین دلیل ہی کہ بیمار کا حال بد ہوئے اور مریض شفا دیر مین پاوے اور بلکہ
خوف مرگ کا ہوئے اور لونڈی غلام زیادہ ہوئین اور بھید پوشیدہ رہے ۞ خانۂ ہفتم مین
دلیل ہے اوپر قوت خانۂ نکاح کے یعنے اگر ارادہ سائل کا نکاح کرنیکا ہے تو ضرور
ہوجاوے اور سلامتی غائب کی درمیان سفر کے اور شراکت سے نفع ہوئے ۞ خانۂ
ہشتم مین دلیل ہے اوپر دعوے کرنیکے واسطے میراث کے اور موت کسی شخص کی بزرگون
مین سے اور خوف محکمۂ دیوانی کا اور حال بیمار کا بد ہوئے بلکہ خوف مرگ کا ہوئے مگر ملاحظہ اور
خانون کا مثلاً خانۂ اول اور چہارم اور دہم سعد خارج ہوئین تو صورت شفا کی ہے ۞ خانۂ
نہم مین دلیل ہی کہ کار بزرگ سے نفع پاوے اور خواب خوش دیکھے اور سفر مین بیخوف رہے
اور فائدہ حاصل ہوئے اور تجارت اور شراکت سے فائدہ ہوئے ۞ خانۂ دہم مین دلیل
ہے کہ محکمۂ دیوانی اور اہل قلم سے فائدہ حاصل ہو اور والدہ کیطرف سے خوشی ہوئے اور
بیمار صحت پاوے ۞ خانۂ یازدہم مین دلیل ہے کہ امید دوستون سے حاصل ہوئے اور شغل
دیوانی سے بہرہ مند ہو اور کام نئے شروع کرے اور نکاح کی طرف سے فائدہ حاصل

شرکت کی. غور وخوض کے بعد یہ قرار پایا کہ ایک مشترکہ سب کمیٹی قائم کی جائے جو تعاون کے بارے میں تفاصیل طے کرے چنانچہ اس کمیٹی کے مندرجہ ذیل افراد ممبر تجویز کئے گئے : حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب، مولوی عبدالرحیم صاحب درد، خلیل احمد صاحب اور محبوب عالم صاحب خالد۔ اس مشترکہ کمیٹی کے صدر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سیکرٹری مولوی عبدالرحیم صاحب درد اور نائب سیکرٹری خلیل احمد صاحب ناصر قرار پائے یہ بھی قرار پایا کہ یہ تعاونی کمیٹی یکم دسمبر ۱۹۴۱ء تک قائم رہیگی۔

مورخہ ۴/۱۱، ۴۰ کو خدام و انصار کے عہدہ داروں کا ایک مشترکہ اجلاس[1] ہوا جس میں یہ طے پایا کہ تین اُمور میں دونوں مجالس کا تعاون ہوگا۔

۱- سلسلہ کے بارے میں اعتراضات کا جمع کرنا، انصاراللہ غیر احمدیوں کے اعتراضات جمع کریں اور خدام عیسائیوں کے۔

۲- جملہ اعتراضات کے جوابات کی اشاعت مشترک ہو۔

۳- دونوں مجالس باری باری الگ الگ تعلیمی ہفتے منائیں۔ خدام کے ہفتہ میں خدام لیکچرار ہوں اور انصاراللہ کے ہفتہ میں انصار مگر دونوں ہفتوں میں تمام خدام و انصار شریک ہوں۔ ہر تعلیمی ہفتہ کے تین ہفتہ بعد انصار اور خدام کا زبانی امتحان لیا جائے۔

یہ بھی طے پایا کہ ۱۵ر فروری ۱۹۴۱ء تک تمام اعتراضات جمع ہو جائیں اور ان کا جواب تیار کرنے کے لیے سکیم بنائی جائے۔

مندرجہ بالا کام کے علاوہ حضرت امیرالمومنین کے حکم سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام جو وقار عمل منائے گئے ان میں مجلس انصاراللہ مرکزیہ بھی تعاون کرتی رہی، اسی طرح خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام کتب حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے جو امتحانات منعقد ہوتے ان میں انصار بھی شریک ہوتے رہے۔

ہفتہ تعلیم و تلقین کی ابتداء

حضرت امیرالمومنین کے ارشادات کو عملی جامہ پہنانے کے لیے تعاونی کمیٹی کے فیصلوں کے مطابق قادیان میں پہلا ہفتہ تعلیم و تلقین ۲۴ تا ۳۰ ہجرت ۱۳۲۰ھش (مئی ۱۹۴۱ء) منایا گیا اور اس میں مسئلہ نبوت سے متعلق مندرجہ ذیل شقوں پر روشنی ڈالی گئی:۔

---

[1] ریکارڈ مجلس انصاراللہ مرکزیہ

ہوئے اور جو کچھ امید رکھتا ہی عرصہ چھیاسٹھ روز مین مراد حاصل ہوئے ؛ خانہ دوازدہم
مین دلیل ہی اوپر زیادتی چہارپایہ جانورون کے اور قوت غائب کی سفر مین اور دشمنی اہل دیوان
اور اہل قلم کی طرف سے اور قیدی زندان مین دیر تک رہی ؛ خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر
اولٹا پھرنے غائب کے سفر سے اور صحت بیمار کے اور مال چوری گیا ہوا اور شئے گم شدہ
پھر دستیاب ہوئے ؛ خانہ چہاردہم مین دلیل ہی اوپر قوت خانۂ مال کے اور ترقی کسب
اور کار کے اور حصول مقصود خصوصًا اہل قلم سے ؛ خانہ پانزدہم مین دلیل ہے اوپر
صحت بدن اور زیادتی مال کے اور خرمی حاصل ہونا دوستون سے اور مراد پانا دوستون
اور عورتون سے اور تمام احوال مین نیک ہے ؛ خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر سلامتی غائبون
کے اور پائداری محکمہ اور کارخانہ دیوانی کے اور تمام کام مین انجام بخیر ہوئے فصل ۱۸ احکام
طریق ؛ خانہ اول مین دلیل ہے اوپر نقل حرکت اور انقلاب احوال اور صحت نفس کے
اور شروع کرنا کامون کا اور فائدہ پانا بزرگون سے ؛ خانہ دوم مین دلیل ہے اوپر انقلاب
خانۂ مال کے کہ آمدنی ہو پھر خارج ہو جاوے اور زیادتی معاش دوستون کی اور خرمی غائبون
کے ؛ خانہ سوم مین دلیل ہے اوپر نقل حرکت اور سفر بافائدہ کے اور خوشی بھائیون اور
عزیزون اور خوانین بزرگ سے ؛ خانہ چہارم مین دلیل ہے اوپر نیکی انجام کار کے
اور مراد حاصل ہونا باپ اور بزرگون سے اور پہونچنا غائبون کا سفر سے اور منقلب
احوال املاک وغیرہ میراث پدر کا مگر زیادہ ہونا املاک کا ضرور ہے اور ترقی عمل
اور شغل کی ؛ خانہ پنجم مین دلیل ہے اوپر حصول مراد کے معشوقون سے اور خرمی فرزندون
کی طرف سے اور پہونچنا خبر خوش اور تحفہ کا محبوبون کی جانب سے اور پندرہ
روز مین اپنے حصول مدعا سے واقف ہوئے ؛ خانہ ششم مین دلیل ہی اوپر طلاق
اور فراق عورتون کے اور بیمار صحت پاوے پھر دوبارہ بیمار ہوئے مگر انجام کو شفا
حاصل ہوئے اور حال لونڈی غلام او خدمتگارون کا اور زیردستون کا متوسط

۱- مسئلہ نبوت از روئے قرآن وحدیث

۲- " " " " اقوال ائمہ سلف

۳- " " " " تحریرات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

۴- " " " " تحریرات حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ

۵- " " " " تحریرات مولوی محمد علی صاحب و دیگر اکابرین پیغام

۶- " " " " دلائل عقلیہ

تمام مجالس خدام وانصار نے اپنے اپنے حلقہ میں روزانہ ایک گھنٹہ وقت مقرر کر کے مندرجہ بالا عنوانات پر ترتیب وار لیکچروں کا انتظام کیا اور لیکچر تعلیمی رنگ میں اور اسباق کی شکل میں دیئے گئے اور ضروری حوالہ جات نوٹ کرائے گئے، اخبار الفضل میں بھی ان عنوانات پر مضامین شائع کرائے گئے۔ یہ جلسے خدا کے فضل سے بہت کامیاب رہے اور خدام، انصار اور اطفال سب ہی دلچسپی اور شوق کے ساتھ ان میں حصہ لیتے رہے۔

ہفتہ تعلیم وتلقین کے سلسلہ میں قادیان کے علاوہ بیرونی مجالس مثلاً شملہ، لائل پور، گجرات، پاکپٹن، ڈیرہ غازیخان، نصرت آباد، دنیا پور ضلع ملتان، پشاور شہر، انبالہ، میانوالی خانانوالی ضلع سیالکوٹ، گھٹیالیاں راولپنڈی، روہڑی (سیمنٹ ورکس) سکندر آباد (دکن) حیدر آباد (دکن) نے بھی اپنے اپنے مقام پر مقررہ عنوانات کے مطابق جلسوں کا اہتمام کیا اور اس کی اطلاع مرکز کو بھجوائی۔ یہ تحریک ساری جماعت کے لیے نہایت مفید ثابت ہوئی۔

دوسرا ہفتہ تعلیم وتلقین پہلے ہفتہ تعلیم وتلقین کے کامیاب تجربہ کے بعد مجلس منتظمہ نے فیصلہ کیا کہ بجائے ایک کے ہر سال دو ہفتے منائے جایا کریں، اس کے مطابق دوسرا ہفتہ منانے کے لیے ۲۳ تا ۲۹ نبوت ۱۳۲۰ھش (نومبر ۱۹۴۱ء) کی تاریخیں مقرر کی گئیں اور "مسئلہ خلافت" پر مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت جلسے کیے گئے۔

۱- خلافت کی حقیقت یعنی خلافت و ڈکٹیٹر شپ۔ خلافت اور ملوکیت اور خلافت وجمہوریت میں مابہ الامتیاز

۲- ضرورتِ خلافت

۳- خلافت از روئے قرآن کریم، احادیث، خلفائے راشدین اور ائمہ سلف۔

رہی ؛ خانۂ ہفتم مین دلیل ہی اوپر سلامتی غائب کی اور رجوع ہونا اون کا مقام سی طرف وطن
کے یا طرف سائل کے اور بہتری معاملہ اور شراکت مین اور نکاح کے واسطے درمیانہ حال
ہے ؛ خانۂ ہشتم مین دلیل ہی گفتگو کرنا ساتھ عورتونکے اور امن خوف سے ؛ خانۂ نہم مین دلیل ہے
اوپر سفر بامنفعت کی اور دیکھنا خوابون رنگارنگ کا اور توبہ کرنا افعال بد سے ؛ خانۂ دہم مین
دلیل ہی اوپر شروع کرنے کامون بزرگ کی اور نکوئی حال کی سفر مین اور حاکمون اور بزرگون سے
نفع پانا اور فائدہ اور خوشی والدہ کی طرفسے ؛ خانۂ یازدہم مین دلیل ہے اوپر انقلاب حال
دوستون کے اور حصول مراد اور امید دوستون اور بزرگون سے اور غائبون سے ؛
خانۂ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر زیادتی حیوانات چارپایہ کی اور بدحالی مریض اور محبوس
کی رہائی پانا اور پہر گرفتار ہونا ؛ خانۂ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر مراجعت کرنے غائبون کے
سفر سے اور متردد ہونا سائل کا دو تین کامون مختلف مین اور صحت اور امن ؛ خانۂ چاردہم
مین دلیل ہے مطلوب حاصل ہونے اور قوت کسب اور کار مین ؛ خانۂ پانزدہم مین دلیل ہی اعمال
سے نفع پانا اور ایک مقام سی دوسری مقام مین نقل کرنا اور حصول مراد دوستون سے ؛
خانۂ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر صحت بیمارون کے اور حصول مراد کے اور پہونچنا غائب
کا سفر سے اور انجام بخیر واللہ اعلم بالصواب **مقالہ دوم** مشتمل ہے اونتیس فصلون پر
بیان احکام اور ضمیر **فصل ۱** جاننا چاہیے رمال کو لازم ہی کہ جب کوئی سائل کسی امر کا سوال
کرے تو اوس سی اوسکا مدعا اور مقصد دریافت کرکے اللہ جل شانہ سے عرض کرے کہ عالم الغیب
اور دانای راز تو ہی اور تجہی سے مین سوال کرتا ہون کہ اس زائچہ کی اشکال کی دلائل سے حصول
مدعا اس سائل کا ظاہر کردی اور قرعہ ڈال کر زائچہ تمام کرے اب ملاحظہ کرے کہ سائل
کا سوال کس خانہ سے متعلق ہے مثلاً اگر وہ اپنی ذات اور نفس کے واسطے سوال کرتا ہے
تو خانۂ اول مین نظر کری اگر شکل سعد ہے تو نیکی اور بہتری اور سعادت حال ذات سائل
کی بیان کرے اور اگر شکل نحس ہے تو برعکس بیان کرے اسی طرح اگر سوال معاش اور

۴۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات دربارہ خلافت بالخصوص خلافت احمدیہ

۵۔ خلافت کے متعلق غیر مبائعین کے اعتراضات کے جواب اور "انجمن" سے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کی تشریح۔

۶۔ برکات خلافت

ساتواں دن مندرجہ بالا اسباق کے دہرانے کے لیے مقرر کیا گیا تاکہ مضامین اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں۔

مجلس انصاراللہ مرکزیہ کا پہلا مقامی اجتماع

مجلس انصاراللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام پہلا اجتماعی جلسہ مورخہ ۲۵ر فتح / دسمبر ۱۳۲۰ ہش / ۱۹۴۱ء مسجد اقصیٰ میں نواب چوہدری محمد دین صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا[۱] جس میں چوہدری سر ظفراللہ خان صاحب نے "تحریک و فرائض انصاراللہ" کے موضوع پر ایک مبسوط تقریر کی اور انصاراللہ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور بتلایا کہ ان کا وہی کام ہے جو انبیاء کا ہوتا ہے یعنی تبلیغ، کتاب اللہ کا سکھانا، شرائع کی حکمت بیان کرنا، اولاد کی عمدہ تربیت اور جماعت کی اقتصادی کمزوریوں کو دُور کرنا، معمولی وقت تبلیغ کے لیے دینا اور حقیر سی رقم چندہ میں ادا کرنا کوئی بڑی قربانی نہیں ہے بلکہ یہ بھی ایسے ذرائع ہیں جن سے ہم خدا کو پا سکتے ہیں، چوہدری صاحب کے بعد خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب نے انصاراللہ کے طریق کار پر تفصیل سے روشنی ڈالی، آخر میں صاحب صدر نے انصاراللہ کی تحریک کی اہمیت پر اظہار خیال کیا۔

دوسرے اجلاس میں نواب اکبر یار جنگ آف حیدرآباد دکن کی صدارت میں ہوا بعض اصحاب نے موجودہ جنگ کے متعلق پیشگوئیوں پر تقاریر کیں۔

مرکزی دفتر کا قیام

مجلس انصاراللہ کے قیام کے بعد ابتدائی ایام میں مجلس کا کوئی دفتر نہ تھا، اس زمانہ میں اجلاس عموماً مسجد مبارک میں ہوا کرتے تھے اور ان کا ریکارڈ مجلس کے ایک آنریری کارکن شیخ عبدالرحیم صاحب شرما (سابق کشن لعل) ایک رجسٹر میں کیا کرتے[۲]۔ لیکن صلح / جنوری ۱۳۲۲ ہش / ۱۹۴۳ء سے مجلس کا دفتر باقاعدہ طور پر گیسٹ ہاؤس (دارالانوار قادیان) کے ایک کمرہ میں قائم کر دیا گیا اور شیخ عبدالرحیم شرما صاحب کو ہی بیس روپیہ مشاہرہ پر بطور کلرک مقرر کر دیا گیا۔ ان کے علاوہ ایک مددگار کارکن بمشاہرہ بارہ روپے کی منظوری بھی دی گئی۔

---

[۱] الفضل ۲۷ر فتح / دسمبر ۱۳۲۰ ہش / ۱۹۴۱ء

[۲] یہ رجسٹر اب بھی دفتر مرکزیہ میں موجود ہے۔

مال سے کرتا ہی تو خانۂ دوم کی شکل سعادت اور نحوست اور دخول اور خروج اور انقلاب اور ثبوت سے
بیان کرے اور قوت اشکال کی ملاحظہ کرنا ضرور ہی جو شکل کسی دائرے کے بموجب یا جس دائرے
پر رمال عمل کرتا ہی اوسکے بموجب اپنی خانہ مین ہی تو حکم اوسکا قوی ہوگا یا یہ کہ شکل آتشی خانۂ آتشی
مین قوی ہوگی اور پھر قوت اشکال کی گواہ کی موافقت سے زیادہ مثلاً خانۂ مال مین جو
ہے اس سے پانچوان خانہ کہ اسکا ناظر اور گواہ ہے اس مین بھی شکل سعد داخل ہے تو نہایت
قوت خانۂ مال یعنی خانۂ رزق کو ہوئی اور اگر گواہ نحس خارج ہے تو شکل خانۂ رزق کی کمزور ہے
عمل اپنا کما حقہ نکرے گی غور کرکے دیکھو مقدمات کچہری حکام کے جس شخص کے گواہ چست و
چالاک اور راست گو صادق ہوتی ہین وہ مقدمہ مین فتحیاب ہوتا ہے اور جسکے گواہ بہتر
گواہی ندین اور اگرچہ مدعی کا دعوی راست اور حق ہی تب بھی اُسے کچھ حصول نہین ہوتا ہی اور
مقدمہ ہار جاتا ہے اسیطور پر احکام اشکال کے زائچہ مین تصور کرنا چاہیے اور اگر سائل اپنا
مقصد بیان نکرے اور کہے کہ میرا ضمیر بیان کرو کہ میری دل مین کیا مدعا ہے اور مین کیا سوال
رکھتا ہون نعوذ باللہ من ذالک ہرگز بیان نکری اور کہی کہ عالم الغیب حق سبحانہ ہے اوسکی سوا
کوئی کسیکے دلکا حال نہین جانتا ہے اگر تم اپنا مطلب بیان کرو تو ہم زائچہ بناکر شکلون کی سعادت
اور نحوست سے کچھ ظنی بیان کردینگے خواہ وہ راست آوے یا نہ آوے مگر بعضے جاہل سست اعتقاد نہایت
اصرار کرتے ہین اور حوالہ دیتے ہین کہ یہ علم معجزۂ چند انبیا علی نبینا وعلیہ السلام کا ہی اس مین
ضمیر کا حال دریافت ہوتا ہی ناچار اوستادان اس فن نے چند طریق بیان ضمیر کے بیان کیے
ہین اس مقام پر لکھے جاتے ہین فصل ۲ جس خانہ مین شکل اول تکرار کرے یعنے جو شکل خانۂ اول
زائچہ مین موجود ہی وہی شکل خانۂ پنجم مین آوے ضمیر اوسکا خانۂ پنجم کی منسوبات
سے متعلق ہے طریق دوم تھیان جس خانے مین آوے اوسی خانے کی منسوبات سے ضمیر بیان
کرے طریق سوم اول آتش اور باد اور آب اور خاک امہات سے ایک شکل پیدا کرے
اور برعکس اسکے خاک اور آب اور باد اور آتش بنات سے ایک شکل پیدا کرے

دفتر کے لیے فرنیچر کی بھی ضرورت تھی۔ کچھ عرصہ تک تو "مجلس تعلیم" اور "ترجمۃ القرآن" کے دفاتر کا فرنیچر استعمال ہوتا رہا، پھر ۴ ہجرت رمئی ۱۳۲۳ہش/۱۹۴۴ء کو ساٹھ روپے کی منظوری دی گئی تاکہ اس سے ایک میز، چار کرسیاں اور ایک بنچ خریدا جا سکے۔

کچھ عرصہ بعد مرکزی دفتر دارالانوار سے شہر میں منتقل کر دیا گیا اور آئندہ سال کے بجٹ میں اس کے کرایہ کے لیے تیس روپیہ کی گنجائش رکھی گئی۔

۲ فتح دسمبر ۱۳۲۳ہش/۱۹۴۴ء کے اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ مجلس کا مستقل دفتر تعمیر کیا جائے، تعمیر کا اندازہ پندرہ ہزار روپیہ لگایا گیا۔

شعبۂ نشر و اشاعت

اسی اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ مجلس کے ماتحت ایک شعبہ نشر و اشاعت قائم کیا جائے جس کا کام یہ ہو کہ اغراض تبلیغ کے لیے اشتہارات اور ٹریکٹ تیار کر کے انکی اشاعت کا انتظام کرے۔ ان ہر دو امور کے لیے رقم کی فراہمی کا کام سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کے سپرد کیا گیا اور ان کو اختیار دیا گیا کہ اس غرض کے لیے عطایا جمع کریں۔ چنانچہ ۱۳۲۳ہش/۱۹۴۴ء کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر شاہ صاحب موصوف نے تعمیر دفتر اور نشر و اشاعت کا فنڈ قائم کرنے کی تحریک کی اور ان ہر دو مدات میں ۱۳۲۴ہش/۱۹۴۵ء تک صرف ۱۴۷۶ روپے وصول ہوئے۔

نشر و اشاعت کے کام کے لیے ایک سب کمیٹی بنائی گئی جس کے ممبر چوہدری فتح محمد صاحب سیال اور سید ولی اللہ شاہ صاحب مقرر ہوئے۔ تعمیر دفتر کے لیے ایک الگ سب کمیٹی بنائی گئی جو مندرجہ ذیل افراد پر مشتمل تھی۔

۱۔	ماسٹر خیر الدین صاحب	(نائب ناظر تعلیم و تربیت)	صدر
۲۔	منشی محمد الدین صاحب	مختار عام	سیکرٹری
۳۔	مولوی عطا محمد صاحب	ہیڈ کلرک دفتر بہشتی مقبرہ	نائب سیکرٹری
۴۔	بابو فضل دین صاحب	ریڈر ہائی کورٹ	ممبر
۵۔	بابو قاسم دین صاحب	گورداسپور	ممبر

ٌ

مثلاً امہات چار شکلین ہین اول شکل کی آتش لے خواہ زوج ہو خواہ فرد دوسری شکل سے
باد لے اور تیسری شکل سے آب لے اور چوتھی شکل سے خاک لے ایک شکل حاصل ہوئے
دوسری شکل بنات کی چار شکلون سے برعکس اس طریق کے حاصل کرے یعنے خاک پانچوین
شکل کی اول لیوے اور آب چھٹی شکل سے اور باد ساتوین شکل سے اور آتش آٹھوین شکل سے
لے اور یہ آتش آٹھوین شکل کی یہان اس نئی شکل مین مرتبۂ خاک مین واقع ہوئے اسکو
خوب ملاحظہ کرنا چاہیے واسطے رفع اشتباہ کے عبارت کو طول دیا گیا غرض اب ان
دونون شکلون مستحصلہ سے آپس مین ضرب دیکر ایک شکل پیدا کرے یہ شکل زائچہ مین
جس خانے مین موجود ہو ضمیر اُس خانے کی منسوبات سے بیان کرے اگر زائچہ مین
یہ شکل موجود نہوئی تو اوسکا ہم مزاج جس خانے مین ہو اوس خانے کی منسوبات سے
بیان کرے ہم مزاج جیسے طریق کے ہم مزاج بیاض ہے اور حمرہ کی ہم مزاج نقی الخد ہے
اگر ہم مزاج بھی زائچہ مین موجود نہو تو دیکھے کہ یہ شکل مستحصلہ دائرہ سکن کی رو سے کس خانہ کی ہے
اُس خانے کی منسوبات سے ضمیر بیان کرے طریق چہارم نقطے تمام زائچے کے شمار کرے یعنی فرد کا
ایک نقطہ شمار کرے اور زوج کے دو نقطے سب جمع کرکے سولہ سولہ طرح کرے باقی کو خانہاے
زائچہ پر تقسیم کرے جس خانے پر منتہی ہو ضمیر اوس خانے سے بیان کرے طریق پنجم تمام نقاط فرد
رمل کے سولھوین شکل چھوڑکر پندرہ شکل کے جمع کرے اگر طالع کی شکل طاق ہے یعنے ایک فرد ہے
اور تین زوج ہین یا تین فرد ایک زوج ہے اسکو طاق کہتے ہین اور جفت یعنی دو زوج دو فرد
یا چار زوج چار فرد ہون الحاصل اگر شکل طالع طاق ہے تو نو نو طرح کرے باقی کو خانہاے
زائچہ پر تقسیم کرے جس مقام پر منتہی ہو ضمیر وہان سے بیان کرے اگر شکل طالع جفت ہے تو بارہ بارہ
کو طرح کرے باقی ماندہ کو بدستور سابق تقسیم کرے جہان منتہی ہو ضمیر وہان سے بیان کرے

فصل
بیچ بیان اصول احکام نقاط کے معتبر اس مقام ضمیر مین سے یہ نقاط پندرھوین شکل
زائچہ کی ہے جسے میزان الرمل کہتے ہین بیان اسکا موقوف ہے چار مقدمون پر

قیادتوں کا قیام اور دستور اساسی کی تشکیل

حضرت امیرالمومنین کے خطبۂ جمعہ فرمودہ ۲۲ر اخاء/اکتوبر ۱۳۲۲ ہش/۱۹۴۳ء[1] کی روشنی میں تنظیم انصاراللہ کے ڈھانچے میں بنیادی تبدیلیاں کرنے اور حضور کے ارشاد کو موثر رنگ میں عملی جامہ پہنانے کی غرض سے مورخہ ۲۷ر اخاء/اکتوبر ۱۳۲۲ ہش/۱۹۴۳ء کو مرکزی مجلس کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیراحمد صاحب کو خاص طور پر مدعو کیا گیا تاکہ دستور اساسی کے رنگ میں کچھ قواعد و ضوابط مقرر کر لیے جائیں۔ اس اجلاس میں صدر مجلس مولوی شیر علی صاحب کے علاوہ چوہدری فتح محمد صاحب سیال اور خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب نے شرکت کی اور ابتدائی دستور اساسی کی شکل میں مندرجہ ذیل فیصلے کئے گئے۔[2] یہ فیصلے اس لحاظ سے بڑی اہمیت رکھتے ہیں کہ حضرت امیرالمومنین نے ان کی منظوری عطا فرمائی اور یہ آئندہ طریق کار کو متعین کرنے کے لیے بنیاد بنے۔ اس لیے ان کا مکمل متن اس جگہ درج کیا جا رہا ہے۔

۱۔ آئندہ مرکزی مجلس کے علاوہ صدر کے چار عہدہ دار ہوں، قائد تبلیغ، قائد تعلیم و تربیت، قائد مال، قائد عمومی (سابق نام جنرل سیکرٹری) جملہ عہدہ داران اپنے اپنے کام کے نگران اور ذمہ دار ہونگے اور انصاراللہ کا سارا حلقہ کار خواہ قادیان میں ہو یا بیرونجات میں ان کی نگرانی اور قیادت کے ماتحت ہوگا۔

۲۔ مجلس مرکزی میں تین مزید ممبر بغرض مشورہ مقرر ہوا کرینگے۔ ان کے پاس کوئی صیغہ نہیں ہوگا بلکہ وہ صرف مشورہ کی غرض سے مرکزی مجلس میں شریک ہوا کرینگے۔

۳۔ صدر مولوی شیر علی صاحب ہوں گے، قائد تبلیغ چوہدری فتح محمد صاحب ہونگے، قائد تعلیم و تربیت مولوی فرزند علی خانصاحب، قائد مال میر محمد اسحاق صاحب[3]، قائد عمومی مولوی عبدالرحیم صاحب درد ہوں گے۔ زائد ممبر فی الحال چوہدری ظفراللہ خاں صاحب، حضرت مرزا بشیراحمد صاحب، خان بہادر چوہدری ابوالہاشم صاحب ہوں گے۔

---

[1] الفضل ۲ر فتح ۱۳۲۲ ہش/۲ر دسمبر ۱۹۴۳ء۔

[2] ریکارڈ مجلس انصاراللہ مرکزیہ۔ نیز الفضل ۲ر فتح/۲ر دسمبر ۱۳۲۲ ہش/۱۹۴۳ء

[3] حضرت میر صاحب مورخہ ۱۷ر ۳ر ۴۴ کو رحلت فرما گئے اور ان کی جگہ سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب قائد مال مقرر ہوئے۔

مقدمہ اول خانۂ اول اور پنجم اور نہم اور سیزدہم ناری ہین اور خانۂ دوم اور ششم اور دہم اور
چہاردہم بادی ہین اور خانۂ سوم اور ہفتم اور یازدہم اور پانزدہم آبی ہین اور خانۂ چہارم اور ہشتم
اور دوازدہم اور شانزدہم خاکی ہین مقدمہ دوسرا امتزاج نقطہ کا وہ اوپر چار قسم کے
ہے اول موافقت دوم مصادقت سوم مسالمت چہارم مخالفت ساتھہ اس اعتبار کے کہ
نقطۂ آتشی درمیان مرکز آتشی یعنی خانۂ آتشی کے ہم مزاج اور موافق ہے اسی طرح
نقطۂ بادی خانۂ بادمین اور آبی مرکز آب مین اور خاکی مرکز خاک مین اور مصادقت درمیان
آتش اور باد کے ہے اگر نقطۂ آتشی خانۂ بادی مین منتہی ہو گویا دوست صادق کے گھر مین آیا
اور اسی طرح آب اور خاک مین مصادقت ہی اور مسالمت درمیان آتش اور خاک کے ہی اگر نقطۂ
آتشی خانۂ خاکی مین پہونچا تو قوت زائل نہو گی بلکہ سلامت رہیگی دیکھو جو آگ کہ راکھہ مین
واب کر پوشیدہ رکھتے ہین وہ محفوظ اور سلامت رہتی ہی اور اسی طرح باد اور آب مین مسالمت
ہے اور مخالفت ہے درمیان آتش اور آب اور باد اور خاک کے غور کرو کہ پانی آگ کو بجہا دیتا
ہے اور اگر آگ کسی موقع سے غالب ہو جاتی ہی تو پانی کو جلا کر خشک کر دیتی ہی اسی طرح ہوا کو
خاک اڑا دیتی ہے اور اگر خاک زبردست قوی ہو جیسی دیوار اور مکان تو وہان ہوا کا گذر نہین ہوتا
ہے یعنی ٹکر کہا کر ہوا اولٹی پہرتی ہی پس صاف ظاہر ہوا کہ نقطہ آتش اور باد کا قرابت رکہتا ہے اور
نقطہ آب اور خاک کا قربت رکہتا ہی اگر برعکس اسکے ہو یعنی نقطہ آب کا خانۂ آتشی مین منتہی ہو مراد
سائل کی حاصل نہو نقصان مدعا مین ضرر واقع ہو مقدمہ تیسرا مطلوب جزوی آتش کا
کہ گرم خشک ہی باد ہی کہ گرم تر ہے اور مطلوب کلی آتش کا آب ہی کہ سرد تر ہے اسواسطے کہ
گرمی خشکی محتاج سردی تری کی ہی کہ اعتدال حاصل ہو اور مطلوب جزوی باد کا کہ گرم تر ہے
آتش ہے کہ گرم خشک ہی اور مطلوب کلی باد کا کہ گرم تر ہی خاک ہی کہ سرد خشک ہے اور مطلوب
جزوی خاک کا آب ہی اور مطلوب کلی خاک کا باد ہی اور مطلوب جزوی آب کا خاک ہی اور
مطلوب کلی آب کا آتش ہے مقدمہ چوتہا یہ ہے کہ نقطہ آتش کا خانۂ اول مین

۴۔ قائد صاحبان کے ساتھ امداد کے لیے مندرجہ ذیل نائب قائد ہوں گے۔

تبلیغ۔ مولوی ابوالعطاء صاحب

تعلیم و تربیت۔ مولوی قمرالدین صاحب

مال۔ مولوی ظہور حسین صاحب بخارائی

عمومی مولوی عبدالرحمٰن صاحب جٹ

۵۔ قادیان کے ہر محلہ میں اور بیرونجات کی ہر جماعت میں انصاراللہ کے نظام کے ماتحت سارے کاموں کی عمومی نگرانی کے لیے ایک ایک مقامی عہدہ دار مقرر ہوگا جس کا نام زعیم ہوگا جسے مقامی نظام میں وہی حیثیت حاصل ہوگی جو مرکزی نظام میں صدر کو ہے۔

۶۔ اسی طرح قادیان کے ہر محلہ اور بیرونجات کی ہر جماعت میں ہر شعبہ کی علیٰحدہ علیٰحدہ نگرانی کے لیے ایک کارکن ہوگا جو اپنے اپنے شعبہ کے کام کا ذمہ دار ہوگا اور مقامی نظام کے زعیم اور مرکزی نظام کے قائد کی نگرانی کے ماتحت کام کرے گا ایسے عہدہ دار مہتمم تبلیغ، مہتمم تعلیم و تربیت، مہتمم مال اور مہتمم عمومی کہلائیں گے۔

۷۔ تمام مہتمم صاحبان کا فرض ہوگا کہ اپنے اپنے کام کے متعلق پندرہ روزہ رپورٹ اپنے زعیم کی معرفت اپنے اپنے شعبہ کے قائد کو ارسال کریں اور قائد صاحبان کا فرض ہوگا کہ اپنے اپنے شعبہ کی پندرہ روزہ رپورٹ صاحب صدر کے پاس ارسال کریں جس کا خلاصہ صدر صاحب کی طرف سے حضرت امیرالمومنین کی کی خدمت میں ارسال کیا جاتے گا۔

نوٹ۔ ایسی جماعتیں جن کی طرف سے پندرہ روزہ رپورٹ کا آنا غیر ضروری یا دقت طلب ہو ان کے متعلق صدر صاحب کو بمشورہ قائد و زعیم صاحبان مناسب ترمیم یا استثنا کرنے کا اختیار ہوگا۔

۸۔ قادیان میں مرکزی مجلس انصاراللہ کا ایک باقاعدہ دفتر مقرر کیا جائے جس میں جملہ ریکارڈ باقاعدہ طور پر رکھا جائے، ہر قائد کو دفتر کے عملہ سے اپنے اپنے شعبہ کے تعلق میں کام لینے کا اختیار ہوگا مگر ویسے انتظامی طور پر عملہ دفتر صدر کی ماتحتی میں سمجھا جائیگا۔

۹۔ قادیان کے ہر محلہ میں مہینے میں کم از کم انصاراللہ کا ایک مقامی اجلاس منعقد ہونا ضروری ہوگا اور سال کے کسی مناسب حصہ میں سارے انصاراللہ کا ایک مشترکہ جلسہ منعقد کیا جائیگا جس میں بیرونی عہدہ داروں اور نمائندگان کو شرکت کی دعوت دی جاتے اور اس موقعہ پر حضرت امیرالمومنین کی خدمت میں بھی درخواست

بلکہ تمام خانہای آتشی مین ساتھہ اور نظر کے مخصوص اور منسوب ہے اور نقطہ باد کا خانۂ دوم مین بلکہ
تمام خانہای بادی مین ساتھہ گویائی اور کلام کرنے کے منسوب اور مخصوص ہے اور نقطہ آب
کا خانۂ سوم مین بلکہ تمام خانہای آبی مین ساتھہ اتصال اور ملاقات کے مخصوص ہے اور
نقطہ خاک کا خانۂ چہارم مین بلکہ تمام خانہاے خاکی مین مخصوص ساتھہ انفصال اور
جدائی کے ہے **فصل ۲۴** جس وقت نقطہ میزان سے حرکت کرے دیکھنا چاہیے تیرہوین خانے
مین جاتا ہے یا چودہوین خانے مین اگر تیرہوین خانہ مین پہونچا تو یہان سے نوین خانہ مین
گیا یا دسوین مین اگر نوین خانے مین گیا تو نوین خانہ سے اول خانے مین جاوے یا دوم
مین اگر تیرہوین خانہ سے دسوین خانے مین پہونچا تہا تو دسوین خانے سے تیسری
خانے مین جاویگا یا چوتہے خانے مین اگر میزان سے نقطہ حرکت کر کے چودہوین خانے
مین پہونچا تو چودہوین خانہ سے گیارہوین خانہ مین جاوے گا اگر بارہوین مین یا گیارہوین
خانے مین پہونچا تو یہان سے پانچوین خانے مین جاوے گا یا چہٹے خانے مین اگر
چودہوین خانہ سے بارہوین مین پہونچا ہے تو بارہوین خانے سے ساتوین خانے مین
جاویگا یا آٹھوین مین اور ہر ایک نقطہ جو میزان سے حرکت کر کے چلتا ہے جس خانے مین
پہونچتا ہے اوس خانے سے اور اُس خانے مین جو شکل موجود ہے فائدہ اور طبیعت اور قوت
حاصل کرتا ہے مثلاً نصرۃ الخارج میزان مین تہی اور اوسکے نقطۂ آتشی نے حرکت
کی اور خانہ تیرہوین مین جا پہونچا اِسکی طبیعت مین حرارت اور یبوست زیادہ ہوئی اسواسطے
کہ یہ نقطہ نصرۃ الخارج کا آتشی تہا اور مزاج آتش کا گرم خشک ہے اور تیرہوان خانہ آتشی
ہے اور جو شکل موجود تہی اوس مین بہی نقطہ آتش کا موجود تہا اگر نقطہ آتش کا اس شکل
موجودہ مین موجود نہوتا تو نقطہ میزان کا اس مین نہ آتا اسواسطے کہ نقطہ میزان سے جب
حرکت کریگا اگر نقطۂ آتشی ہو تو جس شکل مین نقطہ آتشی پاویگا اوس مین جاویگا اور اگر میزان سے
نقطۂ بادی نے حرکت کی تو جس شکل مین نقطہ بادی ہوگا اوسی شکل مین جاوے گا

کی جایا کریگی کہ حضور اس موقعہ پر انصار اللہ کو اپنے روح پرور نصائح سے مستفیض ہونے کا موقع عطا فرمائیں۔

۱۰۔ جماعت کا ہر فرد جو ۴۰ سال یا اوپر کی عمر کا ہے وہ قادیان میں لازمی طور پر انصار اللہ کا رکن سمجھا جائیگا۔ بیرونجات میں مقامی انجمنوں کے عہدہ دار جو اس عمر کے ہوں وہ بھی لازماً انصار اللہ کے ممبر سمجھے جائیں گے باقیوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ بھی انصار اللہ کے ممبر بنیں اور ایسی تحریک ہوتی رہنی چاہیئے۔

۱۱۔ تمام ممبروں سے کم از کم ایک آنہ ماہوار کے حساب سے چندہ لیا جائیگا جس کا باقاعدہ حساب رکھا جائیگا۔

نوٹ۔ بیرونی انجمنیں اپنے مقامی چندوں کا ۷۵ فیصدی اپنے پاس رکھکر اپنے طور پر خرچ کرسکتی ہیں۔ باقی مرکز میں آنا چاہیئے، لیکن حساب کتاب بہر حال باقاعدہ ہونا چاہیئے۔

۱۲۔ اپنے ممبروں کی علمی اور عملی ترقی کے لیے مرکزی نظام انصار اللہ کی طرف سے سال میں ایک دفعہ کتب سلسلہ کا امتحان مقرر کیا جائے گا جو حتی الوسع سب جگہوں پر منعقد ہو، اور نتیجہ اخبار میں شائع کیا جائے۔ اور اوّل دوم، سوم نکلنے والوں کو مناسب انعام دیا جاوے، امتحان کی شرکت کے لیے زیادہ سے زیادہ وسیع پیمانے پر تحریک کی جائے۔

۱۳۔ جن ممبران انصار اللہ کا کام سال کے دوران میں خصوصیت سے نمایاں ہو انھیں جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح کے ہاتھ سے مناسب انعام دلوایا جائے تاکہ کام کرنے والوں کی حوصلہ افزائی ہو۔

۱۴۔ قائد تبلیغ اور جملہ مہتممان تبلیغ کا فرض ہوگا کہ اپنے اپنے حلقہ میں تبلیغ کا بہترین انتظام کریں اور اس بات کی کوشش کریں کہ ہر انصار اللہ کے ذریعہ جماعت میں سال بھر میں کم از کم ایک مخلص احمدی پیدا ہو اور تبلیغ زیادہ تر انفرادی صورت میں کی جائے اور نامناسب بحث مباحثہ کے رنگ سے احتراز کیا جائے، اسی طرح قائد و مہتممان تعلیم و تربیت کا یہ کام ہوگا کہ وہ جماعت میں اسلام اور احمدیت کی تعلیم کو زیادہ سے زیادہ وسیع طور پر اور تفصیلی صورت میں جاری کریں اور لوگوں کے اخلاق وعادات کی نگرانی رکھیں۔ مقامی درسوں اور بڑی عمر کے ناخواندہ لوگوں کی تعلیم کا انتظام بھی مہتمم صاحبان کے سپرد ہوگا، قائد و مہتمم صاحب مال کا کام انصار اللہ کے لیے مختلف قسم کے چندہ جات کی وصولی کا انتظام کرنا اور حساب و کتاب رکھنا ہوگا، دیگر جملہ قسم کا کام جو کسی دوسرے قائد کے حلقہ۔ کار میں نہیں آتا وہ قائد اور مہتمم صاحبان عمومی کے حلقہ میں سمجھا جائے گا، صدر کی ہدایت اور نگرانی کے ماتحت قائد عمومی کے یہ کام بھی ہوں گے۔

پس جب نقطہ آتشی نصرۃ الخارج کا جو منزل میں تھا حرکت کر کے تیرہوین خانے مین پہونچا او سمین گرمی اور خشکی زیادہ ہوئی اور اگر تیرہوین خانے سے نقطہ آتش کا دسوین خانے مین پہونچا تو گرمی اور زیادہ ہوئی مگر خشکی کم ہوئی اسواسطے کہ دسوان خانہ بادی ہی اسکی تاثیر گرم تر ہے تری کے سبب سے خشکی کم ہوئی اگر نوین خانے مین پہونچا تو گرمی اور خشکی زیادہ ہوئی اگر خانۂ اول مین پہونچا تو گرمی اور خشکی اور زیادہ ہوئی اور دلیل ہے اوپر خشکی دماغ سائل کی اور فکرہای گوناگون کے اور اندیشہاے باطل کے اگر خانۂ دوم مین پہونچا تو دلیل ہے اوپر خرچ ہونے مال کی اگر سعد خارج شکل اس خانے مین موجود ہے تو خرچ ہونا مال کا ساتھ اختیار اور خوشی کے اگر نحس خارج ہے تو خرچ ہونا مال کا بغیر اختیار کا ہون ناپسندیدہ مین جبراً و قہراً اور دلیل ہے کہ سائل واسطے حصول مال کے فکرہاے گوناگون مین مبتلا رہتا ہے اپنے دل مین مشورہ کرتا ہی پھر باطل کرتا ہے اگر دسوین خانے سے تیسرے خانے مین پہونچا تو نہایت ضعیف ہوگیا اسواسطے کہ تیسرا خانہ آبی ہے اپنے مخالف اور ضد کے خانہ مین پہونچا ضعیف ہوا دلیل ہی اوپر ضعف حال برادران اور خواہران اور شرکت بی منافع اور نقل حرکت اور سفر قریب بے فائدہ کے اور اگر خانۂ دہم سے خانۂ چہارم مین پہونچا یبوست یعنی خشکی زیادہ ہوئی اور گرمی کم ہوئی اس واسطے کہ یہ خانہ خاکی ہے مزاج خاک کا سرد خشک ہی اور نقطہ آتش کا گرم خشک سردی اس خانے کی سے گرمی آتش کی کم ہوئی مگر خشکی زیادہ ہوئی دلیل ہے اوپر کم ہونے زراعت کے اور میوے کے اور اوسط حال املاک پدر کا اور جو امور اس خانے سی متعلق ہین اور پھر ملاحظہ کرے کہ نقطے کو حرکت عرض مین ہے یا نہین مثلاً نقطہ دوسرے خانے مین پہونچا وہین منتہی ہو یا وہان سے حرکت کر کے اول خانے مین پہونچا یا تیسرے خانے مین یا چوتھے خانے یا پانچوین خانے مین غرضکہ آٹھ خانے مین نقطہ حرکت عرضی کرتا ہے امہات سے بنات مین چلا جاتا ہے اور بنات سے امہات مین

د۔ ایسی ماتحت انجمن ہائے انصار اللہ کا قیام جو سارے قائدوں کے حلقہ کار سے یکساں تعلق رکھتی ہوں۔

ب۔ قاعدہ نمبر ۹ کے ماتحت انصار اللہ کے ماہوار اور سالانہ جلسوں کا انتظام۔

ج۔ مرکزی دفتر کا چارج۔ نوٹ۔ مگر ہر وہ کام جو دوسرے قائدوں کے حلقہ کار سے تعلق رکھتا ہو وہ ان قائدوں کے مشورہ سے سرانجام دیا جائے گا اور بصورت اختلاف صدر کا فیصلہ سب کے لیے واجب القبول ہوگا

۱۵۔ مرکزی مجلس انصار اللہ اور اس کے عہدہ داروں اور اسی طرح خدام الاحمدیہ کی مرکزی مجلس اور مقامی مجالس اور عہدہ داروں کے ساتھ پورا پورا تعاون کا طریق اختیار کریں اور ان کے کام سے آگاہ رہنے اور اپنے کام سے ان کو آگاہ رکھنے کی حتی الوسع کوشش کریں۔

۱۶۔ مرکزی اور مقامی نظام ہر دو میں ہر بالا افسر کو ہر ماتحت افسر کا کام پڑتال کرنے اور ہدایات جاری کرنے کا اختیار ہوگا۔

نوٹ۔ موجودہ دستور اور طریق کار لوگوں کے ذہن نشین کرانے اور ان میں کام کی رَو اور زندگی پیدا کرنے کے لیے صدر صاحب ایک ہفتہ کے اندر اندر مسجدِ اقصیٰ میں قادیان کا ایک مجموعی جلسہ منعقد کر کے انصار اللہ کے اغراض و مقاصد اور کام کے متعلق مناسب دوستوں سے تقاریر کروائیں اور بیرونی احباب کی اطلاع کے لیے اخباری اعلانات کا انتظام کیا جائے اور آئندہ کے لیے کوشش کی جائے کہ کام محض رسمی رنگ میں نہ ہو بلکہ حقیقی ہو اور اپنے اندر زندگی کے پورے پورے آثار رکھے۔

مندرجہ بالا دستور اساسی کی نقل حضرت امیر المومنین کی خدمت میں بغرض ملاحظہ اور منظوری صدر مجلس کے دستخطوں کے ساتھ ارسال کی گئی۔ حضرت امیر المومنین نے اس پر تحریر فرمایا:۔

"منظور ہے عمل کیا جائے۔"[۱]

دستخط

حضرت امیر المومنین

۲۳/۱۱/۴۳

---

[۱] الفضل ۲۰ر فتح ر دسمبر ۱۳۲۲ ہش/۱۹۴۳ء

آجاتا ہے اگر اپنے مرکز پر منتہی ہو یعنی نقطۂ آتشی خانۂ آتش مین اور بادی خانۂ بادمین
اور آبی خانۂ آب مین اور نقطۂ خاکی خانۂ خاک مین باقوت ہی اور جس شکل مین نقطہ
منتہی ہو اُس شکل کو اور جو شکل از روے کسی دائرے کے صاحب اُس خانے کے ہی
آپس مین ضرب دے نتیجہ اگر سعد ہے تو حکم سعادت کا لگاوے اگر نحس ہی تو حکم نحوست اور
اگر سوال انفصال کا ہے مثلاً سفر کرنا یا کسی امر کا ترک کرنا یا رہائی قید ہی کی تو نتیجہ سعد
خارج سے مراد حاصل ہو ساتھ آسانی کے اور نحس خارج سے مراد حاصل ہوئے ساتھ دشواری
کے اور سعد داخل سی مراد حاصل نہو ساتھ اختیار کے اور نحس داخل سی بغیر اختیار کے اور اگر
سوال اتصال کا ہے مثلاً نکاح کرنا دوست سے ملاقات کرنا طلب مال اور معاش اور حصول مراد
دوستون اور حاکمون سے تو اگر نتیجہ سعد داخل ہے تو مراد حاصل ہو ساتھ آسانی کے اور
نحس داخل مین ساتھہ دشواری کی سعد خارج سائل ترک کرے برضا اور اختیار اپنے کے
اور نحس خارج بغیر اختیار اور جبراً قہراً ترک ہوئی اور نتیجہ منقلب مین کچھ مدعا حاصل ہو اور کچھ
نہو سعد بآسانی اور نحس بدشواری اور نتیجہ ثابت مین مراد بتوقف دراز حاصل ہو سعد مین
راحت کی ساتھ اور نحس مین مشقت کے ساتھ اور نقطۂ اول سے ضمیر بیان کرتے ہین اور نقطہ
ثانی سے حکم لگاتے ہین اور بعضون کے نزدیک یہ ہی کہ نقطۂ اول جس شکل پر منتہی ہو اوس
شکل کو صاحب خانہ جو شکل دائرۂ ابجد مین ہو ضرب دیکے نتیجہ حاصل کرے اور نقطۂ
ثانی جس شکل پہ ہو اوسکو بھی صاحب خانہ سے ضرب دیکر نتیجہ حاصل کرے پھر ان دونون
شکلون کی ضرب سے ایک شکل حاصل کر کے حکم لگاوے ہی نزدیک فقیر کے یہ امر صحت سے بعید ہے
والعلم عند اللہ اور صاحب شجرہ کے نزدیک جو نقطہ قوی از روے طبع خانہ اور شکل
کے ہو اوسکا اعتبار حکم اور ضمیر دونون کے واسطے ہی خواہ اول خواہ ثانی اور جو یہ چار
شکلین میزان مین آوین اول نصرۃ الخارج ؎ کہ آتش اوسکی حاکم ہی خانۂ اول مین
دوسری قبض الخارج ؎ آتش اوسکی حاکم ہے خانۂ پنجم مین سوم عقلہ ؎ آتش اوسکی

مجلس انصاراللہ کا پہلا بجٹ

مجلس انصار اللہ کا پہلا بجٹ آمد و خرچ از یکم مئی ۱۹۴۴ء تا آخر اپریل ۱۹۴۵ء مورخہ ۷؍دسمبر ۱۹۴۴ء پیش ہو کر منظور کیا گیا۔ بجٹ کی مدات اور تفاصیل درج ذیل ہیں۔

ا۔ بجٹ آمد

مد	رقم
۱۔ آمد چندہ جات مقامی و بیرونی انصاراللہ	۱۲۰۰—۰—۰
۲۔ عطیات از ذی ثروت احباب	۶۰۰—۰—۰
کل آمد	۱۸۰۰—۰—۰

ب۔ بجٹ اخراجات

۱۔ اخراجات عملہ

مد	رقم
محرر	۳۶۰—۰—۰
پچپڑاسی (مددگار کارکن)	۱۴۴—۰—۰
جنگی الاؤنس	۲۱۶—۰—۰
میزان	۷۲۰—۰—۰

۲۔ سائر

مد	رقم
ڈاک	۱۵۰—۰—۰
سٹیشنری	۶۰—۰—۰
کرایہ مکان	۳۰—۰—۰ (تجویزہ ۶۰؍ تھا)
رسمی اخراجات	۳۰—۰—۰
متفرق	۱۰—۰—۰
میزان	۲۸۰—۰—۰

ہوئی خانۂ نہم مین چہارم طریق ؛ آتش اسکی حاکم ہی خانہ سیزدہم مین اور چار شکلین بادی ہین کہ میزان مین آوین اول نصرة الخارج ہے ؛ کہ باد اوسکی حاکم ہے خانۂ دوم مین اور دوم اجتماع ؛ کہ باد اوسکی حاکم ہے خانۂ ششم مین سوم قبض الداخل ؛ کہ باد اوسکی حاکم ہے خانۂ دہم مین چہارم طریق ؛ کہ باد اوسکی حاکم ہے خانۂ چہاردہم مین اور چار شکلین آبی ہین کہ میزان مین آوین اول قبض الخارج ؛ کہ آب اوسکا حاکم ہے خانۂ سوم مین دوم اجتماع ؛ کہ آب اوسکا حاکم ہے خانۂ ہفتم مین سوم نصرة الداخل ؛ کہ آب اوسکا حاکم ہے خانۂ یازدہم مین چہارم طریق ؛ کہ آب اوسکا حاکم ہے خانۂ پانزدہم مین اور چار شکلین خاکی کہ میزان مین آوین اول عقلہ ؛ خاک اوسکی حاکم ہی خانۂ چہارم مین دوم قبض الداخل ؛ خاک اوسکی حاکم ہی خانۂ ہشتم مین سوم نصرة الداخل ؛ خاک اوسکی حاکم ہے خانۂ دوازدہم مین چہارم طریق ؛ خاک اوسکی حاکم ہے خانۂ شانزدہم مین جاننا چاہیے کہ محرک حرکات عقل کل ہے یعنے شکل میزان اور حرکت اوسکی ارادی اور طبعی ہے اور باقی شکلون کی حرکت غیر طبعی اور قصری ہے اور تمام شکلونکو حرکت میزان سے حاصل ہوتی ہے میزان مصر عقل کا ہے اور اصل شجرہ کا جو کوئی اسکی طبیعت اور حرکات سے آگاہ ہوئے احکام سے عاجز ہوئے اور حرکت میزان کی طبعی اسواسطے ہے کہ یہ شکل میزان الرمل اور قاضی الرمل یعنے حاکم الرمل ہو حکم کرنا حرکت کرنا واسطے احکام کے اسکا کام ہے مثلاً اسکا نقطۂ آتشی حرکت کرکے تیرہوین خانہ مین پہونچا اب تیرہوین خانہ کی شکل کے نقطۂ آتشی ہو چار ناچار حرکت ہوئی یہ حرکت غیر طبعی اور قصری ہوئی اسی طرح اور شکلون کی حرکت کو آخر تک تصور کرنا چاہیے اور شکل منتہی سے ضمیر اور حکم اور خبی اور دفین اور اسم نکالنا آگے ہم بیان ساتھ تفصیل کے کرینگے مثلاً نصرة الخارج ؛ شتے ہوئی خانۂ سوم مین وہان طریق ؛ موجود تھی صاحب سکن قبض الخارج سے ضرب دیا قبض الداخل ؛ حاصل ہوئی دلیل ہے سفر سے کوئی عزیز

سامان فرنیچر ——— ۶۰-۰-۰

ج۔ اخراجات غیر معمولی

طبع فارم و رپورٹیں ——— ۰-۰-۵۸ (کاغذ ۰-۳۹، کتابت ۰-۶، چھپوائی ۰-۱۳)

طبع لیٹر فارم ——— ۰-۱۷ (کاغذ ۰-۱۳، کتابت ۸-۰، چھپوائی ۸-۳)

طبع کاپیاں حاضری نماز برائے قادیان } ۸-۱۳ (کاغذ ۸-۶، کتابت ۰-۳، چھپوائی ۰-۴)

طبع قواعد وضوابط انصار اللہ ۰-۲۰ (کاغذ ۰-۱۳، کتابت ۰-۳، چھپوائی ۰-۴)

ہر چہار قائد صاحبان کے دستخطوں کی مہر } ۰-۰-۱۰

اخراجات جلسہ سالانہ ——— ۰-۰-۱۰۰

متفرق غیر معمولی ——— ۰-۰-۲۴۰ (طباعت ٹریکٹ ولائحہ عمل، سفر خرچ، دیگر غیر معمولی اخراجات)

میزان ——— ۰-۰-۴۷۵

میزان کل اخراجات = ۰-۰-۱۵۳۵

انصار اللہ کے ابتدائی سالانہ اجتماعات

پہلا اجتماع حضرت امیر المومنین نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۲ر اکتوبر ۱۹۴۴ء میں علاوہ اور باتوں کے اس طرف بھی توجہ دلائی تھی کہ انصار میں اجتماعی روح پیدا کرنے کے لیے خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرح انصار اللہ مرکزیہ کو بھی ایک سالانہ اجتماع منعقد کرنا چاہیئے۔ اس ہدایت کی تعمیل میں مرکزی مجلس عاملہ نے اپنے اجلاس منعقدہ ۱۲ ہ ہ میں یہ فیصلہ کیا کہ پہلا اجتماع[1] مورخہ ۲۵ر فتح ر دسمبر ۱۳۲۳ ہش / ۱۹۴۴ء بوقت ۲ بجے مسجد اقصیٰ میں منعقد ہو (بعد نماز ظہر و عصر) اور حضرت امیر المومنین سے بھی اس میں شرکت کی درخواست کی جائے، چنانچہ اس فیصلہ کے بموجب مجوزہ تاریخ پر مسجد اقصیٰ

---

[1] ریکارڈ مجلس انصار اللہ مرکزیہ

آوے ساتھ خیریت اور بال کی اور خوشی اور خرمی اور سعادت احوال برادران اور خواہران
اور معاملہ شرکت بافائدہ اسیطرح اور شکلون اور خانون کے احکام تصور کرنا چاہیے
فصل ۵ شناخت طبائع اشکال شانزدہ گانہ شکل رباعی اور خماسی اور سداسی
اور سباعی اور ثمانی ہوتی ہی رباعی جیساکہ طریق ∴ اس مین فقط چار فرد ہین خماسی جیساکہ
عتبۃ الداخل اور عتبۃ الخارج فرح نقی ہین یعنی پانچ فرد انکی ذات مین موجود ہین تین فرد ظاہر ہین اور
ایک زوج مین دو فرد موجود ہین ∴ ∴ ∴ اشکال سداسی یعنے جن کی ذات مین چھ
فرد موجود ہین جس طرح قبض الداخل ∴ اور قبض الخارج ∴ اور نصرۃ الداخل ∴ اور
نصرۃ الخارج ∴ اور عقلہ ∴ اور اجتماع ∴ اشکال سباعی جن شکلون کی ذات مین سات
فرد ظاہر خواہ باطن مین موجود ہون ظاہر سے مراد ظاہر فرد ہی اور باطن سے مراد زوج ہی
ہر زوج دو فرد دون سے مرکب ہوتا ہی جیساکہ لحیان ∴ انکیس ∴ بیاض ∴ حمرہ ∴
ثمانی جیساکہ جماعت ∴ اوسکی ذات مین آٹھ فرد موجود ہین اشکال سداسی کو معتدل کہتے
ہین سباعی اور ثمانی کو افراط کہتے ہین یعنی زیادتی اعتدال ہین اور خماسی اور رباعی مین تفریط ہے
یعنی کمی از روی اعتدال کے اور اشکال سباعی اور خماسی ناقص ہین طالب اشکال سداسی اور
ثمانی اور اشکال خاکی صاحب قوت ماسکہ ہین اور اشکال آبی صاحب قوت دافعہ ہین اور اشکال بادی صاحب
قوت جاذبہ ہین اور اشکال آتشی صاحب قوت ہاضمہ ہین اشکال آتشی صاحب قوت نفسانی ہی
اشکال بادی صاحب قوت حیوانی اشکال آبی صاحب قوت طبعی اشکال آتشی اور بادی صاحب
قوت فاعلہ اور اشکال آبی اور خاکی صاحب قوت منفعلہ ہین اشکال آتشی صاحب قوت خلط صفراوی
ہین اشکال بادی صاحب قوت خلط دموی ہین اور اشکال آبی صاحب قوت خلط بلغمی ہین اشکال
خاکی صاحب خلط سوداوی ہین **فصل ۶** حل عقد نقاط اشکال کا ہر ایک خانہ مین جو نقطہ آتشی خانۂ
آتشی مین جاویگا بستہ یعنی عقد ہو جاویگا اور خانۂ بادی مین نقطۂ آتشی کشادہ یعنی حل ہو جاویگا
اسی طرح نقطۂ آبی خانۂ آب مین اور نقطۂ خاکی خانۂ خاک مین عقد ہوگا اور برعکس

میں بعد نماز ظہر وعصر ۴ بجے اجلاس منعقد ہوا، اس موقعہ پر حضرت امیرالمومنین نے جو افتتاحی خطاب فرمایا درج ذیل ہے :-

خطاب حضرت امیرالمومنین بموقعہ سالانہ اجتماع انصاراللہ[۱]

"میں صرف مجلس انصاراللہ کی خواہش کے مطابق اس جلسہ کے افتتاح کے لیے آیا ہوں اور صرف چند کلمات کہہ کر دعا سے اس جلسہ کا افتتاح کرکے واپس چلا جاؤں گا، انصاراللہ کی مجلس کے قیام کو کئی سال گذر چکے ہیں، لیکن میں دیکھتا ہوں کہ اب تک اس مجلس میں زندگی کے آثار پیدا نہیں ہوئے۔ زندگی کے آثار پیدا کرنے کے لیے یہ ضروری ہوتا ہے کہ اول تنظیم کامل ہو جائے، دوسرے متواتر حرکت عمل پیدا ہو جائے اور تیسرے اس کے کوئی اچھے نتائج نکلنے شروع ہو جائیں۔ میں ان تینوں باتوں میں مجلس انصاراللہ کو ابھی بہت پیچھے پاتا ہوں، انصاراللہ کی تنظیم ابھی ساری جماعتوں میں نہیں ہوئی۔ حرکت عمل ان میں ابھی پیدا ہوتی نظر نہیں آتی۔ نتیجہ تو عرصہ کے بعد نظر آنے والی چیز ہے مگر کسی اعلیٰ درجہ کے نتیجہ کی امید تو ہوتی ہے اور کم از کم اس نتیجہ کے آثار کا ظہور تو شروع ہو جاتا ہے مگر یہاں وہ امید اور آثار بھی نظر نہیں آتے غالباً مجلس انصاراللہ کا یہ پہلا سالانہ اجتماع ہے میں امید کرتا ہوں کہ اس اجتماع میں وہ ان کاموں کی بنیاد قائم کرنے کی کوشش کریں گے اور قادیان کی مجلس انصاراللہ بھی اور بیرونی مجالس بھی اپنی اس ذمہ داری کو محسوس کرینگی کہ بغیر کامل ہوشیاری اور کامل بیداری کے کبھی قومی زندگی حاصل نہیں ہو سکتی اور ہمسایہ کی اصلاح میں ہی انسان کی اپنی اصلاح بھی ہوتی ہے خدا تعالیٰ نے انسان کو ایسا بنایا ہے کہ اس کے ہمسایہ کا اثر اس پر پڑتا ہے۔ نہ صرف انسان بلکہ دنیا کی ہر ایک چیز اپنے پاس کی چیز سے متاثر ہوتی ہے اور ہم دیکھتے ہیں کہ پاس پاس کی چیزیں ایک دوسرے کے اثر کو قبول کرتی ہیں، بلکہ سائنس کی موجودہ تحقیق سے تو یہاں تک پتا چلتا ہے کہ جانوروں اور پرندوں وغیرہ کے رنگ ان پاس پاس کی چیزوں کی وجہ سے ہوتے ہیں جہاں وہ رہتے ہیں، مچھلیاں پانی میں رہتی ہیں اس لیے انکا رنگ پانی کی وجہ سے اور سورج کی شعاعوں کی وجہ سے جو پانی پر پڑتی ہیں سفید اور چمکیلا ہو گیا

[۱] الفضل ۶ ظہور ۱۳۲۴ ہش / ۶ اگست ۱۹۴۵ء

اور مختلف مین حل ہوگا **فصل** ۷ حل اور عقد شکلون کا جو واسطے نکالنے اسم وغیرہ احکام کے
بکار آمد ہی جو شکل پندرھوین خانہ زائچہ مین آوے اوسے متن میزان کہین اور دائرہ تسکین ابجد
بموجب طریق صاحب جنانہ پندرھوین کے ہی ضرب کیا تو جس شکل نتیجہ مین حاصل ہوئی اوسکو
شرح میزان کی کہتے ہین اور عنصر آب شرح کا اگر بستہ ہی تو کشادہ کرین اور اگر کشادہ ہی تو بستہ
کرین یعنی حل کو عقد اور عقد کو حل کرین بجاے فرد مراتب آب مین زوج بناوین اور بجاے
زوج فرد بناوین یہ شکل تیسری پیدا ہوئی اسکو تفسیر میزان کہتے ہین اب جو شکل اول
متن میزان تھی اوسکے عنصر آب بطور مسطورہ بالا اگر عقد ہے تو حل کرین اگر حل ہو تو عقد
کرین شکل چوتھی جو حاصل ہوئی اسے تاویل میزان کہتے ہین جو حروف ان چار شکلون سے
ثبوت ہون اوسکی ترکیب سے اسم حاصل ہوتا ہے طریق دوسرا حل عقد کا مقام بیان خبی
مین مع مثل اخراج نام لکھا جاویگا اور یہ حل اور عقد مذکورہ ہر ایک مقام پہ جہان نقطہ میزان
کا منتہی ہوتا ہی کیا جاتا ہے اور وہان سے چار شکلین یعنی متن اور شرح اور تفسیر اور تاویل
حاصل کرکے بطور مناسب حکم لگایا جاتا ہی اور اسے بسط اشکال بھی کہتے ہین اور حرکت
افراد کو حرکت طول کہتے ہین اور حرکت ازواج کو حرکت عرض بعضے مقام پر اس حرکت عرضی
کی بھی رعایت کی جاتی ہی بطور مذکور مقام بیان نقاط مین اور دونون حرکتین تمام مرکزون
مین معتبر ہین اور احکام مین یہ قاعدہ معتبر ہی کہ جہان نقطہ میزان کا منتہی ہو اوس شکل کو
صاحب جنانہ سے ضرب دے اگر ان تینون شکلون سے کوئی شکل حاصل ہو قبض الداخل
عتبۃ الداخل اجتماع دلیل ہی اوپر حصول مطلوب کے بوجہ اعلا اور سعادت کبری کے اور
ان تینون شکلونکو قابلان سعادت کہتے ہین لیکن یہ تفاوت مراتب سہ گانہ قبض الداخل کو
قابل اکبر کہین عتبۃ الداخل کو قابل اوسط کہین اجتماع کو قابل اصغر کہین اور اسیطرح
قیاس سے منسوبات انسان تصور کرنا چاہیے ساتھ اشکال قابلان اکبر کے انسان عالی قدر منسوب
ہین اور ساتھ اشکال اوسط کی اوسط درجہ کے اور ساتھ اشکال اصغر کے کمتر درجہ کی **فصل** ۸ مثال دوسری

مینڈک کناروں پر رہتے ہیں اس لیے ان کا رنگ کناروں کی سبز سبز گھاس کی وجہ سے سبزی مائل ہوگیا۔ ریتلے علاقہ میں رہنے والے جانور مٹیالے رنگ کے ہوتے ہیں۔ سبز سبز درختوں پر بسیرا رکھنے والے طوطے سبز رنگ کے ہوگئے، جنگلوں اور سوکھی ہوئی جھاڑیوں میں رہنے والے تیتروں وغیرہ کا رنگ سوکھی ہوئی جھاڑیوں کی طرح ہوگیا، غرض پاس پاس کی چیزوں کی وجہ سے اور ان کے اثرات قبول کرنے کی وجہ سے پرندوں کے رنگ بھی اُسی قسم کے ہوجاتے ہیں، پس اگر جانوروں اور پرندوں کے رنگ پاس پاس کی چیزوں کی وجہ سے بدل جاتے ہیں تو انسان کے رنگ جن میں دماغی قابلیت بھی ہوتی ہے پاس کے لوگوں کو کیوں نہیں بدل سکتے، خدا تعالیٰ نے اسی لیے قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ کونوا مع الصادقین یعنی اگر تم اپنے اندر تقویٰ کا رنگ پیدا کرنا چاہتے ہو تو اس کا گُر یہی ہے کہ صادقوں کی مجلس اختیار کرو تاکہ تمہارے اندر بھی تقویٰ کا وہی رنگ تمہارے نیک ہمسایہ کے اثر کے ماتحت پیدا ہوجائے جو اس میں پایا جاتا ہے۔

پس جماعت کی تنظیم اور جماعت کے اندر دینی رُوح کے قیام اور اس روح کو زندہ رکھنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ ہر شخص اپنے ہمسایہ کی اصلاح کی کوشش کرے کیونکہ ہمسایہ کی اصلاح میں اس کی اپنی اصلاح ہے۔ ہر شخص جو اپنے آپ کو اس سے مستغنی سمجھتا ہے وہ اپنی رُوحانی ترقی کے راستہ میں خود روک بنتا ہے۔ بڑے سے بڑا انسان بھی مزید روحانی ترقی کا محتاج ہوتا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخر دم تک اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم کی دُعا کرتے رہے۔ پس اگر خدا کا وہ نبی جو پہلوں اور پچھلوں کا سردار ہے جس کی روحانیت کے معیار کے مطابق نہ کوئی پیدا ہوا ہے اور نہ ہوگا اور جس نے خدا تعالیٰ کا ایسا قرب حاصل کیا کہ اس کی مثال نہیں ملتی اور نہ مل سکتی ہے اگر وہ بھی مدارج پر مدارج حاصل کرنے کے بعد پھر مزید روحانی ترقی کا محتاج ہے اور روزانہ خدا تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہوکر اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم کہتا ہے اکیلا نہیں بلکہ ساتھیوں کو ساتھ لے کر کہتا ہے تو آج کون ایسا انسان ہو سکتا ہے جو خدا تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہوکر اھدنا الصراط المستقیم کہنے سے اور جماعت میں کھڑے ہوکر کہنے سے اپنے آپ کو مستغنی قرار دے۔ اگر کوئی شخص

واسطے استخراج اسم وغیرہ کے شلاً نصرۃ الداخل [شکل] میزان مین عدد آب اور خاک کے دونون نقطون کے دائرہ ابدح کی روسے بارہ ہوتے ہین نقطہ آب کا مقابل دال ہے جار عدد دال کے ہوئے اور نقطہ خاک کا مقابل ح کے ہے آٹھ عدد ح کے ہوئے کل بارہ ہوئے اس مین سے دو عدد علیحدہ کر کے باقی کو خانہاے زائچہ پر تقسیم کیا دسوین خانے پر منتہی ہوا صاحب خانہ قبض الداخل [شکل] کو پایا اسکو ساتھ نصرۃ الداخل شکل میزان کی ضرب [شکل] [شکل] باہم دی اجتماع [شکل] حاصل ہوئی نقطۂ باد اجتماع کا بستہ ہوا ساتھ عنصر خانۂ دہم کے ہم سابق مین بیان اس کا کر چکے ہین خانۂ دہم باد کا ہے نقطۂ بادی خانۂ باد مین بستہ ہوا بیاض [شکل] حاصل ہوئی اور باد نصرۃ الداخل کی بھی ساتھ عنصر بادی خانۂ دہم کے کشادہ یعنی نصرۃ الداخل مین مرتبۂ باد مین زوج تھا خانۂ باد کی با حکم فردیت کا رکھتی ہے جب زوج اور فرد آپس مین ملی فرد حاصل ہوا عتبۃ الداخل [شکل] حاصل ہوئی باین ترتیب کل تشکلین مع متن میزان ثابت ہوئین [شکل] متن [شکل] شرح [شکل] تفسیر [شکل] تاویل واسطے بیان احوال اور ضمیر سائل کے یہ چارون تشکلین معتبر ہین ایک نقطۂ باریک واسطے رفع شک طالبان اس علم کے خصوصًا واسطے عزیز از جان منشی عبد الواحد خان کے بیان کرتے ہین اول جو ہم نے بیان متن اور شرح اور تفسیر اور تاویل کا کیا تھا وہ قاعدہ مخصوص ہے واسطے اسم کے اور وہان میزان کو حرکت نہین دی تھی بلکہ شکل میزان کو ساتھ صاحب خانہ کے ضرب دیکر شرح حاصل کی تھی بعدہ شرح کے عنصر آب مین قاعدہ حل عقد کا جاری کر کے شکل مستحصلہ کو تفسیر بنایا تھا اور پھر متن کے عنصر آب کے حل یا عقد سے جو شکل حاصل ہوئی تھی وہ تاویل ہوئی اور اس قاعدے مین حرکت اعداد کی تھی اور تیسرا قاعدہ اوس مین نقطہ میزان کو حرکت ہے وہ نقطہ جس خانے مین منتہی ہوتا ہے وہ شکل موجودہ زائچہ کی متن ہے اور جب صاحب دائرۂ ابدح سے ضرب کیا نتیجہ اوسکا شرح ہوا اب باقی رہی حقیقت عقد حل کی پہلے قاعدہ مین عنصر آب کو اسواسطے حل اور عقد کیا کہ پندرہواں خانہ آبی ہے اور دوسرے قاعدے مین عنصر باد متن اور شرح مین حل اور عقد ہوا اس واسطے کہ وہ خانہ دسوان تھا اور خانہ دسوان

اپنے آپ کو اس سے مستغنی قرار دیتا ہے تو وہ اپنے لیے ایسا مقام تجویز کرتا ہے جو مقام خدا تعالیٰ نے کسی انسان کے لیے تجویز نہیں کیا۔ پس جو شخص اپنے لیے ایسا مقام تجویز کرتا ہے وہ ضرور ٹھوکر کھائیگا کیونکہ اس قسم کا استغنا عزت نہیں بلکہ ذلت ہے ایمان کی علامت نہیں بلکہ وہ شخص کفر کے دروازہ کی طرف بھاگا جا رہا ہے۔

پس تنظیم کے لیے ضروری ہے کہ اپنے متعلقات اور اپنے گرد و پیش کی اصلاح کی کوشش کی جائے اس سے انسان کی اپنی اصلاح ہوتی ہے۔ اس سے قوم میں زندگی پیدا ہوتی ہے اور کامیابی کا یہی واحد ذریعہ ہے۔

دعائیں بھی وہی قبول ہوتی ہیں جو خدا تعالیٰ کے قانون کے ماتحت کی جائیں، خدا تعالیٰ نے ہمارے دعا مانگنے کے لیے اھدنا الصراط المستقیم میں جمع کا صیغہ رکھ کر ہمیں بتا دیا ہے کہ اگر تم روحانی طور پر زندہ رہنا اور کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہو تو تمہارے لیے صرف اپنی اصلاح کر لینا ہی کافی نہیں بلکہ اپنے گرد و پیش کی اصلاح کرنا اور مجموعی طور پر اس کے لیے کوشش کرنا اور مل کر خدا سے دُعا مانگنا ضروری ہے چنانچہ اس غرض کے لیے میں نے مجلس انصار اللہ، لجنہ اماء اللہ، مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس اطفال قائم کی ہیں۔ پس میں امید کرتا ہوں کہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ اس اجتماع کے بعد اپنے کام کی اہمیّت کو اچھی طرح سمجھ کر پوری تندہی اور محنت کے ساتھ ہر جگہ مجالس انصار اللہ قائم کرنے کی کوشش کرے گی تاکہ ان کی اصلاحی کوششیں دریا کی طرح بڑھتی چلی جائیں اور دنیا کے کونے کونے کو سیراب کر دیں۔ اب میں دعا کے ذریعہ جلسہ کا افتتاح کرتا ہوں، خدا کرے مجلس انصار اللہ کا آج کا اجتماع اور آج کی کوششیں بیج کے طور پر ہوں جن سے آگے خدا تعالیٰ ہزاروں گنا اور بیج پیدا کرے اور پھر وہ بیج آگے دوسری فصلوں کے لیے بیج کا کام دیں یہاں تک کہ خدا تعالیٰ کی روحانی بادشاہت اسی طرح دنیا پر قائم ہو جائے جس طرح کہ اس کی مادّی بادشاہت دنیا پر قائم ہے۔ آمین۔" [1]

---

[1] الفضل ۶ ظہور ۱۳۲۴ھش / اگست ۱۹۴۵ء ص ۱ و ۲

بادی ہی اسیطرح تیسرے قاعدہ مین یعنی کسی احکام کے واسطے ہو جب نقطہ شکل میزان کا جس خانے مین منتہی ہو شکل موجودہ متن ہی جب صاحب خانہ سے ضرب دیا نتیجہ اوسکا شرح ہوا اب اس خانہ کے مزاج کو ملاحظہ کرنا چاہیے اگر آتشی ہی تو شرح کے آتش مین حل اور عقد کر کے تفسیر بناوینگے اور متن کی آتش مین حل عقد کر کے تاویل بناوین خانہ بادی مین عنصر باد آبی مین آب خاکی مین خاک کو حل عقد کرنا چاہیے

فصل ۹ بیان حل اور عقد حقیقی اور مجازی کا

مثلاً لحیان ⁝ کہ آتش اسکی کشادہ ہی اور باد اور آب اور خاک بستہ ہی جسوقت ساتھ فرح کے ⁝ پہونچی اور ضرب دیا آتش لحیان کی عقد مجازی ہوئی باد اوس کی حل مجازی ہوئی اب عقد حقیقی ہوا خاک حل مجازی قبض الداخل ⁝ حاصل ہوئی اسواسطے کہ آتش لحیان مین حقیقی کشادہ تھی اب فرح کی آتش کے ساتھ ضرب دینے سے بستہ ہوئی یہ بستہ ہونا اسکا مجازی ہوا اسی طرح حل ہونا باد لحیان کا کہ حقیقت مین بستہ تھی مجازی ہوا اور آب لحیان کا عقد حقیقی ہوا کہ حقیقت مین بستہ یعنی عقد تو تھا اب آب فرح مین پہر عقد ہوا یہ عقد حقیقی ہوا اور خاک لحیان کا حل مجازی ہوا اسی طرح فرح کا حل عقد تصور کرنا چاہیے اگر یہ لحاظ کرو کہ فرح لحیان پر منتہی ہوا یا یہ کہ فرح کو لحیان سے ضرب دیا علی ہذا القیاس اور شکلون کو خیال کرنا چاہیے

فائدہ اسکا احکام مین آتا ہی حل عقد حقیقی باقوت ہوتا ہی اور مجازی مین ضعف ہوتا ہی اور یہ حل عقد شکلون مین تھا اور حل عقد دائرہ مثلثہ ابدح مین اس طریق سے ہوتا ہے کہ جو شکل اول زائچہ مین ہو اوس شکل کو خانہ مطلوب سائل کی شکل سے ضرب دی اور ملاحظہ کری کہ کونسی شکل حاصل ہوئی اور حل اور عقد جو اوس مین ہوا حقیقی ہوا یا مجازی حل عقد حقیقی مین اوپر حصول مراد کے حکم کیا جاویگا بعد ملاحظہ رعایات مناسبہ کی یعنی سوال سائل کا جس ربع سے ہی آتشی یا بادی یا آبی یا خاکی سے مثلاً خانہ اول مین ⁝ اور خانہ مقصود سائل مین اجتماع ⁝ بھی ضرب کرنیسے انکیس ⁝ حاصل ہوئی آتش ⁝ اسکی عقد ہوئی عقد حقیقی اور باد اور آب مین عقد مجازی ہوا اور خاک مین حل حقیقی ہوا اس واسطے

بقیہ کارروائی اجتماع

حضرت امیرالمومنین اپنے افتتاحی خطاب کے بعد تشریف لے گئے تو اجلاس کی بقیہ کارروائی مولوی شیر علی صاحب صدر مجلس انصاراللہ کی صدارت میں جاری رہی اور مندرجہ ذیل اصحاب نے بتفصیل ذیل تقاریر فرمائیں:[1]

۱۔ آنریبل چوہدری سر محمد ظفراللہ خاں صاحب .... پابندیٔ نظام
۲۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب .... انصاراللہ کے فرائض
۳۔ خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب .... تعلیم و تربیت
۴۔ شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ و امیر جماعت لاہور... اطاعت
۵ شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی .... قربانی اور تقویٰ
۶۔ سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب.... تحریک برائے تعمیر دفتر مرکزیہ و نشرواشاعت

دوسرا سالانہ اجتماع

مجلس انصاراللہ مرکزیہ کا دوسرا سالانہ اجتماع زیر صدارت[2] حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ مؤرخہ ۲۵ ر فتح / دسمبر ۱۳۲۴ھش / ۱۹۴۵ء مسجد اقصیٰ میں منعقد ہوا، تلاوت و نظم کے بعد سب سے پہلے مولانا ابوالعطاء صاحب نائب قائد تبلیغ نے "تبلیغ کی اہمیت" پر تقریر کی۔ ان کے بعد آنریبل سر ظفراللہ خانصاحب نے انصاراللہ کے فرائض پر روشنی ڈالی۔ اجتماع کے تیسرے مقرر نواب اکبر یار جنگ بہادر آف حیدرآباد دکن نے "انصاراللہ اور توسیع علم" کے موضوع پر خطاب کیا اور انصار کو ناخواندہ افراد کی تعلیم کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی۔ پھر مولوی قمرالدین صاحب نے "انصاراللہ اور قیام اسلام و احمدیت" کے موضوع پر اور مولانا عبدالرحیم صاحب نیر مبلغ مغربی افریقہ نے "تبلیغ و تربیت" کے موضوع پر تقاریر کیں۔ اس اجتماع میں مولوی عبدالرحیم صاحب درد قائد عمومی نے مجلس انصاراللہ کی کارگذاری کی ایک عمومی رپورٹ پیش کی اور سید ولی اللہ شاہ صاحب قائد مال نے انصاراللہ کے بجٹ پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد خلیل احمد صاحب ناصر نے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کا "انصاراللہ کے نام ایک پیغام" کے عنوان سے ایک دلچسپ مقالہ پڑھ کر سنایا، آخر میں حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب صدر جلسہ نے نصائح فرمائیں اور دعا کے بعد یہ جلسہ برخاست ہوا۔

---

[1] الفضل ۲۶ ر فتح ۱۳۲۳ھش مطابق دسمبر ۱۹۴۴ء

[2] اس اجلاس میں صدر مجلس مولوی شیر علی صاحب بوجہ علالت طبع شریک نہ ہو سکے۔

تعداد مجالس بیرون

اس دور سے متعلق یہ امر قابل ذکر ہے کہ فتح / دسمبر ۱۳۲۴ ہش / ۱۹۴۵ء تک بیرونجات میں ۲۴۸ مجالس قائم ہوئیں جن میں سے ۱۲۵ شہری تھیں اور ۱۲۳ دیہاتی[۵۱]

تقسیم ملک کے وقت تک اس تعداد میں کسقدر اضافہ ہوا اس بارے میں مرکزی ریکارڈ اور الفضل دونوں سے کوئی راہنمائی نہیں ملتی، درحقیقت اُس زمانہ کے حالات ہی کچھ اس قسم کے تھے کہ ذیلی تنظیموں کے کام ثانوی حیثیت رکھتے تھے اس لیے ریکارڈ کی تکمیل اور تفصیل کا کما حقہٗ انصرام نہ ہو سکا۔

انصار اللہ کا ابتدائی عہد

نومبر ۱۹۴۴ء تک انصار اللہ کے اجلاس میں کوئی عہد نہیں دہرایا جاتا تھا۔ ۳۰ / نبوت / نومبر ۱۳۲۳ ہش / ۱۹۴۴ء کے ماہانہ اجلاس میں قائد عمومی مولوی عبدالرحیم صاحب دردؔ نے یہ تجویز پیش کی کہ انصار اللہ کے جلسوں میں عہد دہرانے کا طریق رائج کیا جائے اور اس غرض کے لیے وہ الفاظ مقرر کئے جائیں جو حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود نے جلسہ جوبلی کے موقعہ پر لوائے احمدیت لہراتے وقت بطور عہد مقرر فرمائے تھے۔ اس تجویز کو منظور کر لیا گیا اور اسی اجلاس میں پہلی مرتبہ یہ عہد دہرایا گیا۔ عہد کے الفاظ یہ تھے۔

"مَیں اقرار کرتا ہوں کہ جہانتک میری طاقت اور سمجھ ہے اسلام اور احمدیت کے قیام، اس کی مضبوطی اور اس کی اشاعت کے لیے آخر دم تک کوشش کرتا رہوں گا اور اللہ تعالیٰ کی مدد سے اس امر کے لیے ہر ممکن قربانی پیش کرونگا کہ احمدیت یعنی حقیقی اسلام دوسرے سب دینوں اور سلسلوں پر غالب رہے اور اس کا جھنڈا کبھی سرنگوں نہ ہو بلکہ دوسرے سب جھنڈوں سے اونچا اُڑتا رہے۔ اللّٰھم آمین۔ اللّٰھم آمین۔ اللّٰھم آمین۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

⁂

---

۵۱ الفضل ۱۰ / جنوری ۱۹۴۶ء

۵۲ ریکارڈ مجلس مرکزیہ

اس شکل مستحصلہ یعنی جماعت مین عقد حقیقی ہوا پس مراد سائل نہایت تامل اور عرصہ دور و دراز کے بعد حاصل ہوئی اگر اب عقد مجازی ہوتا عرصہ اوسط کا حکم لگایا جاتا اگر حل مجازی ہوتا عرصہ قریب کی دلیل تھی اگر حل حقیقی ہوتا روز اور ساعت مین حکم حصول مراد کا لگایا جاتا ایک نکتہ اور قابل بیان کے ہی اور واسطے تسکین سائل کے ہر اس شکل مستحصلہ یعنی کو زائچہ مین ملاحظہ کرے کہ موجود ہی یا نہین اگر موجود ہی تو کس خانے مین ہی اگر خانہ آبی مین ہی تو امتزاج مزاج خانہ سی عنصر آب جماعت کا حل مجازی ہو گیا جو زمانہ دراز واسطے حصول مراد کے تجویز ہوا تھا اُس مین کچھ تخفیف ہوئی اگر سوای خانہ آبی کے اور خانہ آتشی بادی خاکی وغیرہ مین ہے جس خانے مین بموجب مزاج اُس خانے کے عنصر جماعت کا حل مجازی ہو جاویگا مگر سائل کے فائدہ مقصور نہین اسکا مطلب حل عنصر آب سے حاصل ہوتا اسی طرح اور زائچہ کے درمیان مین بھی شکل مستحصلہ بطور مذکورہ بالا اگر زائچہ مین موجود ہو گی تو یہ اعتبار کیا جاوے گا واللہ اعلم و علمہ احکم **فصل ۱۱** بیان امر حقیقی اور غیر حقیقی یعنی مجازی مین مثلاً پنجم خانہ مطلوب سائل ہی اسمین قبض الخارج ہی اور خانہ اول مین عتبۃ الخارج ہی ان دونون شکلونکا نتیجہ حمرہ حاصل ہوئی یہ امر حقیقی ہی اور راستگو اس دلیل سے کہ خانہ اول اور پنجم دونون آتشی ہین اور یہ دونون شکلین بھی آتشی ہین اور صاحب خانہ پنجم مین دائرہ ابدح اور مثلثہ ابدح ہین اور انکا نتیجہ شکل بادی صاحب خانہ دوم ابدح کی ہی اور اس زائچہ مین بھی موجود ہی خانہ دوم مین پس یہ جو حکم کرے وہ حقیقی اور راست ہے مثال حکم مجازی مثلاً خانہ اول زائچہ مین عتبۃ الداخل تھی اور مقصود سائل کا خانہ ششم سے متعلق ہی اور خانہ ششم مین نصرۃ الخارج ہی نتیجہ ان دونون کا نقی الخد حاصل ہوا یہ امر ہی مجازی اسواسطے کہ جن دو شکلون سے یہ نتیجہ حاصل ہوا وہ خود صاحب خانہ نتھی اور نہ یہ نتیجہ صاحب خانہ کسی نوع سے ہوا حکم اسکا متعلقات خانہ ششم سے مجازی ہی **فصل ۱۲** بیان خبی مین خبی کے معنے یہ ہین کہ کوئی شخص کوئی شے پوشیدہ اپنی مٹھی مین رکھے یا ڈبہ وغیرہ مین

ابتدائی دور میں مجلس مرکزیہ کے بعض اہم فیصلہ جات

زعیم اعلیٰ کا عہدہ

قادیان کے مختلف محلہ جات میں جو مجالس قائم ہوئیں ان کی نگرانی کے لیے زعما مقرر کئے گئے۔ پھر اس امر کی ضرورت محسوس ہوئی کہ تمام مقامی زعما کے کام میں یکسانیت اور تعاون پیدا کرنے نیز ان کی عمومی نگرانی کے لیے ایک زعیم اعلیٰ مقرر کیا جانا مناسب ہوگا، اس قسم کی ضرورت بیرونجات کی بڑی جماعتوں میں بھی پیش آنا لازمی تھی، اس لیے فیصلہ کیا گیا کہ اگر کسی بڑی جماعت میں محلہ وار یا حلقہ وار کئی زعماء انصار اللہ موجود ہوں تو وہاں ایک زعیم اعلیٰ کا عہدہ بھی ہونا چاہیئے جس کا کام زعما کے کام کی نگرانی ہو۔[1]

آنریری انسپکٹر کا تقرر

قادیان میں اور بیرونجات میں بھی مجالس انصار اللہ کے جملہ شعبہ جات کی پڑتال کے لیے مرکزی مجلس نے فیصلہ کیا کہ ایک انسپکٹر مقرر کرنا چاہیئے چنانچہ شیخ نیاز محمد صاحب پنشنر کو امتحاناً چھ ماہ کے لیے آنریری انسپکٹر مقرر کیا گیا۔[2]

حسن کارکردگی کا سرٹیفکیٹ

مقامی اور بیرونی مجالس میں مسابقت کی رُوح پیدا کرنے کے لیے یہ مناسب سمجھا گیا کہ بہترین کام کرنے والی مجلس کی حوصلہ افزائی کی جائے چنانچہ فیصلہ کیا گیا کہ مقامی اور بیرونی زعماء مجالس میں سے بہترین کام کرنے والی کو حسن کارکردگی کا سرٹیفکیٹ صدر اور قائد متعلقہ کے دستخطوں سے ہر سال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت امیر المومنین کے ہاتھ سے دلایا جائے۔[3]

مرکزی مجلس کے اجلاس

مرکزی اجلاس مہینہ میں کم از کم ایک بار ضرور ہوا کرے، اگر کوئی قائد کسی مجبوری کی وجہ سے خود نہ آسکے تو استثنائی حالات میں نائب قائد اس کی جگہ بطور قائمقام شامل ہوتا اجلاس ممبران کی معذوری یا عدم موجودگی کی وجہ سے ملتوی نہ ہوتے رہیں۔

قائدین اور نائبین کے دورے

قائد صاحبان اور ان کے نائب باری باری ہر دو ماہ میں ایک دفعہ معائنہ اور تحریک کی غرض سے مختلف محلہ جات کا دورہ کیا کریں۔

[1,2,3] ریکارڈ مجلس مرکزیہ

یا کسی اور شی مین پوشیدہ رکھے اور رمال سے دریافت کرے کہ یہ کیا شی ہی اس کی کیفیت اور
ماہیت بیان کرو اول حتی المقدور انکار کرے کہ غیب دان عالم السر والخفیات حق سبحانہ تعالی
ہی اور حقیقت دریافت کرنا اس امر کا محال ہوگا اوستادون نے چند قاعدے مقرر کیے
ہین واسطے زینت کتاب کے بیان کیے جاتے ہین اول معلوم کرنا چاہیے کہ خبی سائل
کے ہاتھ مین ہی یا نہین ساتھ اس نیت کے زائچہ بناوے اگر اول اور دوم خانے مین
عتبۃ الخارج اور قبض الخارج ان دونون شکلون مین سے کوئی سی شکل موجود ہو خبی
اُس شخص کے ہاتھ مین نہین ہی اور قول بعضی استادون کا یہ ہی اگر قبض الداخل زائچہ
مین کسی خانے مین موجود ہو خبی نہین ہی اگر نقی الخد طالع مین ہو اول سائل نے خبی
ہاتھ مین لی پھر ڈالدی اگر ان تین شکلون مین سے یعنی نصرۃ الخارج اور لحیان اور
فرح طالع مین آوے اول سائل نے وقت سوال کے ہاتھ مین نہین لی تھی پیچھے
سے ہاتھ مین لی ہی اگر سوا ے اشکال مذکورہ کے اور شکلین زائچہ کی خانۂ اول مین یعنے
طالع مین موجود ہون خبی آب معلوم کرنا چاہیے کہ خبی داہنے ہاتھ مین ہی یا بائین مین
شکل تیسری اور تیرھوین شکل کو ضرب دیکر ایک شکل حاصل کری اور گیارھوین اور پندرھوین
شکل کو ضرب دیکر ایک شکل پیدا کرے اور اس شکل کو پہلی شکل مستحصلہ سے جو تیسری اور تیرہوین
کی ضرب سے حاصل ہوئی تھی ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اگر یہ شکل امہات مین اور
اُسکے نتائج مین موجود ہو یعنی اول دوم سوم چہارم نہم دہم سیزدہم مین تو خبی داہنے ہاتھ مین اگر
بنات اور اُسکے نتائج مین ہو یعنی پنجم ششم ہفتم ہشتم یازدہم دوازدہم چہاردہم مین تو خبی بائین ہاتھ مین
ہی اگر پندرھوین خانے مین ہو تو خبی دونون ہاتھ سے متعلق ہی اگر ان جملہ خانہاے مذکورہ
مین وہ شکل نہین ہی تو خبی نہین ہی اور معلوم کرنا چاہیے کہ اصل خبی کیا شے ہی اول
شکل کو پانچوین شکل مین ضرب دیکر ایک شکل حاصل کری اور پانچوین شکل کو نوین شکل
مین ضرب دیکر ایک شکل حاصل کری اب دونون شکلون مستحصلہ کو آپس مین ضرب دیکر ایک شکل

عہدہ داران کا انتخاب

زعما اور عہدہ داران مجالس انصار کا انتخاب سالانہ ہوا کرے۔

نائب قائدین

نائب قائدین روزانہ کم ازکم آدھ گھنٹہ اپنے اپنے شعبہ کے متعلق دفتر میں آکر کام کیا کریں اور قائد صاحبان بھی گاہ بگاہ دفتر میں تشریف لاکر تسلّی کرلیں کہ ان کے صیغہ کا کام ان کی ہدایت کے مطابق ہو رہا ہے۔

مرکزی امتحانوں کا اجرا

اپنے ممبروں کی علمی اور عملی ترقی کے لیے مرکزی نظام انصاراللہ کی طرف سے سال میں ایک دفعہ کتب سلسلہ کا امتحان مقرر کیا جائے جو حتی الوسع سب جگہوں پر منعقد ہو اور نتیجہ اخبار میں شائع کیا جائے اور اوّل، دوم، سوم نکلنے والوں کو مناسب انعام دیا جاوے امتحان کی شرکت کے لیے زیادہ سے زیادہ وسیع پیمانے پر تحریک کی جائے۔
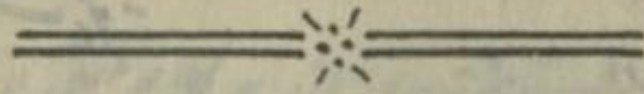
حاصل کرے اگر شکل آتشی حاصل ہوئی تو خبی شے معدنی ہے اگر بادی ہو تو خبی حیوانی اگر آبی ہو تو نباتی اگر خاکی ہو تو کانی ہے اگر خانۂ اول مین اِن چار شکلون سے یعنے لحیان و قبض الداخل اور عتبۃ الداخل اور نصرۃ الداخل ہو تو خبی شے قیمتی ہے اگر اول مین نصرۃ الخارج اور اجتماع اور بیاض ہو تو خبی کی قیمت متوسط ہے اگر اول مین جماعت انکیس نقی عقلہ ہو خبی کم قیمت ہووی اگر اول مین عتبۃ الخارج اور قبض الخارج اور حمرہ ہو خبی محض بے قیمت ہی اگر یہ دو شکلین یعنی فرح اور طریق اول مین ہو خبی شے خام اور ناتمام ہے وقت پختہ یا کامل ہونے کے اوسکے لائق قیمت ہو بعدہ شکل اول سے نرمی اور سختی خبی کی دریافت کری یعنے اگر شکل اول سعد ہے تو نرم ہے اگر نحس ہی تو خبی سخت ہی اگر ممتزج شکل ہی تو خبی سختی اور نرمی مین درمیانہ ہے اور شکل دوم سے رنگ اور بو خبی کی بیان کرے اور شکل سوم سے شکل خبی یعنے مثلث یا گول یا لانبی یا چوکور ہے اور شکل چہارم سے اصل پیدایش خبی کی بطریق مذکورۂ بالا اگر شکل موجودہ آتشی ہی تو خبی معدنی ہی اگر بادی ہی تو حیوانی اگر آبی ہے تو نباتی اگر خاکی ہی تو کانی مگر وہ قاعدۂ سابقہ اور بقا اور یہ حکم فقط شکل موجودہ خانۂ چہارم سے لگایا جاتا ہے اور شکل پنجم سے استعمال خبی کا اور شکل ششم سے خبی نے پرورش کس چیز سے پائی ہی اور شکل ہفتم سے ضد خبی کی یعنے کونسی چیز فاسد اور فنا کرنیوالی خبی کی ہی اور شکل ہشتم سے اصل خبی کی ساتھ شرکت خانۂ چہارم کے یعنے وہ بھی خانۂ خاکی ہی اور یہ بھی خانۂ خاکی اگر چہارم اور ہشتم دونون شکلین موافق یعنے دونون آتشی یا بادی یا آبی یا خاکی ہین تو حکم ایک ہے اگر مختلف ہین تو چہارم اور ہشتم کو ضرب دے کر نتیجہ سے حکم لگا دے اور شکل نہم سے نقش و نگار خبی کا اور شکل دہم سے طعم خبی کا اور شکل یازدہم سے تمامی اور ناتمامی خبی کی اور دوازدہم سے چنانچہ زائچہ واسطے خبی کی کھینچا یہ صورت ظاہر ہوئی جو صفحہ (٦٥) مین مندرج ہے ملاحظہ ہو۔

پانچواں باب

تنظیم انصار اللہ کے اغراض و مقاصد

حضرت امیر المومنین نے جہاں چالیس سال سے اوپر عمر رکھنے والوں کی الگ تنظیم قائم کرنے کا ارشاد فرمایا وہاں ان کے لیے لائحہ عمل بھی خود تجویز فرما دیا تاکہ صحیح خطوط پر اور بلا توقف کام شروع کیا جا سکے جو مقاصد اس تنظیم کے قیام سے حضور کے پیش نظر تھے ان کا ذکر بڑی تفصیل سے حضور نے اپنے بعض خطبات اور تقاریر میں فرمایا ہے اس لیے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ان کے ضروری اقتباسات اس جگہ درج کر دیئے جائیں تاکہ حضور کے اپنے الفاظ میں ان کی وضاحت ہو۔

انصار اللہ کے قیام کی چھ اغراض

ذیلی تنظیموں کے قیام کے چھ اہم اغراض کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا: [1]

"میں نے چالیس سال سے کم عمر والوں کے لیے خدام الاحمدیہ اور زیادہ عمر والوں کے لیے مجلس انصار اللہ قائم کی ہے یا پھر عورتیں ہیں ان کے لیے لجنہ اماء اللہ قائم کی ہے۔ میری غرض ان تحریکات سے یہ ہے کہ جو قوم بھی اصلاح و ارشاد کے کام میں پڑتی ہے اس کے اندر ایک جوش پیدا ہو جاتا ہے کہ اور لوگ ان کے ساتھ شامل ہوں اور یہ خواہش کہ اور لوگ جماعت میں شامل ہو جائیں جہاں جماعت کو عزت بخشتی ہے وہاں بعض اوقات جماعت میں ایسا رخنہ پیدا کرنے کا موجب بھی ہو جایا کرتی ہے جو تباہی کا باعث ہوتا ہے، جماعت اگر کروڑ دو کروڑ بھی ہو جائے اور اس میں دس لاکھ منافق ہوں تو بھی اس میں اتنی طاقت نہیں ہو سکتی جتنی اگر دس ہزار مخلص ہوں تو ہو سکتی ہے، یہی وجہ ہے کہ چند صحابہؓ نے جو کام کئے وہ آج چالیس کروڑ مسلمان بھی نہیں کر سکتے ...... پس جماعت میں نئے لوگوں کے شامل ہونے کا اسی صورت میں فائدہ ہو سکتا ہے کہ شامل ہونے والوں کے اندر ایمان اور اخلاص ہو۔ صرف تعداد میں اضافہ

[1] تقریر فرمودہ ۲۷ فتح / دسمبر ۱۳۲۰ ہش ۱۹۴۱ء مطبوعہ الفضل ۲۶ اخاء / اکتوبر ۱۳۳۹ ہش ۱۹۶۰ء

علم

اول شکل ممتزج ہی معلوم ہوا کہ خبی سختی نرمی مین درمیانہ ہی دوسری شکل قبض الداخل معلوم ہوا رنگ زرد ہی سوم لحیان ہی معلوم ہوا صورت گول مائل بطولانی ہی چہارم بیاض شکل آبی ہی معلوم ہوا کہ خبی نباتی ہی کسی درخت سے پیدا ہوئی ہی پانچوین بیاض شکل آبی ہی معلوم ہوا کہ استعمال اوسکا پانی کے کنارے لگانا واسطے فرحت وغیرہ کے ہوتا ہی اور زیادہ اس سے اور شکلون کی ضرورت نہ تھی مگر گیارہوین عتبۃ الخارج اس سے ثابت ہوا کہ تمام نہین ہی بلکہ کوئی جز ہی کل مین سے ہی اور خانہ اول مین حمرہ تھی اس سے ثابت ہوا کہ کچھ قیمت اوسکی نہین ہی محض شی بے قیمت ہی فقیر نے کہا سائل سے کہ تیرے ہاتھ مین پھول ہی زرد رنگ کا سائل نے ہاتھ کھولکر پھول برنگ زرد دکھایا اور صداقت اس علم کا قائل ہوا والعلم عنداللہ یہ نقشہ مختصر بکار آمد خبی لکھا جاتا ہی

کوئی خوشی کی بات نہیں ۔۔۔۔۔ جو قومیں تبلیغ میں زیادہ کوشش کرتی ہیں ان کی تربیت کا پہلو کمزور ہو جایا کرتا ہے اور ان مجالس کا قیام ہی نے تربیت کی غرض سے کیا ہے ۔۔۔۔ یاد رکھو کہ اسلام کی بنیاد تقویٰ پر ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک شعر لکھ رہے تھے ایک مصرعہ آپ نے لکھا

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے

اسی وقت آپ کو دوسرا مصرعہ الہام ہوا جو یہ ہے

"اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے"

اس الہام میں اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ اگر جماعت تقویٰ پر قائم ہو جائے تو پھر وہ خود ہر چیز کی حفاظت کریگا ۔۔۔۔۔ قرآن کریم کے شروع میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا الٓمٓ۔ ذالک الکتاب لا ریب فیہ ھدی للمتقین، یعنی یہ کلام متقی پر اثر کرتا ہے ۔۔۔۔ ہم اگر ترقی کر سکتے ہیں تو قرآن کریم کی مدد سے ہی اور قرآن کریم کہتا ہے کہ اس کی غذا متقی کیلئے ہی طاقت اور قوت کا موجب ہو سکتی ہے، اگر کسی شخص کے معدہ میں کوئی خرابی ہو تو اسے گھی، دودھ، مرغ، بادام وغیرہ کتنی اعلیٰ غذائیں کیوں نہ کھلائی جائیں اسے کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا، بلکہ اُلٹا اسے ہیضہ ہو جائیگا غذا اسی صورت میں فائدہ دے سکتی ہے جب وہ ہضم ہو ۔۔۔۔ قرآن کریم بتاتا ہے کہ یہ غذا ایسی ہے جو مومن کے معدے میں ہی ٹھہر سکتی ہے ۔۔۔۔ پس جماعت کا تقویٰ پر قائم ہونا بے حد ضروری ہے ۔۔۔۔۔۔

ایمان بالغیب

۔۔۔۔ تقویٰ کی پہلی ضروری چیز ایمان کی درستی ہے قرآن کریم نے مومن کی علامت یہ بتائی ہے کہ یومنون بالغیب۔ پہلی علامت ایمان بالغیب ہے یعنی اللہ تعالیٰ، ملائکہ، قیامت اور رسولوں پر ایمان لانا، پھر اس ایمان کے نیک نتائج پر ایمان لانا بھی ایمان بالغیب ہے ۔۔۔۔۔۔ ایک شخص اگر دس سیر آٹا کسی غریب کو دیتا ہے اور یہ امید رکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کا اجر ملے گا تو وہ گویا غیب پر ایمان لاتا ہے ۔۔۔۔ قربانی کا مادہ بھی ایمان بالغیب ہی انسان کے اندر پیدا کر سکتا ہے گویا قرآن کریم نے ابتدا میں ہی ایک بڑی بات اپنے ماننے والوں میں پیدا کر دی، چنانچہ وہ

دائرہ سکن	اشکال	عنصر	اصل جوہر	رنگ	ذائقہ	ہیئت	سمت
۱		آتشی	معدنی	سفید مائل بزردی	شیرین	طویل مدور	شرقی
۲		خاکی	کانی	زرد	شیرین	مربع	جنوبی
۳		آتشی	معدنی	خاکی گندمی اغبر	تلخ	طویل	شرقی
۴		خاکی	کانی	منقش	متلون	مدور	جنوبی
۵		بادی	حیوانی	اسمر	چرب و شیرین	گرد و دراز	غربی
۶		خاکی	کانی	سیاہ و سرخ	ترش تیز	مثلث	جنوبی
۷		خاکی	کانی	سیاہ مطلق	ترش	مطول	جنوبی
۸		بادی	حیوانی	سرخ	تلخ تیز	گرد	غربی
۹		آبی	نباتی	سفید و سبز	شورہ	مربع	شمالی
۱۰		آتشی	معدنی	زرد مطلق	شیرین تیز	مدورہ	شرقی
۱۱		آبی	نباتی	زرد اغبر	چرب و شیرین	مطول	شمالی
۱۲		آتشی	معدنی	خاکستری	تیز گندہ	مطول	شرقی
۱۳		آبی	نباتی	نیلا	تلخ تیز	گرد	شمالی
۱۴		بادی	حیوانی	سفید	چرب و شیرین	مطول	غربی
۱۵		بادی	حیوانی	منقش و سبز	شور شیرین	گرد	غربی
۱۶		آبی	نباتی	سفید مائل بسبزی	شورہ	مدور	شمالی

فصل ۱۳ بیان دفین مین جس مقام مین احتمال دفین کا ہوئے پہلے اس نیت سے زائچہ کھینچے کہ اس مکان مین دفین ہی یا نہین اگر امہات مین شکل داخل خاص کر خانۂ دوم مین داخل ہو دفین موجود ہی اور طریق دوم یہ ہی شکل چہارم اور ششم داخل ہین دفین موجود ہی ورنہ دونون کو ضرب دے اگر نتیجہ داخل آیا اور رمل مین موجود ہی دفینہ ہی اگر خارج ہی اور رمل مین موجود ہی دفینہ تھا مگر اب نہین ہی اگر منقلب ہی کچھ موجود ہی اور کچھ نہین سعد ثابت موجود ہی ثابت نحس نہین موجود اگر نتیجہ رمل مین موجود نہین ہی اگر خانۂ دوم مین انکیس ہی دفینہ ضرور ہی قبض الداخل کا بھی یہی حکم ہی اور جب معلوم ہوا کہ دفین موجود ہی درمیان

صحابہ جو بدر اور اُحد کی لڑائیوں میں لڑے کیا وہ کسی ایسے نتیجہ کے لیے لڑے تھے جو سامنے نظر آرہا تھا، نہیں بلکہ ان کے دلوں میں ایمان بالغیب تھا...... یہ ایمان بالغیب ہی تھا جس کی وجہ سے وہ اپنے آپ کو ہر وقت قربانیوں کی آگ میں جھونکنے کے لیے تیار رہتے تھے اور یہ ایمان بالغیب ہی تھا جس کی وجہ سے ان کے دلوں میں یہ یقین پیدا ہو چکا تھا کہ دنیا کی نجات اسلام میں ہی ہے اور خواہ کچھ ہو ہم اسلام کو دنیا میں غالب کر کے رہیں گے۔

پس مجلس انصاراللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماءاللہ کا کام یہ ہے کہ جماعت میں تقویٰ پیدا کرنے کی کوشش کریں اور اس کے لیے پہلی ضروری چیز ایمان بالغیب ہی ہے انہیں اللہ تعالیٰ، ملائکہ، قیامت، رسولوں اور ان شاندار اور عظیم الشان نتائج پر جو آئندہ نکلنے والے ہیں ایمان پیدا کرنا چاہیئے۔ انسان کے اندر بزدلی اور نفاق وغیرہ اسی وقت پیدا ہوتے ہیں جب دل میں ایمان بالغیب نہ ہو۔

یؤمنون بالغیب کے ایک معنی امن دینا بھی ہے یعنی جب قوم کا کوئی فرد باہر جاتا ہے تو اس کے دل میں یہ اطمینان ہونا ضروری ہے کہ اس کے بھائی اس کی بیوی بچوں کو امن دینگے، کوئی قوم جہاد نہیں کر سکتی جب تک اسے یہ یقین نہ ہو کہ اس کے پیچھے رہنے والے بھائی دیانتدار ہیں۔ پس ان تینوں مجلسوں کا ایک یہ بھی کام ہے کہ جماعت کے اندر ایک ایسی امن کی رُوح پیدا کریں۔ ان تینوں مجالس کو کوشش کرنی چاہیئے کہ ایمان بالغیب ایک میخ کی طرح ہر احمدی کے دل میں گڑ جائے کہ اس کا ہر خیال، ہر قول اور ہر عمل اسکے تابع ہو اور یہ ایمان قرآن کریم کے علم کے بغیر پیدا نہیں ہو سکتا.......... پس مجالس انصاراللہ۔ خدام الاحمدیہ اور لجنہ کا یہ فرض ہے اور ان کی یہ پالیسی ہونی چاہیئے کہ وہ یہ باتیں قوم کے اندر پیدا کریں اور ہر ممکن ذریعہ سے ان کے لیے کوشش کرتے رہیں لیکچروں کے ذریعہ۔ اسباق کے ذریعہ اور بار بار امتحان لے کر ان باتوں کو دلوں میں راسخ کیا جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کو بار بار پڑھایا جائے یہانتک کہ ہر مرد و عورت اور ہر چھوٹے بڑے کے دل میں ایمان بالغیب پیدا ہو جائے.....

مکان کے دریافت کرنا سمت کا چاہے دیکھئے شکل چہارم کو اگر شرقی ہی جانب شرق ہی اگر غربی ہی
جانب غرب شمالی جانب شمال جنوبی جانب جنوب ہی اگر شکل سوم آتشی ہی قریب آتشدان
یا چھت کے ہوئے اگر بادی ہی جاے بلند مثل دیوار یا طاق وغیرہ مین مدفون ہی اگر آبی
ہی قریب آب کے یا آبدارخانہ یا باغ مین ہو اگر خاکی ہے زمین مین ہو اگر سوال طول عرض
عمق دفین کا ہوئے یعنی کتنے گز یا کتنے بالشت زمین مین یا بلندی یا دیوار وغیرہ ہی شکل چہارم سے
بیان کرے اگر عمق کا سوال ہو عمق بیان کرے اگر طول کا سوال ہو طول بیان کرے اگر شکل چہارم
اور دوم سعد ہی بالشت اور انگشت بیان کرنا چاہیے اگر نحس ہین تو گز تصور کرنا چاہیے اور بعضے
دوم اور چہارم اور دہم سے بیان کرتے ہین یعنے اگر شکل دوم سعد ہوئے عرض بالشت کا ہی اگر
نحس ہوئے عرض گز کا اگر چہارم سعد ہوئے طول بالشت کا اگر نحس ہوئے طول گز کا اگر دہم
شکل سعد ہی عمق بالشت کا اگر نحس ہی طول گز کا **فصل ۱۴** طریق احکام طرابلوس کا بعینہ حکم
نجوم کا ہی چنانچہ خانۂ اول حمل ہی ہندی میکھ دوم ثور ہندی برکھ سوم جوزا ہندی متھن چہارم
سرطان ہندی کرک پنجم اسد ہندی سنگھ ششم سنبلہ ہندی کنیان ہفتم میزان ہندی تلا ہشتم
عقرب ہندی برچھک نہم قوس ہندی دہن دہم جدی ہندی مکر یازدہم دلو ہندی کنبھ دوازدہم
حوت ہندی مین اور شکلین تمام منسوب ہین ساتھ ستارون کے مثلاً قبض الداخل اور
نصرۃ الخارج منسوب ہی ساتھ آفتاب کے ہندی سورج عتبۃ الداخل اور
فرح منسوب ہین ساتھ زہرہ کے ہندی سکر اور جماعت اور اجتماع منسوب
ہین ساتھ عطارد کے ہندی بدھ بیاض اور طریق منسوب ہین ساتھ قمر کے ہندی
چندرما عقلہ انکیس منسوب ساتھ زحل کے ہندی سنیچر لحیان نصرۃ الداخل
منسوب ہین ساتھ مشتری کے ہندی برہسپت حمرہ نقی الخد منسوب ہین ساتھ مریخ
کے ہندی منگل قبض الخارج منسوب ہی ساتھ راس کے ہندی راہو عتبۃ الخارج منسوب ہے
ساتھ ذنب کے ہندی کیت مثلاً اگر لحیان خانۂ اول مین ہو تو کہین

اقامتِ صلوٰۃ

دوسری ضروری چیز نماز پوری شرائط کے ساتھ ادا کرنا ہے قرآن کریم نے یؤدون الصلوٰۃ کہیں نہیں فرمایا یا یصلون الصلوٰۃ نہیں کہا بلکہ جب بھی نماز کا حکم دیا ہے یقیمون الصلوٰۃ فرمایا ہے اور اقامت کے معنی با جماعت نماز ادا کرنے کے ہیں اور پھر اخلاص کے ساتھ نماز ادا کرنا بھی اس میں شامل ہے ...... اس میں خود نماز پڑھنا، دوسروں کو پڑھوانا، اخلاص و جوش کے ساتھ پڑھنا، باوضو ہو کر، ٹھہر ٹھہر کر، باجماعت اور پوری شرائط کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے، اسی کی طرف ہمارے دوستوں کو خاص توجہ کرنی چاہیئے، مجھے افسوس ہے کہ کئی لوگوں کے متعلق مجھے معلوم ہوا ہے کہ وہ خود تو نماز پڑھتے ہیں مگر ان کی اولاد نہیں پڑھتی۔ اولاد کو نماز باجماعت کا پابند بنانا بھی اشد ضروری ہے اور نہ پڑھنے پر ان کو سزا دینی چاہیئے۔ ایسی صورت میں بچوں کا خرچ بند کرنے کا تو حق نہیں ہاں یہ کہا جا سکتا ہے کہ میں خرچ تو دیتا رہوں گا مگر تم میرے سامنے نہ آؤ جب تک تم نماز کے پابند نہ ہو.....

انفاق فی سبیل اللہ

تیسری چیز وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ یعنی اللہ تعالیٰ نے جو کچھ دیا ہے اس میں سے خرچ کیا جائے، خدا تعالیٰ کی دی ہوئی پہلی چیز جذبات ہیں .... پھر پیدائش سے بھی پہلے اللہ تعالیٰ نے انسان کو آنکھیں، ناک، کان اور ہاتھ پاؤں دیے ہیں، پھر بڑا ہونے پر علم ملتا ہے، طاقت ملتی ہے ان سب میں سے تھوڑا تھوڑا خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کا حکم ہے...... بعض لوگ چند پیسے کسی غریب کو دیکر سمجھ لیتے ہیں کہ اس پر عمل ہو گیا حالانکہ یہ درست نہیں۔ جو شخص پیسے تو خرچ کرتا ہے مگر اصلاح وارشاد کے کام میں حصہ نہیں لیتا وہ نہیں کہہ سکتا کہ اس نے اس حکم پر عمل کر لیا ہے یا جو یہ کام بھی کرتا ہے مگر ہاتھ پاؤں اور اپنی طاقت کو خرچ نہیں کرتا، بیواؤں اور یتیموں کی خدمت نہیں کرتا وہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ اس نے اس پر عمل کر لیا ہے تو خدا تعالیٰ کی راہ میں ساری قوتوں کو صرف کرنے کا حکم ہے، جذبات کو بھی خدا تعالیٰ کی راہ میں صرف کرنا ضروری ہے، مثلاً غصہ چڑھا تو معاف کر دیا، اسی کے ماتحت ہاتھ سے کام کرنا اور محنت کرنا بھی ہے....

کہ مشتری برج حمل مین ہی سہندی پر مسبت سیکھ مین اگر قبض الداخل خانۂ اول مین ہو تو کہین
کہ آفتاب برج شرف مین ہی اس مین دارمدار احکام کا اوپر شواہد اور نواظر اور سعادت اور نحوست
کے ہی نہ داخل خارج پر **فصل ۱۵** بیان احکام اہل عرب کا اس طرح پر ہی کہ اگر سوال اتصال کا ہی
یعنی پہونچنا کسی شخص غائب کا سفر سے یا طلب کرنا مال کا یا ملاقات کرنا کسی دوست اور
عزیز سے اگر زائچہ مین شکل سعد داخل خصوصاً خانۂ مقصود مین ہون مراد حاصل ہووے اگر برعکس
ہی مگر سعد داخل اشکال مین حصول مراد بآسانی نحس داخل مین بدشواری سعد خارج وہ امر
یعنی حصول مراد ترک کرے سائل بخوشی خود اور نحس خارج ترک کرے جبراً و قہراً سعد ثابت
انجام کار مراد حاصل ہوئے نحس ثابت حاصل نہوئے منقلب مین کچھ حاصل ہوئے کچھ
نہوئے اور اگر انفصال سے سوال ہی مثلاً سفر کرنا یا کسی شے کو یا کسی عزیز کو رخصت کرنا سعد خارج
اشکال خانۂ مطلوب مین ہون تو بہتر ہی اور اگر برعکس ہون برعکس ہی بدستور سابق مسطورۂ بالا
تصور کرنا چاہیے **فصل ۱۶** طریق احکام اہل مغرب کا یہ ہی کہ دوازدہ خانہ سے کل حال سائل کا سعادت
اور نحوست اور دخول اور خروج اور انقلاب اور اثبات اشکال سے بیان کرتے ہین مثلاً خانۂ اول مین اگر
نصرۃ الداخل ہی تو بیان صحت نفس سائل کا کیا جاوے خانۂ دوم مین قبض الداخل ہو تو دلیل حصول مال
اور ترقی دولت اور معاش کی اگر خانۂ سوم مین عتبۃ الخارج ہو تو دلیل رنجش بھائی بہنون اور عزیزون سے
اور دلیل سفر نزدیک بیفائدہ کی ہی علی ہذا القیاس ہر ایک خانے کے احکام واسطے سائل کے مطابق
شکل موجودۂ زائچہ کی بیان کرینگے **فصل ۱۷** طریق احکام اہل روم کا یہ ہی کہ چہاردہم اور خانۂ مقصود کی
شکل اگر دونون موافق ہین حصول مراد پر حکم ہی ورنہ آتش خانۂ اول اور باد شکل خانۂ دوم اور آب
شکل خانۂ سوم اور خاک شکل خانۂ چہارم سے ایک شکل حاصل کرین اور خاک پنجم اور آب
شکل ششم اور باد شکل ہفتم اور آتش شکل ہشتم سے ایک شکل حاصل کرین اور ان دونون شکلون سے ایک
شکل حاصل کرین اگر یہ شکل مستحصلہ شکل چہاردہم سے مطابق اور موافق دخول خروج سعادت
نحوست مین ہو دلیل حصول مدعا ہی ورنہ اس شکل مستحصلہ کو چہاردہم مین ضرب دے کر

ایمان بالقرآن اس کے بعد فرمایا وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْكَ۔ اس میں ایمان بالقرآن کا حکم ہے مگر اس کو صرف ماننا ہی کافی نہیں بلکہ اسکے ہر حکم کو اپنے اوپر حاکم بنانا ضروری ہے۔ اس سلسلہ میں مَیں نے احباب کو یہ نصیحت کی تھی کہ قرآن کریم نے عورتوں کو حصّہ دینے کا حکم دیا ہے اس پر عمل کریں اور چند سال ہوئے جلسہ سالانہ پر مَیں نے احباب سے کہا تھا کہ کھڑے ہو کر اس کا اقرار کریں اور اکثر نے کیا بھی تھا مگر میرے پاس شکایتیں پہنچتی رہتی ہیں کہ بعض احمدی نہ صرف یہ کہ خود حصّہ نہیں دیتے بلکہ دوسروں سے لڑتے ہیں کہ تم بھی کیوں دیتے ہو۔ مسلمانوں نے جب عورتوں سے یہ سلوک کیا تو خدا تعالیٰ نے ان کو عورتیں بنا دیا، انہیں ماتحت کر دیا اور دوسروں کو ان پر حاکم کر دیا.... لیکن اگر تم آج عورتوں کو ان کے حقوق دینے لگ جاؤ اور مظلوموں کے حق قائم کرو تو خدا تعالیٰ کے فرشتے آسمان سے اُتریں گے اور تمہیں اٹھا کر اوپر لے جائیں گے۔ پس عورتوں کے حقوق ان کو ادا کرو۔

بزرگانِ دین کا احترام اس کے بعد ایمان بِمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ کا حکم ہے جس کے معنی ہیں کہ دوسروں کے بزرگوں کا جائز ادب اور احترام کرو گویا اس میں صلح کی تعلیم دی گئی ہے پھر اس میں یہ بھی تعلیم ہے کہ تبلیغ میں نرمی اور سچائی کا طریق اختیار کرو۔

یقین بالآخرۃ آخری چیز یقین بالآخرت ہے۔ اس کے معنی دو ہیں۔ ایک تو مرنے کے بعد زندگی کا یقین ہے۔ بعض دفعہ انسان کو قربانی کرنی پڑتی ہے مگر ایمان بالغیب کی طرف اس کا ذہن نہیں جاتا۔ اس وقت اس بات سے ہی ہمت بندھتی ہے کہ میری اس قربانی کا نتیجہ اگلے جہان میں نکلے گا، پھر اس کے یہ معنی بھی ہیں کہ انسان ایمان رکھے کہ خدا تعالیٰ مجھ پر بھی اسی طرح کلام نازل کر سکتا ہے جس طرح اس نے پہلوں پر کیا اس کے بغیر اللہ تعالیٰ کے ساتھ محبّت پیدا نہیں ہو سکتی۔ خدا تعالیٰ سے محبّت وہی شخص کر سکتا ہے جو یہ سمجھے کہ خدا تعالیٰ میری محبّت کا صلہ مجھے دے سکتا ہے جس کے دل میں یہ ایمان نہ ہو وہ خدا تعالیٰ سے محبّت نہیں کر سکتا۔

ایک شکل حاصل کرے اور حکم مطلق اُس سے بیان کرے **فصل ۱۸** طریق احکام اہل مصر کا
یہ ہی خانۂ مقصد کی شکل کو صاحب خانہ سے ضرب دیکر نتیجہ اوسکے سے موافق سعادت نحوست اور
دخول خروج کے بیان کرین بدستور معروف حکم اتصال کا شکل داخل سے حکم انفصال کا شکل
خارج سے **فصل ۱۹** طریق اہل ہند کہ حکم مطلق انقلاب کرنے زائچہ سے لگاتے ہین شکل خانہ
اول کو پنجم مین ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے شکل دوم کو شکل ششم مین ضرب دیکر دوسری
شکل حاصل کرے شکل سوم کو شکل ہفتم مین ضرب دیکر تیسری شکل حاصل کرے شکل چہارم کو
ہشتم مین ضرب دیکر چوتھی شکل حاصل کرے ان چارون شکلون مستحصلہ کو امہات قرار دیکر
زائچہ تمام کرے شکل پندرھوین جماعت آ ☰ آویگی ضرورۃً اب غور کرے اگر یہ جماعت دو
شکلون سعد داخل سے حاصل ہوئی دلیل حصول مراد ہی اگر سوال اتصال سے ہی اور انفصال
مین برعکس اسکے یعنے سعد خارج کا ہونا موجب سعادت ہی باقی جملہ رعایت
مسطورۂ سابقہ ہوشیاری سے عمل مین لاوے تا حکم خلاف واقع نہو ؞

مقالہ تیسرا بارہ خانون کے احکام کے بیان مین مشتمل اوپر بارہ فصل کے

فصل ۱ ۔ احکام متعلقۂ خانۂ اول مین اگر سائل سوال اپنی ذات اور نفس کا کرتا ہی خانۂ اول
مین نظر کرے اگر شکل سعد داخل ہی اور خانۂ یازدہم مین تکرار کرے یعنی وہی شکل جو خانۂ اول مین
تھی گیارھوین خانہ مین آوے دلیل سعادت اور عیش کی ہی اگر شکل طالع چودھوین یا پندرھوین
یا سولھوین خانہ مین آوے دلیل فرحت اور شادمانی کی ہی اگر ان مقامو مین شکل نحس آوین تا ہشتم
اور ششم اور یازدہم مین شکلین نحس آوین نحوست زیادہ ہو اگر خانۂ ہفتم مین شکل نحس آوے
کسی سے دشمنی پیدا ہوئے اور تنازع ہو اگر خانۂ اوّل اور یازدہم اور چہاردہم اور پانزدہم مین
قبض الخارج ☷ اور عتبۃ الخارج ☶ ہوئین دلیل ہی زیادہ ہونے رنج وملال کی مگر
انجام بخیر ہو اور معلوم کرنا چاہیے کہ ذات اور نفس سائل بمنزلۂ جوہر کے ہی باقی

پس یہ چھ۶ کام ہیں جو انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے ذمہ ہیں انکو چاہیئے کہ پوری کوشش کرکے جماعت کے اندر ان امور کو رائج کریں تاکہ ان کا ایمان صرف رسمی ایمان نہ رہے بلکہ حقیقی ایمان ہو جو انہیں اللہ تعالیٰ کا مقرب بنا دے اور وہ غرض پوری ہو جس کے لیے میں نے اس تنظیم کی بنیاد رکھی ہے۔"

نماز باجماعت کا قیام اور انصار اللہ

نماز باجماعت کے بارے میں انصار اللہ کو اپنے فرائض کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۵ / احسان / جون ۱۳۲۱ھش / ۱۹۴۲ء میں فرمایا:-

"آج سے میں انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کا فرض مقرر کرتا ہوں کہ وہ قادیان میں اس امر کی نگرانی کریں کہ نمازوں کے اوقات میں کوئی دکان کھلی نہ رہے، میں اس کے بعد ان لوگوں کو مذہبی مجرم سمجھوں گا جو نماز باجماعت ادا نہیں کرینگے اور انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کو قومی مجرم سمجھوں گا کہ انھوں نے نگرانی کا فرض ادا نہیں کیا ہم پر اس شخص کی کوئی ذمہ داری نہیں ہو سکتی جو بے نماز ہے اور ایسے شخص کا یہی علاج ہے کہ ہم اس کے احمدیت سے خارج ہونے کا اعلان کر دینگے مگر جو منتظم ہیں وہ بھی مجرم سمجھے جائینگے اگر انھوں نے لوگوں کو نماز باجماعت کے لیے آمادہ نہ کیا وہ صرف یہ کہہ کر بری الذمہ نہیں ہو سکتے کہ ہم نے لوگوں سے کہدیا تھا۔ اگر لوگ نماز نہ پڑھیں تو ہم کیا کریں، خدا نے ان کو طاقت دی ہے اور ان کو ایسے سامان عطا کئے ہیں جن سے کام لے کر وہ اپنی بات لوگوں سے منوا سکتے ہیں۔ پس کوئی وجہ نہیں کہ لوگ ان کی بات نہ مانیں۔ وہ انہیں نماز باجماعت کے لیے مجبور کر سکتے ہیں اور اگر وہ مجبور نہیں کر سکتے تو کم از کم ان کے اخراج از جماعت کی رپورٹ کر سکتے ہیں اور مجھے ان کے حالات سے اطلاع دے سکتے ہیں ۔۔۔

میں آج سے خود اپنے طور پر بھی انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے اس کام کی نگرانی کروں گا اس کے ساتھ ہی میں بیرونی جماعتوں کو بھی توجہ دلاتا ہوں کہ انھیں بھی اپنے بچوں اور نوجوانوں اور عورتوں اور مردوں کو نماز باجماعت کی پابندی کی عادت ڈالنی چاہیئے

۵ اخبار الفضل ۷ / احسان / جون ۱۳۲۱ھش / ۱۹۴۲ء

امور واسطے اسکے عرض ہی اسی طرح خانۂ اول بمنزلۂ جوہر کے ہی اور باقی گیارہ بلکہ پندرہ خانہ مع منسوبات اشکال سعد اور نحس واسطے اوسکے عرض ہین اگر سوال سائل کا اپنی ذات کے واسطے ہی فقط خانۂ اول پر اکتفا نہ کرے بلکہ بطریق اہل مغرب احکام دوازدہ خانہ سے بیان کرے وہ سب متعلق نفس سائل سے ہین جو چند احکام خاص شکل طالع سے متعلق ہین بیان کیے جاتے ہین اگر خانۂ اول مین لحیان ⁝ یا نصرۃ الخارج ⁝ ہو دلیل ہی قوت طالع کی اور سعادت کی جو کام شروع کرے خود بخود ترک کرے اگر طالع مین قبض الخارج ⁝ یا عقبۃ الخارج آوے دلیل ہی نحوست طالع کی اور تنگدستی کے سبب سے ارادہ سفر کا کرے اگر قبض الداخل ⁝ یا عقبۃ الداخل ⁝ آوے دلیل ہی سعادت اور بہبودی کی جو کام کہ شروع کرے ساتھ جمعیت اور فائدہ کے سرانجام ہو اگر طالع مین نصرۃ الداخل ⁝ آوے دلیل ہی ضعف طالع کی جو کام شروع کرے دیر مین سرانجام پاوے اگر انکیس ⁝ طالع مین آوے دلیل ہی نحوست طالع کی اور اکثر غم اور اندیشہ رہی جو کام شروع کرے بمشقت تمام حاصل ہووے اگرچہ شکل نحس ہی مگر بسبب داخل ہونے کے دلیل حصول مراد ہی اگر فرح ⁝ آوے دلیل ہی سعادت طالع کی مگر جو کام شروع کرے سرانجام پاوے اور کچھ نہین پاوے بسبب منقلب ہونے اس شکل کے طریق ⁝ یا نقی الخد ⁝ دلیل ضعف طالع کی ہی جو کام شروع کرے کچھ سرانجام پاوے اور کچھ نہ پاوے اگر عقلہ ⁝ آوے دلیل ہے نحوست طالع کی اور جو کام شروع کرے سرانجام نہووے اور پشیمانی حاصل ہو اس واسطے کہ یہ شکل خاکی اور نحس اور منقلب ہی اور خاکی محض دلالت عدم حصول مراد ہی اگر جماعت ⁝ یا بیاض ⁝ یا اجتماع ⁝ آوے دلیل ہی اوپر حال درمیانہ کے نہ نیک ہی نہ بد ممتزج ان شکلون کو کہتے ہین لیکن سائل اکثر متردد اور متفکر ہی اور سرانجام کام کا دیر مین ہووے اگر حمرہ ⁝ طالع مین آوے دلالت نحوست کمال کی ہی جو کام سائل شروع کرے ہرگز سرانجام نہ پاوے

فصل ۲

احکام خانۂ دوم مین اگر سوال جمعیت اور دستیاب ہونے مال کا ہی اگر خانۂ دوم

اور اگر وہ اس بات میں کامیاب نہیں ہو سکتے تو وہ ہرگز اللہ تعالیٰ کے حضور سرخرو نہیں ہو سکتے چاہے وہ کتنے ہی چندے دیں اور چاہے کتنے ریزولیوشن پاس کر کے بھجوا دیں"

تقویٰ کا قیام اور انصاراللہ

ہماری جماعت میں اور بالخصوص آئندہ نسل میں نیکی اور تقویٰ کے قیام کے متعلق حضرت امیرالمومنین نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۵ صلح / جنوری $\frac{۱۳۲۲}{۱۹۴۳}$ ھش / ء میں فرمایا:-

"ایک طرف ہماری جماعت کو نیکی، تقویٰ، عبادت گذاری، دیانت، راستی اور عدل و انصاف میں ایسی ترقی کرنی چاہیئے کہ نہ صرف اپنے بلکہ غیر بھی اس کا اعتراف کریں۔ اسی غرض کو پورا کرنے کے لیے میں نے خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور لجنہ اماءاللہ کی تحریکات جاری کی ہیں۔ گو میں نہیں کہہ سکتا کہ ان میں کہاں تک کامیابی ہو گی، بہر حال یہی ایک ذریعہ مجھے نظر آیا جو میں نے اختیار کیا اور ان سب کا یہ کام ہے کہ نہ صرف اپنی ذات میں نیکی قائم کریں بلکہ دوسروں میں بھی پیدا کرنے کی کوشش کریں اور جب تک حتمی طور پر جبر و ظلم، تعدی، بددیانتی، جھوٹ وغیرہ کو نہ مٹا دیا جائے اور جب تک ہر امیر غریب اور چھوٹا بڑا اس ذمہ داری کو محسوس نہ کرے کہ اس کا کام یہی نہیں کہ خود عدل و انصاف قائم کرے بلکہ یہ بھی ہے کہ دوسروں سے بھی کرائے خواہ وہ افسر ہی کیوں نہ ہوں ہماری جماعت اپنوں اور دوسروں کے سامنے کوئی اچھا نمونہ نہیں قائم کر سکتی۔

اسی طرح اگر جماعت تعداد کے لحاظ سے بھی ترقی نہ کرے تو دنیا فوائد حاصل نہیں کر سکتی۔۔۔۔

منظم تبلیغ کی ضرورت

۔۔۔ ہمارا سب سے اہم فرض یہ ہے کہ اس پیغام کو جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ نازل ہوا دنیا کے کناروں تک پہنچائیں۔۔۔۔ ہمارے لیے سال میں دو تین بلکہ چار ہزار احمدی بنانا تو افسوس کی بات ہونی چاہیئے۔ جب تک جماعت کے ہر فرد کے اندر یہ آگ نہ ہو کہ اس نے ہر ایک اپنے قریب بلکہ بعید کے شخص کو بھی جماعت میں داخل کرنا ہے اور جب تک لوگ افواج در افواج

---

۵ اخبار الفضل ۲۱ / تبلیغ / فروری $\frac{۱۳۲۲}{۱۹۴۳}$ ھش / ء

مین لحیان اور یا نصرۃ الخارج آوے دلیل ہی جمعیت کی اور دستیاب ہو پھر جلدی خرچ
ہو جاوے اگر خانۂ دوم مین قبض الخارج یا عتبۃ الخارج آوے دلیل ہے نحوست اور
تباہی اور افلاس کی اور مال ہرگز دستیاب نہو اور فقر و فاقہ سے اوقات گذرے اگر خانۂ دوم
مین قبض الداخل یا نصرۃ الداخل یا عتبۃ الداخل آوے دلیل ہی کہ بہت دولت اور
جمعیت حاصل ہووے اور مال بہت ساتھ راحت اور آسانی کے حاصل ہو اگر
انکیس آوے دلیل ہی کہ جمعیت حاصل نہو مگر بہت مشقت سے کچھ مال
دستیاب ہو پھر رنج اور محنت اور چوری مین ضائع ہو اگر فرح یا نقی یا عقلہ
آوے کچھ مال دستیاب ہو اور کچھ نہو اگر بیاض یا اجتماع خانۂ دوم مین آوے مال معاش
توقف مین دستیاب ہو اگر جماعت خانۂ دوم مین آوے مال دستیاب نہو مگر بعد
توقف بہت کے کچھ قرض ملے اگر خانۂ دوم مین حمرہ آوے بعد رنج اور مشقت تمام کے
کچھ حاصل ہو اور بعد حصول غم اور تردد پیدا ہو یا کسی سے نزاع پیدا ہو اگر سوال کرے کہ کسی شخص
سے مال طلب کرتا ہون خواہ قرض خواہ بے قرض دیگا یا نہین ملاحظہ کرے خانہ دوم اور
ہشتم کو اگر دوم شکل سعد داخل ہی اور ہشتم خارج البتہ دیگا اگر نحس داخل دوم مین اور نحس خارج
ہشتم مین ساتھ ناخوشی کے دیگا اگر دوم ہشتم منقلب ہون کچھ دے اور کچھ نہ دے اگر
دونون خانے ثابت ہین وعدہ کرے اور کچھ نہ دے اگر دوم ثابت یا داخل ہوئے ہشتم خارج
نحس یا ثابت نحس ہو کچھ حاصل ہو اگر برعکس اسکے ہوئے حکم برعکس کرے اگر دوم اور ہشتم
دونون شکلین داخل ہون کچھ بدلہ لیکر مال دیوے اگر دوم اور ہشتم دونون شکلین خارج ہون نہ
وہ دیوے نہ یہ لے سعد بخوشی اور نحس برنجش سے اگر سوال کرے کہ جس قدر طلب کرتا ہون مال
اوسی قدر ملے گا یا کم ملے گا اگر شکل ہشتم فرح دو حصے دیوے ایک حصہ ندیوے اگر ہشتم
نقی ہی ایک حصہ دیوے دو حصہ ندیوے اگر طریق یا عقلہ ہی نصف دیوے
اور نصف نہ دیوے **نوع دیگر** اگر شکل دوم سعد داخل ہو اور خانۂ سیزدہم

جماعت میں داخل نہ ہوں ہماری حیثیت محفوظ نہیں ہو سکتی اور ذمہ داری ختم نہیں ہو سکتی۔ پس میں ان دونوں امور کی طرف پھر جماعت کو توجہ دلاتا ہوں۔ ہر ضلع میں ہمارے جلسے ہونے چاہئیں ...... کوشش کی جائے کہ کم سے کم ہر سال ہر تحصیل میں ہمارا جلسہ ضرور ہو، پھر اس کے ساتھ انفرادی تبلیغ کو بھی منظم کیا جائے۔ خصوصیت سے اضلاع گورداسپور، سیالکوٹ اور گجرات میں۔ ان تینوں ضلعوں کی طرف خصوصیت سے توجہ کی جائے ...... پس چاہیئے کہ دوست سستی اور غفلت کو دور کریں۔ تین چار ماہ کے اندر اندر ہر تحصیل یا اپنے علاقے کے مرکز احمدیت میں جلسہ کرکے غور کیا جائے کہ کس طرح اور کن ذرائع سے اس علاقہ میں تبلیغ کو وسیع کیا جا سکتا ہے۔"

انصار اللہ اشاعتِ اسلام اور اعمالِ خیر کی ترویج میں مشغول ہوں

حضرت امیر المومنین نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۹؍ تبوک/ستمبر ۱۳۲۳ ہش ۱۹۴۴ء میں فرمایا:۔

"میں نے جماعت کو کچھ عرصہ سے تین مختلف حصوں میں تقسیم کر دیا ہے تاکہ جماعت کا سارا زور اور اس کی طاقت اسلام اور احمدیت کی اشاعت میں صرف ہو، اسلامی عقائد کے قیام میں وہ مشغول ہو جائے اور اعمال خیر کی ترویج میں اس کی تمام مساعی صرف ہونے لگیں۔ جماعت کے یہ تین اہم ترین حصے انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ ہیں۔ یہ ایک قدرتی بات ہے کہ جس قسم کا کوئی آدمی ہوتا ہے اسی قسم کے لوگوں کی وہ نقل کرنے کا عادی ہوتا ہے۔ بوڑھے عام طور پر بوڑھوں کی نقل کرتے ہیں اور نوجوان عام طور پر نوجوانوں کی نقل کرتے ہیں اور بچے بچوں کی نقل کرتے ہیں۔۔۔۔

یہی حکمت ہے جس کے ماتحت میں نے انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ تین الگ الگ جماعتیں قائم کی ہیں تاکہ نیک کاموں میں ایک دوسرے کی نقل کا مادہ جماعت میں زیادہ سے زیادہ پیدا ہو۔ بچے بچوں کی نقل کریں، نوجوان نوجوانوں کی نقل کریں اور بوڑھے بوڑھوں

---

۵ اخبار الفضل ۱۱؍ اخاء/اکتوبر ۱۳۲۳ ہش ۱۹۴۴ء

اور چہاردہم مین تکرار کرے مال حاصل ہو کوشش اور ریاضت سے اگر شکل پانزدہم عقلہ ہو
مال حاصل ہوئے گفتگو سے نوع دیگر اگر کوئی واسطے حصول مال کے سوال کرے
نقطہ تمام زائچہ کے شمار کرلے دو دو طرح کرے اگر ایک باقی رہے مال حاصل ہو ورنہ
نہین اگر شکل دوم اور پانزدہم اور سیزدہم اور چہاردہم سعد داخل ہین البتہ مال حاصل ہو اگر سوال
کرے کہ کس سبب سے مال حاصل ہوویگا چاہیے کہ تمام نقطہ شمار کرکے سات سات طرح کرے
اگر ایک باقی رہے حکام اور بادشاہ سے اگر دو باقی رہین تجارت سے اگر تین باقی رہین کتاب اور علم
سے یا سفر نزدیک سے اگر چار باقی رہین املاک سے یا جو چیز زمین سے تعلق رکھتی ہی اگر پانچ
باقی رہین سبب فرزندون اور دوستون اور ہدیہ اور تحفہ سے اگر چھہ باقی رہین غلامون سے
یا سوداگری سے اگر سات باقی رہین شریکون سے اور عورتون اور غائبون سے اور دعوی
کرنے سے یا اس طرح بیان کرے کہ شکل دوم جس خانے مین تکرار کرے اُسکے منسوبات سے
اگر شکل دوم نے کسی اور خانے مین تکرار نہین کیا تو دیکھے یہ شکل موجود جو خانہ دوم
مین ہی از روے سکن کس خانے کی ہی اُس خانے کے منسوبات سے بیان کرے
اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلان شخص سخی ہی یا بخیل خانہ دوم مین نظر کرے اور اول
مین اگر لحیان اور فرح یا بیاض یا اجتماع یا عتبۃ الداخل
یا نصرۃ الخارج آوے دلیل سخاوت کی ہی اگر نقی یا عتبۃ الخارج یا قبض الخارج
آوے دلیل بخل کی ہی اگر اور شکلین آوین حال میانہ ہی اگر سوال خرید اور فروخت کا
ہوئے نظر اول اور دوم اور ہشتم مین اگر سعد منقلب شکلین ہون خرید و فروخت
دونون بہتر ہین اگر دوم سعد داخل اور ہشتم سعد خارج ہو خریدنا اوسکا بہتر اور
فروخت کرنا میانہ اگر دوم خارج اور ہشتم داخل فروخت کرنا بہتر اور خریدنا میانہ
اور واسطے خرید و فروخت املاک کے چہارم کو ہشتم مین ضرب دے اوسکے نتیجے
سے حکم کرے سعد داخل خریدنا بہتر ہے نحس خارج نقصان پاوے اور باقی احکام

کی نقل کریں۔ جب بچے اور نوجوان اور بوڑھے سب اپنی اپنی جگہ پر دیکھیں گے کہ ہمارے ہم عمر دین کے متعلق رغبت رکھتے ہیں۔ وہ اسلام کی اشاعت کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ اسلامی مسائل کو سیکھنے اور ان کو دنیا میں پھیلانے میں مشغول ہیں۔ وہ نیک کاموں کی بجا آوری میں ایک دوسرے سے بڑھکر حصہ لیتے ہیں تو ان کے دلوں میں شوق پیدا ہوگا کہ ہم بھی ان نیک کاموں میں حصہ لیں اور اپنے ہم عمروں میں نیکی کے کاموں میں آگے نکلنے کی کوشش کریں۔ دوسرے وہ جو رقابت کی وجہ سے عام طور پر دلوں میں غصہ پیدا ہوتا ہے وہ بھی پیدا نہ ہوگا، جب بوڑھا بوڑھے کو نصیحت کریگا، نوجوان نوجوان کو نصیحت کریگا اور بچہ بچے کو نصیحت کریگا تو کسی کے دل میں یہ خیال پیدا نہیں ہوگا کہ مجھے کوئی ایسا شخص نصیحت کر رہا ہے جو عمر میں مجھ سے چھوٹا یا بڑا ہے۔ وہ سمجھے گا کہ میرا ایک ہم عمر جو میرے جیسے جذبات اپنے اندر رکھتا ہے مجھے سمجھانے کی کوشش کر رہا ہے اور اس وجہ سے اس کے دل پر نصیحت کا خاص طور پر اثر ہوگا اور وہ اپنی اصلاح کی طرف متوجہ ہو جائے گا، مگر یہ تغیر اس صورت میں پیدا ہو سکتا ہے جب جماعت میں یہ نظام پورے طور پر رائج ہو جائے اور کوئی بچہ، کوئی نوجوان اور کوئی بوڑھا ایسا نہ رہے جو اس نظام میں شامل نہ ہو۔ اگر جماعت کے چند بوڑھے اس مقصد کے لیے اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ اگر جماعت کے چند نوجوان اس نظام کو جاری کرنے کیلئے اکٹھے ہو جاتے ہیں، اگر جماعت کے چند بچے اس امر کی اہمیت کو سمجھ کر اکٹھے ہو جاتے ہیں تو ان چند نوجوانوں، چند بوڑھوں اور چند بچوں کی وجہ سے اس نظام کے وسیع اثرات ظاہر نہیں ہو سکتے اور نہ اس کے نتیجہ میں ساری دنیا میں بیداری پیدا ہو سکتی ہے، ساری دنیا میں اس تحریک کو قائم کرنے، ساری دنیا کو بیدار کرنے اور ساری دنیا کو اس نظام کے اندر لانے کے لیے ضروری ہے کہ ہماری جماعت کے نوجوان اپنے آپ کو اس قدر منظم کریں کہ وہ یقینی اور حتمی طور پر کہہ سکیں کہ ہم نے اپنی اندرونی تنظیم کا کام اس کے تمام پہلوؤں کے لحاظ سے پوری خوش اسلوبی کے ساتھ ختم کر لیا ہے ...... یہی حال انصار اللہ کا ہو کہ وہ اپنے آپ کو اس قدر منظم کر لیں، اس طرح ایک نظام میں اپنے آپ کو منسلک کر لیں کہ وہ مسرت کے ساتھ یہ اعلان کر سکیں کہ ہم نے اپنی اندرونی تنظیم پورے طور پر مکمل کر لی ہے، اب

موافق سعادت اور نحوست اور تباہی اور انقلاب اشکال سے بطریق معروف کرے اگر
سوال خرید لونڈی غلام کا ہی شکل خانۂ دوم کو شکل ششم مین ضرب کرے اگر نتیجہ بیاض
یا قبض الداخل یا اجتماع یا نصرۃ الداخل یا عتبۃ الداخل یا جماعت آوے
مبارک اور باوفا ہوئے اگر عقلہ یا حمرہ یا نقی آوے بیوفا اور دشمن جانی ہوئے اگر
قبض الخارج یا عتبۃ الخارج آوے بھاگنے والا ہو اگر لحیان یا نصرۃ الخارج
آوے مبارک ہو مگر جلدی چلا جاوے اگر شکل پنجم اجتماع آوے مکار ہوئے اگر طریق
پانچوین خانے مین آوے بہاگے پہر خود واپس آوے **فصل ۳ احکام خانۂ**
سوم مین اگر سوال نقل حرکت اور طالع بہائیون اور قریبون سے ہو اگر خانۂ سوم مین
شکل خارج یا منقلب آوے نقل حرکت کرے اگر داخل اور ثابت آوے نقل حرکت یا
سفر قریب نہوئے سعد بخوشی اور نحس جبراً اگر خانۂ سوم مین قبض الداخل یا نصرۃ الداخل
یا عتبۃ الداخل یا فرح یا نقی یا بیاض یا جماعت آوے طالع برادر اور قریبون
با سعادت ہے اگر تعبیر خواب دن کی مطلوب ہو سعادت اور نحوست شکل سوم اور اسکے
منسوبات سے بیان کرے اگر سوال کرے کہ بہائی کو ساتھ میرے دوستی ہے یا نہین
نظر کرے شکل طالع اور سوم کو اگر سعد دونون ہے دونون کی طرف سے دوستی
ثابت ہے اگر نحس ہین دوستی نہین اگر اول سعد سوم نحس ہے سائل کی طرف سے دوستی
اور اس کے برادر کی طرف سے ناموافقتی اگر سوم سعد ہی اور اول نحس تو برادر سائل کی طرف سے
موافقت اور دوستی ہے اور سائل کی طرف اختلاف ہے اگر سوال کرے کہ میرے بہائی
بہت ہین یا بہن بہت ہین زائچہ مین نگاہ کرہی اگر اجتماع کا غلبہ ہو بہائی بہت ہون اگر
جماعت کا غلبہ او تکرار بہن بہت ہون اگر یہ دونون شکلین زائچہ مین موجود نہون تو
نظر کرے اگر شکلین آتشی اور بادی زیادہ ہون تو برادر زیادہ ہون اگر آبی اور خاکی
زیادہ ہون بہن بہت ہوئین **فصل ۴۔ احکام خانۂ چہارم مین اگر سوال کرے**

ع ۸
ع ۹
ع ۱۰
ع ۱۱
ع ۱۲

ہم میں اس تنظیم کے لحاظ سے کسی قسم کی خامی اور نقص باقی نہیں رہا۔۔۔۔۔ تب وہ اس قابل ہو سکیں گے کہ دوسروں کی اصلاح کریں اور تب دنیا مجبور ہوگی کہ ان کی باتوں کو سنے اور ان پر غور کرے۔۔۔۔

فرائض کی ادائیگی میں مجنونانہ کوشش

ہماری جماعت کے سپرد یہ کام کیا گیا ہے کہ ہم نے تمام دنیا کی اصلاح کرنی ہے، تمام دنیا کو اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر جُھکانا ہے، تمام دنیا کو اسلام اور احمدیت میں داخل کرنا ہے، تمام دنیا میں اللہ تعالیٰ کی بادشاہت کو قائم کرنا ہے مگر یہ عظیم الشان کام اس وقت تک سرانجام نہیں دیا جا سکتا جب تک کہ ہماری جماعت کے تمام افراد خواہ بچے ہوں یا نوجوان ہوں یا بوڑھے ہوں اپنی اندرونی تنظیم کو مکمل نہیں کر لیتے اور اس لائحہ عمل کے مطابق دن اور رات عمل نہیں کرتے جو ان کے لیے تجویز کیا گیا ہے۔۔۔۔ اس اندرونی اصلاح اور تنظیم کو مکمل کرنے کے لیے میں نے خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور اطفال الاحمدیہ تین جماعتیں قائم کی ہیں اور یہ تینوں اپنے مقصد میں جو ان کے قیام کا اصل باعث ہے اس وقت کامیاب ہو سکتی ہیں جب انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ اس اصل کو مدنظر رکھیں جو

حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهٗ

میں بیان کیا گیا ہے کہ ہر شخص اپنے فرض کو سمجھے اور پھر رات اور دن اس فرض کی ادائیگی میں اس طرح مصروف ہو جائے جس طرح ایک پاگل اور مجنون تمام اطراف سے اپنی توجہ کو ہٹا کر ایک بات کیلئے اپنے تمام اوقات کو صرف کر دیتا ہے جب تک رات اور دن انصار اللہ اپنے کام میں نہیں لگے رہتے جب تک رات اور دن خدام الاحمدیہ اپنے کام میں نہیں لگے رہتے۔ جب تک رات اور دن اطفال الاحمدیہ اپنے کام میں نہیں لگے رہتے اور اپنے مقصد کو پورا کرنے کے لیے تمام اوقات صرف نہیں کر دیتے اس وقت تک ہم اپنی اندرونی تنظیم مکمل نہیں کر سکتے اور جب تک ہم اپنی اندرونی تنظیم کو مکمل نہیں کر لیتے اس وقت تک ہم بیرونی دنیا کی اصلاح اور اس کی خرابیوں کے ازالہ کی طرف بھی پوری طرح توجہ نہیں کر سکتے۔۔۔۔۔

کہ میری طرف سے خوش ہی یا ناخوش اور مجھ باپ سے فائدہ پہونچے گا یا نہین ملاخطہ کرے اگر
شکل چہارم خانہاے دوستی مین مثلاً سوم اور پنجم اور نہم اور یازدہم اور چہاردہم اور سیزدہم اور پانزدہم اور
شانزدہم مین تکرار کرے دلیل ہے کہ پدر مہربان ہے اور شکل چہارم اور خانہاے مذکورہ مین
شکل سعد داخل ہو دلیل حصول نفع کی ہے اور خارج سے نہین خصوصاً خانہ چہارم مین
پنجم اور پانزدہم مین اگر سوال خرید املاک کا یا طالع پدر کا ہو اگر خانہ چہارم مین لحیان
یا نصرة الخارج آوے دلیل ہے کہ ملک اور حویلی اور طالع پدر کا باسعادت ہے
مگر ملک خرید نکرے بخوشی خود ترک کرے اگر شکل سعد داخل ہے ملک خرید کرے
اگر شکل چہارم عتبة الخارج یا قبض الخارج یا حمرہ یا عقلہ آوے ملک
حویلی وغیرہ جس کے خریدنے کا سوال ہو منحوس ہے اور خریدی بھی نجاوے اگر خریدے
تو بیمار ہوئے اور تباہ ہوئے اگر چہارم مین قبض الداخل یا نصرة الداخل یا بیاض
یا جماعت آوے اگر طالع پدر سے سوال ہو نہایت باسعادت ہو اگر خرید حویلی یا زمین یا
باغ وغیرہ املاک کا سوال ہے خرید کیجاوے اور سائل کو منفعت زیادہ ہوئے اگر خانۂ چہارم
مین عتبة الداخل یا اجتماع آوے اگرچہ یہ شکلین سعد ہین مگر املاک خریدی نہ جاوے
اگر کسی طرح سے خریدی بھی جاوے تو جلد فروخت ہو جاوے اگر خانۂ چہارم مین فرح
یا طریق یا نقی آوے طالع پدر کا سعد ہو لیکن اگر املاک خریدی جاوے جلد برہم ہو جاوے
اور قبضہ سے باہر جاوے اگر سوال زراعت کا ہو کہ ہم اپنی زمین کشت کاری کے واسطے یا بطریق
اجارے کے فلان شخص زمیندار یا اہلکار کے سپرد کرتے ہین وہ امانتدار ہی یا خیانت کریگا
اگر شکل چہارم زائچہ کی خانۂ ہفتم مین تکرار کرے کشتکار وغیرہ خائن ہون اگر شکل چہارم خانۂ
نہم مین تکرار کرے امین اور معتمد ہین اگر اول اور سوم اور دہم شکل آبی آوین زراعت زیادتی
پانی سے ضائع ہو اگر یہ شکلین آتشی ہون خشکی سے ضائع ہو اگر طریق اور عقلہ
ان خانون مین سے بجلی اور اولے کا خوف ہی اگر خانۂ چہارم مین انکیس یا

پس وہ وقت آنیوالا ہے جب جرمنی اور جاپان دونوں کے سامنے ہمیں عیسائیت کی ناکامی اور اسلامی اصول کی برتری کو نمایاں طور پر پیش کرنا پڑیگا، اسی طرح انگلستان اور امریکہ اور رُوس کے سمجھدار طبقہ کو اسلام کی ہر تعلیم کی برتری بتا سکیں گے، مگر یہ اس وقت ہو سکتا ہے جب ہماری طاقت منظم ہو، جب ہماری جماعت کے تمام افراد زیادہ سے زیادہ قربانیاں کرنے کے لیے تیار ہوں، جب کثرت سے ہمارے پاس مبلغین موجود ہوں اور جب ان مبلغین کیلئے ہر قسم کا سامان ہمیں میسّر ہو، اسی طرح یہ کام اسی وقت ہو سکتا ہے جب جماعت کے تمام نوجوان پورے طور پر منظم ہوں اور کوئی ایک مرد بھی ایسا نہ ہو جو اس تنظیم میں شامل نہ ہو۔ وہ سب کے سب اس ایک مقصد کے لیے کہ ہم نے دنیا میں اسلام اور احمدیت کو قائم کرنا ہے اس طرح رات اور دن مشغول رہیں جس طرح ایک پاگل اور مجنون شخص تمام جہات سے توجہ ہٹا کر صرف ایک کام کی طرف مشغول ہو جاتا ہے وہ بھول جاتا ہے اپنی بیوی کو، وہ بھول جاتا ہے دوستوں اور رشتہ داروں کو اور صرف ایک مقصد اور ایک کام اپنے سامنے رکھتا ہے اگر ہم جنون کی کیفیت اپنے اندر پیدا کریں اور اگر ہماری جماعت کا ہر فرد دن اور رات اسی مقصد کو اپنے سامنے رکھے تو یقیناً اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کے کاموں میں برکت ڈالے گا اور اس کی کوششوں کے حیرت انگیز نتائج پیدا کرنا شروع کر دیگا...... اگر ہماری ساری جماعت اسلام اور احمدیت کی اشاعت کے لیے کھڑی ہو جائے اور دن رات اس کام میں لگ جائے وہ اپنے آرام کو نظر انداز کر دے، اپنی سہولت کو پس پشت پھینک دے اور دیوانہ وار اس کام میں مشغول ہو جائے تو گو ہماری تعداد تھوڑی ہے ہمارے پاس اور اقوام کے مقابلہ میں سامان بہت کم ہے مگر یقیناً اس مجنونانہ کوشش کے نتیجہ میں دنیا میں ایک عظیم الشان تغیر رونما ہو جائیگا اور ایک بڑا انقلاب الٰہی ہاتھوں سے ظاہر ہو گا۔"

قبض الداخل ⁘ یا نصرۃ الداخل ⁘ یا عتبۃ الداخل ⁘ یا جماعت ⁘ یا عقلہ ⁘ آوے دلیل خیر اور برکت اور زیادتی غلہ کی ہے اگر عقلہ ⁘ زائچہ مین غلبہ کرے دلیل پیدایش ہوش کی ہے زراعت مین اگر جماعت ⁘ غلبہ کرے دلیل ہے ٹڈی آوے اور پرند جانور پیدا ہون اور کشتکاری کو خراب کرین اور غلبہ قبض الخارج ⁘ کا بہی دلیل تلخ ہے اگر سوال کرے کہ ہم مکان یا حویلی خرید تے مین آباد رہےگا یا ویران اگر اول اور چہارم اور دہم مین نقی ⁘ اور عتبۃ الخارج ⁘ اور قبض الخارج ⁘ اور عقلہ ⁘ ہوئے وہ عمارت ویران رہے یا فروخت کیجاوے اگر چہارم مین فرح ⁘ یا طریق ⁘ ہو اور اول اور دہم مین بہی تکرار انکا ہو اور سوال تعمیر مکان کا ہو او ہو رہے رہے اور اگر گر جاوے پہر سر نو سے ترمیم اور تعمیر ہوئے اگر اول اور چہارم اور دہم مین حمرہ ⁘ اور انکیس ⁘ غلبہ کرے دلیل ہے جو شخص اوس مکان مین رہے بیمار اور رنجیدہ رہے اگر سوال کرین کہ حویلی کس جانب سے ویران ہے اور کس جانب سے آباد ہے شکل چہارم سے بیان دیوڑہی دروازیکا یا جانب شرقی پنجم سے جانب جنوب سوم سے جانب شمال دہم سے جانب مغرب یہان اشکال کا شرقی غربی دیکہنا ضرور نہین ہے فقط یہ چار خانہ چار جہت مکان سے منسوب ہین اگر شکل داخل ہی آبادی ہے اگر شکل خارج ہے وہ سمت ویران ہے جس خانہ مین شکل منقلب ہے وہان کی جانب کبہی آبادی ہے اور کبہی ویرانی جانب شرقی سے دروازیکے رخ مکان کا مراد ہے غربی سے مراد پشت کی جانب جنوب دست راست شمال دست چپ اگر کوئی سوال کرے کہ فلان شہر مین یا موضع مین ہم زمین خریدنا چاہتے ہین وہ زمین کس طرح کی ہی اگر خانۂ چہارم مین حمرہ ⁘ ہی سنگستان اور کنکریلی زمین ہے اگر چہارم مین عقلہ ⁘ یا انکیس ⁘ یا عتبۃ الخارج ⁘ یا قبض الخارج ⁘ ہو زمین بے پانی کی اور خشک اور ریگستان ہو اور نامبارک ہو اگر خانۂ چہارم مین بیاض ⁘ یا جماعت ⁘ یا طریق ⁘ یا اجتماع ⁘ ہو زمین سرسبز اور شاداب اور درختون سے اور پانی سے آباد ہو اور دلکشا اور فرحناک ہو اگر سوال کرے کہ اپنے

۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸

تنظیم انصار اللہ کا مقصد جماعت میں بیداری پیدا کرنا ہے

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۲ ر اخاء ر اکتوبر ۱۳۲۳ہش / ۱۹۴۴ء میں فرمایا کہ میں جو بیداری ذیلی تنظیموں کے قیام سے پیدا کرنا چاہتا تھا وہ ابھی نہیں ہوئی۔ رفتار ترقی غیر تسلی بخش ہے، اس لیے ضرورت اس امر کی ہے کہ ان میں بیداری پیدا کر کے کام کرنے کا ایک نیا جوش اور ولولہ پیدا کیا جائے اور ان میں ایک نئی روح پھونک دی جائے تاکہ وہ اغراض جلد تر پوری ہوں جن کے لیے یہ تنظیمیں قائم کی گئیں، چنانچہ حضور نے فرمایا:۔

"میرا مقصد ان جماعتوں کے قیام سے ہر فرد کے اندر ایک بیداری پیدا کرنا تھا مگر جتنی بیداری خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے ذریعہ جماعت میں پیدا ہوئی ہے وہ ہرگز کافی نہیں بلکہ کافی کا ہزارواں حصہ بھی نہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ انصار اللہ خصوصیت کے ساتھ اپنے کام کی عمدگی سے نگرانی کریں تاکہ ہر جگہ اور ہر مقام پر ان کا کام نمایاں ہو کر لوگوں کے سامنے آجائے اور وہ محسوس کرنے لگ جائیں کہ یہ ایک زندہ اور کام کرنے والی جماعت ہے مگر میں سمجھتا ہوں کہ جب تک انصار اللہ اپنی ترقی کے لیے صحیح طریق اختیار نہیں کرینگے اس وقت تک انھیں اپنے مقصد میں کامیابی حاصل نہیں ہوگی۔ مثلاً میں نے انھیں توجہ دلائی تھی کہ وہ اپنے کام کی توسیع کے لیے روپیہ جمع کریں اور اسے مناسب اور ضروری کاموں پر خرچ کریں مگر میری اس ہدایت کی طرف انھوں نے کوئی توجہ نہیں کی۔ اب میں دوسری بات انہیں یہ کہنا چاہتا ہوں گو غالباً میں ایک دفعہ پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ اگر انہیں مالی مشکلات ہوں تو سلسلہ کی طرف سے کسی حد تک انہیں مالی مدد بھی دی جاسکتی ہے مگر بہرحال پہلے انہیں خود عملی قدم اُٹھانا چاہیئے اور روپیہ خرچ کر کے اپنے کام کی توسیع کرنی چاہیئے۔ مَیں سمجھتا ہوں بڑی عمر کے لوگوں کو ضرور یہ احساس اپنے اندر پیدا کرنا چاہیئے کہ وہ شباب کی عمر میں سے گزر کر اب ایک ایسے حصہ عمر میں سے

---

۵ الفضل ۱۷ ر نبوت ر نومبر ۱۳۲۳ہش / ۱۹۴۴ء

عیال اطفال فلان شہر مین چھوڑ آیا ہون وہان ہین یا نہین اگر شکل پنجم سعد داخل ہووے اول یا چہارم یا ہفتم یا دہم مین تکرار کرے اسی شہر مین ہین اگر شکل پنجم خارج ہے تو وہان نہین ہین اگر منقلب ہے ارادہ جانیکا کرتے ہین اگر سوال شہر اور قلعہ کا ہے کہ میرے قبضے مین اویگا یا نہین اگر اول چہارم ہفتم دہم شکلین سعد ہین نہین لے سکیگا اگر نحس ہین حریف سے لے کر اپنا قبضہ کریگا اگر خانہاے مذکور مین بعض شکل نحس اور بعض سعد ہون صلح سے لیا جاوے اگر جماعت اور اجتماع کا غلبہ خانون مین ہو مکاری اور دغا سے لیا جاوے اگر سوال کرے کہ اس شہر مین جاسوس ہے یا نہین اگر داخل ہے تو ہے نہین تو نہین اگر سوال کیفیت مکان کا ہے خانۂ چہارم مین اگر حمرہ ہے اس مکان مین کبھی کسیکا خون ہوا ہے اور سنگ سرخ اوس مکان مین ہونگے اگر اجتماع چہارم مین ہے خلل آسیب کا ہے اگر جماعت ہے جادو مدفون ہے اگر عقلہ ہے قبر اس مکان مین ہے اگر قبض الداخل ہے مال اس مکان مین مدفون ہے واللہ اعلم بالصواب **فصل ۵** احکام خانۂ پنجم مین اگر سوال طالع فرزند اور معشوق اور خبر اور خط اور تحفہ اور ہدیہ ہے نظر کرے خانہ پنجم مین اگر لحیان اور نصرۃ الخارج اور فرح اور قبض الداخل اور عتبۃ الداخل اور اجتماع آوے طالع فرزند اور معشوق کا باسعادت ہے اگر سوال کرے کہ معشوق کو مجھ سے الفت ہے یا نہین اگر شکل پنجم لحیان یا فرح یا عتبۃ الداخل یا بیاض آوے ظاہر مین دوستی اور باطن مین بھی اگر خانۂ پنجم مین یہ اشکال ہون ظاہر مین دوستی ہے باطن مین نہین اگر خانۂ پنجم مین عقلہ یا نصرۃ الخارج یا نصرۃ الداخل یا اجتماع ہو دل مین دوستی رکھے اور ظاہر مین نہین ہے اگر خانۂ پنجم مین طریق یا قبض الخارج یا قبض الداخل یا جماعت ہو تو مطلق دوستی نہین اگر سوال کرے کہ خط اور خبر آوے یا نہین اگر خانۂ پنجم مین شکل سعد داخل یا سعد ثابت آوے خبر خوش آوے اور نحس داخل اور نحس ثابت خبر ناخوش آوے اگر سوال کرے یہ خبر راست ہے یا دروغ ہے اگر خانۂ پنجم مین عقلہ یا انکیس یا نصرۃ الداخل یا فرح آوے خبر راست ہووے اگر اور شکلین بھی سعد داخل اس خانے مین ہون تو خبر راست ہے

گذر رہے ہیں جس میں دماغ تو سوچنے کے لیے موجود ہوتا ہے مگر زیادہ عمر گذرنے کے بعد ہاتھ پاؤں محنت و مشقت کے کام کرنے کے قابل نہیں رہتے۔ اس وجہ سے ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے کاموں کے سرانجام دینے کے لیے کچھ نوجوان سیکرٹری (چالیس سال کے اوپر کے مگر زیادہ عمر کے نہ ہوں) مقرر کریں جن کے ہاتھ پاؤں میں طاقت ہو اور وہ دوڑنے بھاگنے کا کام آسانی سے کر سکیں تاکہ ان کے کاموں میں سستی اور غفلت کے آثار پیدا نہ ہوں، میں سمجھتا ہوں اگر وہ چالیس سال سے پچپن سال کی عمر تک کے لوگوں پر نظر دوڑاتے تو انہیں ضرور اس عمر کے لوگوں میں سے ایسے لوگ مل جاتے جن کے ہاتھ پاؤں بھی ویسے ہی چلتے جیسے ان کے دماغ چلتے ہیں ------ اگر وہ اچھا کام کرنا چاہتے ہیں تو انہیں سابق سیکرٹریوں کے ساتھ بعض نوجوان مقرر کر دینے چاہئیں، چاہے نائب سیکرٹری بنا کر یا جائنٹ سیکرٹری بنا کر تاکہ انصار اللہ میں بیداری پیدا ہو اور ان پر غفلت اور جمود کی جو حالت طاری ہو چکی ہے وہ دُور ہو جائے۔ ورنہ یاد رکھیں عمر کا تقاضا ایک قدرتی چیز ہے ..... میں سمجھتا ہوں انصار اللہ پر بہت بڑی ذمہ داری ہے وہ اپنی عمر کے آخری حصہ میں سے گذر رہے ہیں اور یہ آخری حصہ وہ ہوتا ہے جب انسان دنیا کو چھوڑ کر اگلے جہان جانے کی فکر میں ہوتا ہے اور جب کوئی انسان اگلے جہان جا رہا ہو تو اس وقت اسے اپنے حساب کی صفائی کا بہت زیادہ خیال ہوتا ہے اور وہ ڈرتا ہے کہ کہیں وہ ایسی حالت میں اس دنیا سے کوچ نہ کر جائے کہ اس کا حساب گندہ ہو، اس کے اعمال خراب ہوں اور اس کے پاس وہ زادِ راہ نہ ہو جو اگلے جہان میں کام آنیوالا ہے۔ جب احمدیت کی غرض یہی ہے کہ بندے اور خدا کا تعلق درست ہو جائے تو ایسی عمر میں اور عمر کے ایسے حصہ میں اس کا جس قدر احساس ایک مومن کو ہونا چاہیئے وہ کسی شخص سے مخفی نہیں ہو سکتا۔ نوجوان تو خیال بھی کر سکتے ہیں کہ اگر ہم سے خدمتِ خلق میں کوتاہی ہوئی تو انصار اللہ اس کام کو ٹھیک کر لیں گے مگر انصار اللہ کس پر انحصار کر سکتے ہیں وہ اگر اپنے فرائض کی ادائیگی میں کوتاہی سے کام لیں گے اور اگر دین کی محبت اپنے نفوس میں اور پھر تمام دنیا کے قلوب میں پیدا کرنے میں کامیاب نہ ہوں گے۔ وہ اگر احمدیت کی اشاعت کو اپنا اوّلین مقصد قرار نہ دینگے اور وہ اگر اس حقیقت سے اغماض کر لیں گے کہ انہوں نے اسلام کو دنیا میں پھر

اگر شکل خارج اور منقلب اور نحس ثابت ہوئی خبر دروغ ہے اگر سوال کرے کہ فلان شخص ہدیہ اور تحفہ
دیگا یا نہین اگر شکل پنجم سعد داخل ہو دیوی نہین تو نہین اگر سوال کرے کہ میری قسمت مین
فرزند ہے یا نہین شکل اول کو شکل پنجم مین ضرب دے اگر نتیجہ سعد داخل یا ثابت یا فرح
آوے فرزند نصیب مین ہی طریق دوسرا اگر خانہ پنجم مین قبض الداخل یا فرح یا لحیان
یا جماعت یا نصرة الخارج یا نقی یا اجتماع یا نصرة الداخل یا عتبة الداخل
یا بیاض آوے البتہ فرزند ہوئی اگر سوا اسکے اور شکلین ہون اول تو تولد نہوئے اگر ہوئے
جلد فوت ہو جاوے طریق تیسرا اول کو پنجم مین ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اور
ششم کو ہفتم مین ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اور ان دونون کی ضرب سے ایک شکل حاصل
کرے اگر نتیجہ داخل ہے تو فرزند ہوئے نہین تو نہین اگر سوال کرے کہ کتنے فرزند ہون گے شکل اول کو
شکل ہفتم مین ضرب دے اگر نتیجہ قبض الداخل یا نصرة الداخل آوے چار فرزند ہون اگر فرح
یا عتبة الداخل حاصل ہوئے چھ فرزند ہون اگر اجتماع یا جماعت ہے تو دو
فرزند ہین اگر بیاض ہے تو پانچ فرزند ہین اگر لحیان یا نصرة الداخل ہے تو تین
فرزند اگر حمرہ یا نقی اور انکیس یا عقلہ ہے تو سات فرزند اگر قبض الخارج یا
عتبة الخارج ہے تو دختر بہت ہون اگر سوال کرے کہ عورت حاملہ ہو گی یا نہین
اول شکل سے پندرہوین شکل تک نقطہ شمار کر کے دو دو طرح دے اگر ایک باقی رہے حاملہ
ہوئے اگر دو رہین تو نہین اگر سوال کرے کہ اس عورت کو حمل ہے یا نہین اگر اول خانہ
اور پنجم خانہ مین یہ شکلین ہون قبض الداخل عتبة الداخل فرح نصرة الداخل
انکیس ہوے حمل ہے اگر جماعت اور عتبة الخارج اور قبض الخارج اور نصرة الخارج
اور لحیان ہوئے حمل نہین ہے اگر حمرہ اور طریق یا بیاض اور عقلہ
اور نقی ہے حمل ہے مگر قیام نہین ہے اگر انکیس اور قبض الخارج
یا اجتماع ہے تو دلیل ہے کہ طفل نابینا پیدا ہوئے اگر یہ شکلین

زندہ کرنا ہے تو انصار اللہ کی عمر کے بعد اور کون سی عمر ہے جس میں وہ یہ کام کرینگے، انصار اللہ کی عمر کے بعد تو پھر ملک الموت کا زمانہ ہے اور ملک الموت اصلاح کے لیے نہیں آتا، بلکہ وہ اس مقام پر کھڑا کرنے کے لیے آتا ہے جب کوئی انسان سزا یا انعام کا مستحق ہو جاتا ہے .....

یاد رکھو اگر اصلاح جماعت کا سارا دار و مدار نظارتوں پر ہی رہا تو جماعت احمدیہ کی زندگی کبھی لمبی نہیں ہو سکتی - یہ خدائی قانون ہے جو کبھی بدل نہیں سکتا - ایک حصہ سوئے گا اور ایک حصہ جاگے گا - ایک حصہ غافل ہوگا اور ایک حصہ ہوشیار ہوگا - خدا تعالیٰ نے دنیا کو گول بنا کر فیصلہ کر دیا ہے کہ اس کے قانون میں یہ بات خاص ہے کہ دنیا کا ایک حصہ سوئے اور ایک حصہ جاگے یہی نظام اور عوام کے کام کا تسلسل دنیا میں دکھائی دیتا ہے - درحقیقت یہ پَرتو ہیں تقدیر اور تدبیر کے - کبھی عوام سوتے ہیں اور نظام جاگتا ہے اور کبھی نظام سوتا ہے اور عوام جاگتے ہیں اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ نظام بھی جاگتا ہے اور عوام بھی جاگتے ہیں اور وہ وقت بڑی بھاری کامیابی اور فتوحات کا ہوتا ہے، وہ گھڑیاں جب کسی قوم پر آتی ہیں جب نظام بھی بیدار ہوتا ہے اور عوام بھی بیدار ہوتے ہیں تو وہ اس قوم کے لیے فتح کا زمانہ ہوتا ہے وہ اس قوم کے لیے کامیابی کا زمانہ ہوتا ہے وہ اس قوم کے لیے ترقی کا زمانہ ہوتا ہے - وہ شیر کی طرح گرجتی اور سیلاب کی طرح بڑھتی چلی جاتی ہے - ہر روک جو اس کے راستہ میں حائل ہوتی ہے اسے مٹا ڈالتی ہے - ہر جماعت جو اس کے سامنے آتی ہے اسے گرا دیتی ہے - ہر چیز جو اس کے سامنے آتی ہے اسے بکھیر دیتی ہے اور اس طرح وہ دیکھتے ہی دیکھتے چاروں طرف - اس طرف بھی اور اس طرف بھی بڑھتی چلی جاتی ہے اور دنیا پر اس طرح چھا جاتی ہے کہ کوئی قوم اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی، مگر پھر ایک وقت ایسا آجاتا ہے جب نظام سو جاتا ہے اور عوام جاگتے ہیں یا عوام سو جاتے ہیں اور نظام جاگتا ہے اور پھر آخر میں وہ وقت آتا ہے جب نظام بھی سو جاتا ہے اور عوام بھی سو جاتے ہیں - تب آسمان سے خدا تعالیٰ کا فرشتہ اترتا ہے اور اس قوم کی روح کو قبض کر لیتا ہے - یہ قانون ہمارے لیے بھی جاری ہے - جاری رہے گا اور کبھی بدل نہیں سکے گا - پس اس قانون کو دیکھتے ہوئے ہماری پہلی کوشش یہی ہونی چاہیئے کہ ہمارا نظام بھی بیدار ہو اور ہمارے عوام بھی بیدار رہیں اور درحقیقت یہ زمانہ اسی بات کا تقاضا کرتا ہے - خدا کا مسیح ہم میں

اول اور پنجم اور چہارم اور ہفتم اور دہم مین تکرار کرین لڑکا لنگ پیدا ہووے اگر خانہ پنجم مین
جماعت ہے اور خانون مین بھی تکرار کرے دلیل ہے لڑکا حیز یا خنثی پیدا ہووے طریق
دوسرا شکل پنجم کو ہفتم مین ضرب دے اگر نتیجہ آتشی یا بادی شکل ہے فرزند پیدا ہووے اگر
شکل آبی یا خاکی آوے تو دختر تولد ہو اور قول بعضون کا یہ ہے اگر اول خانہ مین اور پنجم مین
حمرہ فرح قبض الخارج اجتماع لحیان نصرۃ الخارج ہو پسر تولد ہووے اگر اجتماع
غالب ہو دو پسر ہون اگر جماعت غالب ہو دو دختر ہون اگر نقی غالب ہو حیز
نامرد پیدا ہو اگر نقی اور جماعت خانہ اول اور پنجم اور ششم اور ہفتم مین دلیل ہے کہ
کور چشم پیدا ہو اگر عقلہ تکرار کرے کوز پشت ہو اگر طریق ہو گنگ اگر جماعت ہو لنگ
اول کو پنجم سے ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اور ششم کو دہم سے ضرب دیکر ایک شکل حاصل
کرے اور ان دونون کی ضرب سے نتیجہ حاصل کرے آتشی اور بادی شکل ہے دلیل فرزند ہے آبی خاکی
سے دلیل دختر کی ہے اگر سوال کرین کہ حاملہ کا تولد فرزند یعنے وضع حمل آسانی سے ہوگا یا
دشواری سے نگاہ کرے شکل ششم کو اگر سعد خارج ہے ساتھ آسانی کے تولد ہو اور سعد منقلب
بھی ساتھ آسانی کے اگر نحس داخل ہے یا ثابت ہے خوف مرگ کا ہے اگر سعد داخل ہے تکلیف ہووے
اور بعد شدت دراز کے تولد ہو مگر انجام بخیر ہو اگر سوال کرے کہ کس دن تولد ہوگا شکل طالع
سے بیان کرے یعنی وہ شکل جس روز سے منسوب ہے بیان کرے اگر سوال کرے کہ کس گھڑی
پیدا ہوگا تکرار شکل طالع سے بیان کرے مثلاً اگر شکل طالع سوم خانہ مین بھی موجود ہے بیان کرے
کہ تین گھنٹے دن چڑھے تولد ہوگا اگر شکل طالع کی شب سے متعلق ہے تو بیان کرے تین گھنٹے
شب گذرے پر تولد ہوگا اسی طرح خانہ دوازدہم تک تکرار شکل طالع کا دیکھا جاتا ہے اگر
شکل طالع نے تکرار کسی اور خانہ مین نہین کیا تو تکرار شکل پنجم سے بیان کرے اگر خانہ پنجم مین نصرۃ الخارج
ہے آدھی رات یا دوپہر دن کو تولد ہووے اگر نیک بختی اور سعادتمندی فرزند کا سوال
کرے شکل پنجم کو ساتھ ہفتم کے ضرب دے اور اوسکے نتیجہ کو میزان سے

قریب ترین زمانہ میں گذرا ہے۔ اس لیے اس زمانہ کے مناسب حال ہمارا نظام بھی بیدار ہونا چاہیئے اور ہمارے عوام بھی بیدار ہونے چاہئیں ...... پس میں اس نصیحت کے ساتھ انصار اللہ کو بھی بیدار کرنا چاہتا ہوں اور خدام کو بھی بیدار کرنا چاہتا ہوں ...... اگر یہ دونوں یعنی خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ مل کر جماعت میں بیداری پیدا کرنے کی کوشش کریں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس بات کی امید کی جا سکتی ہے کہ اگر خدانخواستہ کسی وقت ہمارا نظام سو جائے تو یہ لوگ اس کی بیداری کا باعث بن جائیں گے اور اگر یہ خود سو جائیں گے تو نظام ان کو بیدار کرتا رہے گا۔"

خلاصہ

حضرت امیرالمومنین کے مندرجہ بالا خطبات و تقاریر کا خلاصہ یہ ہے کہ انصار اللہ کی تنظیم اس غرض کے لیے قائم کی گئی ہے کہ وہ

۱۔ جماعت میں نیکی و تقویٰ پیدا کرے، اسلامی عقائد کو ذہن نشین کرائے، اعمال خیر کی ترویج میں کوشاں ہو اور اچھی تربیت کے سامان پیدا کرے۔

۲۔ نمازوں کے قیام کی طرف خصوصی توجہ کرے۔

۳۔ قرآن کریم کے سیکھنے اور سکھانے کا اہتمام کرے اور احکام شریعت کی حکمتیں لوگوں پر واضح کرے۔

۴۔ اجتماعی اور انفرادی تبلیغ بالخصوص رشتہ داروں کو تبلیغ کرنے کی طرف متوجہ ہو۔

۵۔ خدمتِ خلق کے کاموں میں حصہ لے۔

۶۔ قوم کی دنیوی کمزوریوں کو دور کر کے اسے ترقی کے میدان میں آگے بڑھائے۔

۷۔ جماعت میں بیداری پیدا کرنے اور اسے قائم رکھنے کی کوشش کرے اور اس غرض کے لیے دوسری تنظیموں سے تعاون کرے تاکہ جماعتی اتحاد میں کوئی رخنہ واقع نہ ہو۔
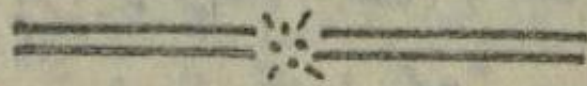
ضرب دے اگر شکل مستحصلہ لحیان نصرۃ الداخل نصرۃ الخارج قبض الداخل عتبۃ الداخل فرح طریق بیاض اجتماع جماعت ہے نیک اور سعاد تمند اور دولتمند بمراتب سعادت اشکال بیان کرنا چاہیے اگر شکل مستحصلہ انکیس نقی حمرہ عتبۃ الخارج قبض الخارج عقلہ ہوئے کم بخت اور محتاج ہو اگر سوال سخاوت اور بخیلی فرزند کا ہو دے اول کو پنجم مین ضرب دے کر شکل حاصل کرے اور دوم کو دہم مین ضرب دیکر شکل حاصل کرے ان دونون شکلون کو ضرب دے نتیجہ اگر لحیان یا نصرۃ الخارج یا فرح یا طریق ہوئے اور خانہ اول اور دوم اور پنجم اور یازدہم اور چہاردہم اور پانزدہم مین تکرار ان اشکال کا ہو سخی ہو اگر نتیجہ قبض الداخل عتبۃ الداخل نصرۃ الداخل بیاض اجتماع ہوئے صاحب خزانہ ہوئے اور نیک کامون مین کچہ خرچ کرے اگر نتیجہ انکیس حمرہ جماعت ہوئے مالدار ہو لیکن نہایت بخیل ہوئے اگر نتیجہ نقی قبض الخارج عقلہ ہو کمبخت اور مفلس اور محتاج ہو اگر ان کا تکرار خانہای مذکورہ مین ہو جنگ جو بدخو مفسد ہوئے اگر عتبۃ الخارج ہو بدکار ہو۔ اور قبض الخارج کی تکرار سے خانہای مذکورہ مین دلیل زانی اور فاسق اور فاجر ہونیکی ہے اگر نتیجہ عقلہ ہے اور خانہای مذکورہ مین تکرار کرے دغاباز اور قمار ہو اگر لحیان اور نصرۃ الداخل تکرار کرے عابد زاہد پارسا ہو اگر فرح عتبۃ الداخل ہے علم موسیقی سے بہرہ ور ہو علی ہذا القیاس اگر سوال کرے کہ دوست سے ملاقات ہوگی یا نہین شکل طالع کو پنجم سے ضرب دے جو شکل حاصل ہو اوسکو چہارم سے ضرب دے اگر نتیجہ سعد داخل اور آبی آوے دلیل ملاقات کی ہے ساتھ آسانی کے نحس داخل دشواری سے ملاقات ہو سعد منقلب حسب دلخواہ ہو نحس منقلب گفتگو بے فائدہ درمیان مین رہی سعد خارج بخوشی مفارقت ہوئے نحس خارج ساتھ رنجش اور تکرار کے جدائی ہو نوع دیگر اگر سوال وصال محبوب کا ہے ملاحظہ کرے اگر خانہ اول مین لحیان اور پنجم مین قبض الخارج یا بیاض اور خانہ دوم

چھٹا باب

مجلس انصار اللہ کی حیثیت
جماعتی نظام میں

جماعت میں ذیلی تنظیموں کے قیام سے قدرتاً یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ان کا مرکزی جماعت میں کیا مقام ہے اور ان کا باہمی کیا تعلق ہے۔ اس بارے میں حضرت مصلح موعودؓ نے اپنے خطبۂ جمعہ فرمودہ ۲۷؍ وفا جولائی ۱۳۲۴ہش/۱۹۴۵ء میں جو کچھ ارشاد فرمایا وہ اس تعلق کو باحسن الوجوہ ظاہر کرتا ہے حضور فرماتے ہیں:۔

خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے قیام کی غرض جماعتی استحکام ہے

"کچھ دن ہوئے میرے پاس شکایت پہنچی ..... کہ خدام الاحمدیہ کے چندہ کے لیے جب نوجوان انصار اللہ کے پاس گئے تو انھوں نے نہ صرف چندہ دینے سے انکار کیا بلکہ قسم قسم کے طعنے بھی دیئے، تمہارا ہمارے ساتھ کیا واسطہ ہے تم خدام ہو ہم انصار ہیں، تم خدام ہمارا کیا کام کرتے ہو کہ جس کے بدلے میں ہم تمہیں چندہ دیں۔ اگر یہ رپورٹ درست ہے تو جہاں تک چندہ کا سوال ہے میں خدام سے یہ کہوں گا کہ اس میں برا منانے کی وجہ ہی کیا تھی ..... جبکہ خدام الاحمدیہ کے ممبروں میں سے اسی فیصد نوجوان ایسے ہیں جو ملازمتیں رکھتے ہیں یا تجارتی کاروبار میں مصروف ہیں تو ان کو اپنے کاموں کے لیے دوسروں سے مانگنے کی ضرورت ہی کیوں پیش آئی ..... میرے نزدیک نوجوانوں کو اپنا بوجھ خود اٹھانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ آخر وجہ کیا ہے کہ انصار کے پاس جائیں اور ان سے اپنے لیے چندہ مانگیں ..... میرے نزدیک انصار اللہ سے چندہ مانگ کر

لے الفضل ۳۰؍ وفا؍ جولائی ۱۳۲۴ہش/۱۹۴۵ء (مشعل راہ صـ۴۸۲)

یا سوم یا اور خانہائے نیک مین تکرار کرین دلیل ملاقات کی ہی اگر شکل پنجم خانۂ اول اور دوم اور سوم اور نہم اور یازدہم اور سیزدہم مین تکرار کرے دلیل ہے کہ مطلوب طالب کو بہت چاہتا ہی نوع دیگر خانۂ اول سے پنجم تک شکلین صاحب نقاط آبی آوین دلیل ملاقات کی ہی بغیر مانع اور حجاب کے اگر سوال کرے کہ درمیان میرے اور معشوق کے فسق و فجور رہا ہی یا نہین اگر اول اور پنجم مین یا اول سے پنجم تک حمرہ ⁝ اجتماع ⁝ نقی ⁝ انکیس ⁝ عتبۃ الخارج ⁝ عقلہ ⁝ قبض الخارج ⁝ کہ منسوب بدکاری سے ہین آوین دلیل ہی کہ فسق و فجور ہوا ہی اگر سوائے انکے اور شکلین آوین نہوا ہے اگر سوال کرے کہ دوستی اور ملاقات فلان شخص سے چاہتے ہین اُسکی طرف سے ہوگی یا میری طرف سے نقطۂ آتشی شکل اول اور چہارم اور ہفتم اور دہم کے علحدہ شمار کرے یہ چار خانے اوتاد ہین اور نقطۂ آتشی شکل دوم اور پنجم اور ہشتم اور یازدہم علحدہ شمار کرے یہ چار خانے مائل اوتاد ہین اگر نقطہ اوتاد کے زیادہ ہون دوستی سائل کی طرف سے ہو اگر نقطۂ آتشی مائل اوتاد کے زیادہ ہون دوستی طرف ثانی سے ہو اگر سوال کرے کہ خبر یا خط کس روز آوے گا شکل پنجم کے منسوبات سے بیان کرے اگر سوال کرے کہ کوئی قاصد دوست کا مع تحفہ کے آویگا یا نہین شکل اول کو پنجم مین ضرب دے اور ششم کو دہم مین ضرب دے دونون کے نتیجون کو آپس مین ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اگر سعد داخل ہی قاصد مع تحفہ اور ہدیہ کے پہونچے اگر نحس داخل ہی قاصد بغیر ہدیہ اور تحفہ کے آوے سعد خارج اور سعد منقلب کچھ آوے اور کچھ نہ آوے اگر نتیجہ نحس خارج ہی کچھ نہ آوے نہ قاصد اور نہ تحفہ نہ پیام شعر ہوئی روشن مرے اوس ماہ رو کی مہربانی ہی + نہ نامہ ہی نہ قاصد ہی نہ پیغام زبانی ہی + اگر سوال خلعت کا حاکم اور سلطان کی طرف سے کرتا ہی کہ خلعت ملیگا یا نہ ملیگا دخول خروج شکل خانۂ پنجم سے بیان کرے اگر سوال کرے خلعت کس قسم کا اور کس قیمت کا ہوگا نظر کرے خانۂ پنجم مین اگر لحیان ⁝ یا نصرۃ الخارج ⁝ ہو خلعت عمدہ اور قیمتی زری کا کام ہوا اور نیا ہو اگر عتبۃ الخارج ⁝ یا قبض الخارج ⁝ ہو خلعت کہنہ اور خراب اور بے قیمت ہو اگرچہ

خدام الاحمدیہ نے غلطی کی ...... لیکن اگر وہ گئے ہی تھے تو انصار کا جواب بھی مجھے اس کشمیری کا واقعہ یاد دلاتا ہے جو ہمارے ملک میں ایک مشہور مثال کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔ خدام الاحمدیہ کوہ قاف سے آنیوالی پریوں کا نام نہیں بلکہ خدام الاحمدیہ نام ہے ہمارے اپنے بچوں کا اور خدام الاحمدیہ کے سپرد یہ کام ہے کہ وہ بچوں کو محنت کی عادت ڈالیں اور ان میں قومی روح پیدا کریں۔ ان کے سپرد یہ کام نہیں گو اخلاقاً یہ بھی ہونا چاہیئے کہ وہ بحیثیت خدام کے بھی لوکل انجمن کے ساتھ مل کر کام کریں ...... ہر احمدی جو چالیس سال سے اوپر یا چالیس سے نیچے ہے وہ مقامی انجمن کا بھی ممبر ہے۔ اس سے کوئی علیحدہ چیز نہیں۔ پس خدام الاحمدیہ کے یہ معنی نہیں کہ وہ جماعت احمدیہ مقامی کے ممبر نہیں ہیں، بلکہ خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے مجموعہ کا نام مقامی انجمن ہے ...... پس میں تو سمجھ ہی نہیں سکا کہ اس میں اختلاف کی کونسی بات ہے یا کس بنا پر خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ آپس میں اتحاد نہیں کر سکتے ...... پس وہ جنھوں نے کہا کہ ہم انصار کو تم خدام سے کیا غرض ہے انھیں سوچنا چاہیئے تھا کہ خدام الاحمدیہ کوئی الگ چیز نہیں بلکہ خدام الاحمدیہ ان کے اپنے بیٹوں کا نام ہے پس جب انھوں نے کہا کہ ہمیں خدام الاحمدیہ سے کیا غرض تو دوسرے الفاظ میں انھوں نے یہ کہا کہ ہمیں اس سے کیا غرض ہے کہ ہمارے بیٹے جیتے ہیں یا مرتے ہیں مگر کیا کوئی بھی معقول انسان ایسی بات کرتا ہے۔ خدام الاحمدیہ کی جماعت تو صرف نوجوانوں کی اصلاح کے لیے قائم کی گئی ہے۔ ایسی صورت میں وہ کون سے ماں باپ ہیں جو یہ کہہ سکیں کہ ہم اپنے بیٹوں کی اصلاح ضروری نہیں سمجھتے۔ مجھے انصار اللہ کے جواب پر کشمیری کی مثال یاد آگئی جس سے کسی نے کہا میاں کشمیری تم یہاں (دھوپ میں) کیوں بیٹھے ہو فلاں جگہ سایہ ہے اس کے نیچے بیٹھ جاؤ تو کشمیری صاحب نے سنتے ہی ہاتھ پھیلا دیا اور کہا اگر میں وہاں بیٹھ جاؤں تو تم مجھے کیا دو گے ...... یہ کہنا کہ خدام الاحمدیہ کیا کام کرتے ہیں میرے نزدیک درست نہیں کیونکہ جہانتک میرا تجربہ ہے اس وقت تک انصار نے بہت کام کیا ہے، لیکن خدام نے ان سے زیادہ کام کیا ہے۔ گو وہ اپنے کام کے لحاظ سے اس حد تک نہیں پہنچے جس حد تک میں انہیں پہنچانا چاہتا ہوں مگر بہر حال اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ انصار اللہ نے خدام الاحمدیہ کی تنظیم اور ان کے کام کے مقابلہ میں دس فیصدی

کچھ کام زری کا بھی ہو اگر عتبۃ الداخل یا فرح یا اجتماع ہو خلعت ریشمی یا پشمینہ قیمتی اور
نیا ہو اگر حمرہ ہو خلعت ناقص کہنہ کرم خوردہ ہو اگر نیا ہو تو کم قیمت ہو اگر شکل بیاض یا
نصرۃ الداخل یا طریق ہو تو لباس کپڑا اسفید نیا اور قیمتی ہو اگر نقی ہوئے پارچہ کہنہ شاید
کہ رنگ سرخ یا سیاہ ہو اگر انکیس اور عقلہ ہے پارچہ کہنہ یا پھٹا ہوا یا گلا ہوا کمزور ہو
اگر جماعت ہے تو لباس کہنہ ہے اور کئی رنگ کا ہو اگر قبض الداخل یا پارچہ قیمتی
اور نیا اور زردوزی بھی قدرے او سمین ملا ہو اور اگر سوال کرے کہ کیا شے ہمنے یا فلان
شخص نے پی ہے اگر خانہ پنجم مین عتبۃ الخارج یا قبض الخارج ہو عرق نوش کیا ہو اگر
فرح یا عتبۃ الداخل یا نصرۃ الداخل ہے تو قسم شربت شیرین سے نوش کیا ہو اگر پنجم
اور ششم شکلین منسوب شیرینی سے ہین تو شربت افشردہ کسی میوہ کا ہو اگر پنجم مین انکیس یا عقلہ
بنگ پی ہو اگر پنجم مین نقی ہے افیون کھائی یا پی ہو فصل ۶ احکام خانۂ ششم مین اگر سوال
کرے کہ مریض شفا پاویگا یا نہین خانہ ششم مین اگر شکل سعد خارج ہے جلدی شفا پاوے اگر
سعد داخل یا نحس خارج ہو دیر مین شفا ہو اگر منقلب شکل ہے تو صحت ہو کر پھر بیمار ہوئے اگر داخل
نحس یا ثابت ہے تو بیماری سے نجات مشکل ہے مرض دفع ہو اگر ششم اجتماع یا بیاض
ہے تو مریض سفر کرے تمام نقطہ زائچہ کے شمار کرکے تین تین طرح کرے اگر دو باقی رہین شفا پاوے اگر
تین رہین دیر مین شفا دے اگر ایک باقی رہے بیمار باقی رہے طریق دوسرا تمام نقطۂ آتشی اور بادی
رمل کے شمار کرے اور نقطۂ آبی اور خاکی علیحدہ علیحدہ شمار کرے اگر آتشی بادی نقطہ زیادہ ہون
شفا پاوے اگر نقطۂ آبی اور خاکی زیادہ ہون ہلاک ہوئے نوع دیگر اگر شکل ششم اور چہارم اور ہشتم سعد
خارج ہین مرض دفع ہو نحس خارج سے تکلیف ہو دیر مین شفا ہوئے اگر شکل چہارم سعد اور قوی ہو مرض
دفع ہوئے احوال حکیم کا شکل دہم سے کہے سعد سے سعد نحس سے نامبارک تجویز دوا کی یازدہم سے
بیان کرے اور فائدہ کرنا دوا کا چہارم سے بیان کرے کیفیت غذا کی دوم سے بیان کرے
ملاحظہ کرے خانۂ چہارم اور ہشتم اور دوازدہم اور شانزدہم کو اگر عقلہ بیاض جماعت

کام بھی پیش نہیں کیا۔ گو اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ انصار کی تنظیم خدام کے کئی سال بعد شروع ہوئی ہے۔ مَیں نے ان کو بھی بار بار توجہ دلائی ہے مگر افسوس ہے کہ انصار اللہ نے ابھی تک اپنے فرائض کو نہیں سمجھا۔ مَیں نے کہا تھا کہ چونکہ بوڑھے آدمی زیادہ کام نہیں کر سکتے اس لیے بڑی عمر والوں کے ساتھ ایسے سیکرٹری مقرر کر دیئے جائیں جو اکتالیس یا بیالیس سال کے ہوں تا کہ ان میں بھی تیزی پیدا ہو...... بہرحال انصار اللہ کا وجود اپنی جگہ نہایت ضروری ہے کیونکہ تجربہ جو قیمت رکھتا ہے وہ اپنی ذات میں بہت اہم ہوتی ہے اسی طرح امنگ اور جوش جو قیمت رکھتا ہے وہ اپنی ذات میں بہت اہم ہوتی ہے۔ خدام الاحمدیہ نمائندے ہیں جوش اور امنگ کے اور انصار اللہ نمائندے ہیں تجربہ اور حکمت کے اور جوش اور امنگ اور تجربہ اور حکمت کے بغیر کبھی کوئی قوم کامیاب نہیں ہو سکتی بس مجھے تعجب ہے انصار اللہ کے اس جواب پر اور تعجب ہے خدام الاحمدیہ کی اس کم ہمتی پر...... میں خدام کو یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ وہ صرف خدام الاحمدیہ کے ممبر نہیں بلکہ مقامی جماعت کے بھی ممبر ہیں۔ خدام الاحمدیہ کا کام لوکل انجمن کے کام کے علاوہ زائد طور پر ان کے سپرد کیا گیا ہے۔

خدام و انصار کے زعما لوکل انجمن کے پریذیڈنٹ سے تعاون کریں

پس قومی انجمن کے عہدہ داروں خواہ وہ سیکرٹری ہوں یا پریذیڈنٹ ان کے احکام کی پیروی ہر خادم کے لیے ضروری ہے البتہ کوئی سیکرٹری یا پریذیڈنٹ جماعتی طور پر خدام الاحمدیہ کو کسی کام کا حکم دینے کا مجاز نہیں۔ وہ فرداً فرداً انہیں کہہ سکتا ہے کہ آؤ اور فلاں کام کرو مگر لوکل انجمن کا پریذیڈنٹ یہ نہیں کر سکتا کہ وہ خدام کو بحیثیت خدام یہ کہے کہ آؤ اور فلاں کام کرو۔ اسی طرح انصار اللہ گو تنظیم کے لحاظ سے علیحدہ ہیں مگر بہرحال وہ لوکل انجمن کا ایک حصہ ہیں، ان کو بھی کوئی پریذیڈنٹ بحیثیت جماعت حکم نہیں دے سکتا، ہاں فرداً فرداً وہ انصار اللہ کے ہر رکن کو اپنی مدد کے لیے بلا سکتا ہے۔ انصار اللہ کا فرض ہے کہ وہ لوکل انجمن کے پریذیڈنٹ کیساتھ پورے طور پر تعاون کریں۔ بہرحال کوئی پریذیڈنٹ انصار اللہ کو بحیثیت انصار اللہ یا خدام الاحمدیہ کو بحیثیت خدام الاحمدیہ کسی کام کا حکم نہیں دے سکتا* کہ آؤ انصار یہ کام کرو یا آؤ خدام یہ کام کرو۔

* وہ یہ تو کہہ سکتا ہے کہ چونکہ تم احمدی ہو اس لیے آؤ اور فلاں کام کرو مگر وہ یہ نہیں کہہ سکتا

حمرہ نقی طریق عتبۃ الخارج قبض الخارج اجتماع انکیس یہ شکلین
ان خانون مین قوی اور غالب ہون مریض ہلاک ہو اگر اجتماع ششم مین بیاض ہشتم
مین ہو مریض ہلاک ہو اگر انکیس اول مین اور عقلہ چہارم مین ہو ہلاک ہووے اگر نہم مین
طریق آوے مریض ہلاک ہووے اگر اجتماع دوازدہم مین ہو شفا پاوے نوع دیگر
شکل اول کو ششم مین ضرب کرے جو شکل حاصل ہووے ہشتم مین ضرب کرے اگر نتیجہ
آتشی یا بادی ہووے شفا پاوے ورنہ نہین اگر سوال کرین کہ فلان شخص کے زخم کس عضو پر ہے اگر تکرار
شکل ہفتم اور خانہ مین نہ کرے سر پر اگر ہشتم مین ہون گردن پر اگر نہم خانہ مین تکرار کی ہو دوش
اور بازو پر اگر دہم مین تکرار ہو سینہ پر اگر یازدہم مین تکرار ہو پہلو پر اگر دوازدہم مین تکرار ہو ناف
پر اور شکم پر اگر اول مین تکرار ہو ذکر پر اور دوم مین ہو ران پر اگر سوم مین ہو تو چوتڑ پر اگر چہارم
مین تکرار کرے تو پنڈلی پر اگر پنجم مین تکرار ہے تو ٹخنہ پر اگر سوال کرے کہ فلان شخص کے
خال کس عضو پر ہے شکل ششم کی تکرار بعینہ جو زخم مین بیان کیا گیا ہے بیان کرے فرق
اس قدر ہے کہ اس مین ہفتم سے شروع کیا اسمین ششم سے شروع کرے اگر سوال کرے
کہ مرض بدنی ہے یا آسیب یا سحر یا جادو ہے اگر خانہ ششم مین اجتماع ہے آسیب ہے اگر
جماعت ہے سحر جادو ہے اگر سوا اس کے اور شکلین آوین مرض بدنی ہے نوع دیگر
ملاحظہ کرے خانۂ نہم مین اگر شکل سعد خارج مثل لحیان نصرۃ الخارج کے سحر نہ کیا ہے اگر
خارج نحس ہے مثل عتبۃ الخارج کے سحر کیا ہے نہایت سخت کیا ہے اگر قبض الخارج
سحر کیا ہے مگر کمزور اہل قلم اور برادران کی طرف سے یا قریبون کی طرف سے اگر سعد داخل
ہے مثل قبض الداخل اور نصرۃ الداخل عتبۃ الداخل کے سحر کیا ہے واسطے
دوستی کے کچھ مضرت نہ پہونچے گی اگر داخل نحس مثل انکیس کے ہے دشمنی سے کیا ہی
بدشواری دفع ہو اگر ثابت مثل جماعت اور اجتماع اور بیاض کے ہے واسطے
دوستی کے کیا ہے آخر کو شفا ہووے اگر طریق یا فرح ہے دشمنی سے

مقامی انجمن کے پریذیڈنٹ کے احکام کی پیروی خدام و انصار کے لیے ضروری ہے

خدام کو خدام کا زعیم مخاطب کر سکتا ہے اور انصار کو انصار کا زعیم مخاطب کر سکتا ہے مگر چونکہ لوکل انجمن ان دونوں پر مشتمل ہوتی ہے انصار بھی اس میں شامل ہوتے ہیں اور خدام بھی اس میں شامل ہوتے ہیں اس لیے گو وہ بحیثیت جماعت خدام اور انصار کو کوئی حکم نہ دے سکے مگر وہ ہر خادم اور انصار اللہ کے ہر ممبر کو ایک احمدی کی حیثیت سے بلا سکتا ہے اور خدام اور انصار دونوں کا فرض ہے کہ اس کے احکام کی تعمیل کریں۔..... خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کو دو علیحدہ علیحدہ وجود نہیں بنایا گیا بلکہ ایک کام اور ایک مقصد کے لیے ان کے سپرد دو علیحدہ علیحدہ فرائض کئے گئے ہیں اور یہ ایسی ہی بات ہے جیسے گھر میں سے کسی کے سپرد خدمت کا کوئی کام کر دیا جاتا ہے اس کے یہ معنی نہیں ہوتے کہ اس کا کوئی مستقل وجود گھر میں پیدا ہو گیا ہے، بلکہ وہ بھی جانتا ہے اور دوسرے لوگ بھی جانتے ہیں کہ وہ گھر کا ایک حصہ ہے۔ کام کو عمدگی سے چلانے کے لیے اس کے سپرد کوئی ڈیوٹی کی گئی ہے۔ اسی طرح خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ دونوں مقامی انجمن کے بازو ہیں اور ہر شخص کو خواہ وہ خدام الاحمدیہ میں شامل ہو یا انصار اللہ میں اپنے آپ کو محلہ کی یا اپنے شہر کی یا اپنے ضلع کی انجمن کا ایک فرد سمجھنا چاہیئے، مَیں نے بتایا ہے کہ جب اختلاف ہو اس وقت پریذیڈنٹ پر اختلاف کو دور کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے اگر ضلع میں جھگڑا ہو تو ضلع کے پریذیڈنٹ کا، شہر میں جھگڑا ہو تو شہر کے پریذیڈنٹ کا کا فرض ہے کہ وہ دونوں فریق کو جمع کریں اور ان کے شکوے شکایات باہمی اصلاح کی کوشش کریں اور اگر اس سے اصلاح نہ ہو سکے تو وہ لوکل انجمن کے سامنے معاملہ رکھیں پھر لوکل انجمن کا فرض ہے کہ وہ لوکل مجلس انصار اللہ اور لوکل مجلس خدام الاحمدیہ کا ایک ایک نمائندہ بلوائے اور اس طرح ملا کر جھگڑے کو دُور کرنے کی کوشش کرے اور درحقیقت ہماری غرض انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے قیام سے یہ ہے کہ جماعت کو ترقی حاصل ہو، یہ غرض نہیں کہ تفرقہ اور شقاق پیدا ہو۔

کیا ہے مگر جلدی رفع ہوئے عقلہ نقی دلیل ہے کہ سرگردان اور پریشان رہے گا بے ہوش ہین
آوے اور گا بیہوش رہے اگر سوال کرین کس قسم کا سحر کیا ہے اگر شکل دوم اور دوازدہم آتشی
ہین آتش مین جلایا یا دفن تنور وغیرہ مین کیا ہے اگر دونون خانون مین شکل بادی ہین ہوا مین
لٹکایا ہوئے اگر آبی ہے پانی مین پلایا ہو یا دریا مین ڈالا ہو اگر شکل خاکی ہو خاک مین دفن کیا ہو
یا گورستان مین دفن کیا ہو اگر یہ دونون شکلین مختلف ہین دونون کے متعلقات سے بیان کرے
اشکال سعد واسطے دوستی کے اور تسخیر وغیرہ کے کیا ہے اگر شکلین نحس ہین واسطے دشمنی کے کیا
ہے اگر سوال کرین سحر کسوقت کیا ہے نظر کرے خانۂ ششم مین کون سی شکل ہے اوس کے
ستارے سے ساعت وقت بیان کرے اگر فرح خانۂ اول مین ہے تو اوسی وقت سحر
کیا ہے اگر دوم یا چہارم مین ہے تو اوسی روز سحر کیا ہے اگر فرح پنجم یا ہشتم مین ہے تو ایک
ہفتہ ہوا کہ سحر کیا ہے اگر نہم مین ہے تو ایک ماہ ہوا کہ سحر کیا ہے اور خانۂ سیزدہم اور چہاردہم مین
ایک سال اگر عتبۃ الداخل خانۂ اول مین چھ گھڑی اگر پنجم اور ہشتم مین ہے چھ ہفتہ نہم یا دوازدہم
مین چھ ماہ سیزدہم مین چھ سال اگر بیاض خانۂ اول مین دس ساعت خانۂ دوم یا چہارم مین
دس روز پنجم اور ہفتم مین دس ہفتہ نہم یا دوازدہم مین دس ماہ اور سیزدہم اور چہاردہم مین
دس سال نقی خانۂ اول مین پندرہ ساعت دوم یا چہارم مین پندرہ روز پنجم اور ہشتم مین
پندرہ ہفتہ نہم اور دوازدہم مین پندرہ ماہ سیزدہم چہاردہم مین پندرہ سال اگر سوال کرین
کہ گریختہ شہر مین ہے یا نہین اگر شکل چہارم اور دہم داخل ہون یا ثابت شہر مین ہے
وگرنہ نہین ہے اگر سوال کرین کوئی اور شخص اوس کے ہمراہ ہے اگر پنجم اور ششم
خارج یا منقلب ہین تنہا ہے اگر داخل ہین ایک شخص ہمراہ ہے اگر ثابت ہین بہت آدمی
ہمراہ ہین اگر سوال کرے کہ گریختہ آوے گا یا نہین اگر خانۂ ششم مین جماعت یا
اجتماع ہو البتہ آوے اگر سوال کرے کہ کوئی شخص گریختہ کی تلاش کو گیا ہے
اوسے ملے گا یا نہین اگر شکل طالع اوتاد مین آوے یعنے چہارم ہفتم دہم مین

چار ذیلی تنظیمیں عمارت کی چار دیواروں کی طرح ہیں

میری غرض انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کی تنظیم سے یہ ہے کہ عمارت کی چاروں دیواروں کو مکمل کردوں، ایک دیوار انصار اللہ ہیں۔ دوسری دیوار خدام الاحمدیہ اور تیسری اطفال الاحمدیہ اور چوتھی لجنات اماء اللہ ہیں۔ اگر یہ چاروں دیواریں ایک دوسرے سے علیحدہ علیحدہ ہوجائیں تو یہ لازمی بات ہے کہ کوئی عمارت کھڑی نہیں ہوسکے گی۔ عمارت اسی وقت مکمل ہوتی ہے جب اس کی چاروں دیواریں آپس میں جڑی ہوئی ہوں اگر وہ علیحدہ علیحدہ ہوں تو وہ چار دیواریں ایک دیوار جتنی بھی قیمت نہیں رکھتیں...... پس خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ دونوں کو میں نصیحت کرتا ہوں کہ انہیں اپنے آپ کو تفرقہ اور شقاق کا موجب نہیں بنانا چاہیئے۔ اگر کسی حصہ میں شقاق پیدا ہو تو خدا تعالیٰ کے سامنے تو وہ جوابدہ ہوں گے ہی۔ میرے سامنے بھی وہ جوابدہ ہوں گے یا جو بھی امام ہوگا اس کے سامنے انہیں جواب دہ ہونا پڑیگا کیونکہ ہم نے یہ مواقع ثواب حاصل کرنے کے لیے مہیا کئے ہیں، اس لیے مہیا نہیں کئے کہ جماعت کو جو طاقت پہلے سے حاصل ہے اس کو بھی ضائع کر دیا جائے۔"[1]

جماعتی نظام اور ذیلی تنظیموں کا باہمی تعلق

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم القرآن کے منصوبے کے سلسلہ میں جماعتی نظام اور ذیلی تنظیموں کے باہمی تعلق کے بارے میں اظہار خیال کرتے ہوئے اپنے خطبۂ جمعہ[2] فرمودہ ۸ر شہادت / اپریل ۱۳۴۵ھش ۱۹۶۶ء میں ارشاد فرمایا :۔

"اس سلسلہ میں مَیں یہ کہنا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ بعض جگہ سے یہ شکایت موصول ہوئی ہے کہ گو ہماری یہ جماعت خدام الاحمدیہ کے سپرد نہ کی گئی تھی، لیکن انھوں نے جماعتی نظام سے علیحدہ

---

[1] الفضل ۳۰ر جولائی ۱۹۴۵ء

[2] الفضل ۱۳ر شہادت / اپریل ۱۳۴۵ھش / ۱۹۶۶ء

ضرور ملیگا اگر طالع کی شکل مائل اوتاد مین تکرار کرے یعنے دوم پنجم ہشتم یازدہم مین درمیان راہ کے ملاقات ہو اگر ان خانون مین شکل طالع نہوئے ملاقات نہوئے اگر سوال کرے اشیاے گم شدہ دستیاب ہوگی یا نہین ششم کو ہفتم مین ضرب دے نتیجہ داخل ہوئے تو دستیاب ہو اگر نتیجہ خارج ہے تو دستیاب نہو نوع دیگر تمام زائچہ کے نقطے شمار کرکے دو دو طرح دے اگر ایک باقی رہے دستیاب ہو اگر دو باقی رہین دستیاب نہو اگر سوال مال دزدیدہ کا ہے اگر اول اور دوم مین شکل سعد داخل ہے اور ہشتم مین خارج مال دستیاب ہو اگر برعکس ہو دستیاب نہو اگر شکل دوم اور ششم سعد داخل یا سعد ثابت ہین مال چوری نہین گیا درمع سے ہین اگر سعد منقلب ہوئے خود خرچ کیا ہے اور بھول گیا اگر سوال اشیاے دزدیدہ کا ہے خانۂ ششم کی شکل منسوبات سے جو مناسب ہو بیان کرے اگر سوال غلام اور لونڈی کا ہے جو گریختہ ہون اگر ششم داخل ہے آوے خارج ہے تو نہ آوے سعد داخل باسانی آوے نحس بدشواری اگر سوال سعادت نحوست غلام کنیزک کا ہے سعد مبارک اور خوش قدم اور نحس برعکس نوع دیگر اگر سوال کرے کہ فلان غلام یا کنیزک مبارک قدم ہے یا نامبارک اول کو دوازدہم مین ضرب دے شکل حاصل کرے اور دوم ششم مین ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اور ان دونون کی ضرب سے نتیجہ پیدا کرے اگر سعد خارج یا سعد منقلب ہوئے مبارک ہے مگر جلدی فروخت ہوجاوے اگر عقلہ یا نقی نتیجہ حاصل ہوئے مرجاوے یا بھاگ جاوے اگر طریق یا قبض الخارج نتیجہ ہے تو فرار ہوئے اگر حمرہ یا انکیس نتیجہ ہے تو بیمار ہوئے اگر عتبۃ الخارج نتیجہ ہے تو فاسق اور کاذب اور چور اور جواری ہوئے اگر جماعت نتیجہ ہے ثابت قدم ہو مگر مکار ہو اگر سوال کرے کہ اس غلام کی کیا نسل ہے ششم کو دوازدہم مین ضرب دیکر شکل حاصل کرے اوسکے منسوبات سے قومیت بیان کرے اگر سوال کرے چہارپایہ جانورون سے مجھے نفع ہوگا یا نہین اول کو ششم مین ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اور دوم کو دوازدہم مین ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اور ان دونون کی ضرب سے ایک نتیجہ حاصل کرکر

قرآن کریم سکھانے کا اپنے طور پر انتظام کر دیا ہے اور وہ جماعت سے تعاون نہیں کر رہے .... خدام کو یاد رکھنا چاہیئے کہ جو طریق انھوں نے اختیار کیا ہے وہ درست نہیں ہے .... جس جگہ یا علاقہ میں قرآن کریم پڑھانے کا کام مجلس انصار اللہ کے سپرد کیا گیا ہے، اس علاقہ کی جماعتوں سے میں امید رکھتا ہوں اور توقع رکھتا ہوں کہ وہ مجلس انصار اللہ سے پورا پورا تعاون کریں گی اور وہ مقامات، جماعتیں یا اضلاع جہاں قرآن کریم کی تعلیم کا کام جماعتی نظام کے سپرد کیا گیا ہے وہاں جہاں تک قرآن کریم پڑھانے کا سوال ہے خدام الاحمدیہ یا انصار اللہ کا کوئی وجود ہی نہیں ہے۔ کیونکہ یہ کام ان کے سپرد نہیں کیا گیا، تمام دوستوں کو انصار میں سے ہوں یا خدام میں سے، جوان ہوں یا بڑی عمر کے یہ بنیادی بات یاد رکھنی چاہیئے کہ "احمدی" ہونے اور "انصار یا خدام کے رکن" ہونے میں بڑا فرق ہے - ایک احمدی پر اللہ تعالیٰ نے بڑی اہم اور بڑی وسیع ذمہ داری ڈالی ہے اور وہ یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وقت میں حضور کے منشا اور ارشاد کے ماتحت اور پھر بعد میں حضور کے خلفاء کے منشا اور ارشاد کے ماتحت تمام دنیا میں اسلام کو غالب کرنے کے لیے جو سکیمیں تیار کی جائیں ہر احمدی اپنا سب کچھ قربان کر کے ان سکیموں کو کامیاب کرنے کی کوشش کرے تاکہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ جو آسمان پر ہو چکا ہے کہ وہ اسلام کو تمام ادیانِ باطلہ پر غالب کرے گا اس فیصلہ کا نفوذ اس دنیا میں ہمیں جلد تر نظر آجائے .... یہ الٰہی فیصلہ جو آسمان پر ہو چکا ہے زمین پر نافذ ہو کر رہے گا .... لیکن اس راہ میں انتہائی قربانی پیش کرنا ہر احمدی کا فرض ہے۔ یہ کام جو ایک احمدی کے سپرد ہے - احمدی نوجوان کے بھی، احمدی بوڑھے کے بھی، احمدی مرد کے بھی، احمدی عورت کے بھی، احمدی بچے کے بھی۔

اس وسیع کام کا ایک حصہ جو شاید اس کام کا ہزارواں حصہ بھی نہ ہو، مجالس خدام الاحمدیہ، انصار اللہ، لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کے سپرد کیا گیا ہے تاکہ ان مختلف گروہوں کی تربیت ایسے رنگ میں کی جا سکے کہ وہ اس ذمہ داری کو کما حقہ ادا کر سکیں جو ایک احمدی کی حیثیت سے ان کے کندھوں پر ڈالی گئی ہے۔ پس مجلس خدام الاحمدیہ یا مجلس انصار اللہ کا رکن ہونے کی حیثیت سے تم پر جو ذمہ داری عائد ہوتی ہے وہ بہت ہی محدود ہے اس محدود

اشکال سعد سے منافع بیان کرے نحس سے نقصان اگر سوال جانورون شکاری کا کرے کہ یہ جانور
خوب ہے یا نہین شکار خوب کریگا یا نہین اول شکل کو ششم مین ضرب دیکر ایک شکل حاصل
کرے اور دوم کو دہم مین ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اور ان دونون سے ایک شکل
حاصل کرے اگر لحیان یا نصرۃ الخارج یا فرح ہے جانور بھی خوب ہے اور شکار بھی
خوب کرے اگر نتیجہ جماعت یا بیاض یا اجتماع آوے یہ جانور پرواز بھی کم کرے اور
شکار بھی کم کرے اگر نقی یا عقلہ یا قبض الخارج نتیجے ہو بسبب کمزوری کے شکار کو نہ پکڑ سکے
اگر نتیجہ انکیس یا حمرہ ہے تو مر جاوے اگر نتیجہ طریق ہے اوڑے کم اور شکار خوب کرے
اور گاہ گاہ گم ہو جاوے جستجو سے دستیاب ہو اگر سوال کرے یہ طائر خوب بولے گا یا نہین اول
کو ہشتم مین ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اور سوم کو ششم مین ضرب دیکر ایک شکل
حاصل کرے پھر دونون کی ضرب سے ایک شکل حاصل کرے اگر لحیان نصرۃ الداخل
عتبۃ الداخل ہے خوش الحان اور گویا ہو اگر بیاض اجتماع جماعت نتیجہ ہے
خوش الحان ہو مگر آواز باریک ہو اگر نصرۃ الخارج طریق قبض الداخل آوے آواز بلند ہو
مگر الحان خوب نہووے اگر نقی عقلہ قبض الخارج عتبۃ الخارج حمرہ انکیس
نتیجہ ہو بد الحان ہو مکروہ آواز ہو مگر انکیس اور عقلہ اور حمرہ سے دلیل ہے بیمار
ہووے یا بلی کھا جاوے اگر نتیجہ قبض الخارج یا عتبۃ الخارج پنجرہ توڑ کر اوڑ جاوے پھر
ملنا دشوار ہے فصل ۷ احکام خانہ ہفتم مین اگر سوال کرے کہ نکاح ہوگا یا نہین اگر ہووے
موافقت ہوگی یا نہین اگر شکل ہفتم داخل یا ثابت سوائے حمرہ کے ہے نکاح ہو جاوے
اگر اول مین شکل سعد ہو اور ہفتم مین بھی سعد ہو موافقت رہے اگر شکل چہارم سعد داخل ہو
موافقت رہے اگر اول اور دوم اور ہفتم اور ہشتم سعد داخل ہون نکاح مبارک ہو اگر
نیکبختی عورت کا سوال ہے اول اور ہفتم کی ضرب سے نتیجہ حاصل کرے اگر بیاض
اور نصرۃ الداخل اور قبض الداخل عتبۃ الداخل جماعت اجتماع حاصل ہو

ذمہ داری کو ٹھیک طرح نباہ لینے کے بعد اگر کوئی رکن خوش ہو جاتا ہے کہ جتنی ذمہ داری بحیثیت احمدی ہونے کے اس پر ڈالی گئی تھی وہ اس نے پوری کر دی تو وہ غلطی خوردہ ہے۔۔۔۔ اسی طرح اگر جوانی کے جوش میں یا اپنے تجربہ کے زعم میں وہ اپنے حدود سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے تو بھی وہ اچھا کام نہیں کرتا۔۔۔۔

حضرت مصلح موعود (رضی اللہ عنہ) نے مجالس خدام الاحمدیہ اور مجالس انصار اللہ کے متعلق یہ ارشاد فرمایا تھا کہ میں نے ایک محدود کام محدود دائرۂ عمل میں ان تنظیموں کے سپرد کیا ہے، جماعتی نظام کو میں یہ حق نہیں دیتا کہ وہ ان کے کاموں میں دخل دے، کوئی عہدیدار پریذیڈنٹ ہو یا امیر، امیر ضلع ہو یا امیر علاقائی۔ اس کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ خدام الاحمدیہ کے کام میں دخل دے یا انہیں حکم دے، لیکن میں اجازت دیتا ہوں کہ اگر وہ ضرورت محسوس کریں تو وہ ان سے درخواست کر سکتے ہیں کہ بحیثیت مجلس خدام الاحمدیہ تم یہ کام کرو۔

درخواست کرنے کی اجازت دینا تو دراصل امراء کو غیرت دلانے کے لیے تھا تا وہ اپنی تنظیم کو اس حد تک بہتر بنا لیں کہ ان کو کبھی اس قسم کی درخواست نہ کرنی پڑے، لیکن انھوں نے اس اجازت سے ناجائز فائدہ اٹھایا ہے اور جب بھی کوئی جماعتی کام ان کے سامنے آیا تو انھوں نے۔ بجائے اس کے کہ جماعتی نظام سے کام لیتے آرام سے مجلس خدام الاحمدیہ کے مقامی قائد کو بلایا اور ان سے درخواست کی کہ مہربانی کر کے یہ کام آپ کر دیں اور اس طرح وہ جماعتی نظام کو کمزور کرنے کا موجب ہوئے۔

اس لیے آج سے ان کا یہ حق میں واپس لیتا ہوں۔ جماعت کا کوئی عہدیدار اب اس بات کا مجاز نہیں ہوگا کہ وہ مجالس خدام الاحمدیہ یا مجالس انصار اللہ سے کسی قسم کی کوئی درخواست کرے۔ حکم وہ دے نہیں سکتا وہ پہلے ہی منع ہے۔ "درخواست" کی اجازت اب واپس لی جاتی ہے۔ جس کے معنی یہ ہیں کہ آئندہ جماعتی کام انھوں نے جماعتی نظام کے ذریعہ سے ہی کروانے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ یا انصار اللہ سے کبھی اس قسم کی درخواست نہ کرنا ہو گی، فی الحال میں اس "اجازت" کو صرف ایک سال کے لیے واپس لیتا ہوں پھر حالات دیکھ کر فیصلہ کر سکوں گا۔

نیکبخت اور مبارک اور با حیا ہوئے مگر جماعت ☷ دلیل ہے کہ لڑکیان اوس سے پیدا ہوئین
اگر نتیجہ مذکورہ اجتماع ☷ ہے لڑکے بہت ہون اگر بیاض ☷ ہے تو مساوات ہے اگر نتیجہ لحیان
☷ یا النصرۃ الخارج ☷ ہے تو متکبر اور خود پسند ہو مگر نیکبخت رہے اگر نتیجہ فرح ☷ یا طریق ہے
تو وہ عورت بد طریق ہے تمسخر اوسکے مزاج مین ہو اور گانے بجانے مین مصروف رہے گھر گھر
ماری پھرے غیرون سے عشق رکھے اگر نتیجہ حمرہ ☷ یا نقی ہے تو شوہر سے لڑا کرے اور غالب
رہے اگر نتیجہ قبض الخارج ☷ یا عقلہ ☷ ہے تو بد صورت بد شکل بے تمیز بے ہنر ہوئے اگر
نتیجہ عتبۃ الخارج ☷ ہے تو بدکار اور خاوند کی دشمن ہو اگر انکیس ☷ ہے تو دشمن ہو مگر دشمنی
ظاہر ہونے پاوے اگر سوال کرے کہ وہ عورت باکرہ ہے یا نہین اگر ہفتم شکل سعد داخل یا سعد
ثابت ہے اور تکرار اول و چہارم یا دہم یا دوم و پنجم اور ہشتم اور یازدہم مین کرے بکر ہے اگر
برعکس ہے تو خلاف اوسکے جاننا چاہیے اگر سوال رسوم شادی کا کرے کہ بوجہ احسن سرانجام
شادی کا ہوگا یا نہین اول اور پنجم کو ملاحظہ کرے اگر سعد ہین اور فرح ☷ بجاے نیک
ہووے بوجہ احسن رسوم شادی کی ہوئے راگ رنگ وغیرہ سامان درست ہو اگر پنجم
نحس ہے فتور رہے اگر سوال قومیت اور نسل عورت کا کرے شکل ہفتم کو چہار دہم مین
ضرب دے نتیجہ اوسکے سے موافق منسوبات کے بیان کرے اگر سوال کرے کہ فلان شخص سے
مین شرکت کرتا ہون فائدہ ہوگا یا نہین ہفتم کو دہم مین ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اور
ہشتم کو ششم مین ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اور ان دونون سے نتیجہ پیدا کرے اگر
نتیجہ سعد داخل یا ثابت ہے دلیل فائدہ اور منافع کی ہے اور دوستی بھی قایم رہے اگر سعد
خارج یا سعد منقلب نتیجہ ہے شریک سے دوستی رہے مگر منافع کم ہو اگر نحس خارج یا نحس
منقلب نتیجہ ہے فائدہ نہو خیانت ظاہر ہو جدائی واقع ہو اگر نتیجہ انکیس ☷ یا حمرہ ☷ ہے
دلیل تنازع اور جنگ کی ہے اگر سوال کرے کہ کسی مقدمے مین دعوی کرتا ہون مین فتحیاب
ہونگا یا مدعا علیہ اول کو نہم مین ضرب دے اور ایک شکل حاصل کرے اور ہفتم کو

جماعتی عہدیداروں کو بھی اور ان لوگوں کو بھی جو ایک طرف احمدی ہیں اور دوسری طرف احمدی ہونے کی وجہ سے بعض مخصوص و محدود ذمہ داریاں بطور رکن مجلس خدام الاحمدیہ یا بطور رکن مجلس انصار اللہ ان پر عائد ہوتی ہیں بڑی وضاحت سے یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ جماعتی کام بہرحال اہم ہیں - اگر امیر جماعت یا پریذیڈنٹ بحیثیت احمدی کے انہیں کوئی حکم دے تو ان کا فرض ہے کہ وہ اس حکم کو بجا لائیں خواہ اس حکم کی بجا آوری کے نتیجہ میں انہیں مجلس خدام الاحمدیہ کے کسی افسر کی حکم عدولی ہی کیوں نہ کرنی پڑے۔ سرکشی تو کسی صورت میں بھی جائز نہیں، لیکن انہیں چاہیئے کہ اپنی تنظیم کو اطلاع دے دیں کہ پریذیڈنٹ یا امیر نے میرے ذمہ فلاں کام لگایا ہے اس وقت مجھے وہ کام کرنا ہے اور اس وقت آپ نے ایک دوسرا کام میرے ذمہ لگایا تھا، میں خدام الاحمدیہ یا انصار اللہ کا وہ کام اس وقت نہیں کر سکتا .... بہرحال جماعتی کام کو ذیلی تنظیموں کے کام پر مقدم رکھنا ہوگا۔“

انصار اور بچوں کی تربیت

بچوں کی تربیت کی ضرورت اور اہمیت کو واضح کرتے ہوئے حضرت امیر المومنین نے اپنے خطبہ جمعہ[۵] مودہ ۱۹ ہجرت رمئی ۱۳۲۵ہش/۱۹۴۶ء میں فرمایا :-

” اسی طرح میں انصار کو بھی نصیحت کرتا ہوں کہ بچوں کی تربیت نہایت ضروری چیز ہے اور ان کی نگرانی نہ کرنا ایک خطرناک غلطی ہے - آخر خدام کوئی غیر تو نہیں ہیں. انصار کی اپنی ہی اولاد ہیں مگر بجائے اس کے کہ وہ ان کو بچوں کی طرح سمجھائیں، اُلٹا اعتراض کرنا شروع کر دیتے ہیں - گویا انھیں اپنا بیٹا یا اپنا بھائی بھول جاتا ہے اور یہ کہنا شروع کر دیتے

---

[۵] الفضل ۷ ار تبوک ۱۳۴۰ہش رستمبر ۱۹۶۱ء

دہم مین ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اگر شکل مستحصلہ پہلی سعد ہے اور قوی ہے تو مدعی
فتحیاب ہو اگر شکل دوسری جو نہم و دہم کی ضرب سے حاصل کی ہے قوی ہو مدعا علیہ فتحیاب ہو نہ انچہ
مین امہات اور اونکے نتائج منسوب ہین سائل اور مدعی سے اور بنات اور اونکے نتائج منسوب
ہین مسئول اور مدعا علیہ سے جسکی طرف کی شکلین سعد اور قوی ہون وہ فتحیاب ہوئے اگر شکل
اول میزان مین آوے حاکم سائل کی طرفداری کرے اگر شکل ہفتم میزان مین آوے حاکم مسئول
کی طرفداری کرے اگر سوال مباحثہ کا کرے کہ فلان شخص سے بحث کرونگا مین غالب
ہونگا یا مسئول اول کو سوم مین ضرب دے نتیجہ اوسکا دلیل سائل کی اور ہفتم کو نہم مین ضرب
دے نتیجہ اشکال دلیل مسئول کی ہے جسکے نتیجہ مین لحیان نصرۃ الداخل نصرۃ الخارج
عتبۃ الداخل جماعت ہو وہ غالب ہو اور جسکے نتیجہ مین عقلہ قبض الخارج عتبۃ الخارج
انکیس ہو وہ مغلوب ہو اگر اشکال مساوی آوین برابر ہین یا صلح اور سلوک ہو جاوے
اگر سوال کرے کہ غائب زندہ ہے یا مردہ تمام نقطۂ آتشی اور بادی علیحدہ شمار کرے اور نقطۂ آبی اور
خاکی علیحدہ شمار کرے اگر آتشی بادی زیادہ ہون غائب زندہ ہے اگر آبی خاکی زیادہ ہون مردہ۔
نوع دیگر تمام نقطہ رمل کے پندرہ شکل تک شمار کرے اگر تبیس ۲۳ سے کم ہون غائب
مردہ ہو اگر تبیس ۲۳ یا زیادہ ہون دلیل حیات کی ہے اگر خانۂ ہفتم مین عقلہ یا اجتماع یا
جماعت یا انکیس یا عتبۃ الخارج یا قبض الخارج یا حمرہ آوے اور
اور خانۂ چہارم اور دہم مین شکل نحس ہو غائب مردہ ہے اگر مقامات مذکورہ مین شکلین
برعکس ہون تو زندہ ہے اگر چہارم اور ہشتم مین انکیس یا قبض الخارج یا عتبۃ الخارج
یا اجتماع یا حمرہ ہوئے اور تکرار ہفتم اور یازدہم اور دوازدہم اور ہشتم مین
کرے دلیل مرگ ہے اگر شکل ہفتم انکیس یا جماعت یا حمرہ ہوئے دلیل مرگ
ہے اگر سوال کرے کہ غائب کسطرح پر ہے اگر ہفتم شکل سعد داخل ہے خوش اور خرم ہے
اور ارادہ آنیکا رکھتا ہے اگر ہفتم انکیس ہے تکلیف اور مفلسی مین ہے حمرہ اور عقلہ

ہیں کہ خدام میں یہ نقص ہے اور خدام میں وہ نقص ہے ۔ وہ یہ نہیں سمجھتے کہ خدام ہمارے ہی بیٹے ہیں ۔ خدام کوئی آسمان سے تو گرے نہیں ۔ وہ ان کی اپنی اولادیں ہیں ۔ وہ احمدی محلوں میں رہنے والے بچے ہیں اور خدام کے باپ یا چچا انصار ہیں ۔ پس خدام الاحمدیہ کو بھی اپنے کاموں کا جائزہ لینا چاہیئے اور ان نقائص کو دُور کرنا چاہیئے جن کی وجہ سے لوگوں کے دلوں میں اعتراض پیدا ہوتا ہے اور انصار کو بھی خدام کے ساتھ تعاون کرنا چاہیئے ۔"
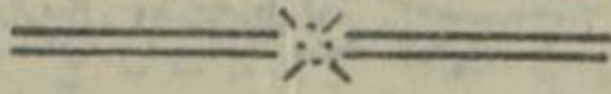
کا بھی یہی حکم ہے اگر ہفتم شکل سعد ثابت ہے غائب خوش ہے مگر ارادہ آنے کا نہین کرتا ہے سعد
خارج خوش ہے اور ارادہ آنیکا رکھے اگر سعد منقلب ہے غائب راہ مین ہے نحس منقلب راہ مین ہی
مگر رنجور ہے اور پریشان ہے اگر سوال کرین کہ غائب کسطرف ہے شکل خانۂ دہم کی سے بیان کرے
یعنی اگر شکل شرقی ہے تو پورب غربی ہے تو پچھم بطریق معلوم بیان کرین اگر سوال کرین کہ غائب جلدی
آوے گا یا دیر مین اگر شکل چہارم سعد داخل یا سعد ثابت ہے تو جلدی آوے **نوعے دیگر**
اگر شکل ہفتم امہات مین تکرار کرے غائب آوے اگر متولدات مین تکرار کرے جس جگہ ہے وہان
سے اور آگے بڑھجاوے **نوع دیگر** اگر شکل خانۂ اول اور دوم اور چہارم اور پنجم مین داخل ہون اور
ہفتم اور ہشتم اور نہم مین خارج غائب انشاءاللہ تعالے ضرور آوے اگر شکل ہفتم امہات مین
تکرار کرے غائب عرصہ سال مین پہونچے اگر نبات مین تکرار کرے ماہ کے عرصہ مین آوے گا
اگر متولدات مین تکرار کرے ہفتہ مین آوے اگر روالدات مین تکرار کرے روز مین آوے اگر
ہفتم مین شکل سعد داخل سعد خارج سعد ثابت مانند لحیان نصرۃ الخارج نصرۃ الداخل
عتبۃ الداخل قبض الداخل بیاض آوے غائب بخوشی اور خرمی مع مال کے آوے
اگر قبض الخارج اور عتبۃ الخارج ہو تو مفلس اور محتاج ہو کر آوے اگر حمرہ یا انکیس ہو
تو خوفناک اور ہراسان آوے اگر فرح ہے مال نعمت سے خوش اور خرم آوے اجتماع
دلیل ہے سوار پالکی پر آوے طریق دلیل ہے پیادہ آوے لحیان نصرۃ الخارج سواری
اسپ نصرۃ الداخل سواری شتر عقلہ اور نقی شتر یا گاؤ انکیس جماعت سواری
فیل کی ہو اور نقی اور عتبۃ الخارج دلیل پیادہ روی کی ہے اگر سوال کرین غائب تنہا ہے
یا کوئی اوسکے ہمراہ ہے اگر شکل ہشتم داخل ہے ہمراہ اوسکے کوئی شخص ہے اگر شکل آتشی
یا بادی ہے تو مذکر ہے اگر آبی یا خاکی ہے تو مونث ہے اگر شکل ہفتم خانۂ سیزدہم مین تکرار
کرے غائب نے عورت کی ہے اگر دوازدہم مین تکرار کرے کنیزک خریدی ہوئے
اگر خانۂ یازدہم مین تکرار ہو تو کسی سے دوستی کی ہو اگر کوئی سوال کرے فلان

ساتواں باب

مجلس انصار اللہ کا ایک عبوری دور

مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان کے ریکارڈ کے مطابق ۱۳۲۴ھش/۱۹۴۵ء تک مجلس انصار اللہ کے تمام کام حضرت مولوی شیر علی صاحبؓ کی صدارت میں بڑی خوش اسلوبی سے سرانجام پاتے رہے، اس کے بعد ملکی حالات بڑی سُرعت سے بدلنے لگے اور سارے ملک ہند میں سیاسی بے چینی اور اضطراب کی کیفیت طاری ہوگئی۔ اس ملک کی دو بڑی قوموں مسلمانوں اور ہندوؤں میں سیاسی کشمکش جاری تھی اور نظر آرہا تھا کہ انگریز اس ملک پر زیادہ دیر تک حکمران نہ رہ سکیں گے اس متوقع خلا کو پُر کرنے کے لیے ہندو اس امر کی کوشش میں تھے کہ تمام حکومت ان کے ہاتھ میں آجائے اور وہ ملک کے سیاہ و سفید کے واحد مالک ہوں، اس کے برعکس مسلمان بحیثیت قوم یہ محسوس کرتے تھے کہ اگر اقتدار ہندوؤں کے ہاتھ میں منتقل ہوگیا تو ان کے مفادات کو سخت نقصان پہنچیگا اس لیے وہ یہ چاہتے تھے کہ ان کے لیے ایک الگ خطۂ زمین مختص کر دیا جائے، جہاں وہ اپنے مذہبی اور دنیوی معاملات اپنی منشا کے مطابق آزادانہ طے کر سکیں اور بحیثیت آزاد مسلمان قوم زندگی بسر کر سکیں۔

اس سیاسی کشمکش کا اثر لازماً جماعت احمدیہ پر بھی پڑا اور مسلمان قوم کا فرد ہونے کی حیثیت سے جماعت احمدیہ نے بھی مسلم مفادات کی حفاظت کے لیے جس قدر ممکن تھا، سعی کی اور اپنی تمام صلاحیتیں اور توانائی اس کام کے لیے وقف کر دی۔ اس سیاسی بے چینی کے باعث جماعت کی توجہ ایک لحاظ سے بٹی رہی اور انصار اللہ کا مخصوص تعلیمی اور تربیتی پروگرام پوری طرح جاری نہ رہ سکا اور اس میں گونہ تعطل واقع ہوگیا یہاں تک کہ اگست ۱۹۴۷ء میں ملک دو حصوں میں تقسیم ہوگیا اور پاکستان بحیثیت ایک آزاد مسلم مملکت کے دنیا کے نقشہ پر اُبھرا، تقسیم ملک کے بعد مجلس انصار اللہ کے پہلے صدر حضرت مولوی شیر علی صاحبؓ ۱۳ نبوت/نومبر ۱۳۲۶ھش/۱۹۴۷ء کو اس جہان فانی سے کوچ فرما گئے۔ علاوہ ازیں اس ہنگامہ خیز دور میں تنظیم انصار اللہ کے دو قائدین یعنی چوہدری فتح محمد سیالؓ اور سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحبؓ کو حکومت ہند نے گرفتار کر لیا

مقام پر فلان شخص کے پاس جاتا ہون فائدہ اوس سے حاصل ہوگا یا نہین اور موافقت کرے گا یا نہین نظر کرے خانہ ہفتم اور ہشتم مین اگر دونون شکلین سعد ہون موافقت ہو اور فائدہ بھی حاصل ہو اگر ہفتم نحس اور ہشتم سعد موافقت نہ کرے مگر کچھ فائدہ ہو اگر ہفتم سعد اور ہشتم نحس ہو ظاہری تواضع اور مدارات بہت کرے لیکن فائدہ نہوئے اگر کوئی سوال کرے کہ مجھے فتح حاصل ہو یا دشمن کو کسی مقدمہ مین تنازع ہو شکل اول اور چہارم اور نہم اور یازدہم دلیل سائل کی ہے دوم اور ہشتم اور دوازدہم اور چہاردہم دلیل مسئول کی یعنے دشمن کی ہے اور شکل پانزدہم میانجی اور حاکم کی دلیل ہے جسکی جانب کی شکلین سعد اور قوی ہون قوی کے یہ معنی کہ شکل اپنی اصلی خانے مین ازروے تسکین کے ہون یا یہ کہ شکل آتشی خانہ آتشی مین شکل بادی خانۂ بادی مین وہ شخص غالب ہی اگر دونون طرف شکلین مساوی ہین صلح ہوئے نوع دیگر جس کی طرف کی شکلون کے نقطے زیادہ ہون وہ غالب ہو نوع دیگر اگر حمرہ غالب ہو جنگ ہو اور جسکی طرف یہ شکل یعنے حمرہ ہو پہلے جنگ اوسکی طرف سے شروع ہو اگر دونون طرف حمرہ ہوئے اور میزان نصرۃ الداخل ہو بعد جنگ کے صلح ہو جاوے اگر جماعت اور اجتماع میزان مین ہو یہ بھی دلیل صلح ہے نوع دیگر بطریق مذکورہ امہات اور اوسکے نتائج سائل کی طرف اور بنات اور اوسکے نتائج مسئول کی طرف جس طرف کی شکلین سعد ہون وہ غالب رہے نوع دیگر جسکی طرف دو نقطے زیادہ ہون وہ غالب رہے اگر شکل طالع کی پنجم یا ہفتم مین ہو صلح ہو اگر طالع مین حمرہ قبض الخارج عتبۃ الخارج انکیس آوے سائل قتل ہو اگر طالع مین نقی یا عقلہ ہو اور خانہ ہشتم مین تکرار کرے سائل زخمی ہوئے اگر ہفتم مین یہ شکلین ہون اور دوم مین تکرار کرین یہ حال بد مسئول کا ہو اگر نقی یا عقلہ یا حمرہ یا قبض الخارج یا عتبۃ الخارج دوم مین ہو اور تکرار خانۂ ہشتم مین کرے فوج سائل کی طرف بہت قتل ہوئے اگر یہ شکلین ہشتم مین ہون اور خانۂ دوازدہم مین تکرار کرین لشکر کثیر مسئول کا یعنے دشمن کا ہلاک ہو اگر شکل طالع سعد ہوئے اور خانہ دہم مین

اور وہ کئی ماہ قید میں رہے۔ جب چوہدری فتح محمد صاحب ؓ رہا ہو کر لاہور پہنچے تو حضرت المصلح الموعودؓ نے ان کو مجلس انصار اللہ کا دوسرا صدر مقرر فرمایا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حضرت امیر المومنینؓ اس افراتفری اور بیکسی کے زمانہ میں بھی ذیلی تنظیموں کی اہمیت اور افادیت کو نظر انداز نہیں ہونے دینا چاہتے تھے، مگر حالات اس وقت ایسے نامساعد تھے اور جماعتوں کے شیرازے کچھ اس طرح بکھر گئے تھے کہ فوری طور پر کوئی تنظیم اپنا کام نہیں چلا سکتی تھی۔ اس کے لیے کافی وقت کی ضرورت تھی۔

جب حالات کسی قدر بہتر ہو گئے تو حضرت امیر المومنینؓ نے انصار اللہ کی مرکزی تنظیم میں کچھ تبدیلیاں کرنا ضروری سمجھا، چنانچہ چوہدری فتح محمد صاحب ؓ سیال کی بجائے حضور نے حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب ؓ ناظر اعلیٰ کو ماہ نبوت / نومبر ۱۳۲۹ ہش / ۱۹۵۰ء میں صدر مجلس تجویز فرمایا اور مولوی عبدالرحمٰن صاحب ؓ جٹ کی بجائے جو تقسیم ملک کے وقت قادیان میں ہی مقیم رہے اور جماعت قادیان کے مقامی امیر اور مرکزی انجمن احمدیہ قادیان کے ناظر اعلیٰ مقرر ہوئے، چوہدری ظہور احمد صاحب آڈیٹر کو نائب قائد عمومی بنایا۔ اسی طرح مولانا ابوالعطاء صاحب جالندہری کو قائد تبلیغ اور مولوی احمد خاں صاحب نسیم کو نائب قائد تبلیغ مقرر فرمایا۔

اس دَور میں مجلس کے مستقل دفتر کی تعمیر کی طرف کچھ توجہ ہوئی۔ حضرت امیر المومنینؓ نے اس غرض کے لیے پہلے ہی سے جگہ مختص کر دی تھی، کچھ رقم بھی تعمیر کے لیے مد امانت میں جمع تھی اس لیے قائد صاحب عمومی کے سُپرد یہ کام کیا گیا کہ وہ دفتر کی تعمیر کے لیے جگہ کی تعیین کرا کر اور نقشہ بنوا کر مجلس میں پیش کریں۔ اغلباً مالی مشکلات کے پیش نظر یہ کام تجاویز تک ہی رہا اور کوئی ٹھوس اقدام نہیں کیا جا سکا۔

افسوس کہ اس دور سے متعلق مجلس مرکزیہ کی کارروائیوں کا ریکارڈ محفوظ نہیں رہا، اخبار الفضل میں وقتاً فوقتاً جو اعلانات ہوتے رہے ان سے پتہ لگتا ہے کہ ناخواندہ اور کم تعلیم یافتہ انصار کے لیے مجلس نے مندرجہ ذیل نصاب مقرر کیا اور اس کی تکمیل کے لیے یکم اخاء / اکتوبر ۱۳۳۰ ہش / ۱۹۵۱ء سے آخر تبوک / ستمبر ۱۳۳۱ ہش / ۱۹۵۲ء تک کا وقت مقرر کیا اور اس دوران مجالس اور ان کے عہدہ داروں کو یاد دہانیاں کرائی جاتی رہیں۔

۱۔ جو اراکین بالکل ناخواندہ ہیں اور قرآن کریم ناظرہ بھی نہیں پڑھ سکتے ان کے لیے قاعدہ یسرنا القرآن مقرر کیا جاتا ہے۔ میعاد کورس ۶ ماہ ہوگی، اس کے علاوہ نماز کا ترجمہ سیکھنے کے لیے دو ماہ کا وقت مقرر کیا جاتا ہے۔

۲۔ جو معمولی نوشت و خواند نہیں رکھتے، لیکن ناظرہ قرآن جانتے ہیں ان کے لیے نصاب یہ ہوگا اُردو کا قاعدہ، اُردو کی پہلی کتاب اور لکھائی اُردو کاپی نمبر ۱، ۲ یا اُردو حروف ا بجد، میعاد کورس ۶ ماہ، نماز کا ترجمہ

تکرار کرے سائل غالب ہو اگر خانۂ ہفتم مین شکل سعد آوے اور تکرار چہارم مین کرے مسئول فتح پاوے اگر طالع مین حمرہ یا اجتماع یا جماعت یا انکیس ہووے اور تکرار خانۂ دوازدہم مین کرے سائل قید ہوجاوے اگر ان چار شکلون سے کوئی شکل ہفتم مین آوے اور تکرار چہارم مین کرے مسئول قید ہوئے اگر خانۂ دوم مین شکل سعد آوے اور تکرار اول مین اور پنجم اور ہفتم اور دہم مین کرے لشکر سائل کا غالب ہوئے اگر دوم شکل نحس ہو اور تکرار زائل اوتاد مین کرے سائل کو شکست ہوئے اگر شکل ہشتم مین شکل نحس ہے شکست دشمن کو ہو نوع دیگر سائل کے واسطے ایک زائچہ بناوے اور مسئول کیواسطے دوسرا زائچہ بناوے جسمین شکلین سعد زیادہ ہون وہ غالب رہے نوع دیگر اول خانہ کی شکل دلیل سائل کی ہے دوم لشکر کی سوم علم اور نقارہ ماہی مراتب اور مددگارون کی چہارم دلیل جاے میدان جنگ کی پنجم دلیل ہے دلاوری اور مردانگی اور شجاعت اور جرأت لشکر کی ششم دلیل ہاتھی گھوڑون اور سواریون کی اور خانۂ ہفتم دلیل مسئول یعنے دشمن کی اور ہشتم لشکر دشمن نہم نقارہ نشان مددگار دہم جاے جنگ یازدہم شجاعت اہل لشکر اگر سوال کرین لشکر دشمن اور غنیم کا آویگا یا نہین ملاحظہ کرے خانۂ اول اور چہارم اور پنجم اور ہفتم اور ہشتم اور نہم اور دہم اور یازدہم اور سیزدہم اور دوازدہم کو اگر ان خانون مین یہ اشکال یعنے نصرۃ الخارج قبض الداخل حمرہ یا جماعت یا اجتماع عقلہ انکیس نقی الخد قبض الخارج عتبۃ الخارج آوے لشکر آوے اگر اول اور پنجم اور ہفتم دہم نحس ہوئے دلیل ہے کہ لشکر دشمن کا جور ظلم نہایت کرے اور ملک کو غارت کرے اگر اول اور چہارم اور پنجم مین حمرہ نقی انکیس عقلہ عتبۃ الخارج اور جماعت آوے دلیل ہے کہ لشکر دشمن کا مال بہت لوٹ لیجاوے اگر شکل چہارم اور پنجم اور یازدہم اور دوازدہم اور شازدہم شکل سعد ہوئین اور میزان بھی سعد ہوئے اور ہفتم اور ہشتم اور دہم اور سیزدہم اور چہاردہم نحس ہوئے لشکر دشمن کا راہ سے واپس جاوے یا شکست کھاوے اگر سیزدہم اور طالع مین شکل نحس ہون اور شازدہم مین

سیکھنے کے لیے میعاد ۲ ماہ۔

مندرجہ بالا تعلیمی پروگرام کی ذمہ داری مہتمم صاحبان تعلیم و تربیت اور زعما پر ڈالی گئی اور ان کو ہدایت کی گئی کہ روزانہ نصف گھنٹہ اس کام کے لیے مقرر کیا جائے۔

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۸ صلح/جنوری ۱۳۳۱ہش/۱۹۵۲ء میں تحریک جدید کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا تھا "اگر تمہیں احمدیت اور اسلام سے سچی محبت ہے تو تحریک جدید میں حصّہ لینا تمہارے لیے ضروری ہے"۔ اس ارشاد کے پیش نظر صدر مجلس انصاراللہ نے تمام انصار اور تنظیم کے عہدہ داروں کو متعدد بار توجہ دلائی کہ بحیثیت تنظیم انھیں اس کام کی طرف توجہ کرنی چاہیئے اور کوشش کرنی چاہیئے کہ کوئی رکن انصاراللہ اس چندہ میں حصّہ لینے سے رہ نہ جائے، نہ صرف خود اس تحریک میں حصّہ لیا جائے بلکہ دوسروں کو ترغیب و تحریص دلائی جائے اور اپنے بیوی بچوں کو بھی اس میں شامل کیا جائے۔ انفرادی رنگ میں اور اجتماعی رنگ میں بصورت وفد اس کام کو تکمیل تک پہنچایا جائے اور اس بارے میں اپنی مساعی کی تفصیل اور اس کے نتائج سے مرکز کو مطلع کیا جائے۔

انفرادی تبلیغ کے پروگرام کو بھی منظم کرنے کی اس دَور میں کوشش کی گئی۔ مہتممین تبلیغ اور زعماء انصاراللہ کو توجہ دلائی گئی کہ جن اراکین نے سال میں پندرہ دن اپنے رشتہ داروں وغیرہ میں تبلیغ کے لیے وقف کئے ہیں، ان سے تبلیغ کا کام لیا جائے اور جن کے غیراحمدی رشتہ دار نہ ہوں ان کے لیے تبلیغ کا پروگرام بنایا جائے۔ تعلیمی اداروں میں کام کرنے والے اراکین کو توجہ دلائی گئی کہ وہ موسمی تعطیلات میں سے کچھ وقت اس کام کیلئے وقف کریں۔
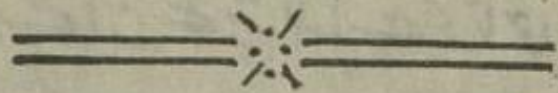
عقلہ ⁘ انکیس ⁘ نقی ⁘ حمرہ ⁘ عتبۃ الخارج ⁘ ہو لشکر دشمن اولٹا جاکر پھر سائل کی طرف عود کرے اگر سوال کرے کہ لشکر دشمن کا یہان سے کتنے کوس ہی یا غائب کتنی دور ہے شکل خانہ چہاردہم سے بیان کرے اگر چہاردہم مین لحیان ⁘ ہے ۲۰ ۴ فرسنگ اگر انکیس ⁘ ہے ۴۰ فرسنگ اور حمرہ ⁘ ۱۳ فرسنگ بیاض ⁘ ۱۶۰ فرسنگ اجتماع ⁘ ۸ فرسنگ طریق ⁘ ایک ہزار اور ایک فرسنگ اگر جماعت ⁘ ۱۷۰ فرسنگ نقی ⁘ ایک فرسنگ فرح ⁘ سو فرسنگ نصرۃ الداخل ⁘ ایک فرسنگ نصرۃ الخارج ⁘ کچھ دور نہین عتبۃ الداخل ⁘ ایک سو اسّی قدم عتبۃ الخارج ⁘ ہزار قدم قبض الداخل ⁘ تین سو قدم قبض الخارج ⁘ چار فرسنگ نوع دیگر جو شخص سائل اپنی فتح کا ہے اوسکی طرف سے ایک زائچہ بناوے اور ایک زائچہ مسئول کی طرف سے بناوے پھر دونون زائچون مین ملاحظہ کرے کہ کس زائچہ مین شکل میزان مکرر آئی ہے اور سعد ہے اوس زائچہ کے صاحب کو فتح نصیب ہو اگر دونون زائچون کے درمیان شکل میزان مکرر اور سعد ہے درمیان اون دونون کے صلح ہو جاوے اگر شکل میزان نے تکرار نہین کیا ایک زائچہ مین سعد دوسرے مین نحس جانب سعد کم ہلاک ہون جانب نحس زیادہ ہلاک اگر دونون زائچون مین شکل میزان نحس ہے دونون جانب ہلاک ہو جاوین اور فتح اور دولت نصیب کسی دوسرے شخص کو ہووے اگر سائل اور مسئول کے واسطے ایک ہی زائچہ بنایا ہے نظر کرے دائرہ ابدح کے حساب سے شکل اول زائچہ مین کس خانے مین آئی اور شکل ہفتم دائرہ ابدح کے زائچہ مین کس خانے مین آئی اور یہ دونون شکلین آپس مین کس نظر سے ناظر ہین اگر ناظر بنظر دوستی ہین صلح ہو جاوے اگر ناظر بنظر دشمنی ہین خوب جنگ و جدل ہوئے اور بیان نظرات کا مفصل انشاء اللہ تعالی مقالہ ششم مین کیا جاوے گا نوع دیگر اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلان شخص مجھسے دوستی رکھتا ہے یا دشمنی ساتھ اس نیت کے قرعہ ڈال کر زائچہ بناوے نظر کرے اگر شکل اول کا عکس خانہ ہفتم مین ہے عکس کے یہ معنے ہین مثلاً خانہ اول مین قبض الداخل ⁘ ہے
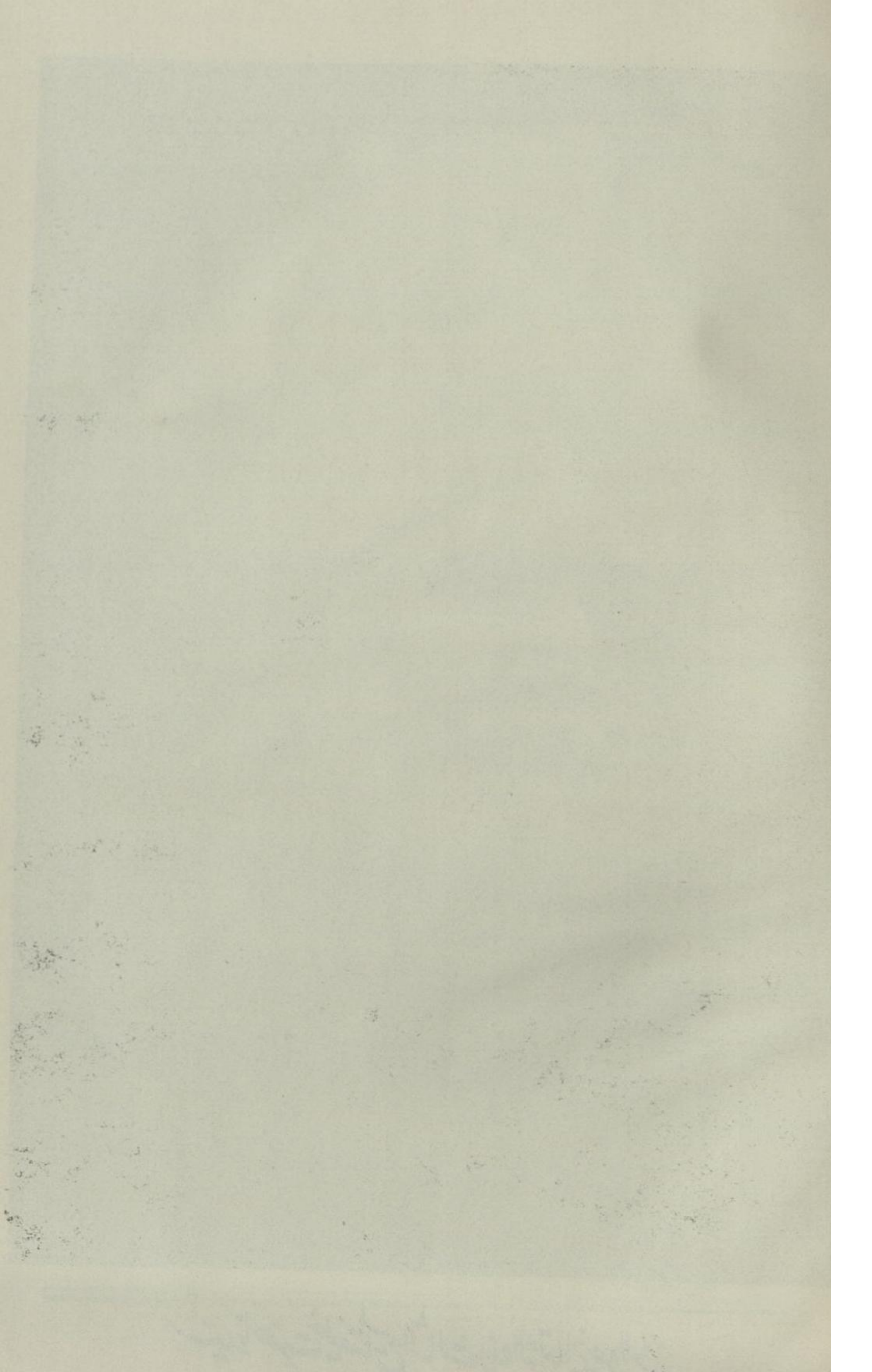
ع ۶۰

اور خانۂ ہفتم مین قبض الخارج ؞ یا اول مین نصرۃ الخارج ؞ ہے اور ہفتم مین نصرۃ الداخل ؞
ہے علی ہذا القیاس اور شکلون کا عکس تصور کرنا چاہیے خلاصہ یہ کہ اگر عکس شکل اول کا ہفتم مین ہو
وہ شخص دشمنی رکھتا ہے اگر شکل ہفتم پھر کسی خانہ مین معکوس ہوئے دلیل ہے کہ دشمنی کرنے سے
پھر باز آوے اگر شکل ہفتم معکوس نہوئے بلکہ کسی اور خانے مین تکرار کیا صاحب اوس خانے
سے ضرب دے اگر نتیجہ سعد آوے دلیل ہے عداوت اور دشمنی سے باز آوے اگر نتیجہ
نحس ہو دلیل ہے عداوت اور دشمنی زیادہ کرے اگر شکل ہفتم نے تکرار نہین کیا ہے تو اول
اور ہفتم کو ضرب دیکر نتیجہ حاصل کرے اگر اس نتیجہ نے کسی خانۂ نیک مین تکرار کیا ہے دلیل رفع
عداوت کی ہے اگر خانۂ بد مین تکرار کیا دلیل ہے ترقی عداوت کی اگر سوال کرے کہ ابتدا اس
دشمنی اور عداوت کی میری طرف سے ہوئی یا اوس شخص کی طرف سے اگر اول مین داخل ہے
اور ہفتم مین شکل خارج ابتداے عداوت سائل کی طرف سے ہوئی اگر اول خارج اور ہفتم داخل
ہے ابتداء عداوت طرف ثانی سے ہوئے اگر اول اور ہفتم دونون شکلین داخل ہین ابتداء
عداوت مین سائل اور مسئول دونون برابر ہین اگر اول اور ہفتم دونون شکلین خارج ہین کسی
غیر شخص نے چار ناچار جبراً قہراً سائل اور مسئول کی خاطر مکدر کرکے عداوت اور بغض
دلون مین ڈالا ہے نوع دیگر اگر سوال املاک باغ اور زراعت اور سکونت اور مکان
اپنے پدر کا کرے شکل خانۂ ہفتم سے بیان کرے مثلاً اگر سوال کیا کہ میرے باپ کے باغ
مین اس فصل مین میوہ خاطر خواہ ہوئے گا یا نہین نظر کرے اگر شکل ہفتم بعد داخل آبی ہے
یا بادی بخوبی میوہ اور پھل پھول حاصل ہوگا اگر برعکس ہے تو برخلاف اس کے بیان
کرے علی ہذا القیاس اور احکام کو تصور کرنا چاہیے **فصل** ۸ احکام خانۂ ہشتم مین اگر
سوال کرے کہ کسی شخص سے کوئی شے مانگتا ہون یا مانگی ہے دیگا یا نہین اگر دوم سعد
داخل ہے اور ہشتم سعد خارج بخوشی اور خورمی دے گا اگر ان دونون خانون مین شکل نحس
داخل اور نحس خارج ہے ناچاری اور بددلی سے دیگا اگر خانۂ دوم مین خارج اور ہشتم
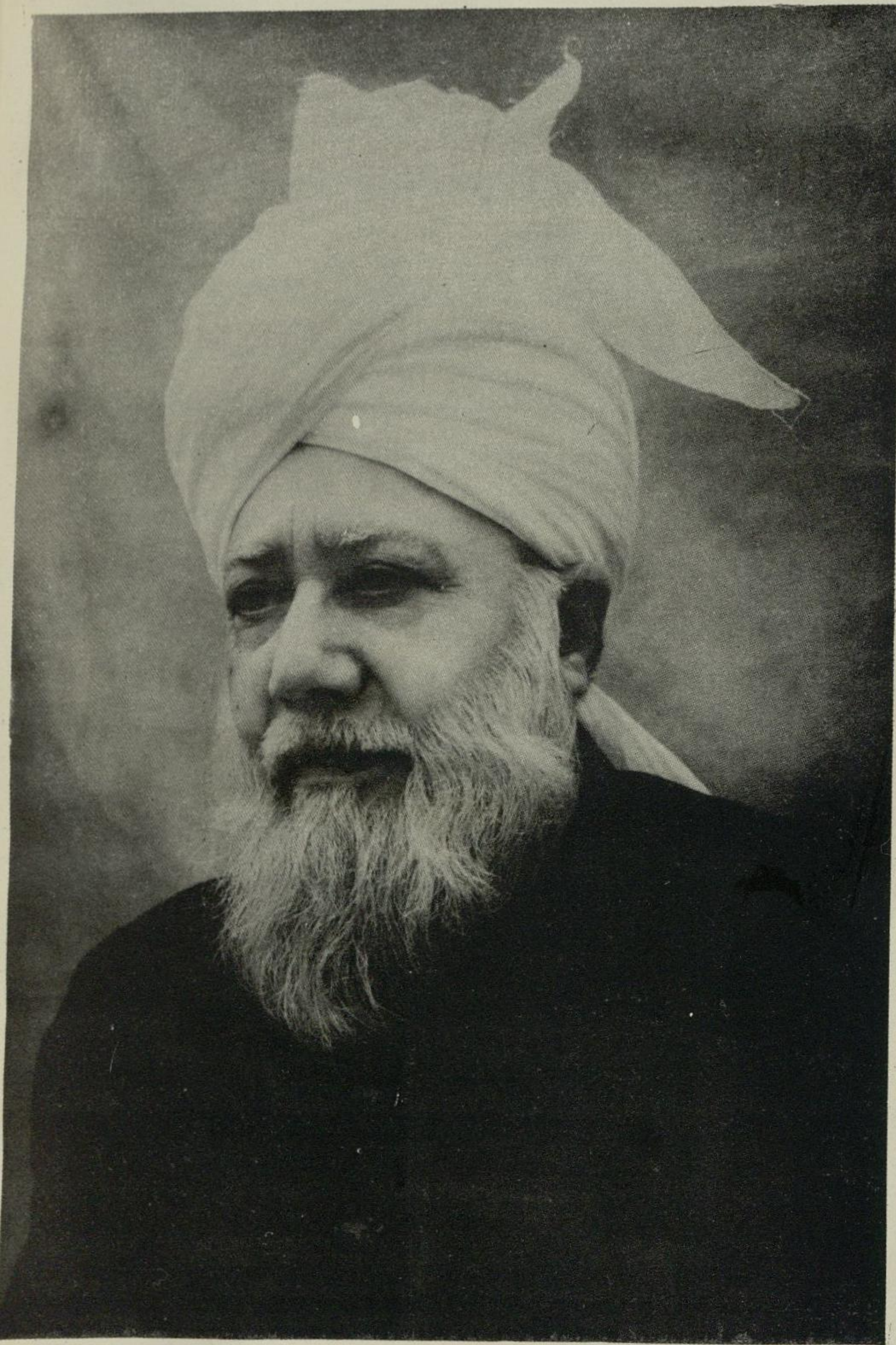
سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

مین داخل ہے ہرگز نہ دیوے گا اور منقلب حکم خارج کا اور ثابت حکم داخل کا رکھے بعضون کے نزدیک منقلب ہشتم مین بشرطیکہ داخل دوم مین ہو کچھ دیوے گا یا النصف اگر سوال کرے کہ فلان شخص سے مجھے خوف وخطر اور ضرر پہونچے گا یا نہین اگر سعد خارج ہشتم مین کچھ خوف نہ پہونچے نہ مضرت اگر خارج نحس ہے خوف بہت ہوئے مگر مضرت نہ پہونچے اگر شکل ہشتم سعد داخل یا ثابت ہے خوف پہونچے مگر مضرت نہوئے اگر نحس داخل یا ثابت ہے اندیشہاے گوناگون اور خوف اور مضرت بلکہ خوف ہلاکت کا ہوئے اگر سوال کرے کہ یہ شخص زندہ رہے یا مرجاویگا نظر کرے خانہ چہارم اور ہشتم مین اگر چہارم شکل سعد داخل یا ثابت ہو اور ہشتم نحس خارج ہوئے زندہ رہے اگر چہارم مین نحس ثابت یا نحس داخل ہے اور ہشتم مین سعد داخل ہو مرجاوے اگر سوال کرے کہ فلان شخص کو موت کس مرض سے کس قسم سے ہوگی شکل چہارم کو پنجم مین ضرب دے نتیجہ اگر لحیان یا نصرۃ الخارج ہو مرگ ناگہانی بے سبب اور جان کنی آسان ہو اگر قبض الخارج اور عتبۃ الخارج نتیجہ ہے مفلس اور حیران اور نابینا ہو کر مرے اگر عتبۃ الخارج قوی ہو یعنے اشکال نحس سے پیدا ہوئی ہو دلیل ہے زہر سے موت آوے اگر نتیجہ عتبۃ الداخل نصرۃ الداخل قبض الداخل ہے ساتھ عیش اور عشرت اور عزیزون کے اپنے گھر مین موت پاوے اگر نتیجہ انکیس ہے تو رنج مین گھل گھل کر یا قید اور گرفتاری مین موت پاوے اگر نتیجہ فرح یا طریق ہے درمیان مسافری کے بسبب اختلاف آب وہوا درمیان راہ یا مرض شدید سے ہلاک ہوئے اگر نتیجہ عقلہ یا نقی ہے دلیل ہے کہ درمیان راہ اور جنگل کے ضرب شدید سے یا درندہ جانور کے ہاتھ سے موت ہو اگر نقی قوی ہے تو دلیل تیر اور بندوق کی ہے اگر نتیجہ حمرہ ہے دلیل ہے کہ ضرب شمشیر یا سانپ کے کاٹنے یا زہر کھانے سے موت آوے اگر نتیجہ بیاض اجتماع اور جماعت ہے تو موت مرض مزمن سے ہوئی پھر ملاحظہ کرے کہ شکل نتیجہ نے کس خانے مین تکرار کیا ہے اگر خانہ اول مین تکرار کیا تو بسبب غم اور غصہ اور تردد سے ہلاکت ہوئے اگر خانۂ دوم مین تکرار کیا تو

اٹھارواں باب

مجلس انصار اللہ کا

چوتھا دَور

ماہ اخاء/اکتوبر ۱۳۳۳ہش/۱۹۵۴ء تک حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحبؓ مجلس انصار اللہ کے صدر رہے۔ ماہ نبوت/نومبر کے پہلے ہفتہ میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس تنظیم کی قیادت میں تبدیلی کرنا مناسب سمجھا، چنانچہ مورخہ ۷ نبوت/نومبر ۱۳۳۳ہش/۱۹۵۴ء کو خدام الاحمدیہ کے چودھویں سالانہ اجتماع کے موقعہ پر حضور نے فرمایا:[۱]

"مَیں نے بتایا ہے کہ ناصر احمد[۲] اَب انصار اللہ میں چلے گئے ہیں، ان کے متعلق میں نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ آئندہ انصار اللہ کے صدر[۳] ہوں گے۔ اگرچہ میرا یہ حکم ڈکٹیٹر شپ کی طرز کا ہے، لیکن اس ڈکٹیٹر شپ کی وجہ سے ہی تمہارا کام اس حد تک پہنچا ہے ورنہ تمہارا حال بھی صدر انجمن احمدیہ کی طرح ہی ہوتا۔۔۔۔۔۔ میں مجلس خدام الاحمدیہ کے بارہ میں ڈکٹیٹر شپ استعمال نہ کرتا تو تمہارا بھی یہی حال ہوتا۔ نوجوانوں کو مَیں نے پکڑ لیا اور انصار اللہ کو یہ سمجھ کر کہ وہ بزرگ ہیں ان میں سے بعض میرے اساتذہ بھی ہیں چھوڑ دیا، لیکن اب تم دیکھتے ہو کہ خوردبین سے بھی کوئی انصار اللہ کا ممبر نظر نہیں آتا۔ پس ناصر احمد کو مَیں انصار اللہ کا صدر مقرر کرتا ہوں،

۱؎ الفضل ۹ تبلیغ/فروری ۱۳۳۴ہش/۱۹۵۵ء

۲؎ اس سے قبل حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحبؒ مجلس خدام الاحمدیہ کے نائب صدر تھے۔

۳؎ حضور نے "صدر" کا لفظ استعمال فرمایا۔ حضور کا اصل منشا نائب صدر یا فعّال قائد کہنے کا تھا کیونکہ مجلس انصار اللہ کے صدر اس زمانہ میں حضور خود تھے۔

بسبب ضائع ہونے مال تجارت کے اگر داخل ہے تو واسطے حصول مال کے اگر سوم مین تکرار
کیا بسبب عداوت برادران اور ہمنشینان کے اگر چہارم مین تکرار کیا بسبب ورثہ ترکہ پدر
کے اگر پنجم مین تکرار کیا بسبب غم فرزندون یا جدائی معشوقون کے ششم مین بسبب غلام
کنیزک اور ہفتم مین ہے دشمن یا مدعی یا دزد کی جہت سے ہلاکت پہونچے ہشتم مین خوف کے
سبب سے ہلاکت ہوئے نہم مین سفر دراز کی جہت سے دہم مین حاکم کی عداوت سے یازدہم
مین امیدواری یا دوستون کی جہت سے دوازدہم مین قید اور گرفتاری کی جہت سے
باقی خانہ سیزدہم موافق اول کے اور چہاردہم موافق اور ہم مزاج کے دوم کا اور پانزدہم موافق
سوم کے اور شانزدہم موافق اور تابع چہارم کے ہے سب مقامات مین ان چارون خانہاے
زائد کے اسی طریق سے رعایت رکھنا چاہیے اگر سوال چور اور غائب اور شریک کے مال
سے ہے کہ دستیاب ہوگا یا نہین اگر ہشتم داخل ہے دستیاب نہو اگر خارج ہے
دستیاب ہوئے سعد بآسانی اور نحس بدشواری اگر منقلب ہے بعض مال دستیاب ہو اور
بعض نہین نوع دیگر شکل اول کو چہاردہم مین ضرب کرے جو شکل حاصل ہو اوس کو ہفتم مین
ضرب دے اگر نتیجہ داخل آوے مال حاصل ہو سعد بآسانی اور نحس بدشواری واللہ اعلم
فصل ۹ احکام خانہ نہم مین اگر سوال سفر کا ہے کہ سفر ہووے گا یا نہین خانہ نہم مین نظر کرے اگر
شکل سعد خارج ہے اور خانہ چہارم مین بھی خارج ہے سفر ہوئے اگر خانہ نہم داخل ہے سفر
نہوئے اگر نہم مین شکل منقلب ہے اور چہارم بھی شکل منقلب ہے یا خارج سفر ہوئے لیکن
راہ مین سے واپس پھرے سعد بفرحت اور نحس برنجش اگر نہم مین نحس خارج ہے سفر مین تکلیف
بہت ہو اگر سعد خارج ہے راحت پاوے اگر نہم مین حمرہ ہے رہزنون سے زخمی ہو یا بیماری
پاوے نوع دیگر خانہ اول اور سوم اور چہارم اور نہم مین شکلین سعد خارج دلیل ہے کہ سفر
ہو بامنافع خانہ سوم تعلق نقل حرکت سے رکھتا ہے اور چہارم خانہ مقام سائل کا ہے
جس جگہ سائل کو اس وقت قیام ہے اور نہم دلیل راہ کی ہے ان خانہاے

وہ فوراً انصار اللہ کا اجلاس طلب کریں اور عہدیداروں کا انتخاب کرکے میرے سامنے پیش کریں۔ (تین ماہ کے عرصہ میں خدام سے انصار اللہ میں جاکر ناصر احمد نے بھی کوئی کام نہیں کیا، معلوم ہوتا ہے وہاں کی ہوا لگ گئی ہے) اور پھر میرا مشورہ لے کر انھیں از سر نو منظم کریں، پھر خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کی طرح انصار اللہ کا بھی سالانہ اجتماع کریں، لیکن ان کا انتظام اور قسم کا ہوگا۔ اس اجتماع میں کھیلوں پر زیادہ زور دیا جاتا ہے۔ کبڈی اور دوسری کھیلیں ہوتی ہیں۔ انصار اللہ کے اجتماع میں درس القرآن کی طرف زیادہ توجہ دی جائے اور زیادہ وقت تعلیم و تدریس پر صرف کیا جائے۔"

مندرجہ بالا اعلان کے بموجب تنظیم انصار اللہ کی قیادت کا کام حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔اے کے سپرد ہوا۔ اس سے قبل حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف ایک لمبے عرصہ تک مجلس خدام الاحمدیہ کے صدر اور نائب صدر رہے تھے اور انہیں مجالس چلانے کا وسیع تجربہ تھا۔ خدا تعالیٰ نے انھیں قیادت اور تنظیم کی غیر معمولی صلاحیتیں بخشی تھیں۔ انصار اللہ کی قیادت آپ کے سپرد کرنے سے حضرت امیر المومنین کا یہی منشاء مبارک تھا کہ اس تنظیم کو بھی خدام الاحمدیہ کی طرح فعال بنایا جائے اور اس میں زندگی کی نئی روح پھونکی جائے۔ یہ انتخاب اس تنظیم کے حق میں غایت درجہ مفید اور بابرکت ثابت ہوا اور بہت جلد ایسا معلوم ہونے لگا کہ انصار اللہ بوڑھوں کی نہیں بلکہ نوجوانوں کی تنظیم ہے۔ آپ کے نائب صدر مقرر ہونے پر آپ کے ایک پرانے رفیق کار محمد احمد حیدرآبادی نے ازراہ تفنن آپ کو مخاطب کرکے کہا۔ "میاں صاحب اب آپ بھی بوڑھے ہوگئے ہیں"۔ آپ نے برجستہ جواب دیا "میں بوڑھا نہیں ہوا بلکہ انصار اللہ جوان ہوگئی ہے"۔ یہ جواب جہاں موقعہ کے لحاظ سے نہایت لطیف تھا وہاں حقیقت سے بھی بہت قریب تھا، ایک دنیا نے دیکھا کہ جو تنظیم اس سے قبل محض برائے نام تھی اور واقعی بوڑھوں کی چال چل رہی تھی اس میں زندگی کی ایک نئی روح پھونکی گئی اور اسے ایک نئی منزل نظر آنے لگی، کاموں میں تیزی، ولولہ اور جوش پیدا ہوگیا اور ہر شعبہ میں نمایاں حرکت اور ترقی محسوس ہونے لگی۔

سالانہ اجتماعات کا انعقاد

تقرر کے بعد سب سے پہلے آپ کی توجہ مجلس کے سالانہ اجتماعات منعقد کرنے اور ان کو مفید اور مؤثر بنانے کی طرف مبذول ہوئی چنانچہ ماہ ظہور/اگست ۱۳۳۴ہش/۱۹۵۵ء میں ہی یہ طے کر لیا گیا کہ پہلا سالانہ اجتماع دو روز یعنی ۲۸، ۲۹/اخاء/

مذکورہ کا سعد خارج ہونا ضرور ہے اگر اول اور سوم اور چہارم اور نہم مین یہ شکلین یعنے لحیان اور
نصرۃ الخارج طریق فرح ہوین سفر ہوئے اور مبارک ہوئے اور خانہ ہفتم اور ہشتم اور
پنجم دلیل اوس مقام کی ہے جہان سائل جاویگا اگر ان خانون مین شکلین سعد داخل ہون
سائل کے واسطے مبارک ہین اگر نحس خارج وغیرہ سے ہون حکم برخلاف سعد کے لگاوے
اگر خانہ ششم مین شکل خارج آوے اوس کا دشمن وہان کوئی نہوئے اگر خانہ نہم مین عقلہ
اور نقی یا حمرہ آوے سفر مین بیمار ہوئے یا زخمی ہوئے اگر سوال کرین کہ سفر کسطرف
ہوئے پنجم اور نہم کی ضرب سے ایک شکل حاصل کرے آتشی شکل سے جانب شرقی اور
باقی اون کی منسوبات سے بیان کرے اگر سوال کرے کہ سفر سے فائدہ ہوگا یا نہین اگر نہم
لحیان سے ہے منفعت اور مرتبہ حاصل کرے اگر قبض الداخل مال نعمت بہت
دستیاب ہو اگر قبض الخارج رنجش اور تکلیف اور مفلسی ظاہر ہو اور باقی اشکال کو اسی
طرح قیاس کرنا چاہیے اگر سوال کرے کہ سفر کیسے شخصون کے ساتھ واقع ہوگا اسکو بھی خانہ
نہم کے منسوبات سے بیان کرے نیک سے نیک بد سے بد اگر سوال سفر کا واسطے تجارت
کے کرتا ہے اگر شکل طالع اور یازدہم سعد داخل ہین اور دوم سعد خارج اسباب مال جلدی
بامنافع فروخت ہوئے اگر دوم نحس خارج ہے فروخت ہوئے مگر نقصان سے اول اور
یازدہم مین نحس ہون نقصان ہوئے اگر سوال سفر دور کا ہے اور طالع مین لحیان طریق
بیاض عتبۃ الداخل نصرۃ الداخل قبض الداخل آوے اور نہم اور دہم اور
سیزدہم مین تکرار کرے کشتی جلدی چلے اور منزل کو پہونچے اگر حمرہ عقلہ نقی
اول مین آوے اور تکرار خانہ ششم اور ہشتم اور دوازدہم مین کرے باد مخالف چلے
اور کشتی کو گرداب پریشانی مین ڈالے اگر شکل چہارم اور ہفتم اور دہم نحس ہین تو کیا عجب
باد مخالف سے کشتی غرقاب ہو اگر چہارم ہفتم دہم سعد ہین بعد اضطرابی کے سلامت رہے
اگر اول انکیس قبض الخارج عتبۃ الخارج آوے اور تکرار کرے تنہا ساقط

اکتوبر کو ہو۔ اس کے لیے پروگرام بھی تجویز کر لیا گیا اور الفضل میں بار بار یہ اعلان کرایا گیا کہ ہر مجلس کی طرف سے کم از کم ایک نمائندہ ضرور آنا چاہیئے، اسی طرح مجالس کو ہدایت کی گئی کہ وہ شوریٰ انصار اللہ کے لیے تجاویز بھجوائیں۔ سوء اتفاق سے مجوزہ تاریخوں سے قبل ملک میں سیلاب آگیا اس لیے اجتماع مقررہ تاریخوں کی بجائے ۱۸-۱۹ نبوت / نومبر کو منعقد ہوا۔

مجلس کا پہلا اجتماع اس لحاظ سے خاص اہمیت کا حامل تھا کہ اراکین مجلس نے اجتماع کے ایام غیر معمولی طور پر دُعاؤں اور عبادت میں گذارے چنانچہ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے بھی ۲۰ نبوت کو خدام کے اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے ان دعاؤں اور ان کی غیر معمولی تاثیرات کا ذکر فرمایا۔ نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ دوسری نمازیں پڑھانے کے لیے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم ترین صحابہ کو منتخب کیا جاتا رہا۔ ہر اجلاس تلاوتِ قرآن کریم سے شروع ہوا اور مختلف اوقات میں قرآن کریم، احادیث اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درس ہوئے، تقاریر کے موضوع ایسے تھے جن سے نفس کی اصلاح اور قلوب کا تزکیہ ہو، اجتماع کے پہلے اجلاس میں حضرت امیرالمومنینؓ کے ارشاد کے بموجب تہجد پڑھنے اور دعائیں کرنے والے انصار کے اعداد و شمار جمع کئے گئے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اجتماع میں شامل ہونے والوں کی اکثریت ان امور کی پابند پائی گئی۔ اجلاس کے پروگرام اور دوسرے اوقات کی دعاؤں سے ایک خاص روحانی ماحول قائم رہا۔

بعد ازاں اس قسم کے اجتماعات سال کی آخری سہ ماہی میں ہر سال منعقد ہونے لگے جن کی تفصیل "سالانہ اجتماعات" کے عنوان کے تحت الگ پیش کی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے انصار اللہ کے سالانہ اجتماعات بڑے مفید اور بابرکت ثابت ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ ان میں حضرت امیرالمومنین کے ارشادات اور زرین ہدایات سننے کا موقعہ ملتا ہے، پھر ان میں "ذکر حبیب" کے موضوع پر صحابہ کرام اپنے چشم دید حالات اور اپنے تاثرات بیان کرتے ہیں جو سامعین کے لیے ازدیادِ ایمان کا موجب ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ درس قرآن کریم۔ درس حدیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پاکیزہ کلام سننے کا موقعہ ملتا ہے۔ اجتماعی دعائیں ہوتی ہیں۔ صحبتِ صالحین میسر آتی ہے۔ دو تین دن انسان دنیا اور اس کی مصروفیات سے منقطع ہو کر ذکر الٰہی اور خدا و رسول کی باتیں سننے میں مصروف رہتا ہے یہ سب باتیں ایسی ہیں جن کے باعث قلوب میں پاکیزگی اور خیالات میں جلا پیدا ہوتی ہے اور ہر شخص جو سنجیدگی اور صحت نیت کے ساتھ ان اجتماعات میں شریک ہوتا ہے وہ محسوس کرتا ہے کہ اس نے بہت کچھ پایا۔

مین اور اول اور چہارم اور ہفتم اور دہم نحس ہون خوف ٹوٹنے اور غرق ہونے کشتی کا ہے اگر طالع مین اجتماع یا فرح یا عقلہ آوے اور نہم اور ہفتم اور یازدہم اور چہاردہم اور سیزدہم مین تکرار کرے بسلامت کنارے پر پہونچے اگر سوال تحصیل علم کا ہے اول کو نہم مین ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اور سوم کو یازدہم مین ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اور ان دونون کی ضرب سے ایک شکل حاصل کرے اگر نصرۃ الداخل یا عتبۃ الداخل یا قبض الداخل یا جماعت یا بیاض یا اجتماع آوے علم کلی حاصل ہوئے اگر لحیان نصرۃ الخارج فرح طریق نتیجہ آوے بعض علم حاصل ہو اور بعض نہین اگر سوائے ان اشکال مذکورہ کے اور شکلین آدین علم مطلق حاصل نہو اور محنت سب بے فائدہ ہوئے اگر سوال کرے کہ مین کوئی اسم یا آیت قرآنی کا وظیفہ پڑھتا ہون مراد حاصل ہوگی یعنے دعا قبول ہوگی یا نہین اگر اول اور نہم مین سعد داخل ہین اور پنجم اور پانزدہم مین تکرار کرین البتہ مراد حاصل ہوئے اگر نحس خارج شکلین ہون پڑھنا بسبب کسی امر مکروہ کے نہوئے اگر نحس داخل ہین اسم پڑھے مگر بجائے فائدے کے نقصان اور مضرت ہو اگر سوال کرے کہ کہ خواب اچھا دیکھا ہے یا بد اگر شکل نہم سعد ہے خواب نیک دیکھا ہے اگر شکل نحس ہے خواب بد دیکھا ہے اگر شکل آتشی ہے تو روشنی اور چاند تارہ سورج اور مردمان صاحب حکومت اور عالم فاضل فرشتہ وغیرہ خواب مین دیکھا ہے اگر بادی ہے مثل ہوا کا چلنا ہوا مین اوڑنا اگر آبی ہے دریا اور چشمہ باران غسل کرنا اگر خاکی ہے صحرا جنگل کوہستان میدان وغیرہ منسوبات مناسب حال اشکال اور سائل کے بیان کرے **فصل ۱۰ احکام خانۂ دہم مین** اگر سوال کرے کہ فلان امیر یا حاکم کے پاس میری نوکری ہوگی یا نہین خانۂ دہم مین نظر کرے اگر سعد داخل شکل ہے البتہ نوکری اور خدمت بھی سپرد ہوئے اور فائدہ پہونچے اگر شکل اول بھی سعد ہے حاکم سے موافقت بھی خوب ہو جاوے اگر شکل دہم سعد خارج یا منقلب ہوئے سائل خود قبول نکرے اگر نحس خارج ہے نہ نوکری ہو نہ خدمت ملے یا نحس داخل یا نحس ثابت دہم

علاقائی اجتماعات کا آغاز اور ضلعوار نظام کا قیام

مرکزی اجتماعات کے علاوہ بعد میں ضلعوار اور علاقائی اجتماعات کا سلسلہ بھی شروع کیا گیا تاکہ جو لوگ مرکزی اجتماعات میں شریک نہ ہو سکتے ہوں وہ اپنے مقامی اجتماع میں شریک ہو کر اجتماع کی برکات سے مستفیض ہو سکیں۔ اس کے علاوہ یہ اجتماعات مقامی طور پر مجالس میں بیداری پیدا کرنے اور ان میں اطاعت اور قیادت کی روح پیدا کرنے میں بڑے مفید ثابت ہو رہے ہیں۔

ایک اور اہم کام اس دور میں یہ ہوا کہ تنظیم کو مضبوط اور فعال بنانے کے لیے ضلعوار نظام قائم کیا گیا جس کی وجہ سے کام میں بڑی عمدگی اور باقاعدگی پیدا ہو گئی ہے۔ پھر مرکزی دفتر کی تنظیم اور اس کے لیے مستقل عمارت کی تعمیر بھی اسی دور میں ہوئی۔ اس کے علاوہ دستور اساسی کی از سر نو تدوین ہوئی۔

ماہنامہ انصار اللہ اور سہ ماہی امتحانات اور اطفال کیلئے وظیفہ انعامی کا اجرا

لٹریچر کی اشاعت کے لیے شعبہ نشر و اشاعت کا قیام عمل میں آیا نیز ایک ماہنامہ "انصار اللہ" کے نام سے جاری کیا گیا تاکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلام کی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہو، اراکین مجلس کی تعلیم و تربیت کے لیے سہ ماہی امتحانوں کا سلسلہ باقاعدگی سے شروع کیا گیا جن میں قرآن کریم کے ایک پارہ کا ترجمہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک یا دو کتب بطور نصاب مقرر کی جاتی ہیں۔ نئی پود میں دینی امور سے شغف پیدا کرنے کے لیے ایک وظیفہ انعامی کا اجرا ہوا۔ ہر سال اطفال کے لیے ایک دینی نصاب مقرر کیا جاتا ہے اور اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر امتحان لیا جاتا ہے۔ اوّل اور دوم آنے والے اطفال کو تعلیمی وظائف دیئے جاتے ہیں۔

عَلَم انعامی

مجالس میں مسابقت کی روح پیدا کرنے کے لیے عَلَم انعامی کا طریق رائج کیا گیا۔ جو مجلس اپنی کارکردگی کے لحاظ سے اوّل رہتی ہے اس کو حضرت امیر المومنین اپنے دست مبارک سے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر عَلَم انعامی عطا فرماتے ہیں۔ کسی مجلس کے لیے اس عَلَم کا حصول بہت بڑا اعزاز ہے یہ عَلَم پورے ایک سال تک اس مجلس کی تحویل میں رہتا ہے۔ عَلَم انعامی کے علاوہ جو مجالس اپنی کارکردگی کے لحاظ سے پہلی دس پوزیشن حاصل کرتی ہیں ان کے ناموں کا جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اعلان کرایا جاتا ہے۔

مین ہے نوکری اور خدمت ملے مگر جلدی موقوف ہوجاوے اور فائدہ نہووے بلکہ تصدیع
ہووے اگر سوال کرے کہ بادشاہ مین ہونگا یا نہین اگر دہم مین نصرۃ الخارج لحیان
قبض الداخل نصرۃ الداخل عتبۃ الداخل اجتماع بیاض فرح آوے
البتہ پادشاہ ہووے اگر طالع بادشاہ سے سوال کرے اشکال مذکورہ اگر دہم مین آوین طالع
بادشاہ باسعادت اور قوی ہے اگر سوال کرے کہ یہ بادشاہ قائم رہے یا نہین اگر دہم مین اشکال
مذکورہ ہون اور خانہ سیزدہم مین سعد داخل ہوے البتہ قائم رہے اگر برعکس ہووین خلاف اسکے
بیان کرے اگر سوال کرے کہ سلطنت قائم رہیگی یا نہین زائچہ کھینچے اور شکل اول اور چہارم اور ہفتم
اور دہم کو امہات بناکر پھر زائچہ کو تمام کرے پھر نظر کرے اگر زائچہ مین اول اور چہارم اور ہفتم اور دہم
سعد داخل یا ثابت ہین دلیل استقامت سلطنت کی ہے اگر سوال ہو کہ پشت بادشاہی
کرے زائچہ بناکر نظر کرے اگر اول چہارم ہفتم دہم مین سعد داخل یا ثابت آوے خود بادشاہی
کرے پھر ان چار شکلون مذکورہ کو امہات بناکر زائچہ تمام کرے پھر اس زائچہ کی ان چار شکلون
مذکورہ کو ملاحظہ کرے اگر سعد داخل یا ثابت ہین اوس کے فرزند بھی بادشاہی کرین پھر اُس
زائچہ کی چار شکلین مذکورہ کہ ان کو اوتاد کہتے ہین امہات بناکر زائچہ تمام کرے اگر پھر یہ
چار اشکال سعد ثابت یا داخل ہین اوس کے فرزند کے فرزند یعنے پوتے پادشاہی کرین
پھر اس زائچہ اوتاد کو لیکر امہات بناوے اور زائچہ تمام کرے اگر اوتاد اِس زائچہ کے بطریق
معلوم سعد داخل یا سعد ثابت ہین حکم کرے کہ پروتے بادشاہی کرین اسیطرح آگے یہ
قاعدہ جاری کرے جبتک اوتاد سعد داخل یا ثابت آوین گے دلیل سلطنت اور کی اولاد
مین ہے اگر کسی زائچہ کی کوئی شکل سعد کوئی نحس ہووے مطابق اوس کے دلیل ضعف
کی بیان کرے اگر اوتاد سعد خارج ہون بخوشی خود پادشاہی ترک کرے اگر نحس خارج
ہو غنیم ملک پر قبضہ کرے اور نحس داخل بدشواری تمام قبضے مین رہے اور منقلب بعض
ملک قبضے مین رہین بعض خارج قبضے سے ہون اشکال کی قوت اور ضعف سے بیان کرے

روایات صحابہ اور ان کے فوٹو کا ریکارڈ

ایک اور چیز جس کی طرف توجہ دی گئی یہ ہے کہ جو صحابہؓ کرام اس دَور میں جین حیات تھے ان کے فوٹو حاصل کئے گئے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی اور سیرت سے متعلق ایک ایک روایت ان کی اپنی آواز میں ریکارڈ کی گئی تاکہ آنیوالی نسلیں ان کے بیان سے استفادہ کرسکیں اور ان سے متعارف ہوں۔

مندرجہ بالا تمام امور کی تفصیل الگ الگ اپنے موقعہ پر آئندہ صفحات میں ملاحظہ فرمایئے۔

غرض یہ دَور اراکین کے لیے کیا بلحاظ تنظیم اور کیا بلحاظ تعلیم وتربیت ہر پہلو سے خدا کے فضل سے بہت بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ رہا۔ اللّٰھم زد و بارك فيه۔
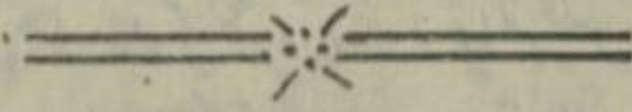
اگر سوال اثبات سلطنت اور مملکت کا ہو اتوار کے روز وقت طلوع آفتاب کے زائچہ بناوے
اگر اول اور دہم مین قبض الداخل اور بیاض اور حمرہ آوین دلیل قیام اور ثبات
سلطنت کی ہے اگر طالع مین جماعت ہے اول سلطنت مین ضعف ہو پھر قوت حاصل
ہوئے اگر طالع مین عتبۃ الداخل آوے سلطنت مین فساد ہوئے مگر قائم رہے اگر طالع
مین عقلہ آوے کام بدتر اور ابتر رہے اگر طالع مین نقی آوے ایک سال حکومت رہے
اگر اجتماع طالع مین ہو ذلیل ہوئے مگر سلطنت قائم رہے اگر لحیان دہم مین ہو ملک
مین دشمن پیدا ہووین مگر عاقبت اور انجام بخیر رہے اگر دہم مین نصرۃ الداخل آوے
بادشاہ دوسرا غالب ہوئے اور سائل سے خراج لیوے اگر بیاض دہم مین آوے
اول مملکت ضعیف ہوئے پھر قوت پکڑے اگر قبض الخارج اور عتبۃ الخارج آوے اوس
ملک پر دوسرا شخص قبضہ کرے اگر نصرۃ الخارج ہو بادشاہ سفر کرے اور دوسرے کے ملک
پر قبضہ کرے اگر دہم مین طریق آوے خوفناک اور پریشان رہے بسبب خوف غنیم یا دشمن
کے ایک مقام مین قیام نہ رکھے اگر دہم مین فرح آوے چند روز بادشاہی کرے دوسرا
شخص آکر قبضہ کرے یہ سوالات مذکورہ غیر شخص کی طرف سے تھے اگر بادشاہ خود بنفس نفیس
سوال کرے زائچہ کھینچے شکل اول طالع بادشاہ ہے دوم رعیت سوم ماہی مراتب
شان تزک چہارم ولایت دہم وزیر وغیرہ ارکان دولت ششم لشکر دوازدہم دشمن
اگر ان خانون مین شکلین سعد داخل آوین دلیل استقامت سلطنت ہے اگر نحس ہین ضعیف
ہے موافق قوت اور سعادت اشکال کے بیان کرے اگر کوئی سوال کرے کہ یہ عامل جو
بادشاہ کی طرف سے آیا ہے کیسا ہے اور کسقدر اس ملک مین قیام کرے گا زائچہ بناوے
ملاحظہ کرے اگر اوتاد سعد داخل یا سعد ثابت ہے دلیل ہے عرصہ دراز تک رہے اور
رعیت پر احسان کرے اگر نحس داخل ہے دیر تک رہے لیکن رعیت پر ظلم کرے اگر خانہ چہارم
مین نصرۃ الداخل یا قبض الداخل یا عتبۃ الداخل آوے عامل منفعت پاوے

نواں باب

تعمیر دفتر انصار اللہ

مجلس انصار اللہ کے لیے مستقل عمارت کی ضرورت تو قیام مجلس کے آغاز سے ہی محسوس ہونے لگی تھی، لیکن تقسیم ملک سے قبل اس طرف پوری توجہ نہیں کی جاسکی کیونکہ اوّل تو تنظیم اپنے ابتدائی دور سے گذر رہی تھی۔ اس کا لائحہ عمل اور طریق کار پوری طرح متعین نہیں ہوا تھا۔ دوسرے ذرائع آمد بڑے محدود تھے۔ چندہ کی جو شرح اس وقت مقرر تھی اس سے تو روزمرہ کے کام ہی بمشکل چل سکتے تھے۔ کسی بڑی تعمیر کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا اس لیے خیال یہی تھا کہ دفتر کی تعمیر عطایا کے ذریعہ ہی ہو سکے گی۔ اس کے لیے اصولی طور پر اجازت بھی حاصل کر لی گئی، لیکن وصولی کے لیے کوئی معین طریق طے نہیں ہوا تھا۔ ماہ فتح / دسمبر ۱۳۳۰ ہش / ۱۹۵۱ء میں عاملہ مرکزیہ کے ایک اجلاس میں قائد مال کی طرف سے یہ تجویز پیش ہوئی کہ تعمیر دفتر کے لیے بیس ہزار روپیہ کی ضرورت ہوگی۔ اگر اس کے لیے ایک ماہ کی آمد پر پانچ فیصد شرح سے چندہ مقرر کر دیا جائے تو یہ رقم جمع ہو سکتی ہے، لیکن اس وقت یہ معاملہ تجاویز تک ہی رہا اور کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا گیا۔

خدام و انصار کو اپنا اپنا مرکز بنانے کی ہدایت:

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھتے ہوئے کہ مجلس انصار اللہ کوئی ٹھوس قدم نہیں اُٹھا رہی مورخہ ۵ / شہادت / اپریل ۱۳۳۱ ہش / ۱۹۵۲ء کو خدام الاحمدیہ کے مستقل دفاتر کی عمارت کے افتتاح کے موقعہ پر ارشاد فرمایا:[1]

"جس وقت یہ زمین (یعنی ربوہ کی زمین۔ ناقل) خریدی گئی تھی اس وقت میں نے تحریک جدید

---

[1] الفضل، فضل عمر نمبر مارچ ۱۹۶۶ء

اگر چہارم مین لحیان یا نصرۃ الخارج آوے اور دہم مین سعد داخل ہوئے وہ عامل عزیز اور
باتوقیر رہے مگر نفع کم پاوے اگر خانۂ دہم مین بیاض یا اجتماع یا جماعت آوے اوس
عامل سے نفع پاوین مگر حقیر رہے اگر اول اور دہم شکل سعد آوے اور خانہاے سعد مین تکرار
کرے خود عامل بھی نفع پاوے اور رعیت بھی راضی رہے اگر اول اور دہم سعد ہووین اور
باقی اشکال نحس عامل سلامت رہے مگر رعیت ناخوش رہے اگر شکل دہم کا عکس دوم یا
چہارم مین آوے درمیان عامل اور رعیت کے اختلاف پڑے اگر اول اور دہم مین حمرہ
اور یا قبض الخارج اور یا عتبۃ الخارج یا عقلہ یا انکیس آوے اور خانہاے
ساقط مین تکرار کرے احوال عامل کا تباہ ہوئے اور گرفتار ہوئے اگر طالع یازدہم
مین اجتماع آوے اور تکرار خانہاے بد مین مثلاً دوازدہم اور ششم مین کرے
عامل قید ہوئے اگر طالع اور دہم مین فرح یا طریق آوے عامل اوس شہر کا
کھیل تماشے مین مصروف رہے اگر سوال کرے کہ جو عامل موقوف ہو گیا ہے پھر بحال ہوگا
یا نہین اگر شکل دہم اول اور چہارم مین تکرار کرے اگر سعد داخل یا سعد ثابت ہے پھر
بحال ہوئے اگر سواے انکے نحس داخل یا خارج یا منقلب ہون نہوئے اگر کوئی سوال کرے
کہ میرے تئین بادشاہ یا حاکم کیا خدمت سپرد کرےگا منسوبات شکل دہم سے بیان کرے
اگر دہم لحیان ہے خدمت صدر صدوری یا قضایات تعلق اور کاروبار مسجدون کا
ہوئے اگر قبض الداخل ہے خزانہ اور تحویلداری ملے اگر قبض الخارج ہے فراشی جمعداری
سپاہیونکی اگر جماعت ہے میر عمارت داروغگی شفاخانہ یا نظارت اگر فرح
ہے خدمتگاری خاص یا داروغگی اہل طرب یعنے ناچنے گانے والون کی اگر عقلہ
ہے قلعداری یا قیدخانے کی نگہبانی اگر انکیس ہے توچوکیداری یا زمینداری
یا مختارکاری اہل زراعت اگر حمرہ ہے بخشی گری یا کوتوالی یا داروغگی
توپخانہ اگر بیاض ہے میر بحری اور کاربار کشتی اور پل دریا کا بنانا

اور صدر انجمن احمدیہ سے جو اس زمین کے خریدار تھے یہ خواہش کی تھی کہ وہ انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے لیے بھی ایک ایک ٹکڑا وقف کریں، چنانچہ بارہ بارہ کنال دونوں کے لیے وقف کی گئی۔ بارہ کنال زمین کے یہ معنی ہیں کہ ۶۵ ہزار مربع فٹ کا رقبہ ان کے پاس ہے اگر اسے صحیح طور پر استعمال کیا جائے تو یہ بہت بڑے کام آسکتا ہے، مثلاً اس کے اردگرد چار دیواری بنالی جائے تو آئندہ سالانہ اجتماع بجائے اس کے کہ کسی اور میدان میں کیا جائے بڑی عمدگی کے ساتھ اس جگہ ہو سکتا ہے۔ ۶۵ ہزار مربع فٹ میں سے اگر عمارتوں اور سڑکوں کو نکال لیا جائے مثلاً عمارتوں اور سڑکوں کے لیے ۲۵ ہزار مربع فٹ زمین نکال لی جائے تو چالیس ہزار مربع فٹ زمین باقی بچتی ہے اور دس دس فٹ زمین ایک آدمی کے لیے رکھ دی جائے، بلکہ پندرہ پندرہ فٹ زمین بھی ایک آدمی کے لیے رکھ دی جائے تو چالیس ہزار فٹ کی زمین میں اڑھائی تین ہزار آدمی سو سکتا ہے اور اتنے نمائندے ہی اجتماع میں ہوتے ہیں، پھر اگر زیادہ نمائندے آجائیں تو سڑکوں وغیرہ کے لیے زمین کو محدود کیا جاسکتا ہے۔ پھر پاس ہی انصار اللہ کا دفتر ہوگا۔ اگر دونوں مجالس کے سالانہ اجتماع ایک ہی وقت میں نہ ہوں تو ۲۴ کنال زمین استعمال میں لائی جاسکتی ہے۔ انہیں ضرورت ہو تو تم اپنی جگہ انہیں دے دو اور تمہیں ضرورت ہو تو وہ اپنی جگہ تمہیں دے دیں۔ اس طرح مقامی جگہ کی عظمت قائم ہو سکتی ہے پس میرے نزدیک آپ لوگوں کو کوشش کرنی چاہیئے کہ کسی نہ کسی قسم کی چار دیواری اس زمین کے اردگرد ہو جائے خواہ وہ چار دیواری لکڑیوں کی ہی کیوں نہ ہو۔ بارہ کنال کی چار دیواری پر اڑھائی تین ہزار روپیہ خرچ آئے گا، بلکہ اس سے بھی کم اخراجات میں چار دیواری بن جائے گی ......

اس کے بعد میں آپ لوگوں کے لیے دعا کروں گا، خدا تعالیٰ نے تمہیں جلد مرکز بنانے کی توفیق دے دی ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ انصار اللہ نے ابھی مرکز بنانے کی کوشش نہیں کی۔ دنیا میں تو یہ سمجھا جاتا ہے کہ بوڑھے تجربہ کار ہوتے ہیں، لیکن ہماری جماعت یہ سمجھتی ہے کہ بڈھے بیکار ہوتے ہیں اور بے کار کا کوئی کام نہیں۔ اس لیے انصار اللہ یہ سمجھتے ہیں کہ اگر وہ کام نہیں کرتے تو وہ اپنے عہدے کے مطابق کام کرتے ہیں۔ قادیان میں بھی انصار اللہ نے

اور توشہ خانہ اور کتب خانہ کی داروغگی اگر نصرۃ الخارج ہے فوجداری رسالداری اگر
نصرۃ الداخل ہے وزارت اور قضا اور معلم گری اور مصاحبت خاص اگر عتبۃ الخارج
ہے سائیسی اور فیلبانی اور شتر سواری یا داروغگی ان شخصون کی اگر نقی ہے باورچی خانے
کی ہے داروغگی اگر عتبۃ الداخل ہے متولی اور امین اگر اجتماع ہے نقاشی اور مصوری
اور قصہ خوانی اور منشی گری اور دفتری وغیرہ اگر طریق آوے ایلچی گری اور قاصدی اور
پیامبری اگر سوال کرے کہ میرے واسطے کون پیشہ مبارک ہے اول کو دہم مین ضرب
دے نتیجہ اگر عقلہ یا انکیس ہے کار عمارت اور زراعت اور زمینداری مبارک ہو اگر
نقی یا حمرہ آوے سپاہگری اور زرگری اور نان پزی اور آہنگری وغیرہ اگر قبض الداخل
یا نصرۃ الخارج آوے سوداگری اور نوکری خدمت بادشاہ کی اگر عتبۃ الداخل یا
فرح آوے نقاشی مصوری رنگریزی عطاری رقاصی مطربی اگر اجتماع اور
جماعت آوے منجمی اور رمالی شاعری کتابت مبارک ہو اگر بیاض یا
طریق آوے ملاحی اور بافندگی اور پارچہ فروشی بزازی قاصدی مبارک ہو اگر لحیان
یا نصرۃ الداخل آوے مشائخی درویشی شاعری اگر عتبۃ الخارج اور
قبض الخارج آوے بدمعاشی چوری قماربازی رہزنی اگر سوال کرے کہ مجھے
دولت اور اقبال کب حاصل ہوگا اول کو دہم مین ضرب دے اگر نتیجہ فرح اور
نصرۃ الداخل قبض الداخل لحیان نصرۃ الخارج عتبۃ الداخل حاصل
ہووے اور امہات مین تکرار کرے شروع عمر مین دولت حاصل ہووے اگر بنات
مین تکرار کرے جوانی مین حاصل ہو اگر متولدات مین تکرار کرے اڈھیر سن مین حاصل
ہو اگر زائدات مین تکرار کرے سن ضعیفی مین حاصل ہووے اگر سوال والدہ کا کرتا ہے
نظر کرے اول اور دہم مین اگر طالع سعد داخل ہے اور دہم سعد خارج ہے
سائل کو والدہ کی طرف سے مال اور نعمت ملے اگر اول سعد خارج اور دہم سعد داخل

زیادہ کام نہیں کیا اور اب یہاں بھی انصار اللہ کام نہیں کرتے۔ شاید یہ چیز ہو کہ صدر انجمن احمدیہ کے بڑے بڑے افسر اس مجلس کے عہدیدار ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ ہمیں صدر انجمن احمدیہ کے کاموں سے فرصت نہیں۔ بہر حال انصار اللہ کو بھی چاہیئے تھا کہ وہ اپنا مرکز بناتے، لیکن انھوں نے ابھی اس طرف توجہ نہیں کی۔

نئے مرکز کو آباد کرنا بھی ضروری ہے

یہ غلط خیال ہے کہ چونکہ قادیان واپس ملنا ہے اسلیئے ہمیں یہاں کوئی جگہ بنانے کی ضرورت نہیں۔ ایک صاحب یہاں ہیں وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہیں۔ ان سے جب بھی کوئی بات پوچھی جائے وہ یہی کہتے ہیں کہ ہم نے قادیان واپس جانا ہے اس لیے یہاں مکان بنانے کی کیا ضرورت ہے۔ انہیں یہ خیال نہیں آتا کہ قادیان کے لیے جو پیشگوئیاں ہیں وہ مکہ کے متعلق جو پیشگوئیاں تھیں ان سے زیادہ نہیں، لیکن کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ واپس گئے۔ ہم تو یہ امید رکھتے ہیں کہ ہم واپس قادیان جائینگے اور وہی ہمارا مرکز ہوگا، لیکن جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے مدینہ چلے گئے تو مکہ میں واپس نہیں آئے، حالانکہ مکہ فتح ہو گیا تھا۔ آپؐ نے مدینہ کو چھوڑا نہیں۔ پھر بعد میں مدینہ ہی حکومت کا مرکز بنا اور وہیں سے اسلام اردگرد پھیلنے لگا، مکہ صرف اعتکاف کی جگہ بن گئی یا جو لوگ اپنی زندگیاں وقف کر کے مکہ چلے جاتے تھے ان کی جگہ رہی، لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں ہی رہے اور وہیں آپ نے وفات پائی۔ خدا تعالیٰ کیا کریگا، آیا اس کے نزدیک ہمارا یہاں رہنا بہتر ہے یا قادیان واپس جانا بہتر ہے، ہمیں اس کا علم نہیں۔ پس یہ حماقت کی بات ہے کہ محض ان پیشگوئیوں کی وجہ سے جو کسی جگہ کے تقدس پر دلالت کرتی ہیں ..... ہم یہ خیال کریں کہ ہمیں کسی اور جگہ کی ضرورت نہیں ...... اگر تمہیں اپنا گھر نہیں ملتا تو جس گھر میں تمہیں خدا تعالیٰ نے رکھا ہے تمہیں اس میں فوراً کام شروع کر دینا چاہیئے، اگر خدا تعالیٰ تمہیں واپس لے جائے تو وہاں جا کر کام شروع کر دو، لیکن کسی منٹ میں بھی اپنے کام کو پیچھے نہ ڈالو، مومن ہر وقت کام میں لگا رہتا ہے یہانتک کہ اسے موت آجاتی ہے، گویا مومن کے لیے کام ختم کرنے کا وقت موت ہوتی ہے۔

سائل کی طرف سے والدہ کو فائدہ پہونچے اگر اشکال نحس ہووین رنجبں رہے اگر سوال تجارت سے ہے کہ نفع ہوگا یا نہین اول سوم دہم یازدہم اگر اشکال سعد ہین دلیل منافع کی اگر نحس ہون دلیل نقصان کی نوعِ دیگر اول کو دہم مین ضرب دے اور ایک شکل حاصل کرے اور دوم کو یازدہم مین ضرب دیگر ایک شکل حاصل کرے اور ان دونون کو ضرب دے اگر نتیجہ نصرۃ الداخل عتبۃ الداخل قبض الداخل نصرۃ الخارج لحیان آوے اور تکرار اور اوتاد یا مائل اوتاد مین کرے دلیل منفعت بیحد کی ہے اگر نتیجہ بیاض اجتماع جماعت آوے اور اوتاد یا مائل اوتاد مین تکرار کرے مال دیر مین فروخت ہو اور نفع قدرے حاصل ہو اگر نتیجہ فرح طریق ہے اور تکرار اوتاد اور مائل اوتاد مین نہین بعض شے فروخت ہو اور بعض نہین اگر نتیجہ حمرہ یا انکیس یا عقلہ یا نقی یا قبض الخارج یا عتبۃ الخارج آوے اور خانہاے زائل اوتاد مین تکرار کیا ہووے وہ مال غارت مین جاوے یا کسی اور نوع سے ضائع ہوجاوے **فصل ۱۱ احکام خانۂ یازدہم** مین اگر سوال کرے کہ فلان دوست سے مراد حاصل ہوگی یا نہین اگر شکل اول اور یازدہم سعد داخل ہین مراد حاصل ہووے اگر شکل یازدہم اول اور سوم اور پنجم اور نہم مین تکرار کرے امید ساتھ آسانی کے حاصل ہووے اگر اشکال نحس ہون برعکس اسکے بیان کرے نوعِ دیگر اول کو دہم مین ضرب دے جو حاصل ہو اوسے یازدہم مین ضرب دے نتیجہ سعد داخل سے دلیل حصول مراد ہے خارج سے نہین اگر سوال کرے کہ فلان دوست سے دوستی قائم رہے گی یا نہین اس نیت سے زائچہ کھینچے اور نظر کرے اگر اول اور چہارم اور ہفتم اور دہم سعد داخل ہین دوستی زمانۂ دراز تک قائم رہے اگر نحس ہے قائم رہے مگر ساتھ رنجش کے یہ ظاہر مین دوستی و محبت ہو اور باطن مین نہو اور خارج سعد بخوشی جدائی ہو نحس خارج تکرار فساد جنگ وجدل سے خصوصاً اگر نقی اور حمرہ خانہاے اوتاد مین ہون نوعِ دیگر اگر یازدہم مین قبض الداخل نصرۃ الداخل

آپ نے بہت اچھا کام کیا ہے کہ اپنا مرکز تعمیر کر لیا اور خدا کرے کہ انصار اللہ کو بھی اس طرف توجہ پیدا ہو اور وہ اس حماقت کو چھوڑ دیں کہ قادیان واپس جانے کے متعلق بہت سی پیشگوئیاں ہیں اس لیے قادیان ہمیں ضرور واپس ملے گا۔ اور چونکہ قادیان ہمیں واپس ملے گا اس لیے ہمیں یہاں کوئی جگہ بنانے کی ضرورت نہیں، انہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ قادیان کے متعلق جو پیشگوئیاں ہیں وہ مکہ کے متعلق جو پیشگوئیاں تھیں ان سے زیادہ نہیں اور ہم جانتے ہیں کہ یہ پیشگوئیاں ظاہری معنوں کے لحاظ سے پوری نہیں ہوئیں، اس لیے ہمیں بھی پتہ نہیں کہ آئندہ ہمارے ساتھ کیا ہوگا ------ اگرچہ ہم بھی امید رکھتے ہیں کہ قادیان ہمیں واپس ملے گا اور ایک مومن کو یہی امید رکھنی چاہیئے کہ قادیان ہمیں واپس ملے گا اور وہی ہمارا مرکز ہوگا، لیکن انہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ عملاً ہمارا مرکز وہی ہوگا جہاں ہمیں خدا تعالیٰ رکھنا چاہتا ہے۔ پس ہمیں اس نکتہ کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے کاموں کو وسیع کرنا چاہیئے اور اس بات کو نظر انداز کرکے کہ ہم نے قادیان واپس جانا ہے اپنا کام کرتے چلے جانا چاہیئے بلکہ میں تو کہوں گا کہ اگر ہمیں تار بھی آجائے کہ آؤ اور قادیان میں بس جاؤ تو بھی تمہیں شام تک کام کرتے چلے جانا چاہیئے تا یہ پتہ لگے کہ ہمیں کام سے غرض ہے ہمیں قادیان سے غرض نہیں ہمیں ربوہ سے کوئی غرض نہیں۔ اگر ہمیں خدا تعالیٰ لے جائے تو ہم وہاں چلے جائیں گے ورنہ نہیں۔ ہم خدا تعالیٰ کے نوکر ہیں کسی جگہ کے نہیں۔ اگر ہم کسی جگہ سے محبت کرتے ہیں تو صرف اس لیے کہ خدا تعالیٰ نے اسے عزت دی ہے۔ پس مومن کو اپنے کاموں میں سست نہیں ہونا چاہیئے "

حضور کے اس ارشاد کے تھوڑا ہی عرصہ بعد جماعت ایک اور آزمائش کے دور سے گذری ۱۳۳۲ہش/۱۹۵۳ء میں جماعت کے خلاف فسادات شروع ہوگئے اور ملک میں مارشل لا کا نفاذ ہوگیا۔ اس غیر معمولی صورت حال کے باعث تعمیر دفتر کا کام پھر معرض التوا میں پڑ گیا یہانتک کہ یہ تنظیم ۱۳۳۳ہش/۱۹۵۴ء کے آخر میں ایک جدید اور سنہرے دور میں داخل ہوگئی۔

تعمیر دفتر انصار اللہ

عام طور پر عطایا کی فراہمی خاصا مشکل کام ہوتا ہے لیکن جب کسی بڑے منصوبے کیلئے حاصل کرنا ہوں تو یہ مسئلہ اور بھی زیادہ مشکل اور صبر آزما ہو جاتا ہے اور اس امر کا

عقبۃ الداخل ہو اور تکرار اول اور سوم اور پنجم اور نہم مین کرے دلیل قیام دوستی کی ہے ساتھ خیرخوبی کے اور خانہ یازدہم مین لحیان نصرۃ الخارج فرح طریق ہوئے اور تکرار وتد اور زایل وتد مین کرے دوستی قائم رہے مگر سخن اور گفتگو تنازع کی اکثر ہوا کرے لیکن جلد رفع ہو جایا کرے اگر یازدہم مین انکیس ہوئے ہمیشہ تنازع رہے اگر حمرہ یازدہم مین ہو بین اختلاط مین لڑائی جھگڑا ہو جاوے اگر جماعت یا اجتماع ہو تو دوستی مکر اور دغابازی کی ہوئے اگر سوال کرے کہ فلان شخص نے وعدہ کیا ہے وفا کرے گا یا نہین شکل پنجم کو یازدہم مین ضرب کرے اگر نتیجہ لحیان اور نصرۃ الخارج اور فرح اور طریق ہوئے کچھ وعدہ وفا کرے اور کچھ نہین اگر نتیجہ قبض الداخل نصرۃ الداخل بیاض آوے عہد وفا کرے اگر نتیجہ عقلہ یا نقی یا انکیس یا حمرہ یا قبض الخارج آوے عہد شکنی کرے اگر نتیجہ جماعت ہے دیر مین وفا کرے اگر اجتماع ہے تو مکر اور حیلہ درمیان مین لاوے وفا نہ کرے اگر عتبۃ الخارج ہے سائل دوری اختیار کرے اور عہد وفا کبھی نہ کرے اگر سوال کرے کہ فلان شخص کو اپنا مختار کار یا وزیر کرتا ہون سرانجام کام کا ساتھ خوبی اور دانائی کے کرے گا یا نہین اگر خانہ یازدہم مین لحیان نصرۃ الداخل جماعت قبض الداخل اجتماع آوے اور اول اور چہارم اور دہم اور چہاردہم مین تکرار کرے وزیر دانا ہے اور کام سلطنت کا بخوبی انجام کرے اگر اشکال نحس ہون برعکس اسکے بیان کرے فصل ۱۲ احکام خانہ دوازدہم مین اگر سوال کرے کہ دشمن دشمنی کرے گا یا نہین اگر دوازدہم شکل نحس ہوئے دشمنی کرے اگر سعد شکل ہوئے دشمنی نکرے اگر سعد خارج ہو نکرے سعد داخل ہوئے دشمنی کرے مگر اوس سے مضرت نہ پہونچے نحس داخل سخت دشمنی کرے اور بہت مضرت پہونچے نوعدیگر شکل طالع دلیل سائل کی ہے اور شکل ہفتم دلیل مسئول کی اور شکل دوازدہم دلیل عداوت اور دشمنی کی اگر طالع سعد ہے اور ہفتم اور دوازدہم

متقاضی ہوتا ہے کہ کوئی مؤثر شخصیت سامنے آکر اس تحریک کو چلائے ۔ یہ اس تنظیم کی بڑی خوش قسمتی تھی کہ اسے ایک ایسا قائد مل گیا جس میں وہ تمام صلاحیتیں موجود تھیں جو بڑے کاموں کی سرانجام دہی کے لیے ضروری ہوتی ہیں چنانچہ مجلس کے نائب صدر حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نے سب سے پہلے مرکزی دفتر کی ضروریات اور اس کے لوازمات کو مدنظر رکھکر عمارت کا نقشہ بنوایا اور اخراجات کا اندازہ لگوایا، اس کے بعد رقم کی فراہمی کی طرف توجہ مبذول کی ۔ اس غرض کے لیے تعمیر کا معاملہ ۱۳۳۴ھش/۱۹۵۵ء کی شوریٰ انصار اللہ میں پیش کیا گیا ۔ نمائندگان نے غور و خوض کے بعد یہ فیصلہ کیا کہ تین سال کے عرصہ میں بیس ہزار روپیہ جمع کیا جائے ۔ ہر مجلس پر کم از کم ایک روپیہ فی کس کے حساب سے رقم ڈال دی جائے جسے وہ پورا کرنے کی ذمہ دار ہوگی اس کے علاوہ نائب صدر نے بعض مخیر احباب کو انفرادی رنگ میں بھی "من انصاری الی اللہ" کے عنوان سے خطوط روانہ کئے اور تحریک کی کہ وہ اس کار خیر میں سو سو روپیہ ادا کر کے حصہ لیں، چنانچہ بہت سے احباب نے اس اپیل پر رقوم بھجوائیں اور مومنانہ دست تعاون بڑھایا ۔

دفتر کا سنگِ بنیاد[۱] حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۲۰ / تبلیغ ۱۳۳۵ھ / ۲۰ / فروری ۱۹۵۶ء یوم "مصلح موعود" کی مبارک تقریب کے موقعہ پر بعد نماز عصر فضل عمر ہسپتال ربوہ کا سنگِ بنیاد رکھنے کے بعد دفتر مجلس انصار اللہ کا سنگِ بنیاد رکھنے کے لیے اس جگہ تشریف لائے جو انصار اللہ مرکزیہ کے صدر دفتر کی تعمیر کے لیے مخصوص کی گئی تھی، حضور نے سنگ بنیاد کے طور پر اپنے دستِ مبارک سے پانچ اینٹیں رکھیں اور اجتماعی دُعا کرائی، اس موقعہ پر بطور شکرانہ اور اظہار خوشی حاضرین میں مٹھائی تقسیم کی گئی اور تین بکرے بطور صدقہ ذبح کئے گئے ۔

۱۳۳۵ھش/۱۹۵۶ء کی شوریٰ میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ جن دوستوں نے سو سو روپے کی رقوم تعمیر دفتر کے فنڈ میں ادا کی ہیں ان کے نام ایک بورڈ پر لکھوا کر دفتر کے ہال میں کسی موزوں جگہ پر آویزاں کر دیئے جائیں تاکہ ان کے لیے دُعا کی تحریک ہوتی رہے ۔

فیصلہ شوریٰ کے مطابق ۱۳۳۷ھش/۱۹۵۸ء تک مطلوبہ رقم جمع ہو جانی چاہیئے تھی، لیکن اس دوران گرانی بڑھ گئی اور اخراجات میں اضافہ ہوگیا پھر کچھ جدید اخراجات سامنے آگئے اور عمارت مکمل نہ ہوسکی۔ اس لیے مزید عطایا کے حصول کے لیے یہ معاملہ ۱۳۳۷ھش/۱۹۵۸ء کو شوریٰ میں پھر پیش کیا گیا ۔ اس وقت صورت یہ تھی کہ

---

[۱] الفضل ۲۳ / تبلیغ / فروری ۱۳۳۵ھش/۱۹۵۶ء

نحس ہے البتہ دشمنی کرے مگر سائل پر غالب نہو گا اور سائل امن مین رہے اگر برعکس اس کے
ہو خلاف اسکے بیان کرے اگر شکل دہم اجہات مین تکرار کرے حاکم طرف سائل کے ہوئے
اگر نبات مین تکرار کرے حاکم طرف مسئول کے ہوئے اگر نصرۃ الخارج طالع مین آوے
اور دہم مین تکرار کرے سائل کو حاکم کی طرف سے زحمت اور تکلیف پہونچے اگر عتبۃ الخارج
طالع مین آوے اور دوازدہم مین تکرار کرے اور میزان اور نحس سے پیدا ہوا اور چہارم اور
ہفتم اور دوازدہم نحس ہوئے دلیل ہے کہ سائل کو دار پر کھین اگر جماعت طالع مین
آوے اور تکرار میزان مین کرے اور سیزدہم اور چہاردہم نحس ہوئے اور وتد مین تکرار کرین
دلیل ہے کہ ہاتھ سائل کے کاٹے جاوین اگر سائل اوتاد مین تکرار کرے دلیل ہے کہ
ناک سائل کی کاٹی جاوے یا انگشت قلم کی جاوے اگر زائل اوتاد مین تکرار کرے دلیل
ہے کہ پانون سائل کے کاٹے جاوین اگر طالع مین طریق یا نقی یا عقلہ یا عتبۃ الخارج
حمرہ انکیس ہوئے اور تکرار ہشتم اور دوازدہم مین کرے اور میزان اور
دوازدہم نحس ہووین سائل کو ہلاک کرین یا اسقدر مارین کہ خون جاری ہوئے اگر شکل طالع
دوازدہم مین تکرار کرے اور نحس ہوئے یا شکل دوازدہم طالع مین ہو دلیل ہے قید
ہونے سائل کی طوق اور زنجیر کے ساتھ اگر عقلہ یا نقی طالع مین ہوئے سائل کو
کوڑے لگائے جاوین اگر طالع مین حمرہ یا عتبۃ الخارج ہوئے اور تکرار دوازدہم مین
کرے دلیل ہے کہ سائل کو آگ مین جلائے بشرطیکہ اوتاد مین شکل نحس آتشی ہوئے سوال
سائل حالت گرفتاری یا مجرم ہونے کے ہوئے اگر طالع مین قبض الخارج بیاض
طریق نصرۃ الداخل آوے دلیل ہے کہ سائل کو [illegible] اندھکر لٹکا وین یا دریا مین
غرق کرین اگر انکیس طالع مین ہو اور تکرار دوازدہم مین کرے اور دوم اور پنجم نحس
ہوئے دلیل قید ہونے کی ہے اور سوائے قید کے اور تکلیف نہ پہونچے اگر سوال خریداری
جانورون چارپایہ کا ہے اگر دوازدہم سعد داخل یا ثابت ہوئے فائدہ

مجلس پر سات ہزار کا قرض ہو گیا تھا اور تکمیل عمارت کے لیے مزید دس ہزار روپیہ کی ضرورت تھی، شوریٰ میں فیصلہ ہوا کہ اگر سترہ ہزار کی رقم عطیہ جات کے ذریعہ وصول ہو جائے تو کام مکمل ہو سکتا ہے اور قرضہ بھی ادا ہو سکتا ہے۔ عطیہ جات کے حصول کی ذمہ داری ضلعوار مجالس کے سپرد ہو جو اپنے ذمہ کی رقوم ایک سال کے اندر وصول کریں۔ اس تجویز پر ایک سب کمیٹی مقرر ہوئی اور اس نے یونٹ وار اس رقم کو مختلف اضلاع پر تقسیم کر دیا۔

شوریٰ کے مندرجہ بالا فیصلہ کے باوجود نائب صدر مجلس نے محسوس کیا کہ احباب کو ان عطایا کی ادائگی کی طرف پھر متوجہ کرنا ضروری ہے اور اس امر کی بھی ضرورت ہے کہ جو کام ان عطایا سے لیا جاتا ہے اسکی تفصیل بھی پیش کی جائے تاکہ دوست انشراح صدر سے ہاتھ بٹا سکیں، چنانچہ آپ نے "من انصاری الی اللہ" کے عنوان سے دوبارہ اپیل جاری کی۔ اس اپیل میں چونکہ ایک تاریخی امر کا ذکر ہے اس لیے اسے من وعن اس جگہ درج کیا جاتا ہے۔

⁂

حاصل ہووے خصوصاً اگر طالع سعد ہے یا پنجم اور دہم اور دوازدہم تکرار طالع مین کرے اگر طالع
سعد منقلب ہے اور تکرار پنجم اور دہم مین ہووے خرید مبارک ہو لیکن عرصہ چند روز سے زیادہ
قیام ہووے اگر طالع نحس خارج یا نحس منقلب ہے اور تکرار زائل اوتاد مین کرے نفع نہ پہونچے
بلکہ ضائع ہونے کا خوف ہے اگر طالع مین یا دوازدہم مین انکیس ہو جانور لنگ ہووے
یا بیمار رہے اگر عقبۃ الداخل دوازدہم مین ہو تو خانہاے زائل مین تکرار کرے اسپ
شوخ اور پشتک مارنیوالا اور لات مارنیوالا ہو اگر دوازدہم مین قبض الداخل ہے اور خانہاے
زائل مین تکرار کرے اسپ کاٹنے والا اور منہ زور ہووے اگر دوازدہم مین قبض الخارج
اور بیاض ہے اور مقامات نحس مین تکرار کرے اسپ پانی مین جاکر بیٹھ جایا کری
اگر دوازدہم حمرہ جماعت اجتماع ہے دوڑنے مین کوتاہی کرے اور کم رفتار
ہووے اگر دوازدہم مین لحیان نصرۃ الخارج فرح طریق ہووے خوب
دوڑے تیز قدم ہو اگر دوازدہم مین نصرۃ الداخل آوے دوم پنجم نہم یازدہم مین تکرار کرے
اسپ دریا مین خوب شناوری کرے اگر دوازدہم مین بیاض ہے گھوڑا تارہ پیشانی
ہووے اور شکل سیزدہم داخل ہے تو بہت کھانے والا ہے اگر خارج ہے اور نحس تو کم خور
ہے اور خانہ چہاردہم سے حقیقت رفتار اور عیب پاؤن کا بیان کیا جاوے اگر سعد خارج ہی
خوش رفتار اگر نحس خارج ہے بدرفتار ہے اور بے اختیار بلاتحاشا دوڑے اور ٹھوکر کھاوے
اگر چہاردہم مین عقبۃ الخارج ہے الف ہووے اگر نحس منقلب چہاردہم مین ہو عین ڈنڈ
مین کھڑا ہو جاوے اور نحس داخل اور ثابت چہاردہم مین دلیل کم رفتاری ہے بلکہ بہت
مار پیٹ سے راہ کو طے کرے اگر عقبۃ الداخل دوازدہم مین آوے اور اول اور ششم مین تکرار کری
گھوڑا سائیس کو خوب لاتین مارے اور عداوت مین رکھے اگر قبض الداخل دوازدہم مین ہو
اور اول اور ششم مین تکرار کرے سائیس کو کاٹے اور اگر قبض الداخل دوازدہم مین ہو اور اول اور ششم
اور دہم مین بھی تکرار کرے دلیل ہے کہ اپنے مالک اور آقا کو کاٹے بشرطیکہ ہفتم شکل بھی نحس ہو اگر

ایک اپیل

من انصاری الی اللہ

حسب فیصلہ شوریٰ تعمیر فنڈ کے لیے ۱۷ ہزار کی رقم جلد فراہم کی جائے

از

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نائب صدر انصار اللہ مرکزیہ

شوریٰ نے ایک سب کمیٹی اس غرض سے مقرر کی تھی کہ وہ مختلف حلقوں کے لیے رقوم کی تعیین کر دے جسے پورا کرنا ان کا فرض ہو۔ اس کمیٹی نے اپنی رپورٹ شوریٰ میں پیش کر دی، جس پر شوریٰ نے ہر حلقہ کے لیے رقوم مقرر کر دی ہیں جو اس نوٹ کے آخر میں درج کی جارہی ہیں، یہ رقم ۱۷ ہزار سے کچھ زائد رکھی گئی ہے تاکہ وصولی کے اخراجات کے بعد مرکز کو ۱۷ ہزار کی رقم ضرور وصول ہو جائے، جس سے تعمیر کا کام مکمل کیا جاسکے۔

مجلس انصار اللہ کے دَور جدید میں سیدنا حضرت امیر المومنین رضؓ نے میری درخواست پر یوم مصلح الموعود کی مبارک تقریب پر دفاتر انصار اللہ کا سنگِ بنیاد رکھا، اس وقت ہمارے پاس فنڈز موجود نہ تھے اور مَیں نے محض اللہ تعالیٰ کی امداد پر بھروسہ رکھتے ہوئے حضور کی خدمت میں سنگِ بنیاد رکھنے کی درخواست کی تھی جس کے بعد مَیں نے انصار اللہ کو پکارا، میری آواز من انصاری الی اللہ کے جواب میں چاروں طرف سے نحن انصار اللہ کا جواب آیا اور مخلصین نے سو سو روپے کے عطیہ جات بھجوا کر مرکز سلسلہ میں اپنے

الفضل ۲۳ ر فتح / دسمبر ۱۳۳۷ھش ۱۹۵۸ء

قبض الداخل دوازدہم مین ہو اور ششم اور اول مین تکرار کرے فوج اور صف جنگ مین
یہ عیب ظاہر ہووے اگر دوازدہم شکل نحس سے ہے اور دوم مین تکرار کرے گھوڑا جنگی دلاور ہو
اور شرارت کرے اگر دوازدہم مین حمرہ یا انکیس آوے اور ہفتم مین تکرار کرے
اسپ مادہ کو دیکھکر نہایت شور و غل کرے اگر شکل پانزدہم نحس سے ہے اور داخل مکان پر
نحوست آوے اگر پانزدہم خارج سے ہے مضرت نکرے اگر ہفتم مین نقی گھوڑی دیکھکر
بہت شور و شر کرے اگر اول خانہ مین انکیس یا عقلہ ہے تو مرض گرمی پیدا ہو اگر
دوازدہم مین عتبۃ الخارج آوے مرض خارش کا ہو اگر سوا ان اشکال کے اور شکلین دوازدہم
چہاردہم مین آوین مبارک اور بے عیب ہووے خلاصہ یہ ہے کہ اگر منسوبات اس خانہ سے
سوال کرے کہ ہاتھی گھوڑا شتر خرید کرتا ہون دستیاب ہوگا یا نہین اگر دوازدہم شکل سعد داخل ہے
خریدا جاوے اور فائدہ بھی اوس سے ہو اور مبارک ہو اگر نحس داخل ہے خریدا جاوے مگر مبارک نہو

مقالہ چوتھا احکام مین اشکال زائچہ کے مشتمل اوپر بارہ فصل کے

فصل ۱ ایک شخص نے اگر احوال اور حقیقت اپنے طالع کی دریافت کی زائچہ کھینچا یہ
صورت ظاہر ہوئی طالع مین شکل
عتبۃ الخارج منسوب ساتھ ستارہ
ذنب کے ہے اور صاحب خانہ
دوازدہم ہے اور دوازدہم خانہ
منسوب ساتھ دشمنونکے ہے بیان
کیا کہ طالع سائل کا نہایت منحوس ہے
اور اکثر اوقات بسبب عداوت دشمنونکے
خوفناک اور ہراسان رہتا ہے اور تردد اور تفکر اندوہ اور غم اور پریشانی اور حیرانی مین

نشیمن کی تعمیر کے لیے سامان مہیا کر دیا اور چند مہینوں کے اندر اندر انصار اللہ کی شایانِ شان عمارت کھڑی ہوگئی، انصار اللہ نے بہت اخلاص کا مظاہرہ کیا، اللہ تعالیٰ ان کو دنیا اور آخرت میں جزائے خیر دے۔

اب دفاتر اور ہال کی تکمیل باقی ہے، کارکنان کے کوارٹرز بننے ہیں، پانی کی فراہمی کے لیے چھوٹا ٹیوب ویل نصب کرنا ہے۔ ان تمام کاموں پر ۱۷ ہزار روپیہ خرچ کا اندازہ ہے اور جب شوریٰ میں یہ معاملہ پیش ہوا تو مجالس نے اس کام کو ایک سال کے اندر مکمل کرنے کا عہد کیا۔

مَیں مخلصین کو ایک دفعہ پھر پکارتا ہوں کہ وہ آگے بڑھیں اور اس رقم کو جلد پورا کر دیں تاکہ مرکز آپ لوگوں کی خواہش کے مطابق اس کام کو مکمل کر کے دوسرے مفید کاموں کی طرف جو اس وقت مجلس انصار اللہ سرانجام دے رہی ہے زیادہ توجہ مبذول کر سکے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والاخرۃ۔

ذیل میں حلقوں کے نام، رقم اور فراہمی کے منتظمین کے نام دیئے جاتے ہیں، جملہ مجالس سے توقع ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ کے منتظمین سے پورا تعاون کریں گی۔ تاکہ یہ کام جلد مکمل ہو جائے۔

نام حلقہ	رقم	منتظم اعلیٰ
کراچی، سابق صوبہ سندھ، سابق بلوچستان	۷۰۰۰/-	زعیم اعلیٰ کراچی و چوہدری عبداللہ خان صاحب
لاہور شہر و ضلع	۳۰۰۰/-	زعیم اعلیٰ لاہور و چوہدری اسداللہ خان صاحب
سیالکوٹ شہر و ضلع	۱۵۰۰/-	زعیم اعلیٰ سیالکوٹ و بابو قاسم الدین صاحب
گوجرانوالہ شہر و ضلع	۵۰۰/-	زعیم اعلیٰ گوجرانوالہ و میر محمد بخش صاحب
ضلع شیخوپورہ	۱۰۰۰/-	چوہدری انور حسین صاحب، سید لال شاہ صاحب
" لائلپور	۱۰۰۰/-	شیخ محمد احمد صاحب، شیخ محمد یوسف صاحب
" سرگودھا	۱۰۰۰/-	مرزا عبدالحق صاحب
" گجرات	۵۰۰/-	راجہ علی محمد صاحب
" راولپنڈی	۱۰۰۰/-	میاں عطاء اللہ صاحب

اسقدر گرفتار رہے کہ گا ہے گا ہے بے اختیار ہو کر جنگل مین نکلجانے کا ارادہ کرتا ہے اور بعض اوقات اسقدر حیران اور پریشان اور سرگردان ہوتا ہے کہ بجز زہر کھانے کے اپنی نجات نہین دیکھتا ہے اور جو کام شروع کرتا ہے سرانجام نہین ہوتا ہے اور خاص و عام کی آنکھ مین ذلیل اور خوار رہتا ہے اور جو شکل طالع کی نے خانۂ پنجم اور شانزدہم مین تکرار کیا ہے کہ خانۂ نیک مین اور طالع کے باطن مین اجتماع ہے یعنے صاحب خانۂ لحیان ہے جب عتبۃ الخارج کو لحیان مین ضرب دیا تو اجتماع حاصل ہوئی دلیل ہے کہ بعد چند روز کے نحوست دفع ہووے اور انجام بخیر ہوئے پھر ملاحظہ کیا خانۂ دوازدہم مین کہ ماضی طالع کا نقی ہے وہان موجود پائی شکل نحس منقلب ساتھ مریخ کے ہے اور یہ شکل خانۂ سیزدہم کی ہے اور خانۂ سیزدہم منسوب ساتھ سال کے ہے بیان کیا کہ عرصہ سال بھر کا گذرا کہ سائل رنج اور مصیبت مین گرفتار رہا اور اکثر جنگ و جدل اور تنازع اپنے دشمن سے رکھا اور منقلب احوال رہا سائل نے قبول کیا اب ملاحظہ کیا مستقبل خانۂ طالع کو کہ خانۂ دوم مین ہے وہان بھی نقی موجود ہے درمیان دو نحس شکلون کے یعنے اول مین عتبۃ الخارج اور سوم مین قبض الخارج ہے دلیل ہے کہ آیندہ کو بھی چند روز خون جگر کھانا پڑے گا اور افلاس اور محتاجی بحد ظاہر ہو گی مگر جلد یہ زمانہ گذر جاوے اور صورت بہتری بدلیل سابق نظر آوے واللہ اعلم بالصواب

فصل ۲

ایک شخص نے آکر سوال واسطے حصول مال کے کیا زائچہ کھینچا یہ شکل ظاہر ہوئی نظر کی خانۂ دوم مین حمرہ شکل نحس ثابت منسوب ساتھ مریخ کے ہے اور گواہ اسکے سوم چہارم نحس خارج جواب دیا کہ جس مقام سے تجھے امید حصول مال کی ہے میسر نہ آوے اور اکثر
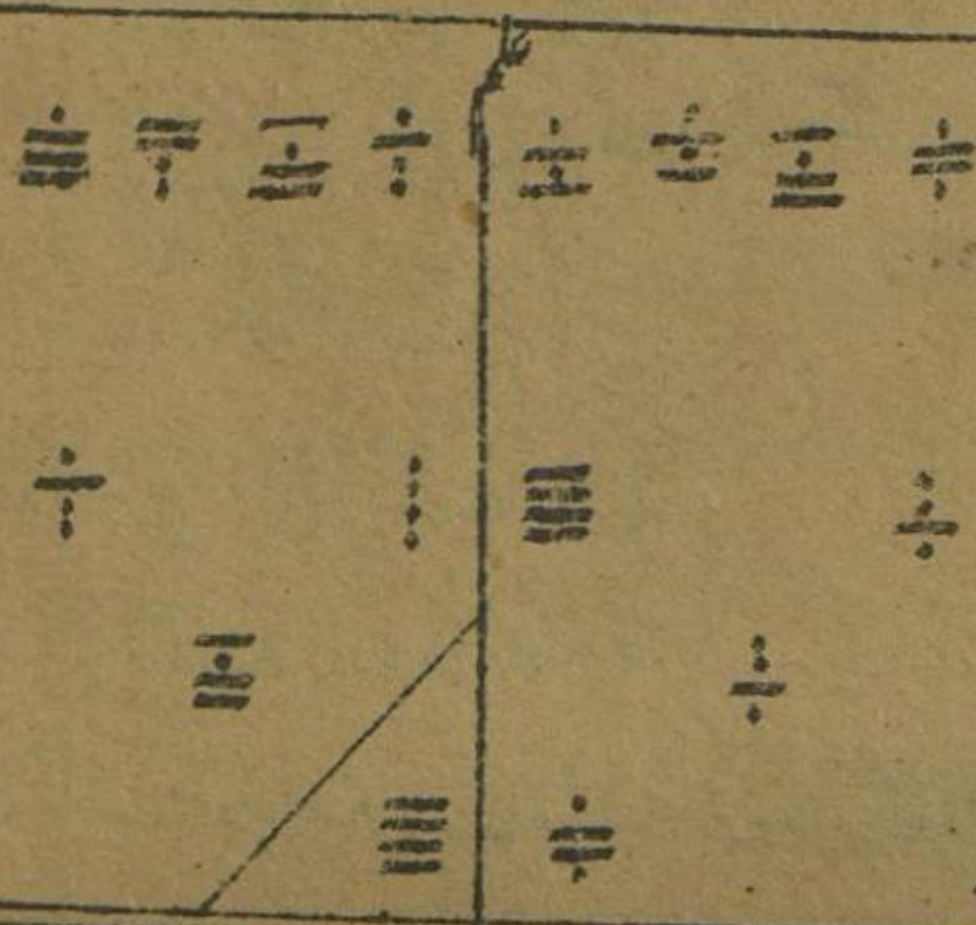
علم

نام حلقہ	رقم	منتظم اعلیٰ
ضلع جھنگ	۱۰۰۰/-	میاں محمدؐ بشیر احمد صاحب
سابق صوبہ سرحد	۵۰۰/-	بابو شمس الدین صاحب و خان خواص خانصاحب
ضلع ملتان سابق بہاولپور } ڈی۔ جی خان مظفر گڑھ	۱۱۰۰/-	ملک عمر علی صاحب و زعیم اعلیٰ ملتان .
ضلع منٹگمری	۵۰۰/-	چوہدری محمد شریف صاحب
" کیمبلپور و میانوالی	۲۰۰/-	کرنل سلطان محمد خانصاحب
مشرقی پاکستان	۱۰۰۰/-	صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب
جہلم	۱۰۰/-	مولوی عبدالمغنی صاحب

خاکسار
مرزا ناصر احمد نائب صدر انصاراللہ مرکزہ

صدر محترم اور قائد مال کی پر زور تحریکوں اور اراکین مجلس کے مخلصانہ تعاون سے بفضل ایزدی ۱۳۳۵ھش / ۱۹۵۶ء کے سالانہ اجتماع تک دو کمرے تعمیر ہوگئے، پھر اگلے سال ہال بن گیا اور تعمیر کا کام خواجہ عبید اللہ صاحب اوورسیر کی نگرانی میں بہت جلد پایہ تکمیل کو پہنچ گیا، بعدازاں ایک ٹیوب ویل لگایا گیا اور کارکنوں کے لیے دو کوارٹر تعمیر ہوئے۔ یہ خوبصورت عمارت قبلہ رُخ ہے اور پانچ کمروں اور ایک ہال پر مشتمل ہے (ملاحظہ ہو نقشہ دفتر انصاراللہ) دفتر کا صدر دروازہ مغربی جانب ہے جہاں ہال سے باہر چھوٹا سا برآمدہ ہے۔ اس برآمدہ میں دروازہ کے دونوں جانب ان اراکین اور مجالس کے اسماء گرامی کندہ ہیں جنھوں نے اس تعمیر کے لیے سو سو روپے یا زائد رقم بطور عطیہ پیش کی۔

⁂

تلاش معاش مین رنج اور محنت اوٹھاتا ہے اور فقر و فاقہ کرتا ہے اور کوئی تیری مدد نہین کرتا ہے غنا اور مالداری تجھسے ہزارون کوس دور رہتی ہے اور فقر اور محتاجی تیرے گھر مین موجود رہتی ہے اور خرید فروخت سے نقصان حاصل ہوتا ہے مگر گاہ گاہ مال حرام کا قماربازی اور بدمعاشی وغیرہ سے حاصل ہوجاتا ہے اور خانہ دوم کا ماضی خانہ اول ہے یہان عقلا شکل نحس منقلب زحل کی موجود ہے اور خانہ پانزدہم مین کہ متعلق سال سے ہے تکرار کیا ساتھ اس دلیل کے کہ اعداد اشکال کے امہات مین دلیل روز کی اور بنات مین دلیل ہفتہ کی اور متولدات بین دلیل ماہ کی اور زوائدات مین دلیل سال کی جواب دیا کہ عرصہ تین سال گذشتہ سے تو محتاج اور مفلس اور منقلب الاحوال ہے اور بسبب غلام یا مردمان کمینہ کے کہ اونسے تیرا مال ضائع کیا اور اپنے قبضے مین لایا اوسکی تلاش مین تو جابجا سرگردان ہوا مگر حاصل نہوا سائل نے یہ امر قبول کیا پھر نظر کی خانہ سوم مین کہ مستقبل خانہ دوم کا ہے وہان قبض الخارج شکل نحس خارج منسوب ساتھ اس کے موجود ہے جواب دیا کہ زمانہ آئندہ مین بسبب تنگی معاش کے تو سفر کریگا شکل نحس خانہ سوم ہے واسطے معاش کے یہ خانہ مستقبل ہے اور دلیل نقل حرکت کی ہے فائدہ جاننا چاہیے کہ جس خانے کے ساتھ جو امر منسوب ہے وہ دلیل ہے زمانہ حال کی اور اوس سے اول خانہ اوسی امر کیواسطے دلیل زمانہ ماضی کی ہے اور اوسی امر کے واسطے اوس سے دوم خانہ دلیل زمانہ آئندہ کی مثلا طالع شکل اول دلیل حال کی ہے اور اوس سے اول خانہ دوازدہم مین یعنے شمار اور تسکین بروجی سے ظاہر ہے کہ جب بارہ شمار کرچکے پھر اول سے دور شروع ہوا پس اول کا ماضی بارھوان خانہ ہے اور مستقبل دوسرا خانہ اسیطرح جیسا کہ مثال گذشتہ مین بیان ہوا اگر سوال مال معاش کا ہے زمانہ حال کا حال دوم سے بیان کرے اور ماضی اول سے اور مستقبل سوم سے اسیطرح اگر حال طالع برادر یا نقل حرکت کا دریافت کرنا ہو احوال زمانہ حال خود سوم دلیل ہے اور ماضی اوس کا دوم خانہ ہوا اور مستقبل

نقشہ دفاتر مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ

کمرہ صدر صاحب
11'-6" x 16'-11¼"

کمیٹی روم
11'-6" x 16'-11¼"

قیادت مال
11'-6" x 18'

کمرہ سیکرٹری
11'-6" x 11'-9"

کمرہ قیادت عمومی و ایثار
11'-6" x 18'

ہال
24' x 50'

شمال

دروازہ

سیڑھیاں

8' x 24'

برآمدہ

اوسکا چہارم ہوا اس امر کا لحاظ ہر مقام پر رکھنا چاہیے فصل ۳ سائل نے اگر سوال حقیقت اسپنے بھائی کی دریافت کی قرعہ ڈال کے زائچہ بنایا یہ صورت ظاہر ہوئی نظر کی خانہ سوم مین کہ طالع سائل کے بھائی کا شکل انکیس نحس داخل منسوب ساتھ زحل بدعمل کے موجود اور تکرار خانہاے نیک اور بد مین کیا بد یعنے ششم خانہ بیماری نیک یعنے خانۂ یازدہم امید دوستان اور خزانہ بادشاہ کا ہے جواب دیا کہ طالع تیرے بھائی کا منحوس ہے اکثر اوقات اندیشہ اور تردد کمال مین رہتا ہے اور خیالات گوناگون اوسکے دل مین گذرتے ہین اوّل یہ کہ ترقی میری قسمت مین ہے یا نہین دوئم یہ کہ دولت حاصل ہوگی یا نہین سوئم یہ کہ عیش و طرب لہو و لعب میسر ہوگا کہ نہین چہارم یہ کہ اہلخانہ یعنے زوجہ سے خوشی حاصل ہوگی یا نہین پنجم یہ کہ شب و روز خوف اور خطر اور اندیشہاے ہولناک مین گذرتی ہے اس سے نجات ہوگی یا نہین یہ بیان اس دلیل سے کیا گیا اوّل یہ شکل خاکی انکیس جو طالع مین ہے سوم خانۂ آب مین ہے خاک نے ایک درجہ بلندی طلب کی اس دلیل سے بیان ہوا کہ ترقی طالع چاہتا ہے دوئم یہ کہ انکیس دائرہ حروف کی صاحب خانۂ دوم ہے دلیل طلب مال کی اس سے بیان کی گئی اور انکیس ازروے دائرہ مزاج کے صاحب خانۂ پنجم ہے یہ دلیل طلب عیش و عشرت اور لہو و لعب کی ہے ازروے دائرہ سکن صاحب خانۂ ہفتم ہے دلیل زوج زوجہ کی ہے ازروے دائرہ عدد کے صاحب خانۂ ہشتم ہے خانۂ ہشتم مرگ اور خوف و خطر کا ہے فصل ۴ سائل نے اگر حقیقت

دفتر کا قیام

کسی تنظیم کو باقاعدگی اور عمدگی سے چلانے کے لیے سب سے پہلے اس امر کی ضرورت ہوتی ہے کہ اس کا ایک مستقل دفتر کسی موزوں مقام پر قائم کیا جائے۔ اس کے بغیر نہ کام میں باقاعدگی پیدا ہوتی ہے اور نہ دلجمعی سے کام ہوتا ہے۔ انصاراللہ کی تنظیم قائم ہونے کے بعد قیام دفتر کی طرف کوئی خاص توجہ نہ دی جا سکی۔ غالباً اس کی وجہ یہ تھی کہ تنظیم اپنے ابتدائی دور سے گذر رہی تھی اور ذرائع آمد بھی بہت محدود تھے۔ اس لیے قریباً دو سال تک منشی عبدالرحیم شرما صاحب نومسلم سے جو صدر انجمن کے ملازم تھے آنریری طور پر کام لیا جاتا رہا، حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ نے اس خامی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے جلسہ سالانہ ۱۳۲۱ہش / ۱۹۴۲ء کے موقعہ پر فرمایا:-[1]

"مجھے افسوس ہے کہ احباب جماعت نے تاحال انصاراللہ کی تنظیم میں وہ کوشش نہیں کی جو کرنی چاہیئے تھی، اس کی ایک وجہ یہ بتائی گئی کہ اس کا ابھی کوئی دفتر وغیرہ بھی نہیں، مگر دفتر قائم کرنا کس کا کام تھا؟ بیشک اس کے لیے سرمایہ کی ضرورت تھی مگر سرمایہ مہیا کرنے سے انھیں کس نے روکا تھا۔ شاید وہ کہیں کہ خدام الاحمدیہ کو تحریک جدید سے مدد دی گئی ہے مگر ان کی مدد سے ہم نے کب انکار کیا، ان کو بھی چاہیئے تھا کہ دفتر بناتے اور چندہ جمع کرتے، اب بھی انھیں چاہیئے کہ دفتر بنائیں، کلرک وغیرہ رکھیں۔ خط و کتابت کریں، ساری جماعتوں میں تحریک کرکے انصاراللہ کی مجالس قائم کریں اور چالیس سال سے زیادہ عمر کے سب دوستوں کی تنظیم کریں"۔

حضور کے اس ارشاد کی روشنی میں مرکزی دفتر کا قیام عمل میں آیا اور منشی عبدالرحیم شرما صاحب کو ہی بیس روپے ماہوار مشاہرہ پر بطور کلرک مقرر کر دیا گیا اور ایک مددگار کارکن بارہ روپے ماہوار پر رکھ لیا گیا، ابتداءً یہ دفتر جنوری ۱۹۴۳ء میں محلہ دارالانوار قادیان میں گیسٹ ہاؤس کے ایک کمرہ میں قائم ہوا، لیکن یہ جگہ شہر سے باہر تھی اور قائدین کو جو صدر انجمن کے اہم عہدوں پر فائز تھے وہاں جانے میں دقت محسوس ہوتی تھی اس لیے ۱۳۲۳ہش / ۱۹۴۴ء کے وسط میں دفتر شہر میں منتقل کر دیا گیا۔ کچھ عرصہ تک انصاراللہ کا کلرک چوہدری فتح محمد صاحبؓ کے دفتر میں بیٹھ کر کام کرتا رہا، پھر نظارت علیا کے دفتر میں اس کے لیے جگہ بنا دی گئی اور اسی طرح کام چلتا رہا، کوئی مستقل جگہ دفتر کے لیے نہ بنائی جا سکی۔

رفتہ رفتہ یہ محسوس ہوا کہ قائدین کی ہدایات کو عملی جامہ پہنانے اور کام کو عمدگی سے چلانے کے لیے مزید عملہ کی

---

[1] الفضل یکم امان / مارچ ۱۳۲۴ہش / ۱۹۴۵ء

طالع اپنے والد کی دریافت کی اس نیت سے قرعہ ڈال کر زائچہ بنایا نظر کی خانۂ چہارم مین کہ طالع پدر کا ہے شکل حمرہ نحس ثابت منسوب ساتھ مریخ کے موجود ہے شکل خاکی خانۂ

باد مین آئی نہایت نحس ہے نے جواب دیا کہ طالع تیرے باپ کا نہایت بد اور نحس ہو جس کام کو شروع کرتا ہے ناحق خون جگر کھاتا ہے اور سرانجام نہین پاتا ہے اور شب و روز غم اور غصے مین رہتا ہے اور اکثر شخصون سے جنگ وجدل و فساد پر مستعد رہتا ہے اور چونکہ شکل طالع کی صاحب خانۂ ہشتم دائرہ سکن مین ہے دلیل ہے خوف اور ہراس او سکے دل پر غالب

رہتا ہے بلکہ اوسکو خیال رہتا ہے کہ مبادا کوئی دشمن آکر مجھے قتل کر ڈالے پھر ملاحظہ کیا خانۂ سوم کو کہ ماضی طالع پدر سائل کا ہے وہان لحیان شکل آتشی خانۂ آب مین آئی نہایت ضعیف خانۂ ضد مین ہے اور پھر تکرار کیا خانۂ ہشتم مین کہ مقام خوف اور خطر کا ہے اور پھر تکرار کیا خانۂ دوازدہم مین کہ خانۂ دشمن اور مقام قید اور حبس ہے بیان کیا کہ باپ تیرا سال گذشتہ مین بھی نہایت پریشان حال اور دشمنون کے پنجۂ ستم مین گرفتار رہا اور مرض ضعف دماغ رہا اسواسطے کہ لحیان منسوب ہے سر اور دماغ سے خانۂ ضد مین یعنے آب مین آئی دلیل ضعف کی ہے مگر دعاے بزرگون سے جو مسجدون اور مقبرون مین رہتے ہین نجات ہوئی لحیان منسوب ہے ساتھ درویشون اور عالمون اور عابدون کے اور مکانات مسجد منارہ گنبد کے اس دلیل سے بیان کیا گیا سائل نے قبول کیا پھر نظر کی خانۂ پنجم مین کہ مستقبل طالع پدر سائل کا ہے وہان شکل قبض الخارج

ضرورت ہے چنانچہ ۲۳ ماہ امان/مارچ ۱۳۲۴ ہش/۱۹۴۵ء کے اجلاس میں مندرجہ ذیل آسامیوں کے لیے سال رواں کے بجٹ میں اضافہ برائے منظوری پیش ہوا۔

۱۔ ایک انسپکٹر ۷۵-۳-۵۰ کے گریڈ میں تنخواہ ۵۴۰/- قحط الاونس ۲۴۴ سفر خرچ انسپکٹر ۲۱۶ کل -/۱۰۰۰

۲۔ سقہ خاکروب وغیرہ -/۱۲۰ کرایہ دفتر -/۱۲۰ کل -/۲۴۰

۳۔ مزید ایک کلرک ۵۰-۲-۳۰ کے گریڈ میں تنخواہ -/۳۶۰ قحط الاؤنس ۱۰۸ - کل ۴۶۸

۴۔ مددگار کارکن - بالمقطع ۲۰ روپے ماہوار کل -/۲۴۰

۵۔ مستقل مبلغ برائے انفرادی تبلیغ و تربیت - ۴۵ روپے ماہوار تنخواہ ۵۴۰ سفر خرچ ۱۸۰ کل ۷۲۰

اس خرچ کے بالمقابل آمد کا ذریعہ یہ تجویز کیا گیا کہ جو انصار کسی مجبوری یا معذوری کی وجہ سے پندرہ روزہ تبلیغ کے لیے نہ جا سکیں ان سے اسکے عوض پندرہ روپے لیے جائیں تا کہ ایک مبلغ انکی طرف سے تبلیغ کا فرض ادا کر سکے، قادیان میں ابتدائی دنوں میں چند افراد نے یہ رقوم ادا بھی کی تھیں - تجویز میں یہ کہا گیا کہ اگر اس تحریک کو عام کر دیا جائے تو اس کے ذریعہ سے اسقدر آمد ہو جائے گی کہ مجوزہ اخراجات پورے ہو جائیں - یہ تجویز یکم شہادت ۱۳۲۵ ہش/۱۹۴۶ء سے ایک سال کے لیے منظور کی گئی۔

تقسیم ملک کے بعد مجلس انصار اللہ کا دفتر جودھامل بلڈنگ[1] لاہور میں قائم ہوا اور یہ اعلان کیا گیا کہ تا اطلاع ثانی اسی پتہ پر خط و کتابت ہو اور انصار اللہ کا چندہ بنام محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ بمد امانت انجمن انصار اللہ چنیوٹ ارسال کیا جائے۔

جب جماعت کے دفاتر دار الہجرت ربوہ میں منتقل ہوئے تو منشی عبدالرحیم شرما صاحب بدستور اکیلے ہی دفتری کام کرتے تھے اور باوجود ضعیف العمری نبھاتے چلے جاتے تھے، لیکن اس وقت کام اتنا زیادہ نہ تھا - جب حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اس تنظیم کے نائب صدر مقرر ہوئے اور انھوں نے اس تنظیم میں جان ڈال دی تو دفتری کاموں کا بھی ایک نیا دور شروع ہوا اور کام میں بہت پھیلاؤ پیدا ہو گیا - بدلے ہوئے حالات میں مستعد کارکنوں کی ضرورت تھی، چنانچہ ۲۷ تبلیغ/فروری ۱۳۳۶ ہش/۱۹۵۷ء کو چوہدری محمد ابراہیم صاحب ایم ۔ اے دفتر کے انچارج مقرر ہوئے - انھوں نے بڑی دلچسپی اور توجہ سے انصار اللہ کے دفتری کاموں کو سنبھالا، ان میں باقاعدگی پیدا کی اور ہر چیز کا ریکارڈ بڑے احسن طور پر رکھنا شروع کیا اور آجتک وہ اس ذمہ داری کو بڑی عمدگی اور خوش اسلوبی سے نبھاتے چلے جا رہے ہیں، جوں جوں کام بڑھتا چلا گیا دفتر کے کارکنوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا چلا گیا انسپکٹر کے عہدہ پر ایک تجربہ کار عالم دین قریشی محمد نذیر صاحب کچھ عرصہ کام کرتے رہے - اس وقت جو کارکنان دفتر انصار اللہ سے متعلق ہیں ان کے کوائف درج ذیل ہیں۔

---

[1] یہ جگہ گنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور کے قریب واقع ہے۔

نحس خارج آتشی خانۂ آتش مین پرزور شعلہ افروز موجود ہے جواب دیا کہ آئندہ کو یہی نحوست باقی ہے اور پھر سائل سے کہا کہ تیرا طالع بھی نہایت منحوس ہے تو اکثر حیران اور پریشان رہتا ہے اور اپنے باپ سے ناموافقتی رکھتا ہے اسواسطے کہ طالع تیرا منقلب ہے اور طالع تیرے باپ کا ثابت ہے اور جس مکان مین تو رہتا ہے وہ مکان بہت منحوس اور نامبارک ہے اور اُسمین قبر ہے یا سنگ سرخ کو ناٹوٹا ہوا کسی موضع مین موجود ہے واللہ اعلم فصل ۵

ایک شخص نے اگر سوال فرزند کے طالع کا کیا قرعہ ڈال کر زائچہ بنایا یہ صورت ظاہر ہوئی

علم

خانۂ پنجم کہ طالع فرزند کا ہے اُسمین شکل عتبۃ الخارج نحس خارج منسوب ساتھ ذنب کے موجود ہے جواب دیا کہ طالع تیرے فرزند کا نہایت برا اور منحوس ہے قماربازی اور شراب خواری اور بدفعلی مین مصروف رہتا ہے اور گا ہے بسبب افلاس کے ارادہ سفر کا کرتا ہے محض بے فائدہ صحرانوردی کر کے اپنے مکان مین آتا ہے اور مفلس اور محتاج رہتا ہے خانۂ چہارم کو کہ ماضی طالع فرزند ہے نگاہ کیا انکیس شکل نحس داخل منسوب ساتھ زحل کے موجود ہے بیان کیا زمانۂ ماضی بھی ساتھ پریشانی اور خواری اور مفلسی کے بسر ہوا اور اکثر آدمیوں سے ضد اور دشمنی واقع ہوئی تھی اور خانۂ ششم کہ طالع مستقبل فرزند کا ہے شکل حمرہ نحس ثابت منسوب ساتھ مریخ کے موجود ہے بیان کیا کہ زمانۂ آئندہ بھی منحوس ہے بسبب مال اسباب اور قصہ قضیہ میراث کے رنج اور مصیبت مین گرفتار رہو گا اس واسطے کہ حمرہ شکل دوم دائرہ ابرح مین ہے جو متعلق ساتھ مال
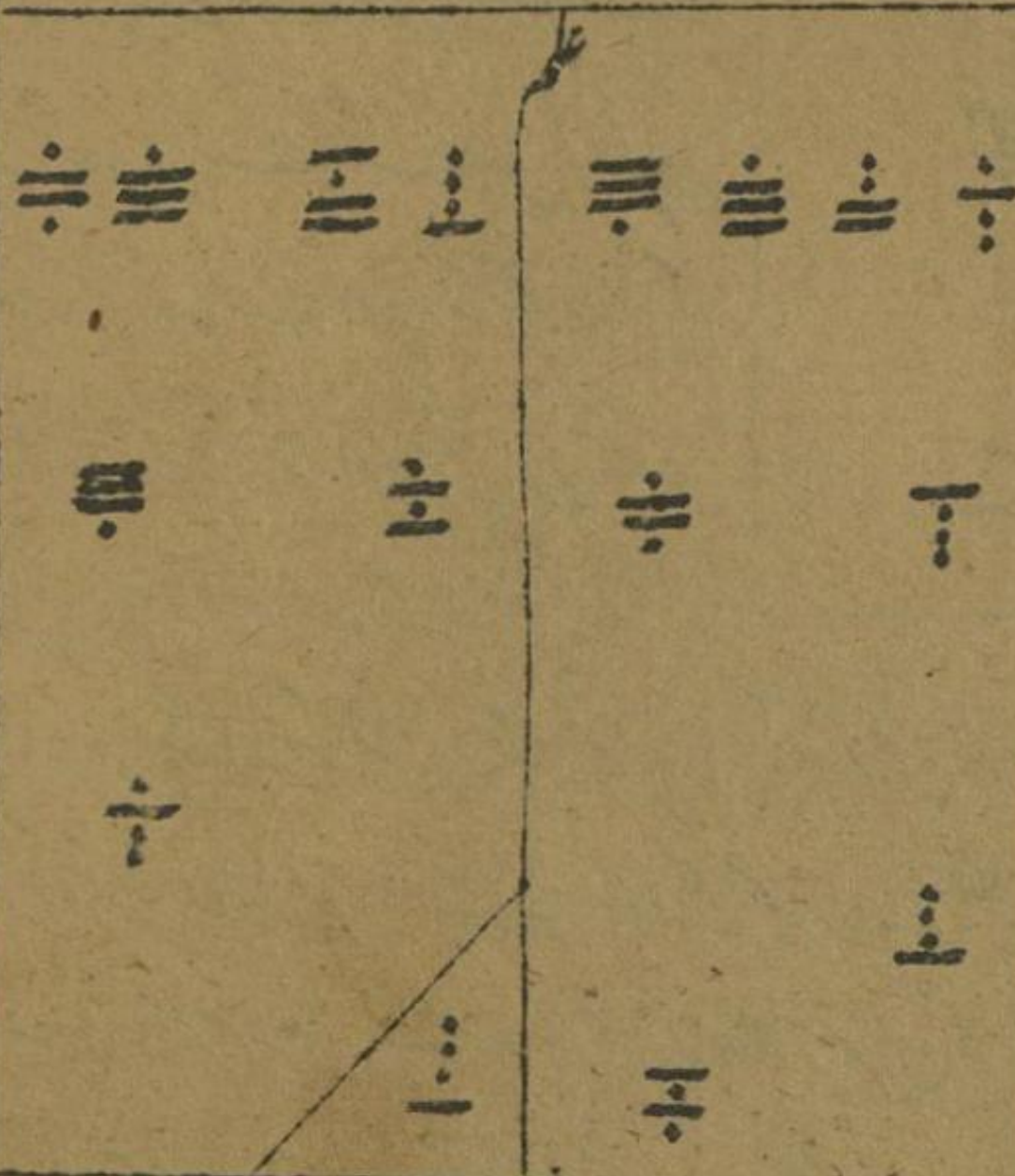
موجودہ عملہ دفتر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ (۱۳۵۷ہش / ۱۹۷۸ء)

نمبر شمار	اسامی	نام کارکن	تاریخ تقرری
۱	سیکرٹری	چوہدری محمد ابراہیم صاحب ایم-اے	۲۷ ۲/۵۷
۲	کلرک	غلام حسین	۱ ۱۰/۶۵
۳	״	صوبیدار میجر محمد حنیف	۲۱ ۱۰/۷۶
۴	״	بشارت احمد	۹ ۹/۷۸
۵	״	شیخ بشارت احمد	۱ ۱۰/۶۶
۶	״	صوبیدار میجر برکت علی	۲۲ ۳/۷۴
۷	״	محمد سلیم جاوید	۲۱ ۳/۷۶
۸	انسپکٹر	ملک محمد بشیر	۲۲ ۱۰/۶۳
۹	״	خواجہ محمد ابراہیم ظفر	۱۹ ۸/۷۲
۱۰	״	چوہدری محمد ابراہیم رشید	۱۳ ۴/۷۶
۱۱	پنشنر کلرک	چوہدری محمود احمد	۱ ۱۰/۵۸
۱۲	ڈرائیور	سید افضال احمد شاہ	۲۸ ۴/۷۳
۱۳	باورچی	محمد یعقوب	۲۴ ۵/۷۶
۱۴	مددگار کارکن	جمال دین	۱۰ ۳/۶۰
۱۵	״ ״ ״	حمید شاہ	۸ ۱/۷۳
۱۶	مالی	مختار احمد	۵ ۴/۷۴
۱۷	چوکیدار	محمد اعظم	۲۰ ۱۰/۷۷
۱۸	خاکروب	بہادر مسیح	۱ ۱۲/۷۵

کے ہے علاوہ ازین سائل سے کہا کہ تجھے دوستون طرف سے خبر وحشت اور رنجش آمیز پہونچتی ہے اور جو دوست اور آشنا نئے بنائے ہین اون سے اذیت اور تکلیف پہونچنے کا احتمال ہے پرہیز اور احتراز کرنا چاہیے واللہ اعلم بالصواب **فصل ۶** احکام خانۂ ششم ایک شخص نے احوال طالع غلام اپنے کا دریافت کیا اس نیت سے قرعہ ڈال کر زائچہ درست کیا

علم

یہ صورت ظاہر ہوئی خانۂ ششم مین نظر کی قبض الخارج شکل نحس خارج منسوب ساتھ ذنب کے موجود ہے بیان کیا کہ طالع تیرے نوکر یا غلام کا نہایت بد اور منحوس ہے چور اوٹھائی گیرہ بدمعاش قمار باز فساد کرنے والا ہے اور زمانۂ ماضی مین بھی بدلیل خانۂ پنجم کہ حمرہ موجود ہے اِسنے خون کیا یا کسی کو زخمی کیا اور مال چوری کیا اور زمانۂ آیندہ مین بھی بدلیل خانۂ ہفتم کہ مستقبل ششم کا ہے انکیس شکل زحل بدعمل موجود ہے سوا بدوضعی اور بیوفائی اور بداطواری کے اس سے کوئی امر صادر نہوگا اور آخر الامر فرار ہو جاویگا علاوہ ازین سائل سے بیان کیا کہ تیرے مزاج مین حرارت زائدہ اور رطوبت فاسدہ معدے مین ہے اسواسطے ضعف ہاضمہ ہے اور اکثر اوقات درد شکم واقع ہوتا ہے مگر جلد رفع ہو جاتا ہے آجکل تجکو جانورون اور نوکرون سے نقصان پہونچتا ہے او بیع شرا تیری محض بیفائدہ ہوتی ہے واللہ اعلم **فصل ۷** احکام خانۂ ہفتم ایک سائل نے سوال طالع دشمن اپنے کا یا قرعہ ڈال کر زائچہ بنایا یہ صورت ظاہر ہوئی خانۂ ہفتم مین انکیس شکل نحس زحل کی موجود ہے بیان کیا کہ طالع تیرے حاسد اور مدعی کا نہایت بد اور منحوس ہے جو کام
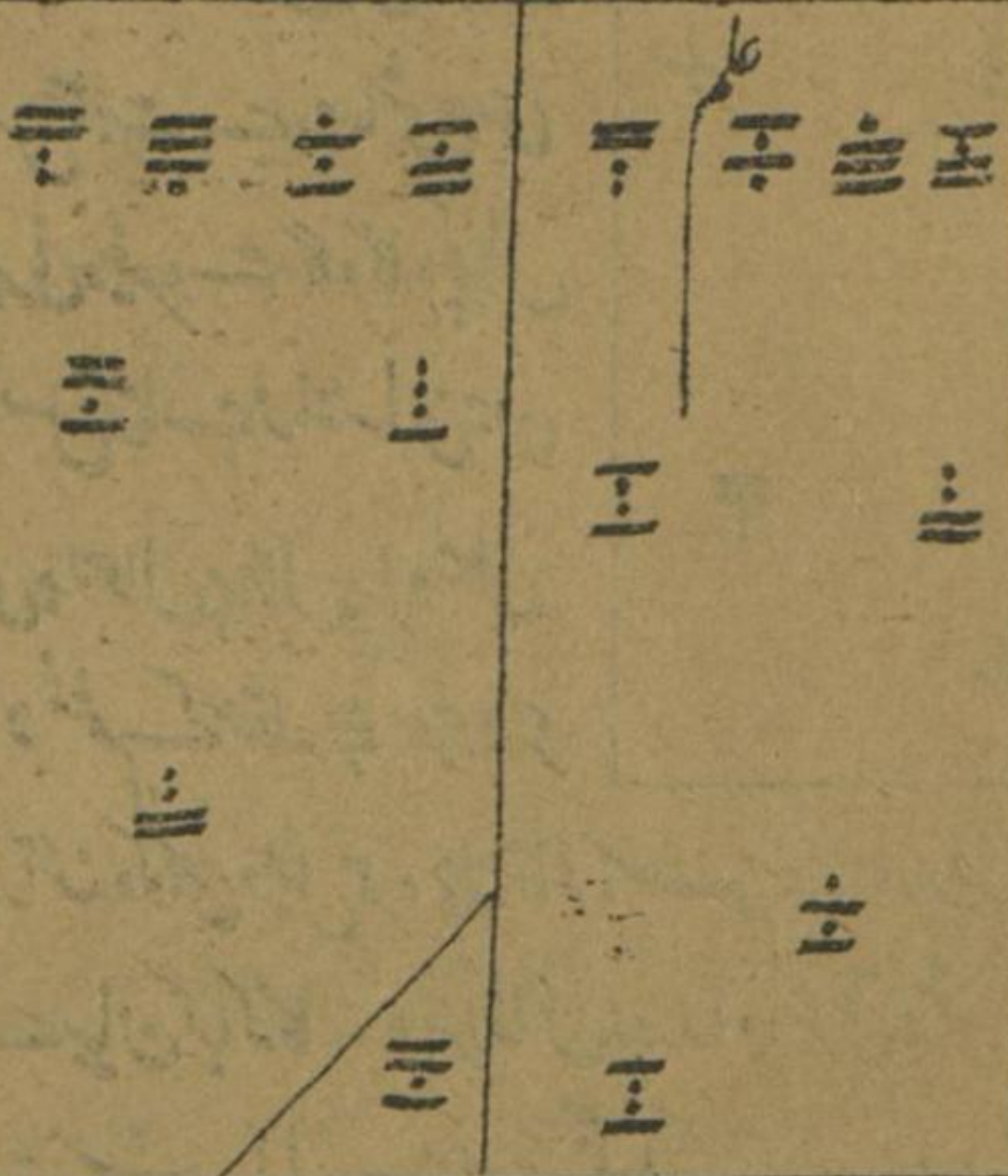
دسواں باب

انصاراللہ کا مالی نظام اور بجٹ

ابتدائی مالی نظام اور چندہ کی ابتدائی شرح

جب انصاراللہ کی تنظیم قائم ہوئی تو مجلس کے اخراجات کے لیے ۱۳۲۱ہش/۱۹۴۲ء میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ:

۱۔ ہر رکن انصاراللہ کم از کم ایک آنہ ماہوار چندہ ادا کرے، جو لوگ اس سے زائد ادا کریں اسے شکریہ کے ساتھ قبول کیا جائے۔

۲۔ ایک ایک آنہ کی رسید دینے کی بجائے چندہ دہندگان کے ناموں کی فہرست مساجد میں آویزاں کی جائے۔

۳۔ خزانہ صدر انجمن میں انجمن انصاراللہ کی مد قائم کی جائے جس میں لین دین صدر کے دستخطوں سے ہو۔

۴۔ بیرونی مجالس کے لیے یہ قاعدہ مقرر کیا گیا کہ جو چندہ وہ جمع کریں اس کا ۲۵ فیصد مرکز میں بھیجیں اور باقی مقامی ضروریات پر صرف کریں۔ قادیان میں جو مجالس ہیں وہ اپنا سارا چندہ مرکزی فنڈ میں جمع کرائیں اور مقامی ضروریات کے لیے درخواست دیکر رقوم حاصل کریں۔

مجلس کا پہلا باقاعدہ بجٹ برائے ۲۴-۱۳۲۳ہش/۴۵-۱۹۴۴ء جیسا کہ پہلے ذکر ہوا ۲ر فتح/دسمبر ۱۳۲۳ہش/۱۹۴۴ء کو منظور کیا گیا اس وقت سالانہ اخراجات کا اندازہ ۱۵۳۵ روپے تھا، لیکن ۲۳ر امان ۱۳۲۴ہش/مارچ ۱۹۴۵ء کو تفصیل ذیل اضافہ منظور کیا گیا۔

انسپکٹر: گریڈ ۴۵-۳-۷۵۔ تنخواہ ۵۴۰/-۔ قحط الاؤنس ۱۴۴/-۔ سفر خرچ ۲۱۶/- کل ۱۰۰۰/-

کرایہ مکان ۱۲۰/- متفرق اخراجات سقہ خاکروب فرنیچر وغیرہ ۱۲۰/-

عملہ: مزید کلرک ایک گریڈ ۳۰-۲-۵۰ تنخواہ ۳۶۰/- الاؤنس ۱۰۸/- میزان ۴۶۸/-

مددگار ایک۔ تنخواہ ۲۰/- ماہوار بالمقطع ۲۴۰/-

مستقل مبلغ۔ ۴۵/- ماہوار ۵۴۰/- برائے انفرادی تبلیغ و تربیت، سفر خرچ ۱۸۰/- میزان ۷۲۰/-

علم

شروع کرتا ہے وہ انجام نہین
پاتا ہے اکثر اوقات غم اور غصے
مین بسر کرتا ہے نہایت مفلس ہکر
اوسکے خانہ معاش مین حمرہ
نحس ثابت ہے بدمعاشی چوری
رہزنی وغیرہ سے گاہ گاہ کچھ مال
حاصل کرتا ہے زمانہ سابق مین
بھی بداحوال پر ملال رہا بدلیل
خانہ ششم کے عقلہ موجود ہی
اور آئندہ کو بھی دلیل حمرہ خانہ ہشتم خوار اور پریشان رہے گا علاوہ اس کے سائل
سے بیان کیا کہ کارندہ تیرا خائن اور زوجہ تیری دشمن ہے ظاہر مین محبت اور الفت
سے پیش آتی ہے اور سرنگون رہتی ہے اور باطن مین رنجیدہ اور دشمن اور
فسق وفجور کی طرف مائل اور تجکو مرض ضعف باہ ہے بدلیل حمرہ شکل بادی ثابت
آتش جس کی بستہ ہے یہ دلیل ضعف باہ کی ہے اسواسطے تجھسے اوزبھی زیادہ متنفر اور
بیزار رہتی ہے اور بیان فسق وفجور کا بدلیل انکیس خانہ ہفتم کے بیان کیا گیا اور
قرض خواہ تجھسے قرض اپنا دیا ہوا طلب کرتا ہے تو نہایت تردد اور جانفشانی سے اوسکی
طلب کی نسبت نصف بلکہ کچھ دیتا ہے قرض خواہ انکیس خانہ ہفتم مین اور اوسکا
کیسہ حمرہ ثابت خانہ ہشتم ہے اور سائل کا کیسہ یعنے خانہ دوم منقلب ہے
یہ دلیل ہے کہ کچھ دیتا ہے اور کچھ نہین دیتا ہے سائل نے قبول کیا واللہ اعلم
فصل ۵ سائل نے اگر سوال طالع معشوق پدر کا کیا زائچہ بنایا یہ صورت واقع ہوئی
خانہ ہشتم کہ طالع معشوق پدر کا ہے شکل فرح سعد منقلب ہے جواب دیا کہ

ماہانہ تبلیغی ٹریکٹ ۳ ہزار ۶۰۰/- تربیتی سرکلر ۱۲ عدد فی ۵۰۰ کل ۶ ہزار ۱۰۰/-

کل اضافہ خرچ ۳۳۶۸/-

اس خرچ کا ذریعہ آمد یہ تجویز ہوا کہ جو انصار کسی مجبوری یا معذوری کے باعث پندرہ روزہ تبلیغ پر نہ جا سکیں وہ ایک آدمی (مبلغ) کا خرچ پندرہ روپیہ ادا کریں جو ان کی طرف سے فرض کفایہ ادا کرے، اندازہ کیا گیا کہ اس طرح کافی آمد ہو سکتی ہے۔ قادیان میں چند افراد نے اس کے مطابق رقوم بھی ادا کیں، پھر یہ فیصلہ کیا گیا کہ اس تحریک کو عام کر دیا جائے، چنانچہ یکم شہادت/اپریل ۱۳۲۵ ہش/۱۹۴۶ء سے ایک سال کے لیے یہ تجویز منظور کی گئی۔

اس وقت کے مرکزی ریکارڈ میں اس امر کا کوئی ذکر نہیں کہ بعد کے سالوں میں صورت حال کیا رہی۔ غالباً ملکی حالات خراب ہو جانے کے باعث بجٹ وغیرہ بنانے کی طرف توجہ نہ دی جا سکی، مرکزی قائدین اہم ملکی اور جماعتی کاموں میں معروف رہے اور انصار اللہ کی ذیلی تنظیم کا کام خاطر خواہ طریق پر نہ چلایا جا سکا۔ تقسیم ملک کے بعد ماہ فتح ۱۳۳۰ ہش/دسمبر ۱۹۵۱ء میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ آئندہ ایک آنہ ماہوار کی بجائے چندہ مجلس کی شرح نصف پائی فی روپیہ ہوگی اور بیرونی مجالس اپنے چندہ کا ⅓ حصہ مقامی ضروریات کیلئے رکھ سکتی ہیں۔

چندہ کی نئی شرح

دور جدید میں مرکزی مجلس کے سالانہ اجتماعات بڑے اہتمام سے ہونے لگے اس لیے عام ضروریات کے علاوہ اجتماع کے اخراجات کا سوال بھی پیدا ہوا، شوریٰ انصار اللہ منعقدہ ۱۳۳۴ ہش/۱۹۵۵ء میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ سالانہ اجلاس کے اخراجات کے لیے ہر رکن اپنے ماہوار چندہ نصف پائی فی روپیہ (بشرطیکہ دو آنے ماہوار سے کم نہ ہو) کے علاوہ ایک آنہ ماہوار چندہ دے، گویا اجتماع کے لیے ۱۲ آنے فی رکن سالانہ شرح مقرر کی گئی، چند سال تک تو اسی شرح سے کام چلتا رہا، لیکن جب گرانی بڑھ گئی اور اجتماع کے اخراجات میں سال بسال اضافہ ہوتا رہا تو اس شرح میں اضافہ کی ضرورت محسوس ہوئی ۱۳۴۰ ہش/۱۹۶۱ء میں اس شرح کو بڑھا کر ایک روپیہ فی رکن سالانہ کر دیا گیا۔ اسی سال شوریٰ کے بموجب چندہ مجلس بھی نصف پائی فی روپیہ سے بڑھا کر نصف نیا پیسہ کر دیا گیا۔

چندہ کی شرح میں تبدیلی

قریباً دس سال تک مجلس کے چندہ کی شرح نصف نیا پیسہ فی روپیہ برقرار رہی۔ اس دوران دو مرتبہ یعنی ۱۳۴۳ ہش/۱۹۶۴ء اور پھر ۱۳۴۵ ہش/۱۹۶۶ء میں یہ تجویز پیش کی گئی کہ شرح چندہ مجلس ایک پیسہ فی روپیہ کر دی جائے، لیکن کثرت رائے سے رد ہوتی رہی، لیکن ۱۳۴۹ ہش/۱۹۷۰ء کے بعد ملک میں گرانی غیر معمولی طور پر بڑھ گئی اور ہر قسم کے اخراجات میں بہت اضافہ ہو گیا اس لیے

علم

طالع اوسکا قدرے سعید ہے
مگر شکل بادی خانۂ خاک مین آئی
دلیل منزل مراتب کی ہے طالع پدر
کا شکل چہارم بھی منقلب ہے
دلیل ہے موافقت کمال کے
ساتھ پدر سائل کے مگر جب طالع
ماضی خانۂ ہفتم مین نظر کی شکل
نحس قبض الخارج موجود
پائی دلیل ہے کہ زمانۂ ماضی مین
حال پریشان اور خوار وخستہ رہا ہوا ور علی ہذا القیاس زمانہ آیندہ کو تصور کرنا چاہیے
اسواسطے کہ زمانۂ مستقبل متعلق خانۂ نہم سے ہے وہان بھی قبض الخارج شکل نحس خارج
منسوب ساتھ ستارۂ راس کے موجود ہے اور خانۂ سیزدہم مین فرح نے تکرار کیا اور یہ خانۂ
سیزدہم خانۂ ہشتم سے ششم ہے دلیل ہے اوپر بدوضعی اور اوباشی اور شراب خواری وغیرہ
امورات لہو ولعب کے اور جو کہ صاحب طالع شکل زہرہ کے ہے بیان کیا کہ وہ شخص یعنی
معشوق پدر حسین اور صاحب جمال اور قد لانبا سفید رنگ شہلا چشم باریک گردن باریک لب
خوش لہجہ اور خوش آواز سفید پوشاک سے رغبت رکھتا ہے اغلب ہے کہ شوق گانے
بجانے کا بھی رکھتا ہوا ور مکان سفید قلعی پھرا ہوا اور تیرے باپ کو ظاہر و باطن سے
دوست رکھتا ہے سائل نے قبول کیا العلم عند اللہ فصل ۹ احکام خانۂ
نہم مین سائل نے سوال احوال طالع معشوق کے معشوق کا کیا زائچہ درست کیا
یہ شکل ظاہر ہوئی خانۂ نہم مین نظر کی شکل حمرہ نحس ثابت منسوب ساتھ مریخ کے
موجود ہے بیان کیا کہ طالع معشوق کے معشوق کا نہایت بد اور نحس ہے اور

کام میں دقت پیش آنے لگی، حضرت امیر المومنین خود بھی محسوس کرتے تھے کہ مجلس انصار اللہ کے چندہ کی شرح میں اضافہ ہونا چاہیئے، چنانچہ حضور نے انصار اللہ کے اجتماع منعقدہ ۱۳۵۰ھش/۱۹۷۱ء کے موقعہ پر اپنے افتتاحی خطاب میں فرمایا:-

"اس سال خدام الاحمدیہ نے اجتماع میں جو بجٹ پاس کیا ہے وہ ڈھائی لاکھ روپے کا ہے اور جو آپ کے سامنے بجٹ رکھا جائے گا وہ صرف بہتر ۷۲ ہزار روپے کا ہے، بڑا فرق ہوگیا ہے---- بہرحال آپ جب بجٹ پر غور کریں تو ایسی صورت نکالیں کہ ان سے پیچھے نہ رہیں۔"

اسی سال شوریٰ میں مجلس لائلپور کی اس تجویز پر جب غور ہوا کہ چندہ مجلس کی شرح نصف پیسہ سے بڑھا کر ایک پیسہ فی روپیہ کر دی جائے تو کثرت رائے اس کے حق میں نہ تھی اس لیے وہ پاس نہ ہو سکی، صدر مجلس پیش آمدہ مشکلات کے باعث شرح کے اضافہ کو ناگزیر سمجھتے تھے۔ جب یہ معاملہ حضرت امیر المومنین کی خدمت میں پیش کیا گیا تو حضور نے مجوزہ اضافہ کی منظوری صادر فرما دی اور اپنے خطبہ جمعہ[1] فرمودہ ۱۹ ار نبوت ر نومبر ۱۳۵۰ھش/۱۹۷۱ء میں ارشاد فرمایا:-

"رب سے تعلق کی پختگی صرف جوانی کی عمر سے تعلق نہیں رکھتی بلکہ انصار اللہ کی عمر سے بھی تعلق رکھتی ہے..... خلیفہ وقت کا کام سہارا دینا بھی ہے اس لیے میں نے سہارا دیدیا اور میں نے انصار اللہ کے چندہ کی شرح نصف پیسہ سے بڑھا کر پیسہ کر دی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور مجھے سب کو توفیق دے......... اللہ تعالیٰ بڑے فضل کر رہا ہے، لیکن میں کہتا ہوں کہ انصار اللہ والے کیوں مایوس ہو جائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم پر فضل نہیں کریگا، دھیلہ سے پیسہ کریں اللہ تعالیٰ آپ کے مال میں بھی برکت دیگا....."

حضور کے اس ارشاد کے مطابق عملدرآمد شروع ہو گیا اور اب تک اسی شرح سے وصولی ہو رہی ہے۔

مرکزی، مقامی مجالس اور ضلعوار نظام میں چندوں کی تقسیم

اوپر یہ ذکر آچکا ہے کہ انصار اللہ کی تنظیم کے قیام کے بعد ۱۳۲۱ھش/۱۹۴۲ء میں یہ قاعدہ مقرر کیا گیا تھا کہ

[1] ماہنامہ انصار اللہ بابت فتح ۱۳۵۰ھش ر دسمبر ۱۹۷۱ء

وہ شخص میانہ قد سرخ اندام مائل
بہ فربہی کہ اکثر مبتلا امراض
دموی اور خارش اور دنبل مین
رہتا ہے فصد وغیرہ سے
صحت ہوا کرتی ہی اور سخت گو
تند خو فساد کرنیوالا اکثر مرتکب
چوری اور بد معاشی اور بدکاری
کا ہوتا ہے اور زمانۂ ماضی کہ
تعلق ساتھ خانۂ ہشتم کے ہے

علم
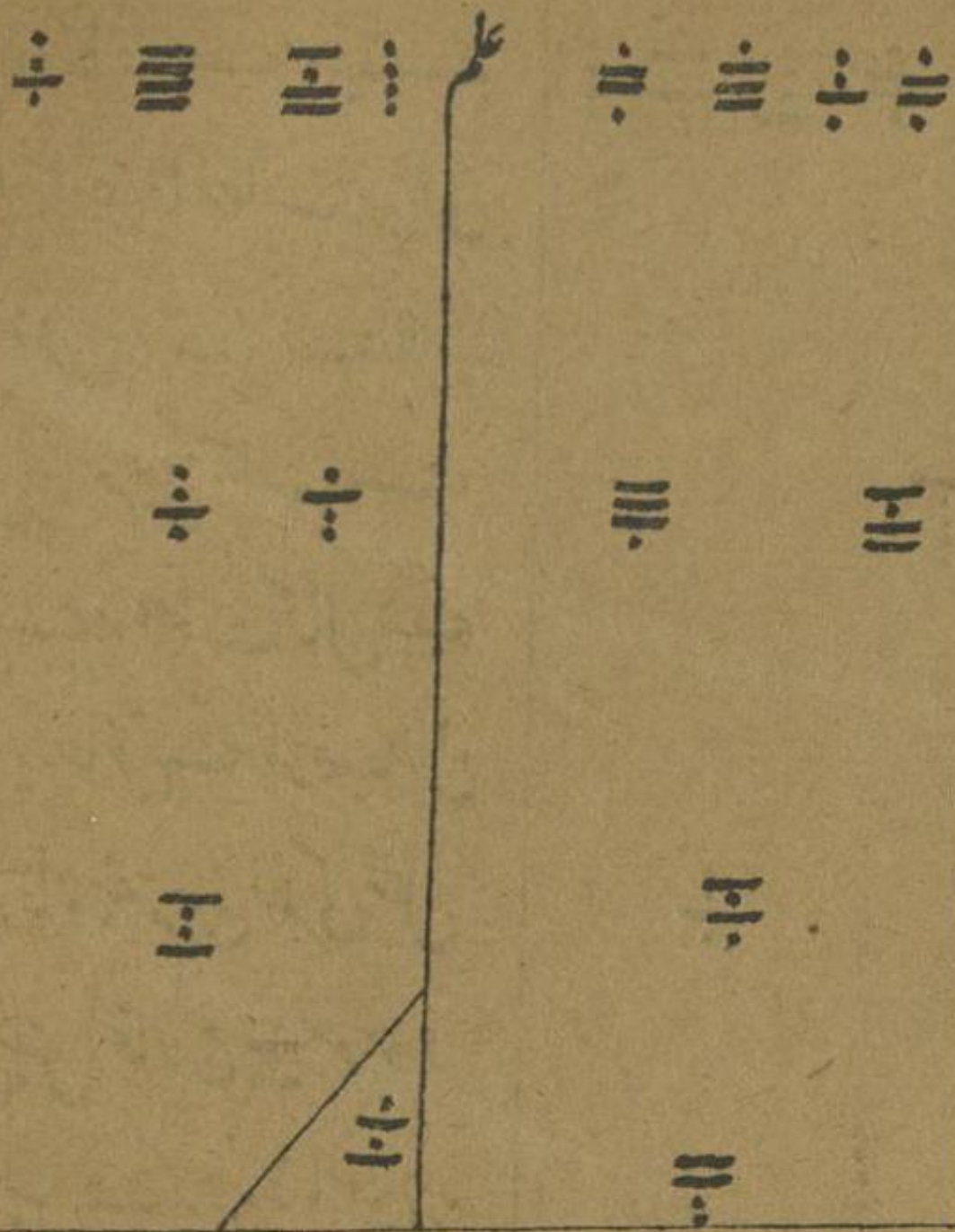
وہان شکل فرح سعد منقلب موجود ہے بیان کیا زمانۂ سابق مین کسی طرح کی شادی اور فرحت
اوسے حاصل ہوئی تھی مگر شکل بادی خانۂ خاک مین ہے دلیل ہی کہ کچھ ذلت اور خواری بھی
شامل اوس خوشی کے تھی اور واسطے عیاشی اور بدکاری اور لہو لعب کے کوچہ گردی رہی
اور احوال منقلب رہا اور طالع مستقبل اوسکا کہ خانۂ دہم ہے وہان شکل انکیس نحس داخل
منسوب ساتھ زحل بدعمل کے موجود ہے بیان کیا کہ زمانۂ آیندہ اوسکا زیادہ زمانۂ حال سے
پر ملال ہے دلیل افلاس اور محتاجی کی اور ذلت و خواری کی ہے اور علاوہ اسکے
سائل سے بیان کیا کہ تو اکثر خواب پریشان اور متوحش دیکھا کرتا ہے خصوصاً خون
اور گوشت خام اور اشیاے سرخ رنگ اور باد تند اور تیرے اعتقاد مین اور دین آئین
مین کسی نوع سے فتور اور نقص واقع ہوا ہے اوس سے توبہ کر اور اعتقاد دین
اسلام سے اور اسکے احکام سے درست کر سائل نے قبول کیا اور توبہ کی

فصل ۱۰

احکام خانۂ دہم مین سائل نے سوال طالع حاکم کیا قرعہ ڈال کر زائچہ بنایا یہ شکل
ظاہر ہوئی نظر کی خانہ دہم مین شکل فرح سعد منقلب موجود ہے منسوب

قادیان سے باہر کی جملہ مجالس جو چندہ جمع کریں اس کا ۷۵ فیصد مرکز میں ارسال کریں اور بقیہ رقم مقامی ضروریات پر صرف کریں۔ سن ۱۳۳۰ہش/۱۹۵۱ء میں یہ قاعدہ بدل دیا گیا اور مجلس عاملہ مرکزیہ نے فیصلہ کیا کہ آئندہ چندہ مجلس نصف پائی فی روپیہ ہو۔ اس شرح پر ۱/۳ حصہ مقامی مجلس انصار کو (سوائے ربوہ کے) مقامی ضروریات کے لیے رکھنے کی اجازت ہوگی۔ چنانچہ اس کے مطابق عمل ہوتا رہا، مرکز کو ۶۷ فیصد اور مقامی مجلس کو ۳۳ فیصد حصہ ملتا رہا۔

جب ضلعوار نظام قائم ہو گیا تو ۱۳۴۵ہش/۱۹۶۶ء میں مجلس منٹگمری (ساہیوال) نے یہ تجویز کیا کہ "نظامت ضلع کے کاموں کو احسن طور پر چلانے اور مجالس کی مکمل نگرانی کے لیے ناظم ضلع کو کچھ رقم تفویض کی جانی چاہیئے اس لیے ضلع کی ہر مجلس سالانہ بجٹ کے اپنے حصہ میں سے ۱/۱۰ حصہ ناظم ضلع کو ادا کرے"۔ شوریٰ نے اُس وقت بالاتفاق اس تجویز کو رد کر دیا۔ لیکن بہت جلد یہ محسوس ہونے لگا کہ بغیر فنڈ کے ضلعوار نظام خوش اسلوبی سے کام نہیں کر سکتا۔ اس لیے تین سال بعد یعنی ۱۳۴۸ہش/۱۹۶۹ء کی شوریٰ میں مجلس لائل پور نے یہ تجویز پیش کی کہ چندہ مجلس کی تقسیم مندرجہ ذیل طریق پر ہو۔

"حصہ مرکز ۶۵ فیصد۔ مجلس مقامی ۳۰ فیصد۔ ضلعوار نظام ۵ فیصد۔ اس طرح ضلع/علاقہ کے اخراجات کے لیے مناسب فنڈ فراہم ہو جائے گا اور وہ اپنے کام بخیر و خوبی چلا سکیں گے"۔

شوریٰ نے یہ فیصلہ کیا کہ اس تجویز کی اس ترمیم کے ساتھ سفارش کی جاتی ہے کہ مجلس مقامی کے ۳۳ فیصد میں ۵ فیصد نظامت ضلع/علاقہ کو دیا جائے اس طرح مجلس مقامی کا حصہ ۲۸ فیصد ہو جائے گا، مرکز کا حصہ بدستور ۶۷ فیصد رہے گا۔ حضرت امیرالمومنین نے شوریٰ کی ترمیم کو منظور فرما لیا اور اب اسی کے مطابق چندہ مجلس کی تقسیم عمل میں آتی ہے۔

بقایوں کی ادائیگی

بعض مجالس اپنا چندہ وقت پر ادا نہیں کرتیں اور بقایا دار ہو جاتی ہیں، جب بقایا بڑھ جاتا ہے تو وہ بقایا کی معافی کی درخواست کرتی ہیں، اس سلسلہ میں عاملہ مرکزیہ نے اپنے اجلاس مورخہ ۱۵ر صلح/جنوری ۱۳۴۲ہش/۱۹۶۳ء میں یہ فیصلہ کیا کہ بقایا دار مجالس اپنا بقایا باقساط دس سال میں ادا کر دیں، اگر کوئی مجلس سال رواں کا بجٹ سو فیصدی ادا کر دے تو اس سال کی قسط بقایا یعنی ۱/۱۰ کی معافی پر غور ہو سکے گا۔

ساتھ زہرہ کے اپنے خانے سے خانۂ ششم مین واقع ہے کہ خانۂ ششم بد اور رنجوری کا ہے اور خانۂ دوازدہم مین کہ زائل اوتاد ہے تکرار کیا کہ تعلق ساتھ معزولی اور دشمن کے رکھتا ہے جواب دیا کہ طالع حاکم یا عامل کا جسکا سوال ہے نہایت منحوس ہے اکثر اوقات وسوسہ اور دغدغہ

اوسکے دل مین رہتا ہے کہ مبادا کوئی دشمن میرے طرف سے خبر بد اور رشوت خواری کی حاکم اعلی یا بادشاہ کو پہونچاوے اور جو کچھ اوسکو حاصل ہوتا ہے ناچ رنگ اور عیاشی مین صرف کرتا ہے آخرالامر بسبب عداوت اور بغض دشمنوں اور حاسدوں کے حاکم اعلی یا بادشاہ کی طرف سے معزول ہووے اور بجائے اوس کے دشمن اوسکا مقرر ہووے اور پھر ملاحظہ کیا خانۂ نہم مین کہ ماضی طالع عامل ہے وہان حمرہ شکل نحس منسوب ساتھ مریخ کے موجود ہے دلیل ہے کہ ایام گذشتہ مین اوسکو نہایت غم اور غصہ اور رنج اور تردد درپیش رہا بلکہ بسبب قضیۂ میراث وغیرہ کے زدوکوب جنگ وجدل مخالف سے واقع ہوئی بلکہ زخم شمشیر بھی اوسکے سر پر لگا ہو اور ظلم اور تعدی اور مارکوٹ رعیت پر حد سے زیادہ کی اب ملاحظہ کیا خانۂ یازدہم کو کہ مستقبل طالع عامل ہے شکل نقی الخد منسوب ساتھ مریخ کے موجود ہے بیان کیا کہ زمانۂ آیندہ بھی اُسکا نہایت منحوس ہے سوائے رنج اور الم اور تردد و تفکر اور انقلاب احوال کے اور صورت نظر نہین آتی علاوہ ازین حال سائل کا بیان کیا کہ تجھے شوق صنعت سیکھنے

مجلس کا مالی سال شوریٰ ۱۳۳۶ھش/۱۹۵۷ء کے مطابق مجلس کا مالی سال یکم صلح/جنوری سے ۳۱/فتح/دسمبر تک شمار ہوتا ہے۔

ریزرو فنڈ بعض اوقات کچھ ہنگامی ضروریات پیش آجاتی ہیں اور فوری طور پر اخراجات کرنے پڑتے ہیں، اس ضرورت کے پیش نظر ۱۳۴۲ھش/۱۹۶۳ء میں ایک مستقل ریزرو فنڈ قائم کرنے کی تجویز ہوئی اور آئندہ سال کے بجٹ میں مشروط بہ آمد تین ہزار روپیہ کی رقم رکھی گئی۔ یہ فنڈ ۱۳۴۸ھش/۱۹۶۹ء تک قائم رہا، اس کے بعد اس کو بند کر دیا گیا، جو رقوم اس فنڈ میں جمع ہوئیں وہ مجلس کے گوشوارہ بجٹ آمد و خرچ میں دکھائی گئی ہیں

کارکنان دفتر انصاراللہ مرکزیہ کے لیے پراویڈنٹ فنڈ

مجلس عاملہ مرکزیہ نے اپنے اجلاس مؤرخہ ۱۱/ظہور ۱۳۳۷ھش (اگست ۱۹۵۸ء) میں یہ فیصلہ کیا کہ یکم صلح ۱۳۳۷ھش سے دفتر کے کارکنوں کی تنخواہ سے ایک آنہ فی روپیہ پراویڈنٹ فنڈ وضع کیا جائے اور اتنی رقم دفتر کی طرف سے دی جائے، اس کا حساب دفتر مرکزیہ میں رکھا جائے۔

مائیکرو بس کی فراہمی مختلف مجالس اپنے اجتماعات اور پروگراموں کے سلسلہ میں اس امر کی خواہشمند ہوتی ہیں کہ مرکزی مجلس کے قائدین بھی ان میں شریک ہوں، اس کے علاوہ مرکز بھی یہ چاہتا ہے کہ بیرونی مجالس سے زیادہ سے زیادہ رابطہ رکھا جائے، ان ہر دو اغراض کے لیے اس امر کی ضرورت محسوس ہوئی کہ مجلس کی اپنی ایک جیپ ہونی چاہیئے تاکہ مختلف مقامات کا دَورہ حسب ضرورت کیا جا سکے، اس سلسلہ میں سب سے پہلے نظامت علیا سندھ بلوچستان کی طرف سے ۱۳۳۹ھش/۱۹۶۰ء میں تجویز پیش ہوئی کہ "مرکزی قیادتوں کے کام کو چلانے کے لیے اور مجالس کے دَوروں کے لیے مرکز میں ایک جیپ خریدی جائے اور مخیر احباب کو اس کار خیر میں حصّہ لینے کی تحریک کی جائے" لیکن شوریٰ نے اس تجویز کو منظور نہیں کیا، ۱۳۴۲ھش/۱۹۶۳ء میں دوبارہ یہ معاملہ شوریٰ میں پیش ہوا اور بارہ ہزار روپیہ عطایا برائے خرید جیپ کی گنجائش بجٹ میں رکھی گئی، لیکن شوریٰ نے اس کی سفارش نہ کی۔ تیسری مرتبہ یہی تجویز ناظم صاحب انصاراللہ ضلع جہلم کی طرف سے ۱۳۴۵ھش/۱۹۶۶ء میں پیش ہوئی اور اس مرتبہ بھی شوریٰ نے اسے نامنظور کر دیا، چوتھی مرتبہ مجلس لائلپور نے ۱۳۵۰ھش/۱۹۷۱ء میں اس مسئلہ کو شوریٰ میں پھر اٹھایا اور تجویز کیا کہ اس کے اخراجات تیز دیگر مالی ضروریات کے پیش نظر چندہ مجلس کی موجودہ شرح نصف پیسہ سے بڑھا کر آئندہ سال سے ایک پیسہ

کیمیا گری کا ہے مانند جوڑہ سونے چاندی کے صنعت کرتا ہے تو مگر محض بے فائدہ اسواسطے خانۂ
دوازدہم مین اس شکل فرح نے تکرار کیا دلیل ہے جب ارادہ اوسکے بیچ کا کرتا ہے بسبب
نقص اور ملاوٹ کے بازار مین قبول نہین ہوتی بلکہ دشمن درپے گرفتاری کے ہوتے ہین
ترک اس کام کا اولی ہے اور طالع مادر کا بھی منقلب الاحوال ہے اگرچہ سعد ہے مگر خانۂ
دوازدہم کہ خانۂ دشمن اور زائل الوتد ہے تکرار ہو مقام خوف کا ہے اور ایک شخص حکیم سے
تو کچھ دوا دریافت کرتا ہے اول تو وہ تیری طرف توجہ نہین کرتا دوسرے وہ کم علم ہے اور
لہو ولعب مین آوارہ پریشان رہتا ہے اوسکی دوا سے بجز مضرت تجھے فائدہ نہوگا اور تیرا
بھائی جو زمرۂ سپاہیون مین ملازم ہے اور خزانۂ شاہی یا حاکم کے اوپر واسطے محافظت کے
مقرر ہے کچھ مال سرکاری کسی ترکیب سے غبن کیا ایسا نہو کہ کوئی صورت انقلاب احوال
اوسکے کی ہو اور گرفتار ہو اوس کو اس امر سے توبہ کرنا چاہیے واللہ اعلم **فصل ۱۱** احکام خانۂ
یازدہم مین سائل نے اگر سوال احوال طالع دوست قدیم کا کیا قرعہ ڈال کر زائچہ بنایا صورت
ظاہر ہوئی نظر کی خانۂ یازدہم مین کہ طالع دوست قدیم سائل کا ہے قبض الخارج

شکل نحس خارج منسوب ساتھ
ستارۂ راہو کے شکل
آتشی خانۂ آبی مین نہایت
ضعیف اور خستہ حال واقع ہوئی
بیان کیا کہ طالع تیرے دوست
کا نہایت منحوس ہے پریشان حال
اور تردد اور تفکر اور مفلس ہے
بلکہ اکثر اوقات بسبب مفلسی اور
خواری کے ارادہ سفر کا کرتا ہے

فی روپیہ کر دی جائے، شوریٰ نے اس وقت کے حالات کے پیشِ نظر سفارش کی کہ ایک گاڑی فوری طور پر خرید لینی چاہیئے، قیمت کی فراہمی کے لیے حسبِ معمول رقوم ضلعوار بجٹ کے لحاظ سے مقرر کر دی گئیں اور ناظمین اضلاع اس امر کے ذمہ دار قرار دیئے گئے کہ وہ اپنے حصہ کی رقوم جمع کرا دینگے، اس طرح گاڑی خریدنے کے لیے روپیہ جمع ہو گیا، وصولی میں جو کمی رہ گئی وہ صدر محترم کی تحریک پر مخیر احباب کے عطیہ جات سے پوری کر لی گئی، اس فنڈ سے ۳۵ ہزار روپیہ میں ایک عمدہ مائیکرو وَیس (فاکس ویگن) خریدی گئی اور اس کے لیے اخراجات سفر تنخواہ ڈرائیور وغیرہ کو باقاعدہ بجٹ میں شامل کر لیا گیا۔

گوشوارہ بجٹ آمد و خرچ

مجلس انصاراللہ کا جو بجٹ تنظیم کے قیام سے لیکر اس وقت تک بنتا رہا ہے اس کا گوشوارہ درج ذیل ہے۔ اس گوشوارہ پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ دَور جدید میں خدا کے فضل سے بجٹ سال بہ سال بڑھتا چلا گیا ہے، سن ۱۳۳۶ ہش / ۱۹۵۷ء میں اس کی مقدار صرف ۲۳ ہزار تھی، لیکن سن ۱۳۴۴ ہش / ۱۹۶۵ء میں یہ دوگنا ہو گیا اس کے بعد جب حضرت امیرالمومنین نے چندہ مجلس کی شرح میں اضافہ فرمایا تو مجلس کے کاموں میں بہت وسعت پیدا ہو گئی اور بجٹ بڑھکر ایک لاکھ چوہتر ہزار ہو گیا تو سن ۱۳۳۶ ہش / ۱۳۵۷ ہش کے مقابلہ میں سات گنا سے بھی زیادہ اضافہ ہو گیا۔ کسی تنظیم یا ادارہ کا بجٹ اس امر کا آئینہ دار ہوتا ہے کہ اس میں ترقی کی صلاحیت اور زندگی کی روح کس قدر پائی جاتی ہے۔ سو الحمد للہ کہ انصاراللہ کا ہر نیا سال یہ واضح کرتا ہے کہ قدم آگے ہی آگے پڑ رہا ہے۔ اور جوانوں کی سی چستی پائی جاتی ہے اور بفضلِ ایزدی یہ تنظیم سال بہ سال مضبوط سے مضبوط تر ہو رہی ہے اور اس کے کاموں میں پختگی روز افزوں ہے۔ یہ امر بھی باعث اطمینان ہے کہ کئی مجالس ایسی ہیں جو مرکز کی ضروریات کے پیشِ نظر اس امر کا انتظار نہیں کرتیں کہ اراکین سے مختلف مدات میں وصولی ہو جائے تو رقوم مرکز کو ارسال کریں۔ اکثر اوقات وہ سال کے ابتدائی حصہ میں ہی اپنے جملہ واجبات ادا کر دیتی ہیں اور اراکین سے وصولی کا کام حسبِ معمول اپنے وقت پر ہوتا رہتا ہے۔

✻

پھر نگاہ کی خانۂ دہم مین کہ عقلہ موجود ہے ثابت ہوا کہ زمانہ گذشتہ بھی پریشانی اور خواری سے
بسر ہوا اسیطرح دلیل زمانہ آیندہ کی ہے یعنے خانۂ دوازدہم کہ طالع مستقبل دوست قدیم
ہے وہان بھی عقلہ شکل زحل بدعل کے موجود ہے پھر سائل سے بیان کیا کہ طالع
تیرا بھی موافق طالع دوست قدیم تیرے کے اغلب ہے کہ تو اور وہ دوست تیرا دونون
باہم سفر کرین مگر سوائے محنت اور مشقت کے کوئی صورت فلاحیت اور راحت کی نظر
نہین آتی ہے مگر بھائی تیرا نہایت سعید اور نیک ہے بدلیل لحیان خانۂ سوم وہ تیرے
ساتھ سلوک کریگا اور تیرے دوست قدیم کو بطور ہدیہ اور تحفہ کے کچھ دے گا واللہ اعلم

فصل ۱۲ احکام خانۂ دوازدہم مین سائل نے سوال احوال طالع محبوس کا کیا قرعہ ڈالکر
زائچہ درست کیا یہ صورت ظاہر ہوئی نگاہ کی خانۂ دوازدہم مین شکل سعد خارج یعنے
نصرۃ الخارج منسوب ساتھ
آفتاب کے ہے دلیل ہے
اوپر خلاصی محبوس کے اور سعادت
طالع کی اور دلیل ہے کہ محبوس
محض نظر بند رہا اور کسی طرح کی
مشقت اور تکلیف نپائے
اور میراث پدر زر کثیر بذریعہ
حاکم وقت حاصل ہووے
اور زمانہ ماضی بھی خوش اور
خرم تھا اسواسطے کہ خانۂ یازدہم مین عتبۃ الداخل ہے سعد ہے اور زمانہ مستقبل کہ
خانۂ اول ہے شکل بیاض سعد ثابت ہے مسعودی طالع کی مگر برادر محبوس
ذکور کا پریشان حال اور حیران اور متردد اور متفکر رہتا ہے مال ترکۂ پدری محبوس

گوشوارے بجٹ آمد و خرچ مجلس انصاراللہ مرکزیہ

مذکور سے حاصل ہوا تھا بہت اوس سے بطور خود خرچ کیا اور محبوس مذکور فرزند اپنے سے رنجیدہ خاطر رہتا ہے بسبب فسق اور فجور اوس کے بدلیل نقی ÷ خانہ چہارم کہ پنجم دوازدہم کا ہے بیان کیا گیا واللہ اعلم بالصواب

مقالہ پانچوان ضمیر کے بیان مین اشکال زائچہ سے مشتمل اوپر تیرہ فصلون کے

بیان احکام بطریق ضمیر کے حرکت نقاط سے جب سائل خاموش ہو کر روبرو بیٹھے اور کچھ حال اپنا بیان نہ کرے اوس وقت اس طریق سے ضمیر بیان کرنا چاہیے ہر چند ہم سابق بھی ممانعت اس امر کی کر چکے ہین اور اب پھر منع کرتے ہین کہ جب تک سائل اپنے مطلب کو بیان نہ کرے قرعہ نڈالے اور جواب ندے مگر چونکہ یہ علم سماوی ہے اور اعجاز انبیا علیہم السلام واسطے تسلیم منکرین مثل اہل ہنود وغیرہ کے جو کہ اپنے زعم مین علم نجوم کو اپنے بزرگون متقدمین سے نسبت کرکے دعوی غیب دانی کا کرتے ہین اور اہل اسلام کو اس سے بے بہرہ جانتے ہین اس مقام پر ضرور کچھ بیان کرنا پڑا فصل ا سائل روبرو آیا اور سکوت کیا قرعہ ڈالکر زائچہ درست کیا یہ صورت ظاہر ہوئی میزان مین شکل عقلہ ÷ موجود ہے نقطہ آتش عقلہ کو حرکت دی خانہ سیزدہم کہ آتشی ہے اور وہان بھی عقلہ موجود ہے پہونچا اور حرارت اور یبوست اسمین زیادہ ہوئی اور سیزدہم سے خانہ نہم مین آتشی ہے طریق ÷ شکل آبی مین پہونچا حرارت زیادہ ہوئی مگر یبوست
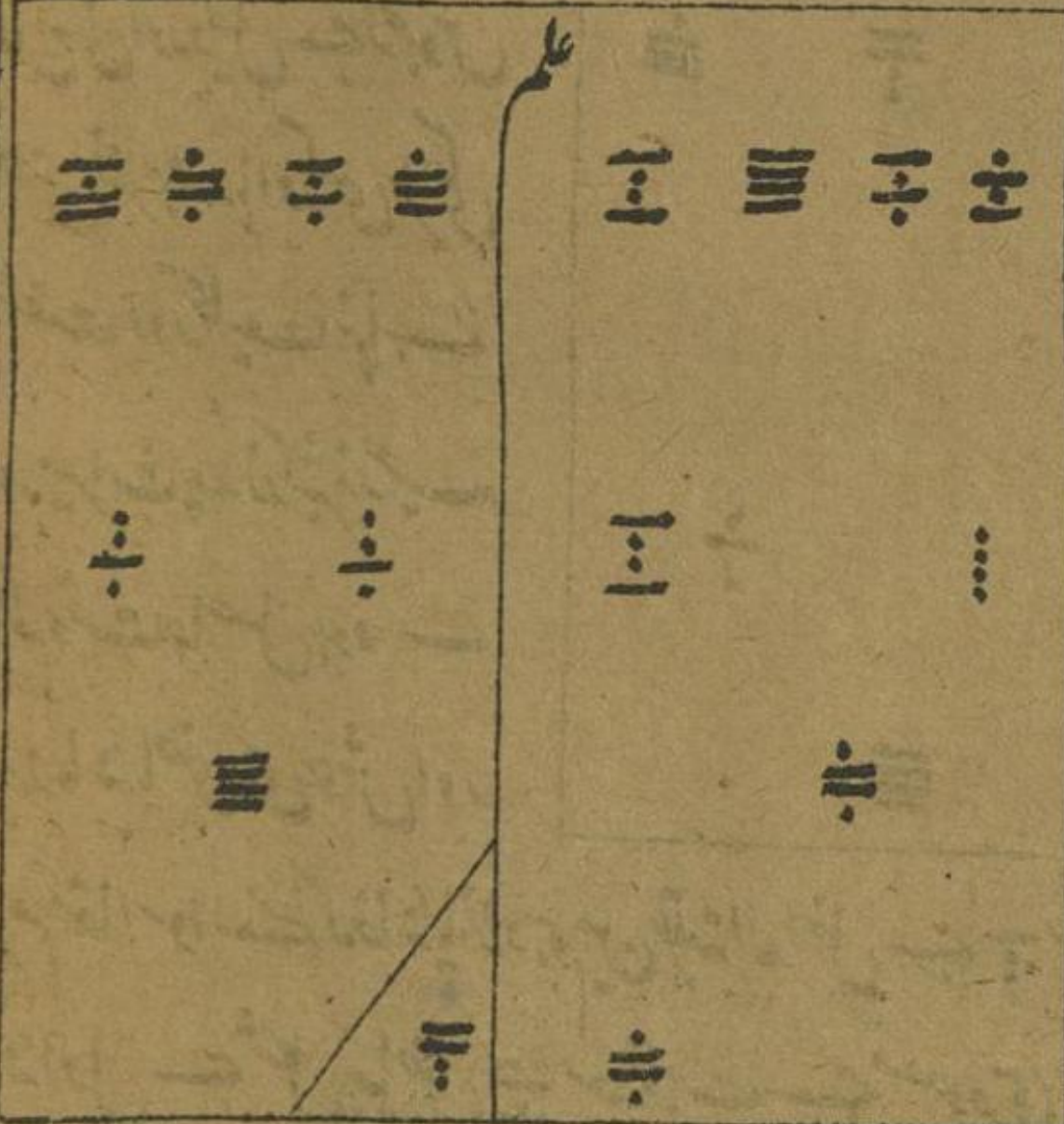
گوشوارہ بجٹ آمد و خرچ مجلس انصار اللہ مرکزیہ

سال	آمد: چندہ مجلس	آمد: چندہ تعمیر دفتر	آمد: چندہ سالانہ اجتماع	آمد: چندہ اشاعت لٹریچر	آمد: میزان	خرچ: عملہ	خرچ: سائر	خرچ: اشاعت لٹریچر طباعت	خرچ: تعمیر دفتر	خرچ: سالانہ اجتماع	خرچ: امداد مقامی مجالس	خرچ: ریزرو برائے اضافہ جات	خرچ: ریزرو مستقل	خرچ: میزان	کیفیت
۱۳۲۳-۲۴ ہش / ۱۹۴۴-۴۵ء	۱۲۰۰	عطیات ۴۰۰	-	-	۱۸۰۰	۷۲۰	۲۸۰	۳۷۵	فرنیچر ۶۰	۱۰۰	-	-	-	۱۵۳۵	یکم مئی ۱۹۴۴ء تا آخر اپریل ۱۹۴۵ء
۱۳۳۶ ہش / ۱۹۵۷	۶۰۰۰	۱۵۰۰۰	۲۰۰۰	-	۲۳۰۰۰	۲۸۸۰	۳۱۲۰	-	۱۵۰۰۰	۲۰۰۰	-	-	-	۲۳۰۰۰	
۱۳۳۷ ہش / ۱۹۵۸	۷۰۰۰	۲۰۰۰۰	۲۰۰۰	۷۵۰	۲۹۷۵۰	۲۸۸۰	۳۱۲۰	۷۵۰	۲۰۰۰۰	۲۰۰۰	-	-	-	۲۹۷۵۰	
۱۳۳۸ ہش / ۱۹۵۹	۸۰۰۰	۱۶۰۰۰	۲۰۰۰	۱۵۰۰	۲۸۵۰۰	۳۹۲۷	۵۵۷۳	۱۳۴۱ ہش ۱۹۶۲ء سے مجلس کی اشاعت لٹریچر کا بجٹ سائر کے بجٹ کے ساتھ شامل ہے	۱۶۰۰۰	۲۰۰۰	-	-	-	۲۸۵۰۰	
۱۳۳۹ ہش / ۱۹۶۰	۱۰۰۰۰	۵۰۰۰	۲۰۰۰	۳۰۰۰	۲۰۰۰۰	۳۹۴۵	۷۰۵۵		۵۰۰۰	۲۰۰۰	۲۰۰۰	-	-	۲۰۰۰۰	
۱۳۴۰ ہش / ۱۹۶۱	۱۰۰۰۰	۵۰۰۰	۲۰۰۰	۳۰۰۰	۲۱۰۰۰	۳۵۰۰	۷۵۰۰		۵۰۰۰	۲۰۰۰	۲۰۰۰	-	-	۲۱۰۰۰	

کم ہوئی وہان سے خانۂ اول آتشی مین شکل قبض الخارج ⁝ نحس آتشی مین منتہی ہو دلیل ہے
زیادتی حرارت اور گرمی کی بیان کیا گیا کہ احوال اور حقیقت اپنے طالع اور قسمت کی دریافت
کرتا ہے نہایت پریشان اور حیران اور سرگردان رہتا ہے دوم احوال شخص غائب جو غلام
یا نوکر سائل کا ہے سفر کو واسطے تجارت کے گیا ہے مع فرزند سائل کے جو مال قبضۂ
فرزند سائل مین ہے اور جو مال قبضۂ غلام مین ہے حقیقت اوسکی دریافت کرتا ہے
اس دلیل سے کہ نقطۂ آتشی ضمیر شکل عقلہ ⁝ کا پہلے عقلہ مین پہونچا یہ شکل خانۂ ششم
کی ہے کہ متعلق خادم اور غلام سے ہے اور خانہ ہفتم مین موجود ہے دلیل ہے غائب
ہونے کی پھر عقلہ سے نہم طریق ⁝ مین پہونچا دلیل ہے کہ وہ سفر مین ہے شکل منقلب ہر
لیکن قیام نہین ہے میت فرزند کی یہ دلیل ہے کہ جب عقلہ ⁝ کو صاحب خانۂ مکن
انکیس ⁝ سے ضرب دیا یہان ⁝ پیدا ہوئی خانۂ پنجم مین جو متعلق فرزند ہے موجود
ہے قبض الداخل ⁝ جو شکل مال سائل کی ہے یہان بھی خانۂ ششم مین جو بیت المال
فرزند ہے موجود ہے بعد قبولیت سائل بیان احکام اس طرح پر ہے کہ زمانۂ سابق مین
سائل نے اپنا مال ناچ رنگ عیش و عشرت مین خرچ کیا اور زمانہ اوسکا خوش اور
خرم تہا بدلیل فرح ⁝ خانۂ دوازدہم کہ طالع ماضی سائل ہے زمانۂ حال مین پریشانی
و گرانی واسطے مال کے یہ دلیل قبض الخارج ⁝ طالع حال کی ہے مگر زمانۂ آیندہ خوش
اور خرم مع جمعیت مال منال کے بدلیل قبض الداخل ⁝ خانۂ دوم جو مستقبل طالع
ہے اور جو مال فرزند کے سپرد ہے وہ محفوظ ہے اور بامنافع بسبب سعادت فرزند کے
اور جو مال قبضۂ خادم مین ہے سب منافع اور کچھ ضائع بھی ہوا ہے اب نقطۂ حکم کا بیان
ملاحظہ کرنا چاہیے بدستور سابق نقطۂ خاک عقلہ ⁝ کو حرکت دی شکل خانۂ
دوم قبض الداخل ⁝ مین منتہی ہوا مطلوب حال اوس کا فرح
⁝ خانۂ یازدہم اور دوازدہم مین ہے اور طالب سے یعنی قبض الداخل ⁝

۱۳۴۱ش ۱۹۶۲ء	۲۰۰۰۰	۵۰۰۰	۴۰۰۰	۴۰۰۰	۳۳۰۰۰	۶۲۵۲	۱۱۰۸۱	ایضاً	۵۰۰۰	۴۰۰۰	۶۶۶۷	-	-	۳۳۰۰۰	
۱۳۴۲ ۱۹۶۳	۲۲۰۰۰	۴۰۰۰	۴۰۰۰	۴۰۰۰	۳۴۰۰۰	۷۴۷۹	۷۱۹۸	۴۰۰۰	۴۰۰۰	۴۰۰۰	۷۳۳۳	-	-	۳۴۰۰۰	
۱۳۴۳ ۱۹۶۴	۲۷۰۰۰	۴۰۰۰	۴۵۰۰	۴۰۰۰	۳۹۵۰۰	۱۰۰۵۴	۵۹۴۶	۴۰۰۰	۴۰۰۰	۴۵۰۰	۹۰۰۰	-	۲۰۰۰	۳۹۵۰۰	
۱۳۴۴ ۱۹۶۵	۳۲۰۰۰	۴۰۰۰	۴۵۰۰	۴۰۰۰	۴۴۵۰۰	۱۱۵۰۵	۶۸۲۸	۴۰۰۰	۴۰۰۰	۴۵۰۰	۱۰۶۶۷	-	۳۰۰۰	۴۴۵۰۰	جنگ کی وجہ سے ۱۳۴۵ش کا بجٹ پیش نہیں ہوا
۱۳۴۵ ۱۹۶۶	۳۵۰۰۰	۴۰۰۰	۴۵۰۰	۴۰۰۰	۴۷۵۰۰	۱۲۵۴۶	۷۷۸۷	۴۰۰۰	۴۰۰۰	۴۵۰۰	۱۱۶۶۷	-	۳۰۰۰	۴۷۵۰۰	ہنگامی حالات کے باعث سالانہ اجتماع میں منظور نہیں ہوا
۱۳۴۶ ۱۹۶۷	۳۸۰۰۰	۴۰۰۰	۴۵۰۰	۴۰۰۰	۵۰۵۰۰	۱۲۲۵۷	۹۰۷۶	۴۰۰۰	۴۰۰۰	۴۵۰۰	۱۲۶۶۷	-	۴۰۰۰	۵۰۵۰۰	
۱۳۴۷ ۱۹۶۸	۴۰۵۰۰	۴۰۰۰	۴۵۰۰	۴۰۰۰	۵۳۰۰۰	۱۲۷۹۰	۱۰۷۱۰	۵۰۰۰	۴۰۰۰	۵۵۰۰	۱۲۵۰۰	-	۱۵۰۰	۵۳۰۰۰	
۱۳۴۸ ۱۹۶۹	۴۴۵۰۰	-	۴۵۰۰	۴۰۰۰	۵۳۰۰۰	۱۳۸۸۰	۱۰۳۱۷	۴۰۰۰	-	۴۵۰۰	۱۴۸۳۳	۴۱۷۰	۱۳۰۰	۵۳۰۰۰	

خانۂ دوم سے دہم اور یازدہم مین ہے خانۂ دہم مین مطلوب ناظر بنظر تربیع ہے بنظر نیم دشمنی
اول حصول مراد بدشواری آخر آسانی خانۂ یازدہم مین ناظر بنظر تسدیس ہے نیم دوستی اول آسانی
آخر بدشواری ہے اول مطلوب یعنی فرح سے دلیل حصول مراد فرزندی ہے اور دوم
فرح سے دلیل حصول مراد خادم ہے برعایت مذکورۂ بالا پس سائل کو جواب
دیا چاہیے کہ بفضلہ تعالیٰ مراد تیری عنقریب حاصل ہوگی خاطر جمع رکھ اور تفصیل اور
دائرۂ طالب مطلوب کا مع قید نظرات مقالہ ششم مین بیان کرین گے وہان دریافت
کرنا چاہیے واللہ اعلم وعلمہ احکم **فصل ۲** سائل نے احوال ضمیر دریافت کیا زائچہ اس

علم

نیت سے درست کیا یہ صورت
ظاہر ہوئی نقطۂ آتشی شکل میزان
طریق کو حرکت دی سیزدہم فرح
مین پہونچا قوی آیا وہان سے
نہم خانۂ آتشی مین باقوت آیا
وہان سے خانۂ دوم بادی مین
منتہی ہوا دلیل ہے طلب سائل
کی مال ہے بیت المال معشوق
سے ہو جہ سے کہ شکل ششم جو

بیت المال معشوق ہے خانۂ دوم بیت المال سائل مین موجود ہے اور خانۂ ششم مین انکیس
ہے دلیل ہے کہ معشوقہ نے مال دفن کر رکھا ہے بعد قبول کرنے کے سائل نے
نقطۂ حکم کا متحرک کیا یعنے نقطۂ بادطریق کو حرکت دی سیزدہم فرح مین پہونچا وہانسے
خانۂ دہم بادی مین باقوت آیا وہان سے چہارم شکل قبض الداخل جو صاحب سکن
دوم ہے وہان سے پنجم شکل حمرہ مین منتہی ہوا مطلوب حال اسکا نصرۃ الخارج

گوشوارہ بجٹ آمد و خرچ مجلس انصاراللہ مرکزیہ

سال	آمد: چندہ مجلس	سالانہ اجتماع	اشاعت لٹریچر	ماہنامہ انصاراللہ	میزان	خرچ: عملہ	سائر	اشاعت لٹریچر	تعمیر دفتر	سالانہ اجتماع	امداد مقامی مجالس	گرانٹ ناظمین اضلاع	ریزرو برائے اضافہ جات دوران سال	مستقل ریزرو	ریزرو برائے واپسی قرضہ جات	ماہنامہ انصاراللہ	میزان
۱۳۴۹ ہش / ۱۹۷۰ء	۴۶۰۰۰	۴۵۰۰	۴۰۰۰	-	۵۴۵۰۰	۱۴۹۹۰	۱۶۶۳۴	۴۰۰۰	-	۵۰۰۰	۱۵۳۳۴	-	۳۰۷۳	۱۵۰۰	-	-	۵۴,۹۴۹
۱۳۵۰ / ۱۹۷۱	۵۳۷۲۲	۴۰۰۰	۴۰۰۰	-	۶۱۷۲۲	۲۰۸۲۳	۱۳۸۴۵	۴۰۰۰	-	۹۰۰۰	۱۵۵۱۰	-	۱۰۰۰	-	-	-	۶۴۱۷۸
۱۳۵۱ / ۱۹۷۲	۱۱۰۰۰۰	۶۰۰۰	۴۰۰۰	-	۱۲۰۰۰۰	۲۳۶۷۶	۲۰۲۹۰	۴۰۰۰	-	۱۲۰۰۰	۳۰۸۰۰	۴۰۰۰	۴۰۰۰	-	-	-	۹۸۷۶۶
۱۳۵۲ / ۱۹۷۳	۱۱۰۰۰۰	۶۰۰۰	۱۰۰۰۰	-	۱۲۶۰۰۰	۲۴۷۶۷	۳۲۸۰۰	۱۰۰۰۰	-	۱۵۰۰۰	۳۰۸۰۰	۵۵۰۰	۴۰۰۰	-	۳۱۳۳	-	۱۲۶۰۰۰

زائچہ مین موجود نہین خانۂ شازدہم وزوائدات قابل اعتماد کے نہین ہے مگر مطلوب مستقبل اسکا بیاض ہے خانۂ سوم مین نظر تسدیس نقطۂ مطلوب سے رکھتا ہے دلیل اسکی حصول مدعا کی ہے زمانۂ مستقبل مین پس سائل سے بیان کیا کہ تیرا ایک دوست ہے قوم ترک سُرخ وسفید رنگ اوس سے کچھ مال کی تجھے توقع ہے اور اوسنے مال اپنا زمین مین پنہان کر رکھا ہے زمانۂ حال مین دستیاب ہونا اوسکا مشکل ہے مگر زمانۂ آینده مین بعد فنا ہونے اوس شخص کے بدلیل فرح کہ شکل پنجم خانۂ ہشتم خانۂ موت مین آئی تجھے مال مدفونہ اُسکا دستیاب ہوگا واللہ اعلم **فصل ۳** احکام خانۂ سوم مین سائل نے سوال ضمیر کا کیا قرعہ ڈالکر زائچہ کھینچا یہ صورت ظاہر ہوئی نقطۂ آتش میزان کو حرکت دی خانۂ سیزدہم عقلہ مین نہایت قوی آیا وہان سے دہم خانۂ بادی خانۂ مصادقت مین باقوت آیا وہان سے خانۂ آبی خانۂ سوم مین منتہی ہوا اول عقلہ مین نقطہ ضمیر کا پہونچا یہ صاحب سکن ششم ہے اور ابدح مین صاحب

علم
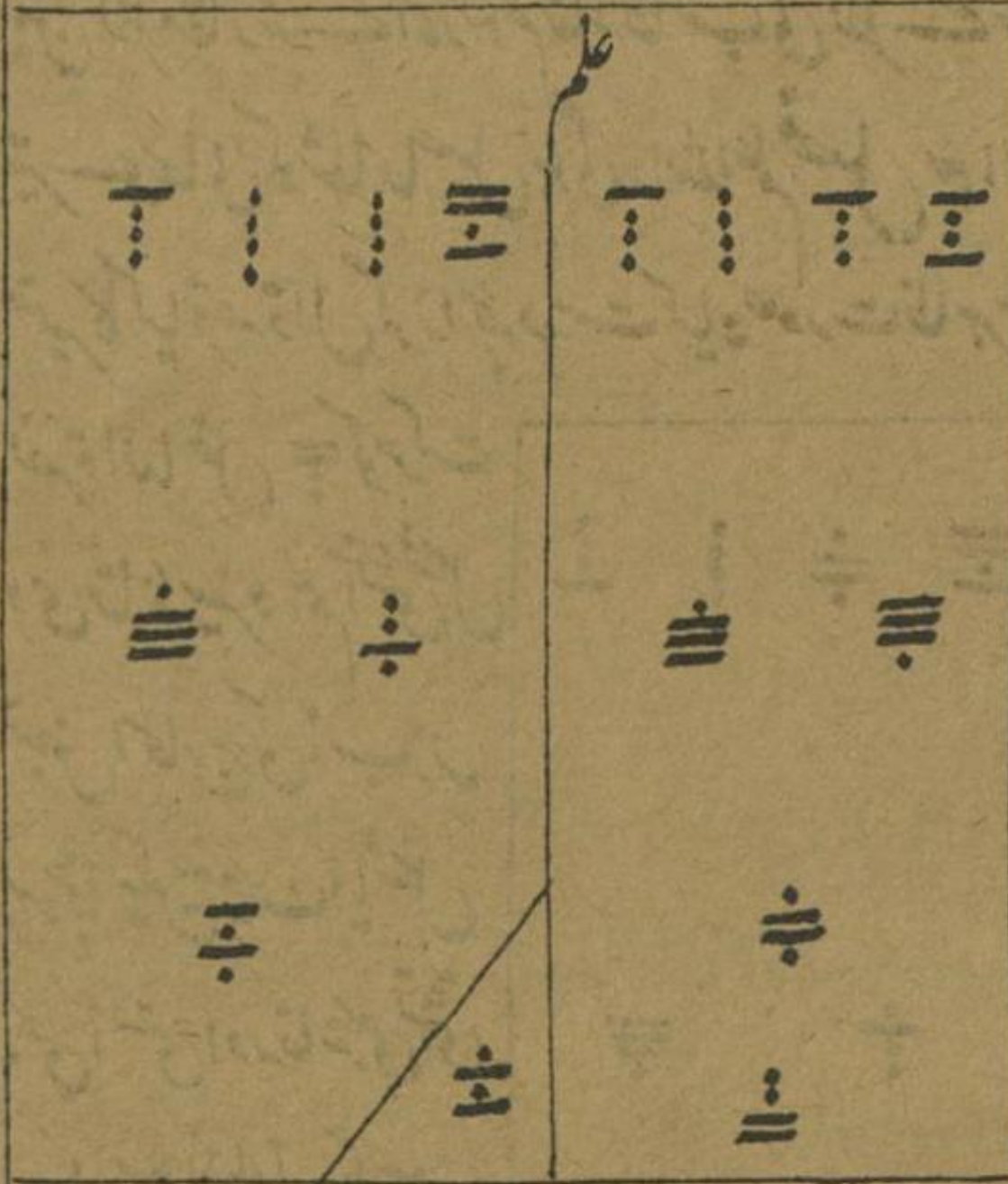
خانۂ نہم ہے دلیل ہے اول دلیل مرض کی دوم دلیل سفر کی خانۂ دہم مین شکل لحیان صاحب خانۂ اول ہے اوسکے قائم مقام اجتماع ابدح مین شکل خانۂ ششم ہے یہ بھی دلیل مرض ہے وہان سے خانۂ سوم مین منتہی ہوا دلیل ہے برادر کی پس سائل سے بیان کیا کہ تو حال ایک شخص مریض کا دریافت کرتا ہے کہ وہ شخص سفر مین ہے اور تیرا برادر ہے بعد قبولیت سائل کے ازروے اشکال بیان کیا کہ شکل سوم نے

سنہ	آمد					خرچ											
۱۳۵۳ ہش / ۱۹۷۴ ع	۱۵۰۰۰۰	۶۰۰۰	۱۰۰۰۰	۸۸۰۰	۱۷۴۸۰۰	۳۱۳۵۴	۳۶۱۰۰	۱۰۰۰۰	-	۲۰۰۰۰	۴۲۰۰۰	۷۵۰۰	۴۰۰۰	۹۵۸	۱۰۰۰۰	۱۲۸۸۸	۱۷۴۸۰۰
۱۳۵۴ / ۱۹۷۵	۱۵۰۰۰۰	۶۰۰۰	۱۰۰۰۰	۸۸۰۰	۱۷۴۸۰۰	۳۱۳۵۴	۳۶۱۰۰	۱۰۰۰۰	-	۲۰۰۰۰	۴۲۰۰۰	۷۵۰۰	۴۰۰۰	۹۵۸.	۱۰۰۰۰	۱۲۸۸۸	۱۷۴۸۰۰
۱۳۵۵ / ۱۹۷۶	۱۵۰۰۰۰	۶۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰،۰۰۰ خسارہ ۲۵۰۰۰	۲،۰۱،۰۰۰	۴۴۲۶۳	۴۲۰۰۰	۱۰۰۰۰	-	۳۵۰۰۰	۴۲۰۰۰	۷۵۰۰	۴۰۰۰	-	۲۰۰۰	۱۴۲۳۸	۲،۰۱،۰۰۰
۱۳۵۶ / ۱۹۷۷	۱،۶۵،۰۰۰	۲۹۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۷۰۰۰	متفرق ۲۰۰۰ ۲،۲۳،۰۰۰	۶۰۶۹۴	۳۵۲۰۰	۱۰۰۰۰	-	۲۵۰۰۰	۴۶۲۰۰	۸۲۵۰	۳۸۷۲	-	۳۰۰۰	۲۰۷۸۴	۲،۲۳،۰۰۰
۱۳۵۷ / ۱۹۷۸	۱،۸۰،۰۰۰	۳۰،۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۷۰۰۰	آمد متفرق ۲۰۰۰ ۲۳۹۰۰۰	۶۵۹۲۰	۴۸۶۰۰	۱۰۰۰۰	-	۳۰،۰۰۰	۵۰،۴۰۰	۹۰۰۰	۸۰۸۰	-	-	۱۷۰۰۰	۲،۳۹،۰۰۰

ششم اور ہفتم مین تکرار کیا یہ بھی دلیل ہے کہ برادر سائل غائب ہے یعنے سفر مین اور مریض ہے مرض بادی بلغمی ہے اور شکل ششم منقلب ہے دلیل ہے کہ صحت ہو جاتی ہے اور پھر مرض عود کرتا ہے اب نقطہ بادی حکم کو حرکت دی چہاردہم شکل قبض الداخل مین پہونچا نقطۂ بادی خانۂ باد شکل سعدین باقوت آیا وہان سے یازدہم خانۂ آبی مین باد فرح خانۂ سالمت مین پہونچا وہان سے خانہ ششم مین ششم سے حرکت عرضی کرکے ہفتم مین ہفتم سے ہشتم مین منتہی شکل عتبۃ الداخل مین منتہی ہوا مطلوب حال اسکا طریق ہے سوم ششم ہفتم مین موجود ہے طریق ششم طالب سے سوم ہے نظر تسدیس ہے اور ہفتم مین نظر مقارنہ ہے اور سوم خانۂ طالب کی نظر سے ساقط ہے بیان کیا کہ بفضلہ تعالیٰ تیرے بھائی کو شفا حاصل ہوگی واللہ اعلم فصل ۴۹ احکام نقطۂ سائل نے اگر سوال اپنے ضمیر کا کیا قرعہ ڈال کر زائچہ درست کیا یہ صورت ظاہر ہوئی نقطۂ آب شکل میزان

نصرۃ الداخل کو حرکت دی خانۂ سیزدہم آتشی شکل قبض الخارج کی آب مین پہونچا لیکن ضعیف آیا شکل بھی آتشی اور خانہ بھی آتشی اسواسطے نقطۂ آب کو بسبب مخالفت کے ضعف ہوا وہان سے دہم شکل نقی خانۂ بادی مین آیا یہان ضعف
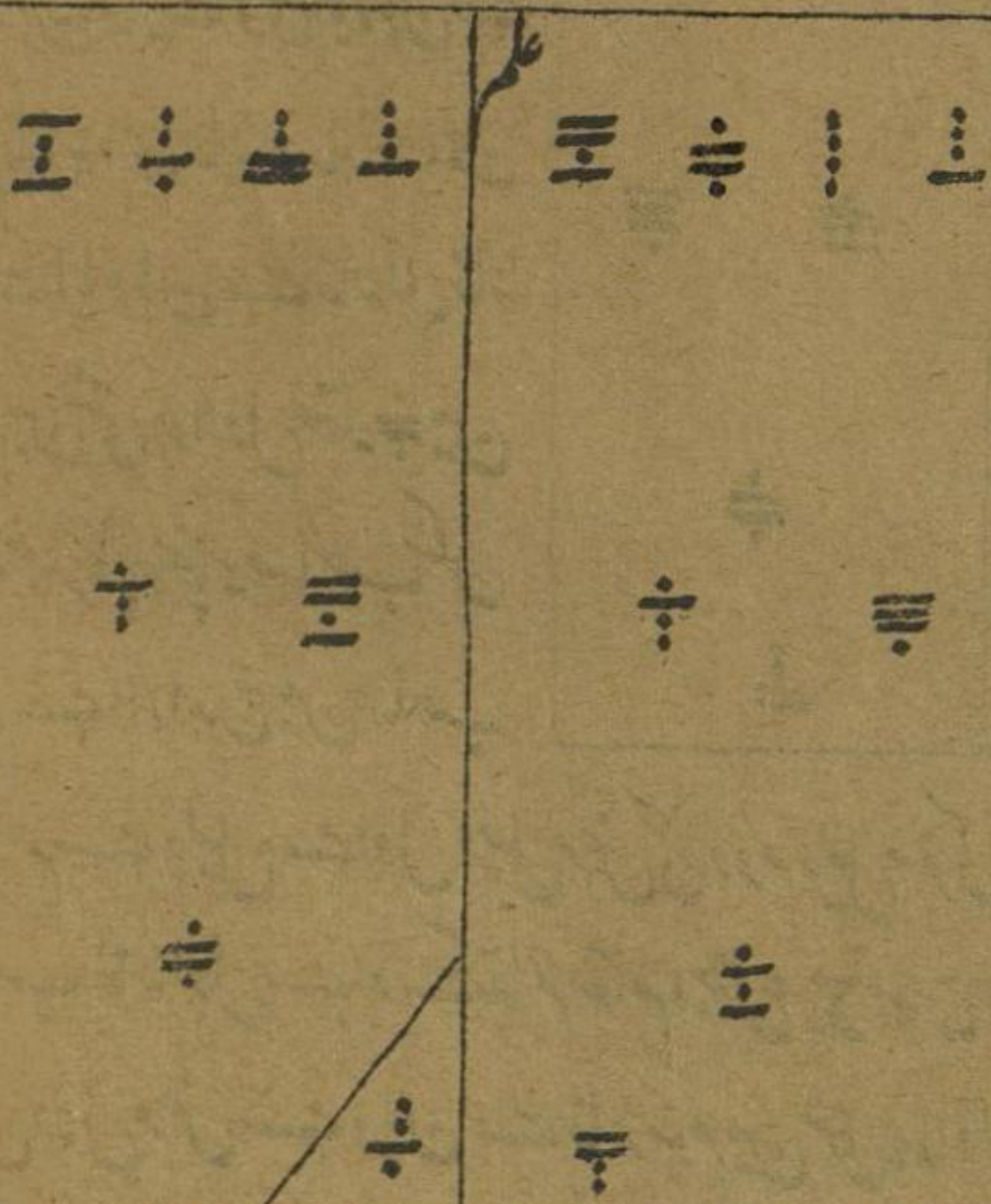
اور قوت مین مساوات ہے یہان سے چہارم خانۂ خاک شکل بیاض آبی مین پہونچا گو نہ قوت پائی بیان کیا کہ سائل طالب مال پدر کا ہے جو مال باپ کے قبضے سے خارج ہو کر بھائی کے

گیارہواں باب

تعلیم القرآن اور امتحانات

امتحانات کی ابتدائی تجویز

انصار اللہ کی تنظیم قائم ہونے کے ساتھ ہی تقسیم کار کے طور پر مختلف شعبے بھی قائم ہوئے جن میں سے ایک شعبہ تعلیم و تربیت تھا گویا تعلیم و تربیت کے کام کی ضرورت شروع سے ہی محسوس کی گئی اور اس کے لیے الگ ایک قائد مقرر کیا گیا، اراکین کی علمی اور عملی ترقی کے لیے مناسب سمجھا گیا کہ قادیان میں بھی اور بیرونی مجالس میں بھی کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک امتحان ہر سال ہوا کرے، نتیجہ کا اعلان اخبار میں ہو، تاکہ دوسروں کو بھی شریک ہونے کی ترغیب ہو اور اوّل، دوم، سوم آنے والوں کو جلسہ سالانہ کے موقع پر انعام دیا جائے۔ اس تجویز پر کہاں تک اس دور میں عمل ہوا اس کا علم مرکزی ریکارڈ سے نہیں ہوتا[1] قرین قیاس یہ ہے کہ اس کام کا آغاز کر دیا گیا ہوگا۔

عبوری دور میں تعلیم کا پروگرام

تقسیم ملک کے بعد قیادت تعلیم کی طرف سے ۱۳۳۰ھش / ۱۹۵۱ء کے آخر میں ناخواندہ اور کم تعلیم والے انصار کے لیے ایک پروگرام تجویز کیا گیا جس کی تفصیل یہ ہے:-

۱۔ جو بالکل ناخواندہ تھے یا قرآن کریم ناظرہ نہیں جانتے تھے ان کے لیے قاعدہ یسرنا القرآن بطور نصاب مقرر کیا گیا اور اس نصاب کی تکمیل کے لیے ۶ ماہ کی مدت رکھی گئی اس کے علاوہ نماز کا ترجمہ بھی شامل نصاب کیا گیا اور اس کے لیے دو ماہ کی مدت مقرر ہوئی۔

---

[1] ابتدائی دور سے متعلق مرکزی ریکارڈ صرف مجلس عاملہ مرکزیہ کے اجلاس اور فیصلہ جات تک محدود ہے۔ فیصلہ جات کی تعمیل اور عملی کارروائیوں کی تفاصیل ریکارڈ کرنے کی شاید اس وقت ضرورت محسوس نہیں کی گئی یا وہ محفوظ نہ رہی۔

قبضہ مین آیا ہے بوسیلۂ حاکم چاہتا ہے کہ حصہ دستیاب ہوا سو جہ سے کہ پہلی حرکت نقطۂ میزان
کی قبض الخارج ⁖ مین پہونچی یہ شکل صاحب خانہ سوم مسکن مین سے ہے منسوب ہے بھائی
سے وہان سے دہم مین شکل نقی منسوب بحاکم ازروے خانہ ازروے شکل قوم ترک
وہان سے چہارم مین پہونچا جو منسوب املاک اور پدر سے ہے وہان سے حرکت عرضی کرکے
پنجم مین عتبۃ الخارج ⁖ مین پہونچا یہ خانۂ بیت المال پدر ہے شکل خارج ہے دلیل ہے
کہ قبضۂ پدر سے خارج ہے اور بیت المال برادر کہ چہارم ہے شکل ثابت ہے دلیل قبضۂ
برادر کی ہے شکل بیت المال پدر یعنے پنجم نے طالع مین تکرار کیا دلیل ہے کہ سائل بھی
خواہان مال پدر کا ہے اور بیت المال سائل کا جو خانۂ دوم ہے طریق ⁝ شکل منقلب ہے
دلیل ہے کہ سائل کو کچھ حصول ہوا اور کچھ نہین باقی کا خواہان ہے اگر کوئی اعتراض کرے
کہ کس دلیل سے معلوم کیا کہ جو مال سائل کے برادر کے قبضے مین آیا اوسی قسم کا مال کچھ
سائل کو ملا کچھ نہین جواب اس کا یہ ہے کہ برادر سائل کے بیت المال مین شکل بیاض ⁝
ثابت ہے اور سائل کے بیت المال مین شکل طریق ⁝ منقلب ہم ستارہ بیاض کے
ہے یعنے یہ دونون شکلین قمری ہین بعد قبولیت سائل نقطۂ حکم خاک میزان کو حرکت دی
خانۂ چہاردہم عقلہ ⁖ مین ازروے خانہ کہ بادی ہے ضعیف پہونچا وہان
سے دوازدہم خانۂ خاک مین قوی وہان سے ہفتم خانۂ آب مین سالم اور قوی پہونچکر منتہی ہوا
اور شکل ہفتم فرح بنے ہے اور مطلوب حال اسکا نصرۃ الداخل ⁝ زوائدات مین نظرات
سے ساقط قابل اعتبار نہین ہے مگر مطلوب مستقبل اور مطلوب غائبانہ اسکا عتبۃ الخارج
⁖ ہے وہ پنجم اور طالع مین موجود کہ ہفتم سے نظر تسدیس اور مقابلہ رکھتی ہے بیان کیا کہ
زمانۂ آیندہ مین دو شخص غائب تیری مدد کرین اور غائبانہ حاکم سے تیری سفارش کرین
تجھکو کچھ مال دستیاب ہوگا واللہ اعلم **فصل ۵** سائل نے سوال ضمیر کا کیا
قرعہ ڈال کر زائچہ درست کیا یہ صورت ظاہر ہوئی نقطۂ آتش شکل میزان

۲۔ جو افراد معمولی نوشت و خواند نہیں رکھتے تھے، لیکن ناظرہ قرآن کریم پڑھ سکتے تھے ان کے لیے یہ نصاب مقرر ہوا:۔
اُردو کا قاعدہ، اُردو کی پہلی کتاب، لکھائی کے لیے اُردو کاپی نمبر ۱-۲ یا اُردو حروف ابجد اس کے لیے چھ ماہ کی مدت تجویز ہوئی، اس کیساتھ نماز کا ترجمہ سیکھنے کے لیے دو ماہ رکھے گئے مہتمم صاحبان تعلیم و تربیت کو اس انتظام کی ذمہ داری سونپی گئی اور ان کو ہدایت کی گئی کہ روزانہ اس کام کے لیے آدھ گھنٹہ کا وقت لیا جائے۔ اس نصاب کے لیے یکم تبوک/ستمبر ۱۳۳۱ہش/۱۹۵۲ء سے تبوک/ستمبر ۱۳۳۲ہش/۱۹۵۳ء کا وقت مقرر کیا گیا[۵۰]

دَورِ جدید میں امتحانات کا آغاز

جب حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی قیادت میں اس تنظیم کا دَورِ جدید شروع ہوا تو تعلیم کے کام میں بھی باقاعدگی پیدا ہو گئی، اراکین کے لیے باقاعدہ امتحانات کا سلسلہ از سرِ نو شروع کیا گیا، شوریٰ ۱۳۳۴ہش/۱۹۵۵ء میں یہ فیصلہ ہوا کہ اراکین انصاراللہ کو تعلیمی معیار کے لحاظ سے تین گروپ میں تقسیم کر دیا جائے اور ان کے لیے الگ الگ نصاب تجویز ہو، نیز کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا امتحان ہر ششماہی پر ہوا کرے چنانچہ اس کے مطابق اگلے سال سے عمل شروع ہو گیا پھر یہ محسوس کر کے کہ تعلیم القرآن کی طرف زیادہ توجہ کی ضرورت ہے ۱۳۳۷ہش/۱۹۵۸ء کی شوریٰ میں یہ فیصلہ ہوا کہ ششماہی کی بجائے ہر سہ ماہی پر امتحان ہوا کرے۔ دو امتحانات کے لیے قرآن کریم کے ایک پارہ کا ترجمہ بطور نصاب مقرر ہو اور دو میں کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام امتحان کے لیے رکھی جائیں، چنانچہ باری باری ایک سہ ماہی میں نصف پارہ کا ترجمہ اور ایک میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کوئی کتاب امتحان کے لیے مقرر کی جانے لگی اور یہ سلسلہ تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ اسی طرح اب تک برابر جاری ہے، امتحان میں اوّل و دوم آنے والوں کو بالترتیب دس روپے اور پانچ روپے کی کتب بطور انعام دی جاتی ہیں، کچھ عرصہ تک امتحان کے نتائج کا اعلان حاصل کردہ نمبروں کی شکل میں کیا جاتا رہا، پھر یہ فیصلہ کیا گیا کہ صرف ڈویژن یا درجہ کی شکل میں اعلان کافی ہے۔ اب اس کے مطابق ہی عمل ہوتا ہے اور نتیجہ متعلقہ مجالس کو ارسال کر دیا جاتا ہے۔ ۱۳۴۷ہش/۱۹۶۸ء سے کامیاب اراکین کو اسناد بھی دی جاتی ہیں۔ اوّل و دوم آنے والوں کے نام اخبار الفضل اور ماہنامہ انصاراللہ میں شائع کر دیئے جاتے ہیں۔

---

[۵۰] الفضل ۱۵ اخاء/اکتوبر ۱۳۳۰ہش/۱۹۵۱ء

عقلہ کو حرکت دی چہاردہم
طریق مین پہونچا وہان سے
یازدہم مین وہان سے پنجم مین
دلیل ہے کہ احوال معشوق کا
دریافت کرتا ہے اور وہ مریض
ہے اسواسطے کہ شکل ششم عقلہ
خانۂ مرض کی پنجم مین آئی اور
شکل پنجم فرح چہارم مین
خانۂ چہارم نحس ہے اور عقلہ
ہشتم مین پھر آئی یہ خانۂ موت ہے اور نقطۂ خاک آتش عقلہ پنجم نے حرکت عرضی
کر کے چہارم مین پہونچا بیان کیا گیا کہ سائل احوال معشوق کا دریافت کرتا ہے کہ کس
طرح سے ہے اور اوسکی خبر زبانی یا خط کب تک آوے گا بعد قبول کرنے سائل کے
نقطۂ حکم خاک عقلہ کو حرکت دی چہاردہم طریق مین پہونچا خانۂ بادین ضعیف آیا وہان
سے دوازدہم خانۂ خاکی شکل انکیس خاکی مین باقوت پہونچا وہان سے خانۂ ہشتم
عقلہ مین منتہی ہوا مطلوب حال اسکا شکل قبض الداخل موجود زائچہ مین نہین ہے مگر
مطلوب ماضی اسکا شکل انکیس خانۂ دوازدہم مین باقوت موجود ہے اور نقطۂ طالب
سے کہ خانۂ ہشتم ہے یہ خانۂ دوازدہم پنجم ہوتا ہے یہ خانۂ ہشتم کو ناظر بنظر تثلیث ہے یہ نظر
دوستی کی اور سعد ہے بیان کیا کہ زمانۂ گذشتہ مین تیرے دوست نے خط لکھا تھا
اوسمین حال علالت طبع اور قبض شکم اور غلبہ خلط سوداوی کا تحریر کیا تھا اب صاحب خانۂ
شکل پنجم چہارم مین کہ خانۂ حیات ہے موجود ہے اور شکل موجودہ خانۂ پنجم دہم مین کہ وتد
ہے اور سعید ہے موجود ہے اور عقلہ نے ہشتم مین کہ خانۂ مرگ ہے تکرار کیا

تعلیم القرآن کے بارے میں حضرت امیر المومنین کے ارشادات

جب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے علم میں یہ بات آئی کہ بعض احمدی بچے بھی ایسے ہیں جنہیں ناظرہ قرآن کریم پڑھنا نہیں آتا تو حضور نے اس بارے میں بہت فکر کا اظہار فرمایا اور ساری جماعت کے سامنے تعلیم قرآن کا ایک جامع پروگرام پیش کیا۔ اس ضمن میں حضور نے ابتدائی منصوبہ کی تفصیل بیان کرتے ہوئے اپنے خطبۂ جمعہ فرمودہ ۴؍ تبلیغ ؍فروری ۱۳۴۵ ہش ؍ ۱۹۶۶ء میں فرمایا:

"...... کراچی کی جماعت کے بچوں کو قرآن کریم ناظرہ پڑھانے کا کام میں مجلس انصار اللہ کے سپرد کرتا ہوں ..... ضلع جھنگ میں جو جماعتیں ہیں ان کے بچوں کو قران کریم ناظرہ پڑھانے کا کام مجلس انصار اللہ کے سپرد کیا جاتا ہے .... اس منصوبے کی تفاصیل متعلقہ محکمے تیار کریں اور ایک ہفتہ کے اندر اندر مجھے پہنچائیں یعنی جو حلقے مجلس خدام الاحمدیہ کو دیئے گئے ہیں اور جو جماعتیں مجلس انصار اللہ کے سپرد کی گئی ہیں ان میں انھوں نے کس کس رنگ میں کام کرنا ہے اس کے متعلق وہ اپنا اپنا منصوبہ تیار کریں اور اس منصوبہ کی تفاصیل ایک ہفتہ کے اندر اندر مجھے پہنچائیں"۔ [1]

حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں قیادت تعلیم نے جو منصوبہ حضور کی خدمت میں ارسال کیا اس کے اہم نکات یہ ہیں۔

۱۔ اس کام کی تکمیل کے لیے جملہ مقامی تنظیموں (خدام الاحمدیہ، اطفال الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ) نیز مربیان اور مقامی امراء کا تعاون حاصل کیا جائیگا۔

۲۔ تمام انصار، خدام، اطفال، ناصرات وغیرہ کی مکمل فہرستیں متعلقہ کارکنوں کی وساطت سے بنوائی جائیں گی اور ان کے ذریعہ مندرجہ ذیل کوائف حاصل کئے جائیں گے۔

نام۔ ولدیت۔ عمر۔ کیا ناظرہ قرآن پڑھ سکتے ہیں، کیا ترجمہ جانتے ہیں۔ کیا تفسیر جانتے ہیں۔ گھر پر تعلیم قرآن کا کوئی انتظام ہے یا نہیں۔

۳۔ جو افراد ناخواندہ ہیں یا جنھوں نے ناظرہ قرآن کریم نہیں پڑھا ان کے ۵ - ۵ افراد کے عمر کے لحاظ سے

---

[1] الفضل ۱۹؍ تبلیغ ؍ فروری ۱۳۴۵ ہش ؍ ۱۹۶۶ء

دلیل ہے کہ شدت مرض سے قریب المرگ ہوگیا تھا مگر بتکرار دہم دلیل ہے کہ پھر دوبارہ زندگی حاصل
ہوئی مرض ابتک باقی ہے اور چندروز رہے گا لیکن مقام خوف نہین ہے کہ ششم سعد داخل
ہے یہ دلیل بقاے مرض ہے مگر بے خطر اور چونکہ مطلوب حال قبض الداخل زائچہ مین موجود
نہین ہے دلیل ہے کہ زمانہ حال مین کوئی خط اور خبر نہ آوے اسی طرح مطلوب مستقبل
بھی مقصود ہے دلیل ہے کہ آئندہ کو بھی خبر نہ آوے واللہ اعلم **فصل** -

سائل نے سوال اپنے ضمیر کا کیا قرعہ
ڈال کر زائچہ درست کیا یہ صورت ظاہر
ہوئی نقطہ آب نصرۃ الداخل شکل
میزان کو حرکت دی چہاردہم
نصرۃ الداخل مین باقوت پہونچا
وہان سے یازدہم قبض الخارج
خانہ آب مین باقوت آیا وہان
سے خانہ ششم نصرۃ الداخل
مین بقوت منتہی ہوا دلیل ہے

علم
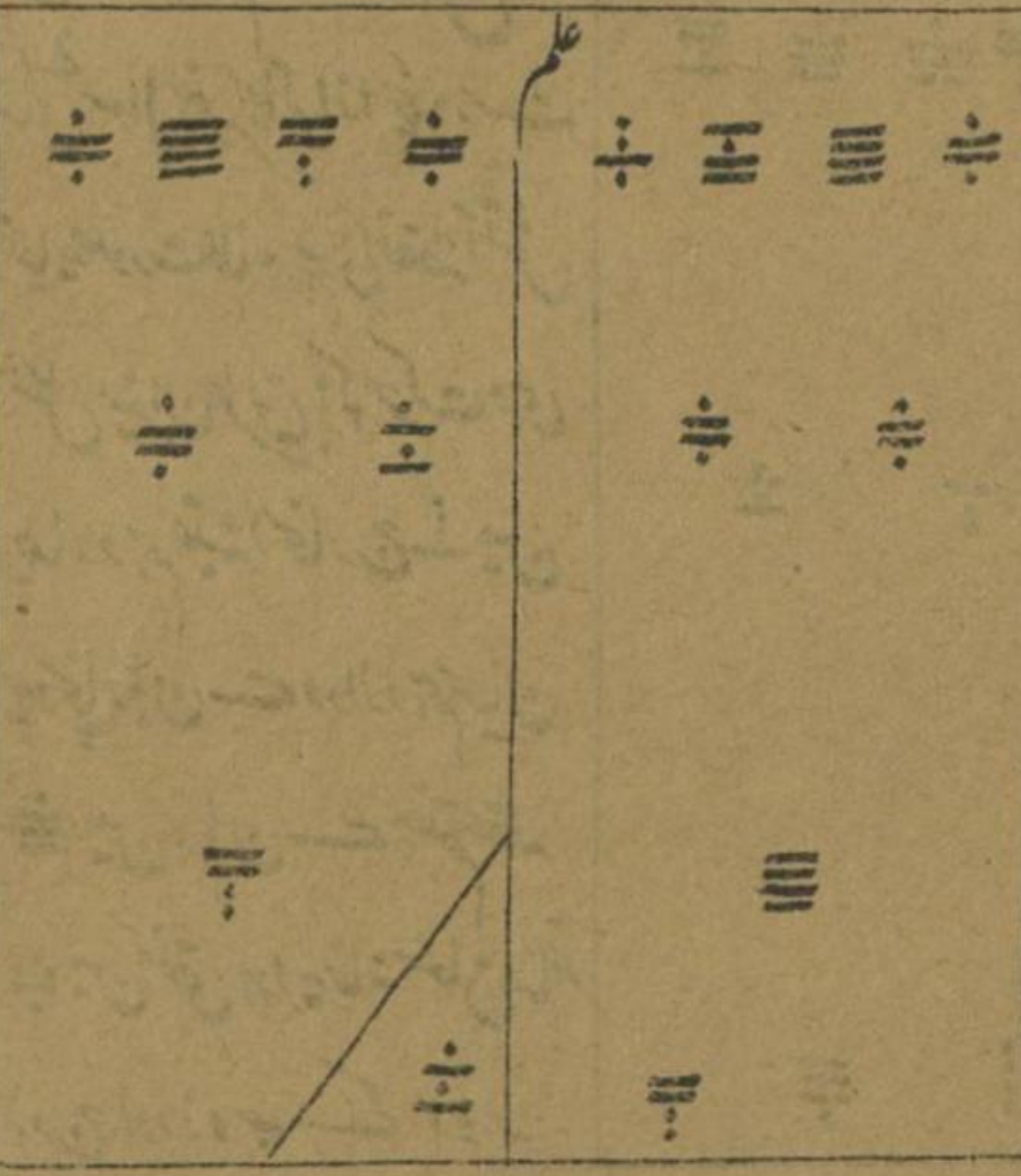
کہ شخص بزرگ شریف دوست قدیم سائل مریض ہے کیفیت اوسکی دریافت کرتا ہے
کہ مرض کس خلط سے ہے طبیب جو علاج کرتا ہے نیک ہے یا بد غذا اور دوا موافق مزاج
کے ہے یا نہین بعد قبول کرنے سائل کے نقطہ حکم کو حرکت دی نقطہ خاک میزان چہاردہم
نصرۃ الداخل مین پہونچا مگر ضعیف وہان سے خانہ دوازدہم عقلہ
شکل خاکی اور خانہ خاکی مین نہایت قوی وہان سے خانہ ہشتم
خاکی شکل عقلہ مین منتہی ہوا مطلوب حال اوس کا قبض الداخل مفقود
ہے دلیل ہے کہ کامل فی الحال شفا ہونا دشوار ہے لیکن مطلوب مستقبل شکل قبض الخارج

گروپ بنائے جائینگے اور ان کو یسرنا القرآن پڑھایا جائے گا۔

۴۔ تمام انصار جو خواندہ ہیں انہیں ہدایت کی جائیگی اور تحریک کی جاتی رہے گی کہ وہ روزانہ نصف گھنٹہ اس کام کے لیے وقف کریں اور ایک ایک گروپ کی تعلیم کی ذمہ داری قبول کریں۔

۵۔ جو دوست ترجمہ جانتے ہیں وہ دوسروں کو لفظاً لفظاً ترجمہ پڑھائیں۔

تعلیمی لحاظ سے تین کلاسیں ہوں گی، قاعدہ کلاس، ناظرہ کلاس، ترجمہ کلاس۔

۶۔ تعلیم کا یہ پروگرام حتی الوسع مساجد میں ورنہ کسی اور موزوں جگہ پر کیا جائے گا جہاں پڑھنے اور پڑھانے والوں کو سہولت ہو۔

۷۔ انصار کو تحریک کی جائے گی کہ وہ اپنے اپنے گھروں میں بھی قرآن کریم ناظرہ/ باترجمہ پڑھنے پڑھانے کی طرف توجہ کریں اور اگر ممکن ہو تو تفسیر کبیر کا درس گھر میں جاری کریں۔

۸۔ ان کلاسوں کی ماہانہ رپورٹیں اعداد و شمار کے ساتھ حاصل کی جائیں گی۔

اس منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے وقتاً فوقتاً بذریعہ خطوط اور سرکلر توجہ دلائی جاتی رہی اور خدا کے فضل سے کئی مقامات پر اور بعض بڑے شہروں میں کئی کئی مراکز پر یہ کام برابر جاری ہے اور رپورٹیں موصول ہوتی ہیں۔ ربوہ کی مساجد میں بھی ایک یا دو آیات کا ترجمہ مساجد میں پڑھایا جاتا ہے۔

انصار کی ذمہ داریاں

حضرت امیر المومنین نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۴ شہادت/اپریل ۱۳۴۸ہش ۱۹۶۹ء میں ارشاد فرمایا:[۱]

"...... انصار اللہ کو آج میں کہنا چاہتا ہوں کہ آپ اپنے طوعی اور رضاکارانہ چندوں میں سست ہو چکے ہیں (اللہ تعالیٰ آپ کو چست ہو جانے کی توفیق عطا کرے) لیکن مجھے اس کی اتنی فکر نہیں جتنی اس بات کی فکر ہے کہ آپ ان ذمہ داریوں کو ادا کریں جو تعلیم القرآن کے سلسلہ میں آپ پر عائد ہوتی ہیں۔ ایک ذمہ داری تو خود قران کریم سیکھنے کی ہے اور ایک ذمہ داری ان لوگوں (مردوں اور عورتوں) کو قرآن کریم سکھانے کی آپ پر عائد ہوتی ہے کہ جن کے آپ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق راعی بنائے گئے ہیں آپ ان دونوں ذمہ داریوں کو سمجھیں اور جلد تر ان کی طرف متوجہ ہوں، ہر رکن انصار اللہ

۱۔ الفضل ۱۰ شہادت/اپریل ۱۳۴۸ہش ۱۹۶۹ء

خانۂ یازدہم مین جو ہشتم سے چہارم ہوتا ہے موجود ہے طالب کو ناظر بنظر تربیع ہے یہ نظر نیم دشمنی اول دشواری آخر آسانی ہے دلیل ہے کہ زمانۂ مستقبل مین مریض کو شفا حاصل ہووے اول تکلیف ہو اور آخر ساتھ آسانی کے مرض دفع ہو اور دوسرے اشکال مرض تپ بلغمی ہے اِس واسطے کہ شکل ششم آبی ہے دوائی سرخ زرد رنگ گرم خشک اور مفرح دیجاتی ہے یہ بیان شکل چہارم کا ہے غذا اول تو کھاتا نہین اگر قدرے تناول کرتا ہے تو کھچڑی مونگ کی واللہ اعلم

فصل ۷

سائل نے سوال ضمیر کا کیا زائچہ درست کیا یہ صورت ظاہر ہوئی نقطۂ آتش شکل میزان طریق کو حرکت دی چہاردہم عتبۃ الخارج مین پہونچا وہان سے دوازدہم لحیان مین وہان سے ہفتم عقلہ مین منتہی ہوا یہ خانہ متعلق ساتھ زوج اور زوجہ کے اور نکاح کے بیان کیا گیا کہ سوال نکاح کا ہے یعنے ہوگا یا نہین بعد قبول کرنے سائل کے نقطۂ حکم باد طریق کو حرکت دی خانۂ چہاردہم مین پہونچا وہان سے خانۂ یازدہم شکل اجتماع مین وہان سے خانۂ پنجم اجتماع مین منتہی ہوا مطلوب حال اجتماع کا عتبۃ الخارج سے خانۂ چہاردہم زائچہ مین ساقط نظر سے ہے مگر مطلوب مستقبل دوسری اجتماع خانۂ یازدہم مین موجود ہے پنجم خانۂ یازدہم ہفتم مین ہوتا ہے یہ نظر مقابلہ ہے یہ نظر تمام دشمنی ہے اگر معاملہ جلد طے ہو جاوے تو بہتر ہے ورنہ مدعا

کا یہ فرض ہے کہ وہ اس بات کی ذمہ داری اُٹھائے کہ اس کے گھر میں اس کی بیوی اور بچے یا اور ایسے احمدی کہ جن کا خدا کی نگاہ میں وہ راعی ہے قرآن کریم پڑھتے ہیں اور قرآن کریم سیکھنے کا وہ حق ادا کرتے ہیں جو حق ادا ہونا چاہیئے اور انصاراللہ کی تنظیم کا یہ فرض ہے کہ وہ انصاراللہ مرکزیہ کو اس بات کی اطلاع دے اور ہر مہینے اطلاع دیتی رہے کہ انصاراللہ نے اپنی ذمہ داری کو کس حد تک نبھایا ہے اور اس کے کیا نتائج نکلے ہیں ۔۔۔۔"

نصاب بنیادی معلومات

۱۳۵۰ہش/۱۹۷۱ء کی شوریٰ میں مجلس حسن پور (ضلع لائلپور) نے تجویز پیش کی تھی کہ امتحان دو معیار کے ہونے چاہیئں، اس تجویز پر غور کے دوران یہ محسوس کیا گیا کہ اراکین انصاراللہ کے لیے ایک اقل تعلیمی معیار مقرر کرنا چاہیئے تاکہ سب اراکین بنیادی دینی معلومات اور عقائد سے باخبر ہوں، اس غرض کے لیے ایک سہ رکنی سب کمیٹی بنائی گئی جس کے صدر صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب مقرر ہوئے، اس کمیٹی نے نصاب کا ایک خاکہ تیار کیا اور اس کے مطابق رسالہ تیار کرنے کا کام پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب قائد تعلیم کے سپرد کیا گیا۔ وہ رسالہ مجلس کی جانب سے "نصاب بنیادی معلومات" کے نام سے شائع کر دیا گیا۔ اس رسالہ میں اسلام اور احمدیت کے بنیادی عقائد کے علاوہ بعض اور ضروری دینی معلومات شامل کی گئیں۔ یہ بھی فیصلہ ہوا کہ اس نصاب کی تیاری اور مقامی طور پر امتحان لینے کی ذمہ داری زعماء مجالس پر ہوگی۔ زعما زبانی امتحان کے ذریعہ اس امر کا اطمینان کرینگے کہ نصاب پر پوری طرح عبور حاصل کر لیا گیا ہے اور ایسے اراکین کے ناموں سے مرکزی دفتر کو اطلاع دیتے رہیں گے اراکین مجلس کو بنیادی معلومات کے نصاب کی تیاری کے لیے مناسب وقت دینے کی غرض سے مرکزی امتحانات کی تعداد چار کی بجائے تین کر دی گئی اس طرح ۱۹۷۲ء سے ۱۹۷۷ء تک سالانہ تین امتحان منعقد ہوتے رہے لیکن حضرت امیرالمؤمنین کے ارشاد کی روشنی میں ۱۹۷۸ء سے امتحانوں کی تعداد پھر چار کر دی گئی۔ قرآن کریم کے پاروں کے ترجمہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جو کتب بطور نصاب ان امتحانات میں مقرر کی گئیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے اس کے ساتھ ہی ہر سہ ماہی میں امتحان میں شریک ہونے والوں کی تعداد، اول و دوم آنے والے اراکین کے اسمائے گرامی مع نام مجلس درج کئے گئے ہیں:۔

بدشواری کمال اور محنت اور مشقت کے حاصل ہوتا ہے بیان کیا کہ فی الحال نکاح ہونا محال ہے زمانۂ استقبال مین اگر ہو تو صد ہا رنج و ملال درپیش ہون اور چونکہ ہفتم مین عقلہ ÷ ہے دلیل ہے کہ وہ عورت بد اصل کسی کی لونڈی یا قوم رزیل ذلیل سیہ فام بدزبان بدنہاد ہے بعد نکاح کے اوسکی بدنہادی کے سبب سے جلد جدائی ہو اور جب شکل اول کو ہفتم سے ضرب دیا نقی الخد ÷ پیدا ہوئی دلیل خصومت اور فساد کی ہے واللہ اعلم

فصل ۸

سائل نے سوال اپنے ضمیر کا کیا قرعہ ڈالکر زائچہ درست کیا یہ صورت ظاہر ہوئی نقطۂ آتش میزان شکل عقلہ ÷ کو حرکت دی چہاردہم طریق ⁝ مین پہونچا وہان سے سیزدہم نقی ÷ مین وہان سے ششم نقی مین وہان سے حرکت ارضی کرے ہفتم نقی ÷ مین وہان سے ہشتم طریق ⁝ مین منتہی ہوا یہ خانہ بیت المال الحزن کا ہے بیان کیا کہ سائل سوال کرتا ہے کہ خزانہ اور مال منکوحہ اپنی سے نقدی حاصل ہوگی یا نہین اب نقطۂ خاک علم کو حرکت دی وہ بھی چہاردہم مین پہونچکر یازدہم مین پہونچا وہان سے ششم اور ہفتم مین ہوکر ہشتم طریق ⁝ مین منتہی ہوا مطلوب حال اسکا انکیس ≣ خانۂ دوم بیت المال سائل مین موجود ہے طالب سے نظر مقابلہ رکھے دلیل ہے کہ مال ضرور دستیاب ہوگا
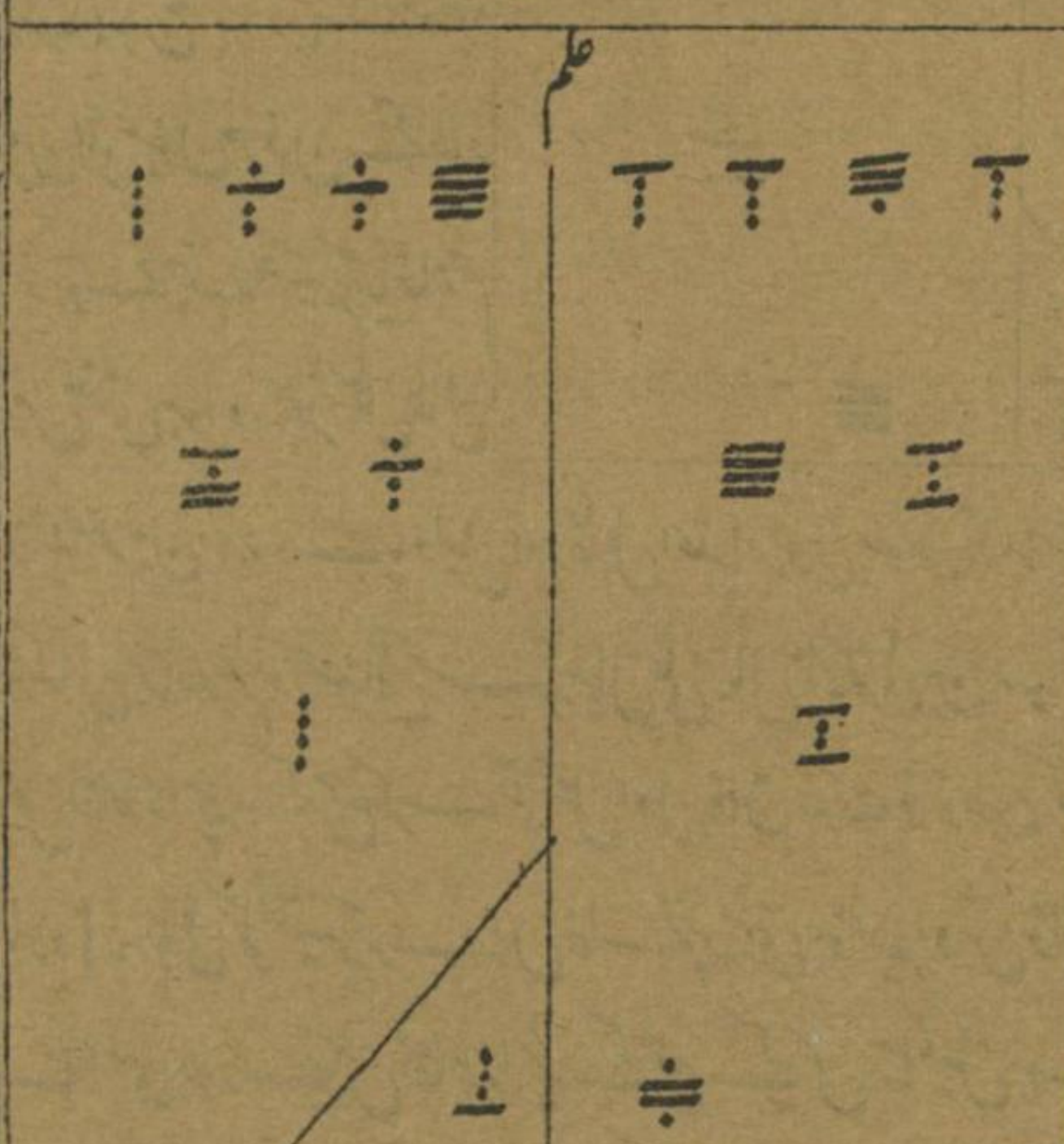
فصل ۹

سائل نے سوال ضمیر کا کیا قرعہ ڈالکر زائچہ درست کیا یہ صورت ظاہر ہوئی میزان شکل جماعت ≣ ہے کوئی نقطہ

علم

کوائف ششماہی/سہ ماہی امتحانات

نمبر شمار	امتحان کا نصاب	تاریخ امتحان	تعداد امتحان دہندگان: ہر ششماہی سہ ماہی میں	تعداد امتحان دہندگان: سال کا اوسط	اوّل	دوم
۱	فتح اسلام	۲۲/۷/۵۶	۴۲	۴۹	چوہدری فضل احمد صاحب ربوہ	صوفی رمضان علی صاحب ربوہ
۲	توضیح مرام	۲/۱۲/۵۶	۵۶		خواجہ عبیداللہ صاحب ربوہ	محمد عبداللہ صاحب ڈار کوئٹہ
۳	ترجمہ قرآن کریم پارہ اوّل	۸،۱۲،۵۷	۱۵۵	۱۵۵	غلام حیدر خانصاحب محمد آباد اسٹیٹ سندھ	سید احمد علی شاہ صاحب لائلپور
۴	ضرورۃ الامام	۱۸،۵،۵۸	۱۷۹		قاضی محمد رشید صاحب ربوہ	چوہدری محمد شریف صاحب ربوہ
۵	ترجمہ قرآن کریم پارہ نمبر ۲ نصف اوّل	۱۹/۱۰،۵۸	۲۱۲	۱۹۶	خواجہ عبیداللہ صاحب ربوہ	ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب کوئٹہ
۶	" " " " " نصف آخر	۱۶،۹/۵۹	۲۹۸	۲۹۸	شاہ محمد صاحب زاہد لاہور	بابو فقیر علی صاحب احمدنگر
۷	" " پارہ نمبر ۳ نصف آخر	۲۶،۶،۶۰	۱۹۷		خواجہ محمد شفیع صاحب چکوال	صوفی عطا محمد صاحب لاہور
۸	" " پارہ نمبر ۳ ربع آخر	۲۵،۹،۶۰	۱۲۶	۱۲۱	ریکارڈ نہیں ہوئے	—
۹	آسمانی فیصلہ و چشمہ مسیحی	۱۵/۱۲/۶۰	۴۱		میراللہ بخش صاحب تسنیم	—
۱۰	ترجمہ قرآن کریم پارہ نمبر ۴ نصف اوّل	۲،۴،۶۱	۱۸۱		خواجہ عبیداللہ صاحب ربوہ	حاجی عبدالکریم صاحب کراچی
۱۱	پیغام صلح	۱۶،۷،۶۱	۱۸۴	۱۵۷	پروفیسر عطاء الرحمن صاحب ربوہ	مولوی محمد احمد صاحب جلیل ربوہ
۱۲	ترجمہ قرآن کریم پارہ نمبر ۳ ربع سوم	۲۴/۹/۶۱	۱۳۸		" " " " "	چوہدری فضل احمد صاحب ربوہ
۱۳	کشتی نوح	۱۷،۱۲/۶۱	۱۲۳		آفتاب احمد صاحب بسمل کراچی	صلاح الدین صاحب راولپنڈی
۱۴	چشمہ مسیحی	۱،۴،۶۲	۲۱۰		پروفیسر محمد ابراہیم صاحب ناصر ربوہ	محمد احمد صاحب فاضل کوئٹہ
۱۵	ترجمہ قرآن کریم پارہ نمبر ۴ نصف آخر	۶،۷،۶۲	۱۵۹	۱۴۶	" " " " " "	حافظ عبدالکریم صاحب خوشاب
۱۶	لیکچر لاہور	۳،۹،۶۲	۱۱۱		چوہدری رحمت علی صاحب مسلم سرگودھا	پروفیسر محمد ابراہیم صاحب ناصر ربوہ
۱۷	ترجمہ آخری پارہ دوسرا ربع	۱۶،۱۲/۶۲	۱۰۲		محمد ابراہیم صاحب ناصر ربوہ	مرزا برکت علی صاحب ربوہ
۱۸	تذکرۃ الشہادتین	۱۵،۳،۶۳	۱۴۴		" " " " "	رانا محمد یوسف صاحب ملتان

موجود نہین ہے کہ اوسکو حرکت دیجاوے لاچار شکل طالع عتبۃ الداخل عنصر کو ملاحظہ کیا دائرۂ ابجد کی روسے نو عدد موجود پاے کہ نقطہاے مقابل (ب) (ج) (د) کے موجود ہین ان تینون حرفون کے عدد نو ہوئے جب تقسیم کیا خانۂ نہم مین منتہی ہوا اور پھر شکل طالع

		علم				

خانۂ نہم مین موجود ہے یہ دلیل اور قابل اعتبار ہوئی سوم یہ کہ بموجب ارشاد حضرت اوستاد باکمال مجموعۂ علم وافضال سید جمال علی رمال نارتونی بن سید عبداللہ رحمہ اللہ کے یعنی کل نقاط زائچہ کے جمع کرے اگر شکل اول طاق ہے تو نو طرح کرے اگر جفت ہے تو بارہ بارہ باقی کو تقسیم کرے جس خانے پر منتہی ہو ضمیر اوس خانے مین یا اوس شکل مین ہے اسی طور سے کل نقاط زائچہ کے جمع کیے کل ستائیس ہوئے اور شکل طالع طاق ہے نو نو طرح کیے باقی نو رہے خانۂ نہم مین تقسیم منتہی ہوئی پس بیان کیا کہ ارادہ سائل کا سفر دور دراز کا ہے بسبب تنگدستی اور مفلسی کے اور حال کیفیت راہ کی اور اُس مقام کے پہونچنے کا وہان پر دریافت کرتا ہے بعد قبول کرنے سائل کے بیان احکام دلیل مفلسی کی شکل جماعت جس مین کوئی عنصر متحرک اور موجود نہین اور سفر ضرور ہوگا اس واسطے کہ لحیان صاحب خانۂ اول چند دائرون کی روسے ہے وہ ہفتم مین کہ خانہ سفر ہے موجود پھر یازدہم مین کہ دلیل دوستان قدیم کی ہے تکرار کیا دلیل ہے کہ سائل سفر کرکے کسی دوست قدیم کے پاس جاویگا نہم کہ دلیل راہ ہے شکل

نمبر شمار	امتحان کا نصاب	تاریخ امتحان	تعداد امتحان دہندگان ہر ششماہی	سال کا اوسط	اوّل	دوم
۱۹	ترجمہ پارہ پنجم نصف اوّل	۱۶/۶/۶۳	۲۵۴		محمد احمد صاحب فاضل کوئٹہ	صوفی عطا محمد صاحب ربوہ
۲۰	لیکچر سیالکوٹ	۱۶/۹/۶۳	۱۵۰	۱۶۳	محب الرحمن صاحب کراچی	نصیر احمد خان صاحب کراچی
۲۱	ترجمہ آخری پارہ ربع اوّل	۸/۱۲/۶۳	۱۰۴		پروفیسر محمد ابراہیم صاحب ناصر ربوہ	پیرزادہ محمد اکبر سقراط صاحب گوئیکی گجرات
۲۲	ضرورۃ الامام، ترجمہ نماز، درس شرائط بیعت	۱۵/۳/۶۴	۱۳۶		" " " " "	مرزا محمد یعقوب صاحب فیکٹری ایریا ربوہ
۲۳	ترجمہ پارہ نمبر ۵ نصف آخر، نماز جنازہ، دلائل وفات مسیح از قرآن مجید	۱۴/۶/۶۴	۲۵۸	۱۸۴	" " " " "	" " " " "
۲۴	برکات الدعا، آیات قرآنی متعلقہ نکاح، دلائل صداقت مسیح موعودؑ	۱۳/۹/۶۴	۱۵۹		" " " " "	ملک نصیر احمد صاحب کراچی
۲۵	توضیح مرام، آیات خطبہ نکاح	۱۱/۳/۶۵	۱۸۴		عبداللہ خان صاحب راولپنڈی	محمد ابراہیم صاحب شاد چک نمبر ۱۱۷ چھور
۲۶	ترجمہ پارہ نمبر ۶، نصف اوّل، سورہ صف حفظ	۱۳/۶/۶۵	۱۴۸	۱۱۷	میاں عبدالقیوم صاحب کوئٹہ	محمد احمد صاحب فاضل کوئٹہ
۲۷	"اسلام اور جہاد" نماز جنازہ کا طریق اور دعائیں	۱۲/۹/۶۵	۲۲		ملک نصیر احمد کراچی	صدیق احمد صاحب لائلپور
۲۸	ترجمہ پارہ نمبر ۶، نصف آخر، سورۃ جمعہ حفظ	۵/۱۰/۶۵	۱۱۲		محمد ابراہیم صاحب شاد چک نمبر ۱۱۷ چھور	صوفی عطا محمد صاحب ربوہ
۲۹	سبز اشتہار، نماز کے بعد کی دعائیں	۲۰/۳/۶۶	۲۲۰	۲۲۲	محمد ابراہیم صاحب شاد چک نمبر ۱۱۷ چھور	محمد شفیع خان صاحب کراچی
۳۰	ترجمہ پارہ نمبر ۷ نصف اوّل	۱۹/۶/۶۶	۳۲۲		" " " " "	ملک نصیر احمد صاحب کراچی

سعد داخل ہے دلیل خیریت اور خوبی حال راہ کی ہے اور چونکہ چند قاعدون سے ضمیر خانۂ نہم
مین پایا گیا شکل نہم عتبۃ الداخل کا مطلوب حال دریافت کرنا ضرور ہوا بشرط موجودگی مطلوب
کے دلیل حصول مدعا سائل کی ہے مطلوب اس کا طریق ظاہر زائچہ مین موجود نہین ہے
مگر جب شکل طالع عتبۃ الداخل کو صاحب خانۂ اول یعنے لحیان سے
جو ہفتم خانۂ سفر مین بھی موجود ہے ضرب دیا طریق حاصل ہوئی اور خانۂ نہم طالب کو
ناظر بنظر تثلیث ہے اور یہ نظر تام دوستی ہے دلیل ہے کہ وہ شخص دوست قدیم سائل
کا سائل کو بوسیلہ کسی شخص بزرگ کے حصول مقصود کرا دے واللہ اعلم بالصواب

فصل ۱۰ سائل نے سوال اپنی ضمیر کا کیا زائچہ درست کیا یہ شکل ظاہر ہوئی شکل میزان
جماعت سے ہے نقطہ نہین رکھتی ہے جسکو حرکت دیجا دے بطریق سابق جملہ نقاط زائچہ
جمع کرکے نو نو طرح کیے باقی رہے
سات تقسیم کیا خانۂ ہفتم پر نہ تھی ہوا
ہفتم مین قبض الداخل دائرہ ابجد
مین شکل خانۂ دہم مین کی ہے اور
خانۂ دہم مین شکل ہم ستارہ شکل
طالع کی ہے ان دونون دلیلون
سے ثابت ہوا کہ ضمیر خانۂ دہم سے
ہے اور خانۂ دہم منسوب حاکم سے
ہے اور شکل پنجم جو عین شکل طالع

علم
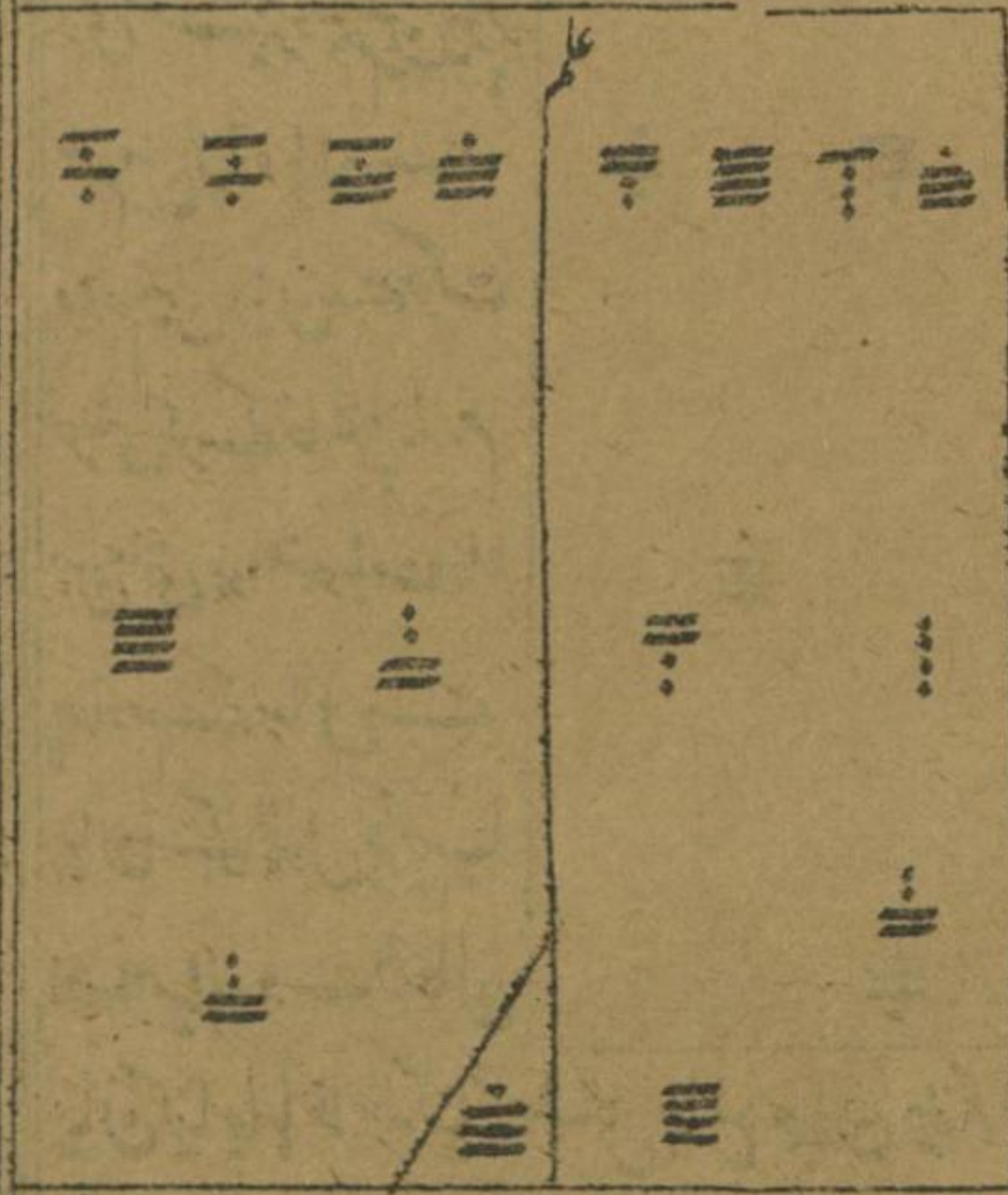
ہے دلیل فرزند سائل کی ہے اور شکل ششم حمرہ جو شکل رزق اور حال اور معاش سائل
کی ہے یعنے خانۂ دوم کی اور یہان خانۂ رزق فرزند مین موجود ہے اور خانۂ
دوم سائل مین بجاے حمرہ عتبۃ الداخل جو دائرہ ابجد سے صاحب خانۂ نہم ہے

نمبر شمار	نصاب امتحان	تاریخ امتحان	تعداد امتحان دہندگان — امتحان سہ ماہی	تعداد امتحان دہندگان — سالانہ اوسط	اول	دوم
۳۱	کشتی نوح، آذان کے بعد کی دعا، مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعائیں	۱۱/۹/۶۶	۱۷۳		محمد ابراہیم صاحب شاد چک نمبر ۱۱۷ چھور	حکیم عطاء اللہ صاحب کراچی
۳۲	ترجمہ پارہ نمبر ۷ نصف آخر	۱۱/۱۲/۶۶	۱۴۰		" " " " " " "	میاں عبدالقیوم صاحب کوئٹہ
۳۳	چشمہ مسیحی، رات کو سونے اور جاگنے کے وقت کی دعائیں	۲۶/۳/۶۷	۱۲۷		" " " " " " "	محمد شفیع خانصاحب کراچی
۳۴	ترجمہ پارہ نمبر ۸، نصف اول، دعا استخارہ کھانے کے بعد کی دعا	۱۸/۶/۶۷	۲۹۶	۱۹۲	" " " " " " "	" " " " "
۳۵	لیکچر لاہور، نماز جنازہ اور اسکا طریق	۲۴/۹/۶۷	۱۷۴		" " " " " " "	ملک نصیر احمد خان صاحب کراچی
۳۶	ترجمہ پارہ نمبر ۸ نصف آخر، نکاح کی مسنون آیات	۳/۱۲/۶۷	۱۴۰		" " " " " "	محمد شفیع خانصاحب کراچی
۳۷	ترجمہ پارہ نمبر ۹، نصف اول، نماز استسقا کا طریق اور دعائیں	۲۴/۳/۶۸	۳۳۴		آفتاب احمد صاحب بسمل کراچی	میاں عبدالقیوم صاحب کوئٹہ
۳۸	ضرورۃ الامام، بازار جانے کی دعا، شہر میں داخل ہونے کی دعا	۲۳/۶/ ۶۸/۶۷	۲۶۶	۲۸۷	عزیز محمد صاحب اسلامیہ پارک لاہور	محمد شفیع خانصاحب کراچی
۳۹	ترجمہ پارہ نمبر ۹، نصف آخر، نماز جنازہ اور متعلقہ دعائیں	۲۲/۹/ ۶۸/۶۷	۳۴۰		مولوی محمد احمد صاحب دارالصدر غربی ربوہ	ملک دوست محمد صاحب بہاولنگر
۴۰	برکات الدعا، چاند دیکھنے، روزہ افطار کرنے اور محبت الٰہی کے حصول کی دعائیں	۱۷/۱۱/ ۶۸/۶۷	۱۸۶		عزیز محمد صاحب لاہور	محمد ابراہیم صاحب شاد
۴۱	ترجمہ پارہ نمبر ۱۰ نصف اول، ترجمہ نماز سونے سے قبل کی دعا	۲۳/۳/ ۶۹/۶۸	۴۳۸		ماسٹر ضیاء الدین صاحب محمود آباد اسٹیٹ، سندھ	حکیم مرغوب اللہ صاحب شیخوپورہ

موجود ہے پس بیان کیا کہ سائل چاہتا ہے کہ جو معاش میری حاکم کی طرف سے مقرر ہے
میرے فرزند کے نام حاکم مقرر کرے اور مین گوشۂ عبادت مین معتکف ہون اور تسبیح تہلیل
خداوند تعالیٰ مین مشغول ہون بعد تسلیم اور قبول کرنے سائل کے احکم کا بیان کرنا ضرور ہوا اب
مطلوب شکل دہم نصرۃ الداخل کا نقی ظاہر زائچہ مین موجود نہین لیکن باطن شکل ہفتم مین
موجود ہے جب قبض الداخل صاحب خانہ عتبۃ الخارج سے ضرب دیا نقی
مطلوب حال اسکا پیدا ہوا دلیل ہے کہ بوساطت کسی مرد سپاہی کے حاکم سے مدعا
حاصل ہو واللہ اعلم فصل ۱۱ سائل نے سوال اپنے ضمیر کا کیا قرعہ ڈال کر زائچہ درست کیا یہ

صورت ظاہر ہوئی نقطۂ
آتشی شکل میزان کو حرکت
دی سینۂ دہم مین ہوکر
نہم مین آیا وہان سے
دوم مین وہان سے حرکت
عرضی کر کے خانۂ چہارم
مین منتہی ہوا منسوبات خانۂ
چہارم کے سائل سے
بیان کیے قبول نہ کیا
بعدہٗ ضمیر از روے اشکال

علم

بیان کرنا چاہا ملاحظہ کیا شکل طالع لحیان کو خانۂ یازدہم مین موجود پایا بیان کیا
کہ سائل دریافت کرتا ہے امید ایک دوست قدیم سے حاصل ہوئی یا نہین سائل نے
قبول کیا اب نقطۂ حکم یعنے خاک عقلہ کو حرکت دی چہاردہم انکیس مین آیا
مگر خانۂ باد مین ضعیف آیا وہان سے دوازدہم فکل خانۂ خاک مین قوی حال آیا

نمبر شمار	نصاب امتحان	تاریخ امتحان	تعداد امتحان دہندگان: امتحان سہ ماہی	تعداد امتحان دہندگان: سالانہ اوسط	اول	دوم
۴۲	الوصیۃ، والدین اور اولاد کے حق میں قرآنی دُعائیں، وضو اور آذان کے بعد کی دعائیں	۲۲/۶/ ۴۹/۴۸	۴۰۲	۳۷۳	عزیز محمد صاحب لاہور	چوہدری فضل احمد صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ
۴۳	ترجمہ پارہ نمبر ۱۰، نصف آخر، ارکان صلوٰۃ کی صحت، قضائے حاجت کیلئے جانے اور فراغت کی دُعائیں	۲۱/۹/ ۴۹/۴۸	۳۸۵		محمد ابراہیم صاحب شاد	چوہدری احمد دین صاحب لائل پور
۴۴	سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب، گھر سے نکلنے اور داخل ہونے کی دُعا	۱۲/۱۰/ ۴۹/۴۸	۲۶۶		پیر محمد یوسف صاحب لائلپور	ملک نصیر احمد صاحب کراچی
۴۵	ترجمہ پارہ نمبر ۱۱ نصف اول، بقرہ کی ابتدائی ۱۷ آیات زبانی، وفات مسیح کے ۵ دلائل از قرآن کریم	۱۵/۳/ ۵۰/۴۹	۷۳۲	۵۸۰	چوہدری اسد اللہ خان صاحب لاہور	چوہدری رحمت علی مسلم، سرگودھا ابراہیم شاد صاحب
۴۶	فتح اسلام۔ آیت استخلاف کی تشریح	۱۲/۶/ ۵۰/۴۹	۵۴۸		سید عبادل شاہ صاحب لاہور	شیخ مبارک احمد لاہور، مسعود احمد خورشید کراچی
۴۷	ترجمہ پارہ نمبر ۱۱ نصف آخر، صداقت مسیح موعودؑ کے ۵ دلائل	۱۱/۹/ ۵۰/۴۹	۶۵۰			
۴۸	توضیح مرام، حضرت مسیح موعودؑ کی تین الہامی دعائیں	۱۳/۱۲/ ۵۰/۴۹	۳۸۸		عزیزہ محمد خاں صاحب لاہور محمد ابراہیم شاد صاحب	شیخ مبارک احمد صاحب لاہور آفتاب احمد صاحب بسمل کراچی
۴۹	ترجمہ پارہ نمبر ۱۲ نصف اول۔ ۳ دلائل ہستی باری تعالیٰ، علامات ظہور مہدی شہدائے احمدیت کے نام	۱۴/۳/ ۵۱/۵۰	۸۵۰	۷۴۰	مولوی عبد المجید صاحب کراچی	علی محمد صاحب مسلم ساہیوال
۵۰	نشان آسمانی، تین معیار صداقت انبیاء، حضرت مسیح موعودؑ کی ۳ الہامی دُعائیں۔ ۵ مشہور صحابی	۱۳/۶/ ۵۱/۵۰	۶۳۴		میجر سید محمود احمد بخاری کراچی	غلام مصطفیٰ صاحب کاہلوں دارالصدر شمالی ربوہ

وہان سے ہفتم مین پہونچا وہان سے حرکت عرضی کر کے خانہ پنجم عتبۃ الداخل مین منتہی ہوا مطلوب حال اسکا طریق خانہ ششم مین ناظر بنظر مقارنہ اور سوم مین ناظر بنظر تسدیس موجود ہے دلیل ہے کہ خاطر خواہ امید سائل کی برآوے اور مراد مطلبی حاصل ہو اور شکل دہم خانۂ دوم مین آئی دلیل ہے کہ حاکم کی جانب معاش اور دولت حاصل ہوئے اور شکل سعد داخل خانۂ دہم دائرہ ابرح کی طالع مین موجود ہے دلیل ہے کہ سائل کو حکومت اور سرداری حاصل ہو واللہ اعلم

فصل
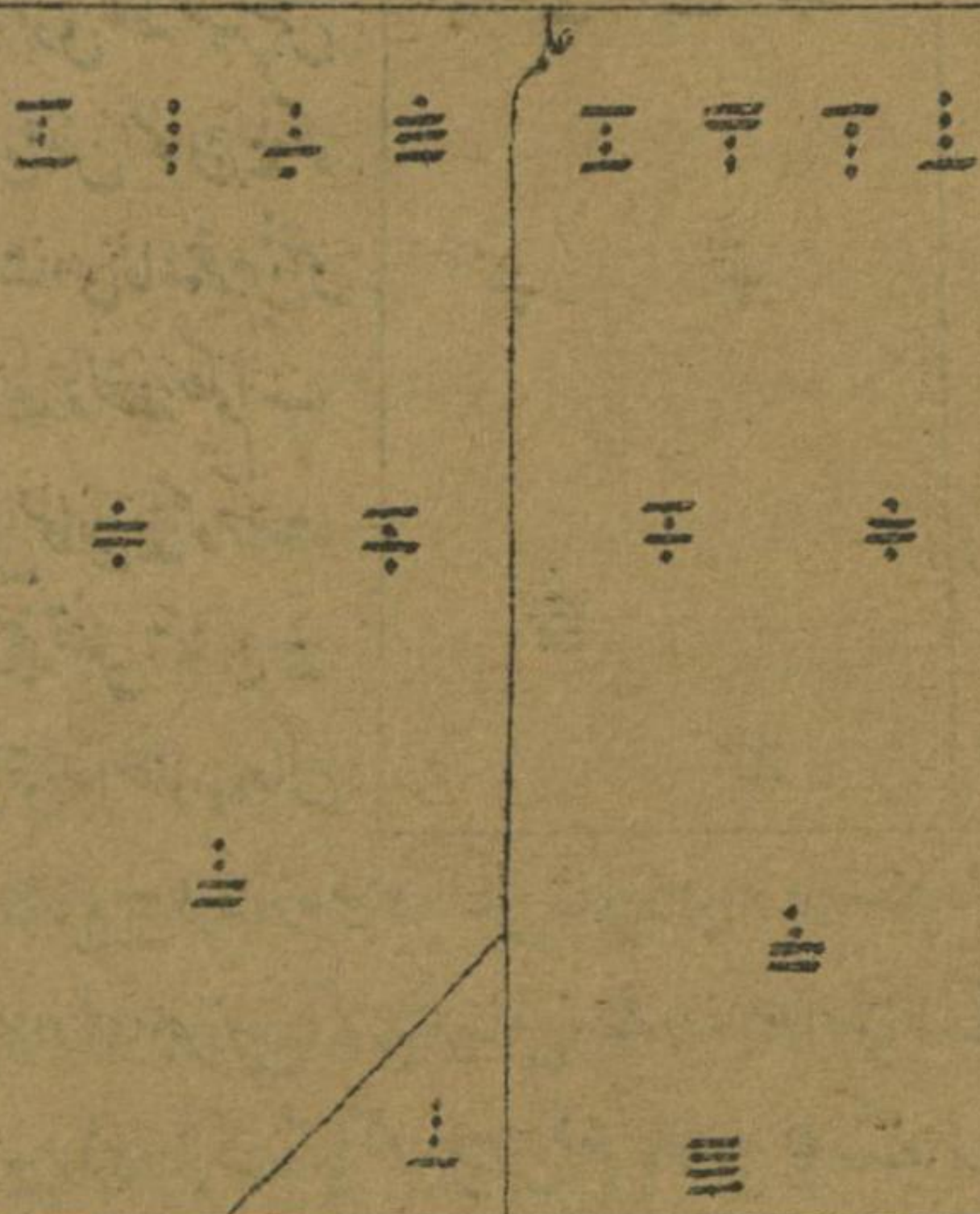
۱۲- سائل نے سوال ضمیر کا کیا قرعہ ڈال کر زائچہ درست کیا یہ شکل ظاہر ہوئی شکل میزان جماعت سے ہے کوئی نقطہ موجود نہین ہے کہ حرکت دیجاوے نقاط زائچہ جمع کر کے دوسرے قاعدے سے سولہ سولہ طرح کیے باقی

علم

تین رہے تقسیم کیا خانۂ سوم پر منتہی ہوا اور سوم مین شکل سوم مین نصرۃ الداخل دائرہ ابرح مین شکل خانۂ دوازدہم کی ہے دلیل ہے کہ ضمیر سائل کا منسوبات خانۂ دوازدہم سے ہے اور خانۂ دوازدہم مین شکل عتلہ دائرہ سکن مین صاحب خانۂ ششم ہے بیان کیا کہ غلام سائل کا قید مین ہے دریافت کرتا ہے کہ رہائی پاوے گا یا نہین از روے اشکال بیان کیا کہ دوازدہم شکل نحس منقلب ہے دلیل ہے کہ رہائی پاوے اور پھر گرفتار ہو وے واللہ اعلم

فصل

۱۳- اس فصل مین

نمبر شمار	امتحان کا نصاب	تاریخ امتحان	تعداد امتحان دہندگان		اوّل	دوم
			امتحان سالانہ	اوسط سالانہ		
۵۱	ترجمہ پارہ نمبر ۱۲ نصف آخر، الہامات مسیح موعودؑ بزبان اردو، عربی، فارسی، برکات خلافت مسیح موعود کی ۵ تصانیف کے نام	۲۹/۵۰ / ۹ / ۱۲	۸۶۸	۷۳۸	میجر سید محمود احمد بخاری کراچی	سید بہادل شاہ صاحب لاہور
۵۲	ضرورت الامام، ۵ قرآنی دعائیں مع ترجمہ، آنحضرتؐ کی زندگی قبل نبوت کے مختصر حالات	۲۹/۵۰ / ۱۲ / ۱۲	۳۸۶		چوہدری احمد دین صاحب لائلپور	محمد اکبر سقراط صاحب گوئیکی گجرات
۵۳	ترجمہ پارہ نمبر ۱۳ ربع اوّل، ایک غلطی کا ازالہ، تین الہامات حضرت مسیح موعودؑ بزبان عربی، اردو	۳۰/۵۱ / ۴ / ۳۰	۶۴۷		محمد ابراہیم صاحب شاد	حاجی محمد فاضل صاحب ربوہ
۵۴	ترجمہ پارہ نمبر ۱۳، ربع دوم سوم، بقرہ کی ابتدائی ۱۷ آیات، دُرّثمین کے ۵ اشعار در مدح قرآن کریم	۳۰/۵۱ / ۸ / ۲۷	۴۶۸	۴۷۱	عبدالسمیع صاحب حسنی چک نمبر ۱۲۱ حسن پور	پیر محمد صاحب نورنگر
۵۵	ترجمہ پارہ نمبر ۱۳ ربع چہارم، الوصیت	۳۰/۵۱ / ۱۲ / ۱۰	۲۹۸		ڈاکٹر ایم۔ اے عامر صاحب لائلپور	نواب الدین صاحب ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی
۵۶	ترجمہ قرآن مجید پارہ نمبر ۱۴ ربع اوّل رسالہ تجلیات الٰہیہ، غلبۂ اسلام کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تین الہامات	۲۷/۲۹ / ۳ / ۷۳	۵۳۱		صوفی بشارت الرحمن ربوہ	غلام حسین صاحب موہیلیاں ضلع ہزارہ
۵۷	ترجمہ قرآن مجید پارہ نمبر ۱۴ ربع دوم، سوم، تعلیم القرآن کے متعلق احادیث رسول، حضرت مسیح موعودؑ کی تین الہامی دعائیں	۲۷/۲۹ / ۶ / ۷۳	۴۱۳	۴۲۰	صوفی غلام محمد صاحب حامی چک نمبر ۷۰ A کاچیلو	عبدالرحمن صاحب مبشر ڈیرہ غازیخان
۵۸	ترجمہ پارہ نمبر ۱۴ ربع چہارم، رسالہ لیکچر لاہور، قرآن کریم کی تین دعائیں۔	۲۶/۲۸ / ۹ / ۷۳	۳۱۶		قریشی عبدالرحمن صاحب سکھر	صوبیدار نواب الدین صاحب کوئٹہ

بیان نام نکالنے کا اور حکم مطلق اور ضمیر کا اور چونکہ یہ امر نہایت دشوار ہے اکثر قاعدون سے
دیکھا جاتا ہے مگر نام چور کا نہایت دشواری سے مطابق واقع کے ہوتا ہے اسوقت ایک
قاعدہ معتبر زیادہ قاعدۂ مذکورہ سابق سے دربارہ اخراج اسم اس موقع پر لکھا جاتا ہے کہ
شائقین علم رمل کو بصیرت زیادہ ہو سائل نے کیفیت حال وزد اور مال دزدیدہ کی دریافت
کی زائچہ درست کیا یہ شکل
ظاہر ہوئی نقطۂ ضمیر شکل
میزان قبض الخارج کو
حرکت دی خانۂ پنجم مین منتہی
ہوا بعدہ نقطۂ حکم آب
قبض الخارج کو حرکت
خانۂ پنجم قبض الخارج
مین منتہی ہوا مطلوب حال

علم
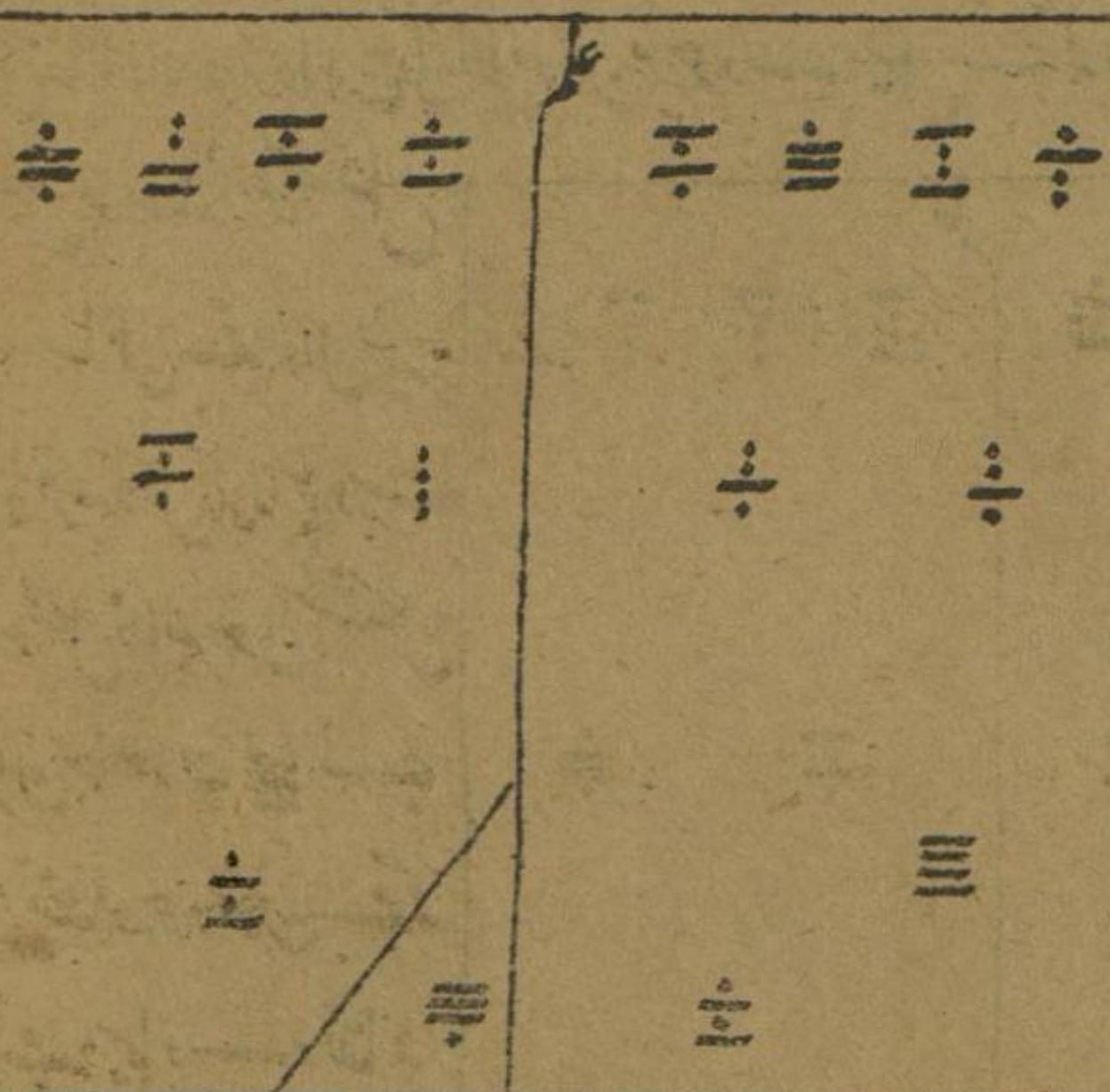
اسکا اجتماع خانۂ دوم بیت المال سائل مین موجود ہے دلیل ہے کہ چور نے صندوقچہ
مال کا اوٹھایا پھر وہین رکھدیا مگر سائل نے واسطے احتیاط کے آئندہ کے واسطے نام
نشان چور کا دریافت کیا شکل میزان قبض الخارج کے اعداد دائرہ ابجد مین پانچ
ہین پانچ مین دو عدد کم کیے باقی رہے تین زائچہ کی شکلون پر تقسیم کیا خانۂ سوم پر منتہی ہوا
شکل سوم لحیان حاصل یہ تمن ہوا اسکو صاحب خانۂ سوم ابجد نصرۃ الخارج سے
ضرب کیا حمرہ حاصل ہوئی یہ شرح ہوئی شرح کے عنصر آتش کو حل عقد کرنے
سے تفصیل حاصل ہوتی ہے فرد کو زوج زوج کو فرد کرے حمرہ کی آتش
کو حل کیا نصرۃ الخارج حاصل ہوئی یہ تفصیل ہوئی تمن کی آتش مین یہ عمل کیا لحیان
سے جماعت ہوئی یہ شکل تاویل ہوئی مجموعہ اشکال مستحصلہ تمن شرح تفصیل

نمبر شمار	امتحان کا نصاب	تاریخ امتحان	تعداد امتحان دہندگان		اوّل	دوم
			برسہ ماہی	سالانہ اوسط		
۵۹	ترجمہ قرآن کریم پارہ نمبر ۱۵، نصف اول آیت وآخرین منھم لما یلحقوا بھم کا ترجمہ اور اس سے صداقت حضرت مسیح موعودؑ کا استدلال، توحید باری تعالیٰ کے تین دلائل۔	۲۲/۲۴ /۳/۷۴	۶۹۲	۶۹۲	محمد ابراہیم صاحب چک نمبر ۱۱۷ چھور	چوہدری خالد سیف اللہ صاحب سرگودہا
۶۰	ترجمہ قرآن کریم پارہ نمبر ۱۵ نصف آخر، آیت خاتم النبیین کی تشریح قرآن کریم اور احادیث سے، حدیث "لا نبی بعدی" کا مفہوم	۲۱/۲۳ /۳/۷۵	۴۹۰		ماسٹر اسد اللہ خان صاحب نیکٹری ایریا ربوہ	محمد ابراہیم صاحب شاد چک نمبر ۱۱۷ چھور
۶۱	ترجمہ قرآن کریم پارہ نمبر ۱۶ ربع اول، رسالہ سبز اشتہار، خلافت کا مفہوم اور اس کی ضرورت، مقام حضرت مسیح موعودؑ حضور کے الہامات کی روشنی میں۔	۲۷/۲۹ /۶/۷۵	۵۷۳	۵۱۸	مہتاب الدین صاحب شیخو پورہ شہر	ماسٹر چراغ دین صاحب دارالبرکات ربوہ
۶۲	ترجمہ قرآن مجید پارہ نمبر ۱۶ ربع دوم، رسالہ روئیداد جلسہ دعا، صداقتِ انبیاء از قرآن کریم	۲۶/۲۸ /۹/۷۵	۴۹۱	–	محمد اقبال صاحب پراچہ سرگودھا شہر	مخدوم محمد اجمل صاحب میانی ضلع سرگودھا
۶۳	ترجمہ پارہ نمبر ۱۶ ربع سوم، دافع البلاء ۵ دعائیں	۱۹/۳/۷۶	۴۷۸		میجر عبد المجید صاحب سرگودھا	ماسٹر محمد ابراہیم صاحب شاد چک نمبر ۱۱۷ چھور
۶۴	ترجمہ پارہ نمبر ۱۶ ربع چہارم، توضیح مرام ۵ احادیث	۲۵/۶/۷۶	۶۳۷	۵۱۱	ماسٹر محمد ابراہیم صاحب شاد چک نمبر ۱۱۷	مولوی سلطان اللہ صاحب پیرکوٹی ربوہ
۶۵	ترجمہ پارہ نمبر ۷ نصف اول، خلافت حقہ اسلامیہ، ۵ الہامات حضرت مسیح موعودؑ	۱/۱۰/۷۶	۴۱۷		عبدالسمیع حسنی صاحب چک نمبر ۱۲۱ حسن پور	خلیل الرحمٰن صاحب ربوہ

تاویل ہے ین حرف ان چار شکلون کے (ا) (ج) (د) (م) اسیدھا
ترکیب دیا اسم درست نہ آیا جب برعکس ترکیب کیا لفظ موجا حاصل ہوا جواب دیا کہ نام
اوس شخص کا موجا ہے اور قوم راجپوت ہے رنگ سُرخ وسفید اس دلیل سے کہ شکل ہفتم
دائرہ سکن مین صاحب خانۂ دہم ہے دلیل قوم شریف حاکم سے ہے اور بعض شخص ان چار
اشکال مستخرجہ سے ضمیر اور حکم اور جنبی بیان کرتے ہین ضمیر اس طرح سے کہ متن کو ملاحظہ کرین
صاحب خانہ کس خانہ کی ہے دائرۂ ابدح سے ضمیر اوس خانہ یا اوس شکل موجودہ مین ہے اور
حکم شکل اول یعنی متن اور شرح اور تاویل کی سعادت نحوست خروج دخول سے کرتے ہین
شکل سوم تفصیل کو حکم مین دخل نہین ہے بیان جنی ان چار شکلون سے اسطرح پر ہے
اول سے مزاج جنی کا دوم سے رنگ و بو ذائقہ جنی کا سوم سے شکل اور ہیئت جنی کی
چہارم سے بیان اوس چیز کا جس سے جنی نے پرورش اور تربیت پائی اور بعض نباتی
کانی حیوانی معدنی اسی خانے سے بیان کرتے ہین یہ معتبر ہے قاعدہ دوسرا استخراج
حروف کا اسطرح پر ہے اگر شکل اول نے ان چار شکلون سے زائچہ مین کسی خانے مین
تکرار کی تو حروف اوس خانے کا از روے ابجد لیا جاوے گا مثلاً اگر شکل اول نمبر دہم
زائچہ مین آئی اور دوسرے خانے مین تکرار نکی ہو تو حروف نمبر دہم میم ہے میم لیوین گے
اگر اور خانے مین تکرار کی تو دو حروف اصلی سے ایک حرف اوس خانے کا بھی لیا جاویگا
پس اگر نزدیک تکرار کی مثلاً پہلی شکل متن امہات مین آئی اور نبات مین تکرار کی یا نبات مین
آئی متولدات مین تکرار کی تو حروف اول دو حروف اصلی سے لین گے اگر دور تکرار کی ہے
مثلاً امہات مین شکل متن یا شرح آئی اور متولدات یا زوائدات مین تکرار کی حرف دوم دو حروف
اصلی اوس خانے سے لیے جاوین چارون شکلون مستحصلہ سے اسی قاعدے سے حروف
حاصل کرے گے اسم شے یا آدمی کا ترتیب دیکے بطور مناسب حاصل کرے حکم مطلق اسطرح پر
ہے کہ شکل اول کو پنجم مین دوم کو ششم مین سوم کو ہفتم مین چہارم کو ہشتم مین ضرب دی ان چار شکلون مستحصلہ

نمبر شمار	نصاب امتحان	تاریخ امتحان	تعداد امتحان دہندگان		اوّل	دوم
			ہر سہ ماہی	سالانہ اوسط		
۶۶	ترجمہ پارہ نمبر ۱۷ ربع سوم، نماز جنازہ مع ترجمہ، حفظ قرآن، (کم از کم ایک رکوع)	۲۵/۳/۷۷	۵۶۰		عبدالستار صاحب بھٹی جہلم	مولوی بشیر احمد قادیانی ربوہ
۶۷	ترجمہ پارہ نمبر ۱۷ ربع چہارم، لیکچر سیالکوٹ، دس منتخب احادیث	۲۴/۶/۷۷	۶۱۶	۵۸۶	عبدالسمیع صاحب حسنی چک نمبر ۱۲۱ حسن پور	ماسٹر محمد ابراہیم شاد چک نمبر ۱۱۷ چھور
۶۸	ترجمہ پارہ نمبر ۱۸ نصف اوّل، آسمانی فیصلہ تین دعائیں۔	۲۸/۹/۷۷	۵۵۱		چوہدری عبدالغنی صاحب فیصل آباد	عطاء الرحمن صاحب چغتائی لاہور
۶۹	ترجمہ پارہ نمبر ۱۸ ربع سوم، لیکچر لدھیانہ حفظ قرآن کم از کم ایک رکوع، دس منتخب الہامات حضرت مسیح موعودؑ	۲۴/۳/۷۸	۶۲۹		ملک محمد سلیم صاحب دارالعلوم غربی ربوہ	شیخ منصور احمد صاحب کراچی
۷۰	ترجمہ پارہ نمبر ۱۸ ربع چہارم، پیغام صلح، دس منتخب احادیث	۳۰/۶/۷۸	۵۷۱		ڈاکٹر احمد حسن صاحب گجرات	شیخ محمود الحسن صاحب لاہور
۷۱	ترجمہ پارہ نمبر ۱۹ ربع اوّل، دافع البلاء خلافت کی برکات	۱۵/۹/۷۸	۶۳۵		غلام رسول صاحب اعوان ڈیرہ غازیخان	ایم عبدالحمید صاحب چک نمبر ۶۹ گسیٹ پور ضلع فیصل اباد
۷۲	ترجمہ پارہ نمبر ۱۹ ربع دوم، ضرورۃ الامام علامات ظہور مہدی	۸/۱۲/۷۸				

امہات بناکر زائچہ تمام کرے میزان جماعت ہوگی اگر دو داخل سے حاصل ہوئی حصول مراد ہو اگر دو خارج سے جماعت حاصل ہوئی حصول مراد نہو اگر مراد اتصال کی ہے شکل داخل سے حصول مدعا اور انفصال خارج سے خواہ دوسرا زائچہ حکم مطلق کیواسطے نہ بناوے عدہ شکل میزان زائچہ اول مین سے اونھین دو شکلون سے جماعت میزان زائچہ حکم مطلق کے ہوگی

مقالہ چھٹا المقاربۃ المغیبات وطول عرض عمق وگیرہ قواعد مین شامل اوپر سات فصل کے

فصل ۱ بیان جدول مقاربۃ المغیبات کہ وضع کیا ہوا امام ابو محمد عبد اللہ محمد بن عثمان زناتی کا ہے اسمین دوسو چھپن سوال کا جواب ہے اور اہل مغرب اوسکو عزیز جانتے ہین اور نا اہل سے پوشیدہ رکھتے ہین طریق اسکے احکام کا اسطرح پر ہے اول نگاہ کرے کہ سوال کس خانے کا ہے اور ہر ایک خانے مین تین عدد موجود ہین جو ذیل مین واسطے تین شکلون کے یعنے شکل اول ہندسہ کی مقابل فصل کو دوسرے ہندسہ کی مقابل شکل سے ضرب دی اور اوسکے نتیجہ کو تیسرے ہندسہ کے مقابل کی شکل سے ضرب دی اور شکل مستحصلہ کے عدد دائرہ ابجد کے حساب سے لیوے اور شکل طالع عدد بھی دائرہ ابجد کی روسے اوسکے ساتھ جمع کرکے خانہ مقصد سے ایک ایک ہر خانے سے تقسیم کرنا شروع کرے سولھوین خانہ تک پہونچے اگر زیادہ عدد ہون بطریق دوپھر اول سے تقسیم کرنا شروع کرے جس شکل پر اعداد مذکورہ منتہی ہو اوس شکل سے حکم مطلق بیان کرے اتصال کیواسطے شکل سعد داخل اور انفصال کے واسطے شکل سعد خارج اور باقی احکام بطریق معلوم بیان کرے مثلاً رمل واسطے سفر کے دریافت کیا کہ سفر کرونگا یا نہین خانہ نہم مین نصرۃ الخارج ہے

علم

اطفال کے لیے وظائف انعامی کا اجرا

اطفال میں یہ شوق پیدا کرنے کے لیے کہ وہ دینی معلومات حاصل کریں اور کچھ نہ کچھ دینی کتب کا مطالعہ کریں نیز انصاراللہ کو اپنے بچوں کی تربیت کی طرف متوجہ کرنے کے لیے نائب صدر محترم نے ۱۳۳۵ھش/۱۹۵۶ء سے دو انعامی وظائف جاری کرنے کا اعلان فرمایا، اس غرض کے لیے قیادت تعلیم ہر سال کے آغاز پر ایک دینی نصاب تجویز کر کے اس کا اعلان کرتی ہے اور توقع کی جاتی ہے کہ جو اطفال ان وظائف کے حصول کے خواہشمند ہوں وہ مقررہ نصاب کی تیاری کر کے مقابلہ کے امتحان میں شریک ہوں، ابتداً چند سال یہ طریق رہا کہ امیدواروں کو انصاراللہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ایک بورڈ کے سامنے پیش ہو کر زبانی امتحان دینا پڑتا تھا، لیکن تجربہ سے معلوم ہوا کہ انصاراللہ کے اجتماع کے موقعہ پر بیرونی مجالس کے بہت کم اطفال اس مقابلہ میں شریک ہوتے تھے اس لیے بعد ازاں یہ فیصلہ کیا گیا کہ یہ امتحان اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر لیا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ اطفال اس میں حصہ لے سکیں، امتحان زبانی ہی ہوتا ہے، امتحان لینے والے بورڈ میں عموماً ایک نمائندہ انصاراللہ کا ہوتا ہے اور ایک خدام الاحمدیہ کا، اول و دوم آنے والے اطفال کو علی الترتیب مدرسہ کی ایک سال کی پوری اور نصف فیس بطور انعام انصاراللہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر پیش کی جاتی ہے۔ ۱۳۵۶ھش/۱۹۷۷ء سے اول آنیوالے طفل کو مبلغ یکصد بیس روپیہ اور دوم کو ساٹھ روپیہ بطور انعام دیئے جاتے ہیں۔
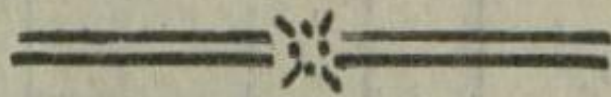
خانہ سوم مین فرح سے ضرب دیا انکیس پیدا ہوئی اوسکو پنجم خانہ کی شکل عقبۃ الداخل سے ضرب کیا اجتماع حاصل ہوئی عدد عنصر اجتماع کے پانچ ہین اور طالع مین نصرۃ الداخل تھی عدد عنصری اوسکے ساتھ ہین دونون کو جمع کیا بارہ ہوئے خانہ نہم کہ خانہ مقصود ہے تقسیم کرنا شروع کیا سولھوین خانہ سے ہوکر اول پر آکر چہارم مین منتہی ہوا اور چہارم مین طریق موجود پائی بیان کیا کہ سفر ہے ساتھ راحت اور خوشی کے اور اسیطرح اور خانون کو تصور کرنا چاہیے اور جدول مقاربۃ المغیبات یہ ہے

جدول خانہ اول

حال نفس	حال زندگانی	حرکت و سکون	مرض اعضا	نطق و صمت	صحت مرض	غم و شادی	غربت و خواہی
۹۱۳۴	۵۱۴۳	۹۱۳۳	۱۷۶	۹۵۹	۳۱۳۶	۱۴۶۵	۱۰۹۷
شتاب و آہستگی	راحت و محنت	ابتدا و انتہا کار	خوشی و زشتی	اتصال بدوستان	حال عمر	ماضی من العمر	مستقبل من العمر
۳۵۴	۹۵۱۱	۵۳۱	۹۷۵	۱۱۹۵	۱۴۸۴	۱۶۶۲	۲۵۴

جدول خانہ دوم

حال مال	خروج و دخل	حال عیش	رسیدن مال	مال کہان حاصل ہوگا	قرض دینا	قرض لینا	معاملہ
۲۴۷	۲۱۰۵	۱۴۵۱۱	۱۴۸۱۴	۱۰۳۱۴	۲۶۸	۸۱۰۵	۸۸۱۰
قدوم غائب	غنا و فقر	سخاوت و بخل	مددگاری	شناختن اعدا	حال خال و خالہ	ماضی	مستقبل
۲۷۱۳	۱۵۱۴۱۰	۱۴۶۲	۲۵۱۱	۲۵۱۱	۴۱۳	۲۳۱	۱۴۴۳

جدول خانہ سوم

حال برادر و اقربا	حال ہمنشین	حرکت نزدیک	تعبیر خواب دور	ابتدای سفر	علم آموختن	جاہلیست یا عالم	سعادت اقربا
۱۳۱۲	۵۱۱۹	۳۵۹	۹۹۵	۳۴۱	۱۳۹	۶۱۱۴	۳۷۱
از ہمنشین راحت رسد یا مضرت	ہمنشین راست است یا نہ	رفتن در بازار	رفتن در صحرا	ابتدای تعلیم	زراعت کردن	ماضی	مستقبل
۳۴۱	۳۴۱	۳۱۶	۹۴۱	۳۴۱	۱۰۴۱	۳۱۶	۵۱۵

بارھواں باب

اشاعت لٹریچر و ماہنامہ انصار اللہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے انصار اللہ کی تنظیم قائم کرتے وقت جن اغراض و مقاصد کا ذکر فرمایا اور جو پروگرام اس کے لیے تجویز کیا اس میں اولیت تبلیغ کے کام کو حاصل ہے، حضور نے ارشاد فرمایا کہ ہر رکن کو روزانہ نصف گھنٹہ یا ہر ماہ کم از کم تین دن اس کام کے لیے وقف کرنے چاہئیں چنانچہ قادیان میں ہی اس پروگرام پر عمل شروع ہو گیا اور گرد و نواح کے دیہات میں وفود بھیجے جانے لگے، اس مہم کے دوران اس امر کی ضرورت محسوس ہوئی کہ سلسلہ کے عقائد اور مذہبی معاملات میں جماعت کے نقطۂ نظر کی وضاحت کے لیے وقتاً فوقتاً کچھ ٹریکٹ اور اشتہار تیار کر کے شائع کرنے چاہئیں۔ اس ضرورت کے پیش نظر مرکزی مجلس عاملہ نے اپنے اجلاس مورخہ ۲۷ر فتح / دسمبر ۱۳۲۳ہش / ۱۹۴۴ء میں یہ فیصلہ کیا کہ ایک شعبۂ نشر و اشاعت قائم کیا جائے جو اشتہارات وغیرہ کی تیاری اور اشاعت کا انتظام کرے اس سلسلہ میں ایک سب کمیٹی جو چوہدری فتح محمد صاحب سیالؓ اور سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحبؓ پر مشتمل تھی مقرر کی گئی۔ اشاعت کے کام کو چلانے کے لیے ۱۳۲۴ہش کے بجٹ میں چھ صد روپے کی منظوری دی گئی، لیکن جب ملکی حالات دگر گوں ہونے لگے تو یہ پروگرام جاری نہ رکھا جا سکا۔

تقسیم ملک کے بعد ۱۳۳۴ہش / ۱۹۵۵ء میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ ہر سہ ماہی میں چار صفحات کا ایک خوبصورت ٹریکٹ آٹھ ہزار کی تعداد میں شائع کیا جائے۔ ٹریکٹوں کی تیاری کے لیے یہ بھی تجویز ہوئی کہ ایک بورڈ بنایا جائے جس میں مرکزی عاملہ کے ممبران کے علاوہ تین علماء باہر سے ہوں۔ اگلے سال اشاعت کے لیے پانچ ہزار کی رقم مشروط بآمد رکھی گئی۔ ۱۳۳۶ہش / ۱۹۵۷ء میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا رسالہ "ایک غلطی کا ازالہ" انصار اللہ کی

جدول خانهٔ چهارم

حال پدر	عاقبت العاقبت	امن و خوف	ملک فروختن	درخت نشاندن	انتفاع ملک	حال از برادران برسد یا نه	دفینہ ہست یا نه
۴۱۰۱	۴۰۵	۴۳۶	۱۰۱۲	۲۵۲	۵۴۵	۵۳۲	۴۱۷
عاقبت عمر خود	عاقبت املاک	دوستی و دشمنی پدر	حال باغ	پدر مال دارد یا نه	ملک خریدن	ماضی	مستقبل
۴۱۰۳	۲۵۳	۳۵۷	۴۱۶	۷۱۵	۱۴۷	۴۱۳	۵۱۵

جدول خانهٔ پنجم

حال فرزندان	فرزند در شکم نر ہست یا مادہ	این زن آبستن ہست یا نه	فرزند چند باشد	نکاح فرزند	حال معشوق	معشوق دوست است یا نه	ہدیہ برسد یا نه
۵۱۳	۹۶۷	۶۳۱۰	۱۵۶۱۱	۶۲۱۱	۵۹۷	۸۱۳	۶۸۲
خبر رسد یا نه	کی از غم فراخ یابم	از غم پس خرم شوم یا نه	فتوح بسیار شود یا کم	از این غم نجات یابم یا نه	مرض فرزند	ماضی	مستقبل
۹۲۲	۱۴۹	۶۸۲	۹۴۲	۱۴۲	۵۴۱۰	۱۱۴	۷۳۶

جدول خانهٔ ششم

حال رنجور	سبب مرض	شفا یابد یا محال شود	بنده خریدن	بنده فروختن	بازپس رسد یا نه	حال گوسفند	حال فرزند
۶۲۴	۶۵۹	۱۳۱۰۱۳	۶۳۱۲	۴۹۱۴	۶۱۰۲	۹۱۰۲	۶۸۲
حال خاله	خرید فروخت اجناس	حرکت پدر	خویشان و برادر	مقام برادر	عاقبت	ماضی	مستقبل
۶۵۷	۵۵۴	۵۱۵	۷۹۴	۵۱۰۴	۷۹۳	۷۳۵	۹۳۵

جدول خانهٔ هفتم

نکاح شود یا نه	زن خوب ہست یا خوب	زن اصیل ہست یا بی اصل	حال شریک	حال غائب	نشان دزد	گریخته باز آید یا نه	حال شرکت
۲۴۱۱	۷۹۱۱	۷۱۱۱	۶۸۱	۷۵۹	۷۷۹	۶۷۱۴	۷۱۱۱
غائب مرده است یا زنده	غائب برسد یا نه	خانه غائب بر ...	غائب ... خانه رسد یا نه	حال خصم چگونه است	من غالب باشم یا دشمن	ماضی	مستقبل
۱۴۵۱۰	۹۶۴	۷۶۹	۲۵۲	۲۵۲	۹۷۱۱	۶۲۶	۸۹۸

طرف سے طبع کرا کر اس نوٹ کے ساتھ غیر مبائعین میں تقسیم کیا جائے کہ مسئلہ نبوت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارے میں ہمارا وہی عقیدہ ہے جو اس رسالہ میں حضور نے بیان فرمایا ہے اور حضور کی نبوت کی اس تشریح سے سرمو انحراف کو ہم ناجائز اور باطل سمجھتے ہیں، کیا غیر مبائعین کو اس سے اتفاق ہے؟ یہ رسالہ چار ہزار کی تعداد میں مجالس انصار اللہ کی طرف سے مفت تقسیم کیا جائے اور غیر مبائعین تک پہنچایا جائے، یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ در ثمین فارسی سے ایک انتخاب جو ۱۶ صفحات پر مشتمل ہو عمدہ طباعت کے ساتھ شائع کیا جائے اور اس کے اخراجات مجالس برداشت کریں یعنی مجالس کو مطلوبہ تعداد میں قیمتاً مہیا کیا جائے۔

اشاعت لٹریچر کا کام بغیر پیسے کے نہیں کیا جا سکتا، اس کے لیے ایک مستقل فنڈ کے قیام کی ضرورت شدت سے محسوس ہو رہی تھی اس لیے یہ معاملہ شوریٰ انصار اللہ میں پیش کیا گیا ۱۳۳۸ہش / ۱۹۵۹ء میں یہ فیصلہ ہوا کہ اشاعت لٹریچر کے لیے ہر رکن سے ایک روپیہ سالانہ کی شرح سے چندہ وصول کیا جائے اسی پر عملدرآمد جاری ہے۔ جو لٹریچر مجلس کی جانب سے شائع کیا گیا اس کی تفصیل اگلے صفحات پر درج ہے۔

❀

جدول خانۂ ہشتم

خوف باشد یا نہ	سبب موت	بیمار بمیرد یا نہ	میراث یابم یا نہ	دزد مال خرچ کردہ یا نہ	مقام معشوقہ	عاقبت فرزند	رنج برادر
۶۷۱	۸۱۴	۸۱۳۶	۸۱۴۲	۸۲۷	۸۳۷	۰	۳۱۶۳
مال زن	معشوق پدر	حرکت بندگان	بندۂ برادر	مریض تا کے شفا یابد	رنج غلام برادر	ماضی	مستقبل
۶۷۲	۴۴۷	۴۴۷	۳۹۳	۱۰۱۶۵	۸۱۳۸	۵۲۷	۱۱۱۹

جدول خانۂ نہم

سفر دور شود یا نہ	ایمنی در راہ است یا نہ	بازگشتن از سفر	تعبیر خواب شب	آموختن علم	انتظار کنم یا نہ این کار شود یا نہ	درستی دین	این کتابت بدست یا نہ رنجوری پدر
۱۵۳	۹۳۵	۹۷۱۱	۷۳۱۱	۵۱۱۳	۱۵۶	۳۱۵	۹۴۲
این گمان راست است یا دروغ	شرکت کنم یا نہ	حال فرزند فرزند ہندی پوتا	حال زن برادر	حال معشوقہ فرزند	حال شریک مادر	ماضی	مستقبل
۷۲۶	۹۸۷	۳۱۵	۹۵۳	۵۲۱۱	۱۱۹۷	۷۲۸	۱۰۳۱۰

جدول خانۂ دہم

حال بادشاہ	دولت ثابت است یا نہ	حکم رحمان است یا نہ	شغل عمل خود	برای تجارت روم یا نہ	چہ صنعت مرا بہتر بود	حال مادر	حال پدر زن
۱۰۷۲	۱۷۱۳	۱۰۵۲	۱۰۵۲	۱۰۲۶	۱۰۷۱۱	۱۰۳۴	۷۳۴
رنجوری فرزند	شریک پدر	مرگ پدر	حال املاک زن	عاقبت زن	بندۂ فرزند	ماضی	مستقبل
۱۰۸۵	۱۰۶۵	۹۷۳	۱۰۷۴	۱۰۷۵	۹۷۵	۹۹۱	۱۱۳

جدول خانۂ یازدہم

حال دوستان	دوستی کردن با دوستان	امید از دوستان	از چہ در خوف ہستیم یا نہ	ملاقات دوستان	حال جاہ بادشاہ	شرکت فرزند	رنجہای فرزند
۱۱۹۵	۱۱۵۱۱۱	۱۴۳۱۵	۱۵۱۱	۱۱۹۵	۱۰۵۱	۱۱۵۵	۱۱۷۱۱
معشوقہ زن شریک	سفر برادر	سبب مرگ مادر	حال پسر غلام	علاج معشوق	حال برادر بادشاہ	ماضی	مستقبل
۳۹۱۰	۳۹۷	۳۳۳	۱۴۲۴	۶۱۱۶	۵۱۹	۵۱۰۱۰	۱۲۵۱۱

فہرست لٹریچر شائع کردہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ

نمبر شمار	نام کتب / رسالہ / پمفلٹ وغیرہ	صفحات	مصنف / مؤلف / مرتب	تاریخ اشاعت	تعداد اشاعت	کیفیت
۱	پاکیزہ تعلیم	۴	اقتباس از "کشتی نوحؑ"	اکتوبر ۱۳۳۵ ہش / ۱۹۵۶ء	۱۰ ہزار	
۲	جماعتی تربیت اور اس کے اصول	۶۴	حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ	نومبر "	۵ ہزار	
۳	ایک غلطی کا ازالہ	۱۸	تصنیف حضرت مسیح موعودؑ	اکتوبر ۱۳۳۷ / ۱۹۵۸	۲ "	
۴	انتخاب از درثمین فارسی	۱۶	منظوم کلام " " "	"	۴ "	
۵	راہ ہدیٰ	۳۵	ہدایات حضرت امیرالمومنین	اکتوبر ۱۳۳۹ / ۱۹۶۰	۲ "	
۶	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی الہامی دعائیں	۳۲	مرتبہ چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ	دسمبر ۱۳۳۹ / ۱۹۶۰	۵ "	
۷	خلافت	۲۴	پروفیسر محمد ابراہیم صاحب ناصر	اکتوبر ۱۳۴۰ / ۱۹۶۱	۲ "	
۸	تربیت	۹۶	مولینا جلال الدین صاحب شمس	۴۱/۶۲ ۲۴/۱۰/	۱ "	
۹	بھارت اور چین کا سرحدی تنازعہ	۴	پیشگوئی حضرت مصلح موعودؓ فرمودہ ۱۳۳۵ ہش / ۱۹۵۶ء	۴۱/۶۲ ۲۰/۱۱/	۱۲ "	
۱۰	ختم نبوت کی حقیقت کا عظیم الشان اظہار	۸۸	مسعود احمد خاں صاحب قائد اشاعت	۴۲/۶۳ ۲۸/۱۰/	۱ "	
۱۱	غلبۂ اسلام کی آسمانی سکیم	۳۲	" " " "	"	" "	
۱۲	باہمی محبت و اخوت	۲۴	ارشادات حضرت مسیح موعودؑ	اکتوبر ۱۳۴۲ ہش / ۱۹۶۳ء	" "	
۱۳	" " "	"	" " "	دسمبر "	۲ ہزار	طبع ثانی
۱۴	اطاعت اور اس کی اہمیت	۳۴	قیادت اشاعت	اکتوبر ۱۳۴۵ / ۱۹۶۶	۱ "	
۱۵	میری بعثت کا مقصد	۴	قیادت تربیت	" ۱۳۴۶ / ۱۹۶۷	۵ "	
۱۶	میری تعلیم	۴	"	جون ۱۳۴۷ / ۱۹۶۸	" "	

جدول خانۂ دوازدہم

مآل دشمنان	دشمنی نمودن با دشمنان	عاقبت با دشمنان	خرید چارپایہ	فروختن چارپایہ	حال محبوس	حال زندگانی	حال حاسدان
۲۷۱۵	۱۴۶	۱۲۷۱۵	۵۳۶	۱۲۱۱۲	۱۲۹۲	۱۲۲۴	۵۱۲۷
خصومت با دشمنان	صلح با دشمنان	بیماری زوجہ	شغل عمل	خوف معشوق	سفر پدر	ماضی	مستقبل
۱۵۲۷	۱۲۲۵	۶۱۰۷	۵۱۲۱۰	۱۱۱۲۸	۳۹۳	۱۱۸۱۲	۳۱۰۳

جدول خانۂ سیزدہم

سفر دور فرزند	سلامتی سفر	عاقبت کار برادر	مال دشمن	سفر معشوق	نکاح شود یانہ	عاقبت عمر بادشاہ	مقام بادشاہ
۷۵۱۳	۶۹۵	۲۱۰۴	۷۹۱۲	۹۷۱۰	۵۶۲	۱۱۵۷	۸۱۵۸
عمل پدر	شریک شریک	نقل و حرکت دوستان	امید برادر	عاقبت کار بادشاہ	مملکت بادشاہی	ماضی	مستقبل
۱۱۳۷	۳۱۱۳	۷۴۲	۱۵۷۴	۷۷۲	۱۰۵۴	۱۱۲۵	۴۷۱۳

جدول خانۂ چہاردہم

گفت و شنید	خبرہائے غیبی	سبب کارہائے	دشمن برادر	ارزانی و گرانی گندم و غلہ	حال معشوق	برای صید روم یانہ	رنج دوستان
۱۴۴۱۲	۲۹۶	۱۵۱۰	۲۳۴	۹۷۱۲	۴۳۵	۱۱۵۷	۲۹۶
دیگر شریک بود یانہ	خوف از زن بود یانہ	امید پدر حاصل شود یانہ	سفر شدہ بود یانہ	مقام دوست قدیم	دوستان پدر	معشوق بادشاہ	نقل حرکت برادر بادشاہ
۹۵۳	۶۹۷	۱۲۷۴	۴۳۵	۱۱۱۰۴	۱۲۷۳	۱۱۲۵	۴۲۳

جدول خانۂ پانزدہم

مجموع	تفریق	حکمت	فساد	ضبط کنم یانہ	وکالت کنم یانہ	این چیز بیابم یانہ	رنج بادشاہ
۵۳۱۱	۱۲۲۶	۵۳۶	۱۲۶۷	۹۵۳	۲۵۴	۱۹۳	۱۰۱۳
زود من باز یانہ	امید تو از معشوق برآید یانہ	این کس اتفاقی برم یانہ	دشمن پدر	جنس [illegible]	درین تدبیر نفع شود یانہ	با این مشورت کنم یانہ	با این کس دعوی کنم یانہ
۹۲۳	۱۵۵	۴۱۱۱۰	۴۱۰	۱۲۱۲۸	۱۳۱۱۶	۳۱۲۶	۱۱۳۶

نمبر شمار	نام کتاب/رسالہ/پمفلٹ وغیرہ	صفحات	مصنف/مؤلف/مرتب	تاریخ اشاعت	تعداد اشاعت	کیفیت
۱۷	غلبہ اسلام کی پیشگوئی	۴	قیادت تربیت	نومبر ۱۳۴۷ ہش / ۱۹۶۸ء	۳ ہزار	
۱۸	اتباع قرآن کی برکات	۴	" "	اکتوبر ۱۳۴۸ ہش / ۱۹۶۹	۵ "	
۱۹	سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات مع ترجمہ	۴	" "	"	" "	
۲۰	تزکیہ نفوس اور ہماری ذمہ داری	۴	قیادت اشاعت	مارچ ۱۳۴۹ ہش / ۱۹۷۰	" "	
۲۱	تربیت اولاد کا طریق	۴	" "	اکتوبر "	" "	
۲۲	میری بعثت کا مقصد	۴	" "	۱۳۵۰ ہش / ۱۹۷۱	" "	
۲۳	مقام خلافت اور اس کی عظمت و اہمیت	۱۶	"	اپریل ۱۳۵۱ ہش / ۱۹۷۲	" "	
۲۴	رسالہ بنیادی معلومات	۱۶۰	حبیب اللہ خاں قائد تعلیم	ستمبر "	۲½ "	
۲۵	THE PROMISED VICTORY AND OUR DUTY	۱۶	حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب	مئی ۱۳۵۰ ہش / ۱۹۷۱	۵ "	حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی تقریر سالانہ اجتماع انصاراللہ ۱۳۴۹ ہش / ۱۹۷۰ کا انگریزی ترجمہ
۲۶	نوع انسان کی ہمدردی و خیرخواہی کے متعلق اسلامی تعلیم	۴	قیادت اشاعت	مارچ "	" "	
۲۷	تربیت اولاد	۳۲	حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب	جون ۱۳۵۲ ہش / ۱۹۷۳	۳ "	تقریر حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب بموقع اجتماع انصاراللہ کراچی ۱۳۵۲ ہش / ۱۹۷۳

جدول خانۂ شانزدہم							
عاقبت کار	نقد در کارہا	خراج رسد یا نہ	تحقیق کار	دشمن معشوق	نامۂ کار	حال مادران	اگر کسے بہتر یا طلب
۶۲۴	۱۲۴	۴۲۹	۳۹۱۵	۱۲۲۷	۲۱۳۴	۹۲۶	۵۸۱۴
معشوق دشمن	این خبر نیک بود یا نہ	خبر دشمن برسد یا نہ	سود بود یا زیان	حال زن پادشاہ	این سخن بگویم یا نہ	رنج دوستان	عاقبت برادر بہم یا نہ
۹۱۵۳	۱۲۱۶۱۵	۳۱۱۵	۱۱۷۲	۵۱۱۲	۴۱۵۵	۳۱۴۶	۱۴۱۰۷

فصل ۲ چند سوال مع جواب کے کہ رمال کو ضبط کرنا اوسکا ضرور ہے یہان تحریر کیے جاتے ہین **سوال** آئینہ رمل کون شخص ہے **جواب** چہاردہم اس واسطے کہ خانۂ چہاردہم خانۂ مطلوب رمل ہے اور حاکم ہے اوپر حصول مطلوب یازدہم کے **سوال** میزان کون شکل ہے **جواب** یازدہم اسواسطے کہ اگر زائچہ مین غلطی واقع ہو خواہی نخواہی شکل طاق میزان مین آوے گی اوس سے دریافت ہوجاے گا کہ زائچہ غلط ہوا **سوال** لسان الامر کون شکل ہے **جواب** جو شکل ضرب شکل طالع اور شکل خانۂ مطلوب سے حاصل ہووے اسے لسان الامر کہتے ہین اور بعض اوستادون نے تکرار شکل خانۂ مقصود کو لسان الامر کہا ہے ان دونون اشکال مذکورہ کو خواہ بطریق اول خواہ بطریق ثانی ہو لسان الامر اول کہتے ہین اور شکل شانزدہم کو لسان الامر ثانی کہتے ہین **سوال** صلاح اور فساد زائچہ کا کس طرح معلوم کرنا چاہیے **جواب** صلاح اور فساد دو طور پر ہے ایک تو میان خانۂ چہاردہم کے جو شکل ہے سعد ہے صلاحیت نحس ہے فساد طریق دوسرا شکل خانۂ مقصود کی اگر خانۂ سعد مین تکرار کرے صلاح اگر خانۂ بد مین تکرار کرے فساد ہے **سوال** سیر رمل کیا ہے **جواب** دوازدہ خانہ سے حکم بیان کرنا بطریق دور کے **سوال** مانع اور معطی کیا ہے **جواب** دو طرح پر ہے اول یہ کہ شکل چہاردہم اور پانزدہم اگر دونون موافق مقصود کے ہون معطی ہے اگر مخالف مقصود ہے مانع **سوال** ناطق صامت متحرک اور ساکن کیا ہے

نمبر شمار	نام کتاب / رسالہ / پمفلٹ وغیرہ	صفحات	مصنف / مؤلف / مرتب	تاریخ اشاعت	تعداد اشاعت	کیفیت
۲۸	نماز باجماعت کے بارے میں اسلامی تعلیم	۴	قیادت اشاعت	مئی ۱۳۵۳ ہش / ۱۹۷۴ء	۵ ہزار	
۲۹	دعا سے متعلق اسلامی تعلیم	۴	"	اکتوبر ۱۳۵۲ / ۱۹۷۳	" "	
۳۰	نماز باجماعت کے بارہ میں اسلامی تعلیم	۴	" "	مئی ۱۳۵۳ / ۱۹۷۴	" "	
۳۱	انصار اللہ کی ذمہ داری	۴	"	اپریل ۱۳۵۴ / ۱۹۷۵	"	
۳۲	ہفتہ تربیت کے مضامین	۲۴	قیادت		۳ ہزار	
۳۳	صلح وباہمی محبت	۴	قیادت اشاعت	اکتوبر "	۵ ہزار	
۳۴	آداب گفتگو	۴	غلام باری سیف صاحب	مارچ ۱۳۵۵ / ۱۹۷۶	۸ ہزار	
۳۵	اخلاق فاضلہ کے متعلق قرآنی تعلیم	۴	" " "	اکتوبر "	" ہزار	
۳۶	صحبتِ صالحین	۴	قیادت اشاعت	" ۱۳۵۶ / ۱۹۷۷	۱۰ ہزار	
۳۷	بھیج درود اس محسنؐ پر دن میں سو سو بار	۴	" "	" "	" "	
۳۸	یتیم کی خبرگیری	۴	" "	" "	" "	
۳۹	تکبیر	۴	" "	"	" "	
۴۰	برکات خلافت	۴	" "	۱۳۵۷ / ۱۹۷۸	۸ ہزار	
۴۱	پاکیزہ تعلیم	۴	" "	"	" "	
۴۲	لین دین سے متعلق اسلامی تعلیم	۴	" "	"	" "	
۴۳	یتیم کی خبرگیری	۴	" "	"	" "	طبع ثانی

جواب نقطۂ آتش اور باد کا ناطق اور متحرک ہے اور آب متحرک غیر ناطق اور خاک صامت
اور ساکن **سوال** مراتب عناصر کے کسقدر ہین **جواب** نار احاد یعنے اکائی ہوا دہائی
آب سیکڑا خاک ہزارا آتش اور ہوا شیرین آب شور خاک ترش آتش باد فاعل آب خاک
مفعول آتش مرتبۂ روز ہوا مرتبہ ہفتہ آب مرتبہ ماہ خاک مرتبۂ سال آتش نظر ہوا سخن آب
اتصال خاک منع آتش ارواح ہوا عقل آب نفوس خاک اجسام آتش نور ہوا رحمت آب
مغفرت خاک ظلمت آتش جبریل باد میکائیل آب اسرافیل خاک عزرائیل آتش فصل گرمی ہوا
ربیع آب خریف خاک سرما آتش سواے اپنے خانے کے اور تین خانون پر حاکم ہے باد
اوپر دونون خانون کے آب اوپر ایک خانے کے فقط اپنے ہی خانے مین **سوال** اصول
رمل کے کتنے ہین **جواب** سولہ ہین اول غرض دلیل اوسکی خانۂ اول ہے دوم سبب وہ
دلیل خانۂ چہارم سے ہے سوم سیزدہ خانۂ ہفتم سے چہارم حاصل وہ دہم سے پنجم امتزاج وہ
مثلثۂ مقصود سے ششم حل وہ شکل ہے کہ دو فرد سے اوسکا زوج حاصل ہو ہفتم عقد اور
وہ وہ شکل ہے کہ زوج اوسکا دو زوج سے حاصل ہووے ہشتم شاہد قریب وہ خانۂ دوم
مقصود سے ہے نہم شاہد بعید وہ خانۂ پنجم مقصود سے ہے دہم ناظر قریب وہ سوم خانہ مقصود سے
ہے یازدہم ناظر بعید وہ خانۂ ہفتم خانۂ مقصود سے ہے دوازدہم ممازجت وہ وہ شکل ہے کہ
دوازدہم اور خانۂ مقصود کے ضرب سے حاصل ہو سیزدہم نطق وہ نقطہ آتش اور باد کے
ہین چہاردہم سکوت وہ نقطۂ آب اور خاک کے ہین پانزدہم سکن وہ وہ ہے کہ زائچہ
مین زوج کا غلبہ ہووے شانزدہم حرکت وہ وہ ہے کہ فرد زائچہ مین غلبہ کرے **سوال**
رمل صنعی اور فطری کیا ہے **جواب** اگر خانۂ سیزدہم رمل مین زوج ہے یعنے داخل
رمل صنعی ہے اور صنعی دلیل اتصال کی ہے اگر فرد ہے فطری ہے اور فطری دلیل انفصال
ہے اگر ضرورت طرح کی ہووے فطری مین نو نو اور صنعی مین بارہ بارہ واللہ اعلم **فصل ۲**
تحقیقات طول عرض عمق اگرچہ ہم سابق اس دائرہ کو تحریر کر چکے ہین

ماہنامہ انصاراللہ

اس دور میں نشرواشاعت کو جو اہمیت حاصل ہے وہ اظہر من الشمس ہے۔ ہر تنظیم کے لیے اس امر کی ضرورت ہوتی ہے کہ اس کا کوئی آرگن یا رسالہ ہو جس کے ذریعہ وہ اپنے خیالات اور معتقدات کی تشہیر اور توضیح کر سکے مجلس انصاراللہ کو بھی یہ ضرورت محسوس ہو رہی تھی کہ تنظیم سے متعلق مختلف امور اور ہدایات کو مجالس تک پہنچانے کا کوئی ذریعہ ہونا چاہیئے۔ اراکین کی تعلیم و تربیت اور آئندہ نسلوں کی اصلاح کے پیش نظر بھی اس امر کی ضرورت تھی کہ تنظیم کی جانب سے کوئی رسالہ شائع کیا جائے۔ اسی ضرورت کے پیش نظر ۱۳۳۸ہش/۱۹۵۹ء کی شوریٰ میں یہ فیصلہ ہوا کہ مجلس مرکزیہ ایک ماہوار رسالہ شائع کرے جس میں مجالس انصاراللہ سے متعلق پروگرام، کارکردگی کی رپورٹیں اور ضروری ہدایات شامل ہوں۔ اس رسالہ میں انتظامی اور تربیتی امور کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات نیز حضور کی عربی تحریروں کے تراجم بھی شائع کئے جائیں اور ہر مجلس کے لیے اس کی خریداری لازمی قرار دی جائے۔
چنانچہ اس فیصلہ کے بموجب ماہ نبوت ۱۳۳۹ہش/۱۹۶۰ء سے ایک ماہانہ رسالہ کی اشاعت شروع کی گئی اور حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی تجویز کے مطابق اس کا نام "انصاراللہ" رکھا گیا۔ اس کی ادارت کے فرائض مسعود احمد صاحب دہلوی ایڈیٹر روزنامہ الفضل کے سپرد کئے گئے اور طابع و ناشر چوہدری محمد ابراہیم صاحب ایم۔اے انچارج دفتر انصاراللہ مقرر ہوئے۔ یہ رسالہ ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپنا شروع ہوا اور اس کی سالانہ قیمت پانچ روپے مقرر ہوئی۔
اس ماہنامہ کے اغراض و مقاصد کا ذکر کسی قدر تفصیل سے پہلے شمارہ کے ایڈیٹوریل میں کیا گیا ہے اس لیے اس کا ایک اقتباس اس جگہ درج کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے:۔

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قوت قدسی اور جذب و کشش کے طفیل آپ کے صحابہ نے اسلامی تعلیم پر کما حقہ، عمل کرتے ہوئے نصرت دین اور راہ خدا میں فدائیت کا جو نمونہ دکھایا تھا اس روح اور جذبہ کو نئی نسلوں میں منتقل کرنے اور اسلام کو ان کی زندگیوں میں نافذ کرتے ہوئے ان میں بھی حق پر نثار ہونے کا ولولہ پیدا کرنے کے لیے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جماعت میں اطفال الاحمدیہ، ناصرات الاحمدیہ، خدام الاحمدیہ انصاراللہ اور لجنہ اماء اللہ کی تنظیمیں قائم فرمائی ہیں چنانچہ اسی غرض کے ماتحت اب

مگراس مین اختلافات بہت واقع ہین اسواسطے اسکا اصل اصول بیان کرنا ضرور ہوا جاننا چاہیے اصل دائرۂ طول عرض عمق کے دائرہ عکس سے ہے جو وضع کیا ہوا حضرت لقمان علیہ السلام کا ہے دائرۂ عکس یہ ہے شکل سے دریافت کرنا چاہیے

دائرۂ تسکین
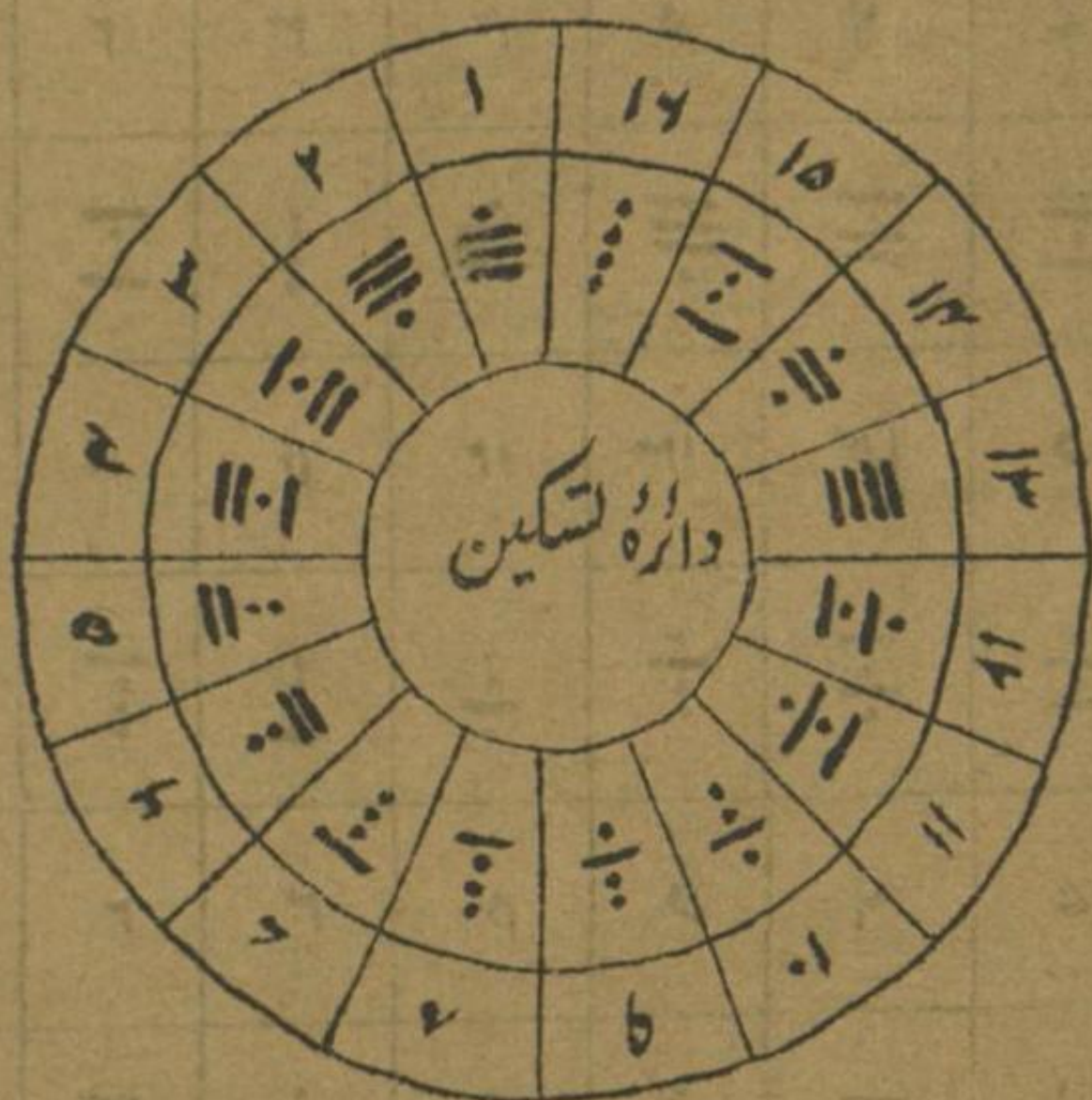
جاننا چاہیے جو شکل دائرہ عکس کے روسے اپنے چہارم خانے مین آوے طول مین ہے اگر ہشتم مین آوے عرض مین اگر دوازدہم مین آوے عمق مین ہے مثلاً عقلہ خانۂ اول مین آوے طول مین ہے اس واسطے کہ سکن عقلہ کا دائرہ عکس مین خانۂ چہاردہم ہے چہاردہم سے چوتھا خانہ اول ہوتا ہے اسواسطے دائرۂ مرقومہ ذیل کے خانۂ اول مین اسکو طول حاصل ہوا اورطول اجتماع کا خانۂ دوم مین ہے اسواسطے کہ دائرہ عکس مین اجتماع خانۂ پانزدہم مین ہے دوم خانۂ مسطورہ ذیل کا چہارم اسکے واسطے ہوا اسی طرح لحیان کہ دائرہ عکس مین صاحب سکن اول ہے خانۂ چہارم مین اس کو طول ہوا اور اوسی طرح نقی اگر اول خانے مین آوے اپنے غرض مین ہی

ماہنامہ انصاراللہ" جس کا پہلا شمارہ قارئین کے ہاتھوں میں ہے جاری کیا گیا ہے، یہ مجلس انصاراللہ مرکزیہ کا ترجمان ہوگا۔ اس میں انشاء اللہ ہم التزام کے ساتھ امام الزماں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایسے روح پرور ملفوظات اور پُرمعارف تحریرات (نظم و نثر عربی، فارسی و اُردو) شائع کرنے کا اہتمام کرینگے کہ جو جذب و تاثیر کے شاہکار کی حیثیت رکھتی ہیں، جن کے بار بار کے مطالعہ سے دلوں کے زنگ دھل کر سب کثافتیں دُور ہوجاتی ہیں اور قلوب واذہان کی ایسی تطہیر ہوتی ہے کہ انسانوں کے سینے اور دماغ آسمانی نور سے منور ہوجاتے ہیں اور وہ دنیا میں زندگی بسر کرتے ہوئے عالم بالا کی مخلوق نظر آنے لگتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ کے صحابہ کے حالات، ان کے قبول حق کے واقعات، قربانی و ایثار اور فدائیت کے نمونے اور ان کی ایمان افروز روایات بھی التزام کے ساتھ ہدیۂ ناظرین کی جائینگی۔ تاہمیں احساس ہو کہ ہم کیسے عظیم الشان اسلاف کی اولاد ہیں، ہمارا اصل ورثہ کیا ہے اور اسے بحفاظت تمام نسلوں کے اندر منتقل کرنے کے ضمن میں ہم پر کیا ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ پھر تاریخ اسلام اور تاریخ احمدیت کے چیدہ چیدہ واقعات بھی قارئین کی خدمت میں پیش کئے جائینگے۔ تا ایمان ویقین اور خدمت اسلام کے عزم صمیم کو ایک نئی پختگی اور نیا استحکام حاصل ہو۔ اسی طرح اہل علم اور اہل قلم اصحاب کے بلند پایہ علمی و تربیتی مضامین سے ہر شمارہ کو مزین کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ الغرض ہماری پوری کوشش ہوگی کہ ماہنامہ "انصاراللہ" کا ہر شمارہ روحانی نعمتوں کا ایک خوان یغما ثابت ہو۔۔۔۔۔۔۔"

اس رسالہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے تحریر فرمایا:

"اس رسالہ کے ایڈیٹروں کو چاہیئے کہ خود بھی انصاراللہ یعنی خدا کے مددگار بنیں اور رسالہ کے نامہ نگاروں کو بھی تلقین کریں کہ وہ اپنے تمام مضامین کو اس مرکزی محور کے اردگرد چکر دیں۔ اس وقت دنیا نے موجودہ زمانہ کی مادی تہذیب و تمدن کے اثر کے ماتحت خدا کو گویا اکیلا چھوڑا ہوا ہے۔ انصاراللہ کو چاہیئے کہ سب سے پہلے قرآن و حدیث کا مطالعہ کر کے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لٹریچر کو گہری نظر سے دیکھ کر خدا کا منشا معلوم کریں کہ وہ اس

زمانہ میں کیا چاہتا ہے یعنی وہ کن خرابیوں کو مٹانا چاہتا ہے اور کن خوبیوں کو قائم کرنا چاہتا ہے اور پھر اس مطالعہ کے بعد اپنی تمام قوتوں اور تمام ذرائع کے ساتھ خدا کی خدمت میں لگ جائیں، اس کے بغیر نہ تو مجلس انصار اللہ حقیقی معنوں میں انصار اللہ کہلا سکتی ہے اور نہ یہ رسالہ صحیح طور پر خدا تعالیٰ کا ناصر و مددگار سمجھا جا سکتا ہے۔

رسالہ انصار اللہ کے مضامین اعلیٰ درجہ کے علمی اور تحقیقی ہونے چاہئیں اور اس رسالہ کو اپنے بلند معیار سے ثابت کر دینا چاہیئے کہ حقیقۃً مذہب و سائنس میں کوئی ٹکراؤ اور تضاد نہیں کیونکہ وہ دونوں ایک ہی درخت کی دو شاخیں ہیں۔ سچا مذہب خدا کا قول ہے جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ دنیا پر نازل ہوا اور پھر آپ کے خادم اور ظل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اس نے اس زمانہ میں نئی روشنی پائی اور سچی سائنس خدا کا فعل ہے جو خدا کی پیدا کی ہوئی نیچر کے پردوں میں مستور رہ کر زمانہ کی ضرورت کے مطابق ظاہر ہوتی رہتی ہے ۔ ۔ ۔ ۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء اور آپ سے تربیت یافتہ اصحاب کے لٹریچر نے اس نام نہاد تضاد کو بیشتر صورتوں میں صاف کر دیا ہے اور اگر کوئی ظاہری تضاد باقی ہے تو وہ بھی انشاء اللہ جلد صاف ہو جائے گا۔ رسالہ انصار اللہ کو اس کام میں خاص حصہ لینا چاہیئے۔"

(مرقوم ۲۰ر اکتوبر ۱۹۶۰ء حال لاہور)

اس رسالہ کو بڑی محنت، توجہ اور قابلیت کے ساتھ چلایا جا رہا ہے۔ اس کا سب سے زیادہ جاذبِ نظر حصہ وہ ہوتا ہے جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چیدہ چیدہ ملفوظات اور روح پرور تحریرات نظم و نثر کے منتخب حصے درج کئے جاتے ہیں، یوں تو حضور کی ساری تحریریں اور ملفوظات ہی وحی خفی کا رنگ اپنے اندر رکھتے ہیں اور دائمی انوار و برکات کی حامل ہیں اور ان میں اس قدر جذب و کشش ہے کہ کوئی قاری متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا، لیکن ان میں سے بھی بعض حصے ایسے ہیں جو اپنے حسن و خوبی اور تاثیرات میں بے مثال ہیں۔ اس ماہنامہ میں جب ان نوادرات پر نگاہ پڑتی ہے تو نظر وہیں اٹک کر رہ جاتی ہے اور دل چاہتا ہے کہ بار بار ان کا مطالعہ کیا جائے اور ان کی ظاہری و باطنی لذتوں سے لطف اندوز ہوا جائے اس کے علاوہ دوسرے مضامین بھی علمی اور تربیتی لحاظ سے نہایت عمدہ اور مفید ہوتے ہیں، پہلے سال کے شماروں پر نظر ڈالی جائے تو

اور محققین معتبر نے تفصیل طول عرض اور عمق کے ساتھ عدد افراد اشکال اور اوس کے عنصر ابجدی کے بیان کی ہے جس طرح کہ لحیان شکل سباعی ہے یعنے سات فرد آبی چھ فرد دونون زوجون مین اور ایک فرد علیحدہ کل سات فرد ہوئے پس طول سات حصہ ہوا اور نقطہ آتش کا کشادہ ہے حرف اوس کا الف ایک عدد عرض حاصل ہوا اب طول کو اس عرض سے ضرب دیا حاصل ضرب عمق ہوا یعنے سات الحاصل لحیان کا طول سات ہے اور عرض ایک ہے اور عمق بھی سات ہے اور طول انکیس سات عدد ہے اس واسطے کہ یہ بھی شکل سباعی ہے اور عرض چار اسواسطے کہ نقطہ خاک کا کشادہ ہے اور دائرہ ابجد مین مقابل اس کے دال ہے چار عدد حاصل ہوئے یہ عرض اس کا ہوا اب طول کو عرض مین ضرب دیا سات چوک اٹھائیس یہ اٹھائیس ۲۸ عدد عمق حاصل ہوئے الحاصل انکیس کا طول سات اور عرض چار اور عمق اٹھائیس ہوا طریق شکل رباعی پس طول چار اور چارون نقطہ کشادہ ہین مقابل اس کے ابجد ہے دس عدد حاصل ہوئے یہ عرض ہوا طول کو عرض مین ضرب دیا اس طور سے چار دہائی چالیس ۴۰ ہوئے پس ۴۰ عدد عمق ہوا اسی طرح اور اشکال کو قیاس کرنا چاہیے طریق دوم نزدیک بعض اہل تحقیق کے عمق عبارت ہے جمع کرنے طول اور عرض سے بغیر ضرب کے چنانچہ لحیان کا طول سات اور عرض ایک ہے مجموع اس کا آٹھ یہ عمق ہوا انکیس کہ طول اس کا سات اور عرض چار مجموع اس کا گیارہ ۱۱ ہوا یہ عمق ہوا صاحب انوار اور مصباح کے نزدیک یہ امر معتبر ہے اور نزدیک بعضون کے برعکس اس کے ہے یعنے فرد کے اعداد عنصر ابجدی کو طول اور کل افراد شکل مع زوج کے یعنے خمسہ اسی ستہ اسی شماعی کے شمار کو عرض اور ان کی جمع عمق ہے

معلوم ہوتا ہے کہ بڑے ذی علم اور قابل افراد نے اپنے رشحات قلم سے اس رسالہ کو مزین کیا ہے، ان میں حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب (موجودہ امام جماعت احمدیہ) حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ، چوہدری ظفر اللہ خانصاحب، مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق مبلغ بلاد عربیہ، مولانا ابو العطاء صاحب ایڈیٹر الفرقان، شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی مرحوم اور شیخ عبد القادر صاحب محقق خاص طور پہ قابل ذکر ہیں۔ رسالہ کی انہی خوبیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے مجلس کے سالانہ اجتماع منعقدہ ۱۳۴۱/۱۹۶۲ ہش کے موقعہ پر اپنے افتتاحیہ خطاب میں فرمایا:۔ [1]

"میں اس جگہ رسالہ "انصار اللہ" کے متعلق بھی کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ یہ رسالہ خدا کے فضل سے بڑی قابلیت کے ساتھ لکھا جاتا اور ترتیب دیا جاتا ہے اور اس کے اکثر مضامین بہت دلچسپ اور دماغ میں جلا پیدا کرنے اور روح کو روشنی عطا کرنے میں بڑا اثر رکھتے ہیں۔ پس انصار اللہ کو چاہیئے کہ اس رسالہ کو ہر جہت سے ترقی دینے کی کوشش کریں۔ اس کی اشاعت کا حلقہ وسیع کریں اور اسکے لیے مختلف علمی موضوع پر اچھے اچھے مضامین لکھکر بھجوائیں تاکہ اس کی افادیت میں ترقی ہو اور جماعت میں اس کے متعلق دلچسپی بڑھتی چلی جائے۔"

علمی اور تربیتی مضامین کے علاوہ مرکزی مجلس کے اعلانات اور قائدین شعبہ جات کی ہدایات بھی وقتاً فوقتاً اس رسالہ میں شائع ہوتی رہتی ہیں اور ماہنامہ کا ایک صفحہ بچوں کے لیے مخصوص ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ۱۹۶۶ء سے حسب فیصلہ شوریٰ قائدین مرکزیہ کی ان سالانہ رپورٹوں کا خلاصہ بھی درج کیا جاتا ہے جو وہ اپنی کارگذاری کے بارے میں سالانہ اجتماع کے موقعہ پر پیش کرتے ہیں۔ پھر علاقائی اجتماعات کی مختصر روئیداد اور ان سے متعلق کوائف بھی ہدیۂ قارئین کئے جاتے ہیں تاکہ بیرونی مجالس کی کارگذاری سے سب انصار متعارف ہوں اور دوسری مجالس میں بھی بیداری اور مسابقت کی روح پیدا ہو۔

کسی رسالہ کو کامیابی سے چلانے کے لیے یہ امر نہایت ضروری ہے کہ وہ مالی لحاظ سے خود کفیل ہو۔ سالانہ اجتماع انصار اللہ ۱۳۳۹/۱۹۶۰ ہش کے موقعہ پہ نمائندگان مجالس نے ایک قرارداد میں اس امر کا ذکر کیا تھا کہ وہ اس رسالہ کی اشاعت بہت جلد دو ہزار تک پہنچا دینگے، لیکن یہ توقع پوری نہ ہوسکی۔ ماہنامہ انصار اللہ کی قیمت دوسرے رسالہ جات کے مقابلہ میں اس لیے کم رکھی گئی تھی کہ اشاعت زیادہ ہو اور زیادہ سے زیادہ مجالس

---

[1] ماہنامہ انصار اللہ نومبر ۱۹۶۲ء

نمبر شمار	نام اشکال	اشکال	طول	عرض	عمق
۱	لحیان	[illegible]	۱	۷	۸
۲	قبض الداخل	[illegible]	۶	۶	۱۲
۳	قبض الخارج	[illegible]	۴	۶	۱۰
۴	جماعت	[illegible]	۰	۸	۸
۵	فرح	[illegible]	۷	۵	۱۲
۶	عقلہ	[illegible]	۵	۶	۱۱
۷	انکیس	[illegible]	۴	۷	۱۱
۸	حمرہ	[illegible]	۲	۷	۹
۹	بیاض	[illegible]	۳	۷	۱۰
۱۰	نصرۃ الخارج	[illegible]	۳	۶	۹
۱۱	نصرۃ الداخل	[illegible]	۷	۶	۱۳
۱۲	عتبۃ الخارج	[illegible]	۶	۵	۱۱
۱۳	نقی الخد	[illegible]	۸	۵	۱۳
۱۴	عتبۃ الداخل	[illegible]	۹	۵	۱۴
۱۵	اجتماع	[illegible]	۵	۶	۱۱
۱۶	طریق	[illegible]	۱۰	۴	۱۴

طریق دوسرا حقیقت طول عرض عمق کا دائرہ ابجد کے حساب سے اسطور پر ہے کہ عدد اشکال
کے بحساب افراد ابجد کے طول ہیں اور عدد ازواج کے عرض ہے اور ان دونون عددون کی
جمع عمق ہے مثلاً فرح ⁝ عدد اسکے افراد کے گیارہ ہین اور عدد زوج آبی کے کہ مقابل
دال کے ہے چار ہوتے ہین لیکن زوج دو فرد سے مرکب ہی اسواسطے مضاعف کیا اور

اس سے فائدہ اٹھا سکیں، منافع تو اس کی اشاعت سے مطلوب ہی نہ تھا اس لیے گرانی کے باوجود اس کی قیمت صرف پانچ روپے سالانہ مقرر کی گئی تھی، لیکن جب باوجود کوشش کے اس شرح چندہ سے اس کے اخراجات پورے نہ ہوئے تو بامر مجبوری نومبر ۱۹۶۲ء میں اس کی قیمت میں ایک روپیہ کا اضافہ کر کے سالانہ قیمت چھ روپے مقرر کر دی گئی۔

اگست ۱۹۷۱ء میں اس میں تبدیلی کی گئی اور آٹھ روپے قیمت رکھی گئی۔ جون ۱۹۷۶ء سے اس کی قیمت دس روپے کر دی گئی۔

رسالہ کی ادارت کے فرائض ایک لمبے عرصہ تک مسعود احمد صاحب دہلوی نہایت قابلیت، محنت اور توجہ سے ادا کرتے رہے، جب روزنامہ الفضل کی ادارت بھی ان کے سپرد ہو گئی تو جنوری ۱۹۷۶ء سے غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ اس کے ایڈیٹر مقرر ہوئے۔ اپریل ۱۹۷۷ء کو اس رسالہ کی ادارت سید عبدالحی شاہ صاحب کے سپرد ہوئی اور اس وقت وہی اس کے مدیر ہیں۔
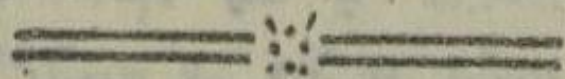
ہوئے یہ عرض ہوا اب طول عرض کو یعنے گیارہ اور آٹھ کو جمع کیا اونیس عدد ہوئے یہ عمق ہوا پس
طول فرح کا گیارہ اور عرض آٹھ اور عمق اونیس ہوا بیان مذکورہ اس کا اصول ہے مگر تسکین
اس کی اس طرح پر ہے مثلاً فرح ⁛ دائرہ ابدح مین صاحب خانہ یازدہم ہے خانہ
یازدہم سے یا زیادہ عدد مذکورہ سے ہر خانہ پر ایک ایک عدد تقسیم کرتے جاؤ خانہ پنجم مین
اگر منتہی ہوا پس طول فرح ⁛ کا خانہ پنجم مین یا زیادہ ہوا اور عرض فرح ⁛ کا آٹھ عدد مین
خانہ یازدہم سے تقسیم کرنا شروع کیا خانہ دوم مین منتہی ہوا پس عرض ⁛ کا خانہ دوم مین آٹھ
عدد ہوا عمق فرح ⁛ اونیس ہے سولہ عدد اسمین سے بطریق معلوم دور کیے باقی رہے تین
خانے یازدہم سے شروع کیا سیزدہم مین منتہی ہوا پس فرح ⁛ کا خانہ سیزدہم مین اونیس عدد
ہوا یہ تسکین اصلی طول عرض عمق کی دائرہ ابدح کے حساب سے ہے اسی طرح پر ہے
اسی حساب سے طول عرض عمق اشکال باقی کا مع تسکین حاصل کرنا چاہیے ایک اور شکل
باقی رہی یعنے طول عرض عمق اشکال کا خانہاے غیر تسکین مین کم ہونا یا زیادہ ہونا بیان اسکا
اسطور پر ہے زائچہ مین کسی خانے مین کسی شکل کا طول عرض عمق دریافت کرنا ہو اگر وہ شکل
اپنے سکن مین ہے تو کچھ بیان ہو چکا وہ ظاہر ہے اگر اپنے سکن سے تقدیم تاخیر رکھتی ہے
مثلاً طول فرح ⁛ کا خانہ پنجم مین گیارہ عدد ہے زائچہ مین خانہ سوم مین ہے اپنے خانہ پنجم
سے دو خانے پیچھے ہے اس مقام پر دو عدد اور زیادہ کرنا چاہیے پس طول فرح ⁛
خانہ سوم مین تیرہ عدد ہوئے گیارہ قدیم اور دو عدد جدید اسی طرح اگر فرح ⁛ اپنے خانہ پنجم
سے آگے دو خانے بڑھکر خانہ ہفتم مین آئے اور یہان اس کا طول دریافت کرنا ضرور ہے
دو عدد کو گیارہ سے کم کرنا چاہیے نو عدد باقی رہے بس معلوم ہوا کہ طول فرح ⁛ خانہ ہفتم
مین نو عدد ہین مگر قاعدہ کم اور زیادہ کرنے کا عرض اور عمق مین برخلاف طول کے ہے
مثلاً عرض فرح ⁛ خانہ دوم مین آٹھ عدد ہین خانہ اول زائچہ مین آئے ایک کم کیا پس عرض
فرح ⁛ کا خانہ اول مین سات عدد ہوے اور اگر فرح ⁛ خانہ چہارم مین آئے اور عرض اسکا دریافت

تیرھواں باب

انصار اللہ کا جدید عہد

جھنڈا

عَلَم انعامی اور اسنادِ خوشنودی

ابتدائی عہد

انصار اللہ کے ابتدائی تنظیمی دور میں اس امر کا ذکر آچکا ہے کہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے ۳۰/ نبوت/نومبر ۱۳۲۳ہش/۱۹۴۴ء کو یہ فیصلہ کیا کہ انصار اللہ کو ان کی ذمہ داریاں یاد دلانے کے لیے ایک عہد مقرر ہونا چاہیئے اور اس کے الفاظ وہی تجویز کئے جائیں جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے ۱۳۱۹ہش/۱۹۴۰ء کے جوبلی کے جلسہ میں لوائے احمدیت بلند کرتے وقت فرمائے تھے چنانچہ یہ تجویز منظور کرلی گئی اور اس کے مطابق عمل ہونے لگا۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب صدر مجلس کی طرف سے یہ ہدایت جاری کی گئی[1] کہ جملہ مجالس انصار اللہ اپنے جلسوں اور اجتماعات میں کھڑے ہو کر یہ عہد دہرایا کریں۔ شروع میں پہلے ایک دفعہ اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہٗ کہا جائے، پھر عہد کے الفاظ تین مرتبہ دہرائے جائیں۔ عہد کے الفاظ مجلس کا وہ عہدیدار کہلوائے گا جس نے انصار کا اجلاس طلب کیا ہو مثلاً زعیم، نائب زعیم یا مہتمم اور مرکز میں قائد صاحبان میں سے کوئی یا صدر مجلس۔

جدید عہد

ابتدائی دور میں صدر مجلس کی مندرجہ بالا ہدایت پر عمل ہوتا رہا ہے، لیکن مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع منعقدہ ۲۷/ اخاء/اکتوبر ۱۳۳۵ہش/۱۹۵۶ء کے موقعہ پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے ایک اور عہد تجویز فرمایا اور اسے اپنی افتتاحی تقریر سے قبل کہلوایا،

---

[1] الفضل ۱۱/ فتح/دسمبر ۱۳۲۳ہش/۱۹۴۴ء

کرنا منظور ہوا دو خانہ سے اپنے خانۂ سکن عرض سے آگے ہوئے دو عدد اور زیادہ کیے دس
ہوئے پس عرض فرح کا خانۂ چہارم مین دس عدد ہے اسی طرح عمق کو تصور کرنا چاہیے
مثلاً عمق فرح کا خانۂ سیزدہم مین انیس عدد ہے اور خانۂ دہم مین فرح آئے عمق دریافت
کرنا منظور ہوا تین خانے اپنے تسکین عمق سے پیچھے آئے تین عدد کم کیے سولہ عدد باقی رہے
پس عمق فرح کا خانۂ سیزدہم مین سولہ عدد ہے اگر خانۂ پانزدہم مین فرح آئے
اپنے تسکین عمق سے دو خانے آگے بڑھے دو عدد اور زیادہ کیے اکیس عدد ہوئے پس
عمق فرح خانۂ پانزدہم مین اکیس عدد ہے علے ہذا القیاس اور شکلون کی طول عرض عمق
مین کمی وبیشی تصور کرنا چاہیے **فصل** ۴ تحقیقات دائرہ بزوح کے بیان مین ہے جس کو
دائرہ عددی بھی کہتے ہین اگرچہ اس دائرہ کو ہم سابق تحریر کر چکے ہین مگر واسطے تحقیق تسکین پھر لکھا

ہندسہ شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
شکل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عدد	۱	۳	۶	۱۰	۱۵	۲۱	۲۸	۳۶
ہندسہ شمار	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
شکل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عدد	۴۵	۵۵	۶۶	۸۷	۹۱	۱۰۵	۱۲۰	۱۳۶

اصل اس اعداد کی اسلوب پر ہے کہ یہ اعداد خانے کے ہین خانۂ ماضی کے عدد کو خانۂ حال
کے عدد مین شامل کرین گے جسقدر دونون عدد جمع ہون گے وہ عدد اصلی اس خانے
کے مثلاً فرح خانۂ اول مین ایک عدد رکھتی ہے اس کے پہلے کوئی خانہ نہین ہے
کہ جسکے عدد کا اعتبار کیا جاوے لیکن خانۂ دوم مین تین عدد رکھتی ہے ایک عدد ماضی کے
یعنے اول کے دو سر خانہ یہ آپ ہر دو عدد ملنے سے جمع کیے تین ہوئے عتبۃ الداخل خانۂ سوم

اور وہ یہ ہے :-

"اشھد ان لا الٰہ اِلّا اللّٰہ وحدہٗ لا شریک لہٗ واشھد ان محمداً عبدہٗ ورسولہ۔

مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اسلام اور احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت اور نظام خلافت کی حفاظت کے لیے انشاء اللہ آخر دم تک جد وجہد کرتا رہوں گا اور اس کیلئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کے لیے ہمیشہ تیار رہوں گا، نیز مَیں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا"

اب انصار اللہ کے اجتماعات میں یہی عہد ایک مرتبہ کھڑے ہو کر دہرایا جاتا ہے۔

جماعتی عہد

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خدام الاحمدیہ کے اٹھارویں سالانہ اجتماع منعقدہ ۱۳۳۸ہش / ۱۹۵۹ء کے موقعہ پر ایک جماعتی عہد تجویز فرمایا جسے خدام نے حضور کی اتباع میں اس وقت دہرایا۔ اس عہد کے بارے میں حضور نے ہدایت فرمائی کہ مقامی جماعتیں خواہ خدام کی ہوں یا انصار کی یہی عہد دہرایا کریں۔ جو عہد حضور نے اس وقت پیش فرمایا وہ یہ ہے :-

"اشھد ان لا الٰہ اِلّا اللّٰہ وحدہٗ لا شریک لہٗ واشھد ان محمداً عبدہٗ ورسولہ۔

ہم اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ ہم اسلام اور احمدیت کی اشاعت اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے لیے اپنی زندگیوں کے آخری لمحات تک کوشش کرتے چلے جائیں گے اور اس مقدس فرض کی تکمیل کے لیے ہمیشہ اپنی زندگیاں خدا اور اس کے رسولؐ کے لیے وقف رکھیں گے اور ہر بڑی سے بڑی قربانی پیش کر کے قیامت تک اسلام کے جھنڈے کو دنیا کے ہر ملک میں اونچا رکھیں گے۔

ہم اس بات کا بھی اقرار کرتے ہیں کہ ہم نظام خلافت کی حفاظت اور اس کے استحکام کیلئے

مین چھ عدد رکھتی ہے تین عدد خانۂ ماضی کے اور تیسرا خانہ یہ خود ہے تین عدد اسکے جمع کیا چھ
عدد ہوئے اسی طرح تمام خانون کے اعداد سمجھنا چاہیے پس خانۂ مطلب مین ملاحظہ کرے اگر
شکل ازروے دائرہ مذکورہ کے اپنے سکن مین عدد اصلی بیان کیے جاوین اگر شکل خانۂ مقصود
کی اپنی تسکین عدد مین نہین ہے نظر کرے کہ خانۂ اصلی سے پیچھے آئی ہے یا آگے اگر اپنے
خانے سے مقدم ہے عدد اصلی کو اوس خانۂ مطلوب کے عدد کے ساتھ جسمین موجود ہے
جمع کرنا اور زیادہ کرنا چاہیے اگر خانۂ اصلی سے پیچھے آئی جسقدر عدد اسمین ہین منجملہ اسکے عدد اصلی
کم کرنا چاہیے مثلاً عدد فرح ۱۵ کے خانۂ پنجم مین گیارہ ہین پس فرح ۱۵ خانۂ سکن اپنے سے
چار خانے نیچے واقع ہوئی چار عدد کم کیے گیارہ باقی رہے اسی طرح طریق ۹ کے خانہ دوم مین
چھ عدد ہین اسواسطے کہ تین عدد تو اس خانے کے ہین اور تین عدد خانہ اپنے خانہ اصلی سے
اوپر آئے تین عدد یہ زیادہ ہوئے کل ۱۲ عدد خانۂ دوم مین طریق کے ہوئے عاقل کو اشارہ کافی ہے
اسیطرح اور اشکال کو تصور کرنا چاہیے اور دائرہ اصلی اعداد اور غیر اصلی کا ہم سابق مین لکھ آئے
ہین یہان حاجت تحریر کی نہین ہے لیکن طریق بیان مدت مین اختلافات کثیر ہین اس
مقام پر تین طریقے مجرب بیان کیے جاتے ہین اول جس خانے مین
مطلوب ہو نظر کرے کہ کون سی شکل ہے اور سکن بزوح کس خانے
مین آئی ہے اور موافق حساب ابجد کے عنصر کے کتنے عدد رکھتی ہے پس
عدد اوس خانے کے جس مین یہ شکل موجود ہے اور عدد عنصر اور جتنے خانے اپنی
خانے سے تجاوز کر کے آگے آئی وہ عدد بھی سب جمع کر کے بیان کرنا چاہیے مثلاً
سوال غائب کا تھا خانہ ہفتم مین عقلہ آئی اور عدد عنصر عقلہ کے ازروے ابجد پانچ ہین
اور صاحب خانۂ دہم بزوح ہے اور الحال چہاردہم مین موجود ہے پس سات عدد
خانۂ مطلب کے اور پانچ عنصر جمع کیا بارہ ہوئے جو دہ اور ملائے چھبیس ہوئے
پس جواب دیا کہ غائب چھبیس روز مین آوے گا طریقہ دوسرا جس خانے مین مطلوب

آخر دم تک جدوجہد کرتے رہیں گے اور اپنی اولاد در اولاد کو ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے اور اسکی برکات سے مستفیض ہونے کی تلقین کرتے رہینگے تا کہ قیامت تک خلافتِ احمدیہ محفوظ چلی جائے اور قیامت تک سلسلہ احمدیہ کے ذریعہ اسلام کی اشاعت ہوتی رہے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا دنیا کے تمام جھنڈوں سے اونچا لہرانے لگے، اے خدا تو ہمیں اس عہد کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرما آمین۔ اللھم آمین۔ اللھم آمین۔"

اس عہد کے بارے میں حضور نے ارشاد فرمایا کہ یہ عہد جو اس وقت آپ لوگوں نے کیا ہے متواتر چار صدیوں بلکہ چار ہزار سال تک جماعت کے نوجوانوں سے لیتے چلے جائیں اور جب تمہاری نئی نسل تیار ہو جائے تو پھر اسے کہیں کہ وہ اس عہد کو اپنے سامنے رکھے اور ہمیشہ اسے دہراتی چلی جائے اور پھر وہ نسل یہ عہد اپنی تیسری نسل کے سپرد کر دے اور اس طرح ہر نسل اپنی اگلی نسل کو اس کی تاکید کرتی چلی جائے۔ اسی طرح بیرونی جماعتوں میں جو جلسے ہوا کریں ان میں بھی مقامی جماعتیں خواہ خدام کی ہوں یا انصار کی یہی عہد دہرایا کریں یہاں تک کہ دنیا میں احمدیت کا غلبہ ہو جائے اور اسلام اتنا ترقی کرے کہ دنیا کے چپہ چپہ پر پھیل جائے۔ [1]

انصار اللہ کا جھنڈا۔ عَلَم انعامی اور اسناد خوشنودی

۱۳۳۵ہش/۱۹۵۶ء کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر شوریٰ انصار اللہ میں یہ فیصلہ ہوا کہ

۱۔ انصار کا اپنا جھنڈا ہو اور انعامی و اعزازی جھنڈا بھی دیا جایا کرے۔

۲۔ جو مقامی زعیم اعلیٰ یا زعیم ضلع اپنی تنظیم اور انصار اللہ کے فرائض کی ادائیگی میں مرکز کے فیصلہ کے مطابق سب سے اول رہیں انہیں سالانہ اجتماع انصار اللہ کے موقعہ پر انصار اللہ کا اعزازی جھنڈا دیئے جانے کی سفارش حضرت امیر المومنین کی خدمت میں مجلس انصار اللہ مرکزیہ کرے۔

انصار اللہ کا جھنڈا

اس فیصلہ کو عملی جامہ پہنانے اور تفاصیل طے کرنے کے لیے ایک سب کمیٹی مقرر کی گئی جس کے ممبر مندرجہ ذیل اراکین تجویز ہوئے۔ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب، مولانا جلال الدین صاحب شمس۔ محمد شفیع صاحب گوجرانوالہ، چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ لائلپور، مرزا داؤد احمد صاحب، مولانا ابوالعطاء صاحب جو جھنڈا تجویز ہوا اس کا ڈیزائن اور سائز درج ذیل نقشہ سے ظاہر ہے۔

---

[1] الفضل ۲۸ راخاء / اکتوبر ۱۳۳۸ہش/۱۹۵۹ء

سائل کا ہے نظر کرے کہ کون شکل موجود ہے اوس شکل کو صاحب خانہ عدد سے ضرب دے نتیجہ کو صاحب خانہ مزاج سے ضرب دے نتیجہ حاصل کر کے دیکھے زائچہ مین کس خانے مین موجود ہے موافق اوسکے بیان کرے اگر نتیجے نے تکرار کیا عدد اوس خانے کے بھی زیادہ کر کے بیان کرے مثلاً سوال غائب کا تھا خانۂ ہفتم مین انکیس تھی اور ہشتم مین صاحب سکن عدد کی اور ہشتم مین نصرۃ الخارج تھی انکیس کو ضرب دیا فرح حاصل ہوئی اور دائرہ مزاج مین انکیس صاحب خانہ یازدہم ہے اور یازدہم مین قبض الداخل تھی پھر انکیس کو ضرب قبض الداخل سے کیا حمرہ حاصل ہوئی نتیجہ پہلا یعنی فرح اور حمرہ کو ضرب دیا عقلہ حاصل ہوئی اور عقلہ کا خانۂ دوم اور ششم مین تکرار کیا تھا دوم مین گیارہ عدد اور ششم مین پچیس[۲۵] عدد کل چھتیس[۳۶] عدد ہوئے پس بیان کیا کہ غائب گیارہ روز مین یا چھتیس[۳۶] روز مین آوے ورنہ پچیس ہفتہ مین ضرور آوے گا اسواسطے کہ عقلہ نے نبات مین تکرار کیا جو منسوب ہفتون کے ساتھ ہے طریقہ سوم جو شکل خانۂ مطلوب مین ہو نظر کرے اوس کے عدد اوس خانے مین کسقدر ہین بیان کرے اگر تکرار کیا ہو وافق اوس کے اور عدد زیادہ کرے دائرہ مزاج کی ضرورت ہوتی ہے صورت اوسکی یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

فصل ۵ بیان تعین (آتش) (باد) (آب) (خاک) کا خانۂ اول دوم سوم چہارم مین باعتبار شانزدہ خانہ اس جدول سے دریافت کرو

انصار اللہ کا جھنڈا

1'-5"

6½"
قطر

2'-9½"

2'-8"

سفید

5'-2"
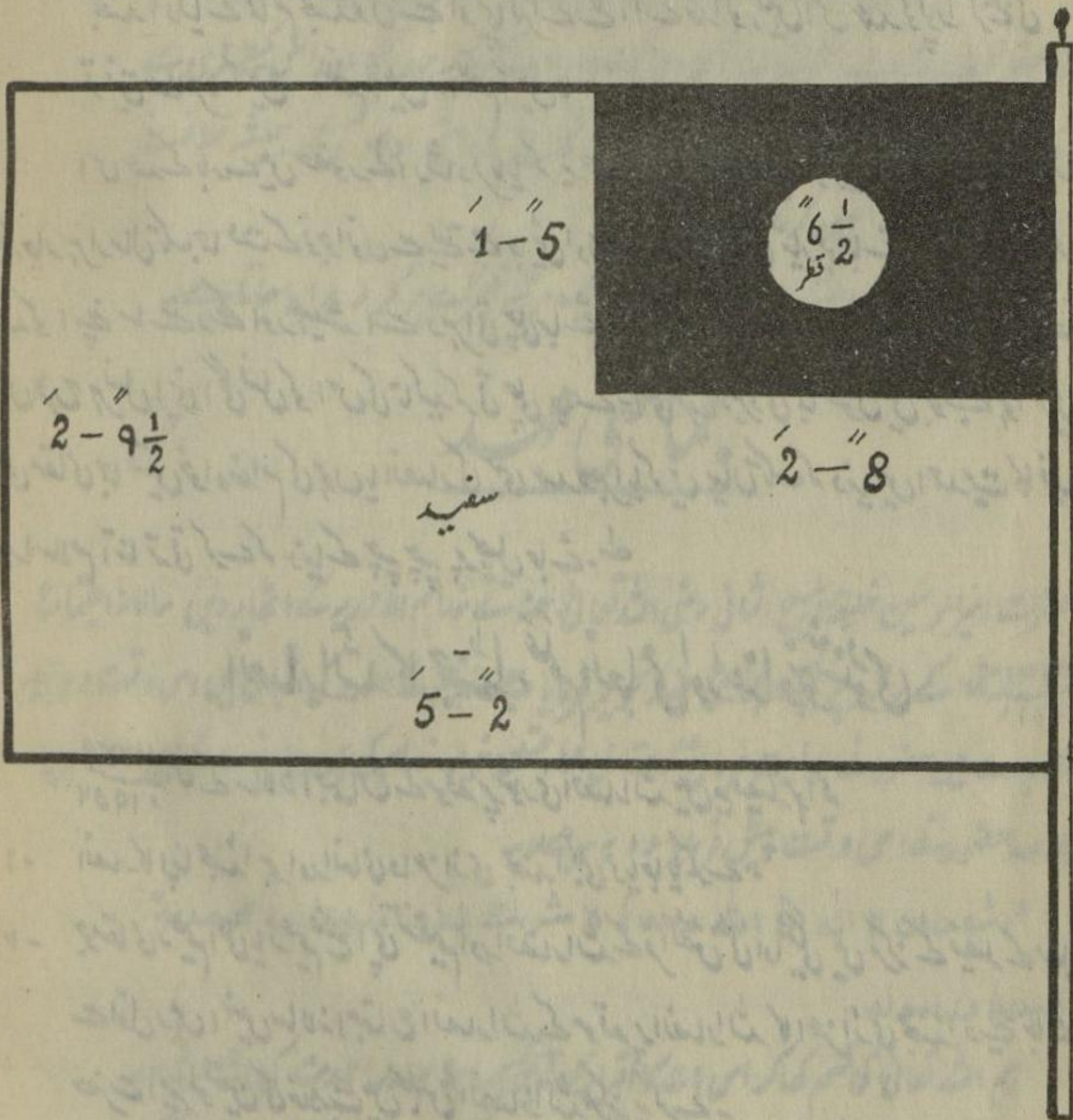
کپڑے کا طول پانچ فٹ دو انچ اور عرض دو فٹ ساڑھے نو انچ۔ سفید زمین کے دائیں جانب اوپر والے کونے میں دو فٹ آٹھ انچ لمبا اور ایک فٹ پانچ انچ چوڑا سیاہ حصّہ ہے جس کے وسط میں ساڑھے چھ انچ قطر کا سفید بدر کامل ہے۔

خانۂ آتش	کیفیت	خانۂ باد	کیفیت	خانۂ آب	کیفیت	خانۂ خاک	کیفیت
۱	اسواسطے مراتب اول عنصر آتش کو دیا۔	۲	اسواسطے خانۂ دوم مراتب عنصر باد کو دیا۔	۳	اسواسطے خانۂ سوم مراتب عنصر آب کو مقرر کیا	۴	اسواسطے خانۂ چہارم مراتب عنصر خاک کو مقرر کیا۔
۵		۶		۷		۸	
۹		۱۰		۱۱		۱۲	
۱۳		۱۴		۱۵		۱۶	
کل ۲۸		کل ۳۲		کل ۳۶		کل ۴۰	
بعد طرح		بعد طرح		بعد طرح		بعد طرح	
نو نو کے		دس دس		گیارہ گیارہ		بارہ بارہ	
باقی رہا		کے باقی		کے باقی		کے باقی	
ایک		رہے دو		رہے تین		رہے چار	

فصل ۱۴ ارتفاع اور اختلاط اشکال کا اس طور پر ہے جس شکل مین نقطہ آتش کا کشادہ ہے یعنے فرد آتشی موجود ہے ارتفاع مین ہے اور جو شکل نقطہ آتش کا رکھے اختلاط مین ہے اور سکن اور خانۂ اصلی ارتفاع اور اختلاط کا اس طریق سے ہے کہ جو شکل نقطہ آتش کا رکھے عدد زوج اور فرد اس کی کے ابدح کے شمار سے جمع کر کے سولہ عدد اوس مین سے دور کرے باقی ماندہ کو تقسیم کرنا شروع کرے جس خانے پر منتہی ہو سکن ارتفاع کا تصور کرنا چاہیے مثلاً لحیان کہ عدد فرد اور زوج کے اونتیس ۲۹ ہوتے ہین اس حساب سے فرد آتش مقابل الف ہے ایک عدد زوج بادی کہ مقابل ب کے ہے چار عدد اوس واسطے

عَلَمِ انعامی

اعزازی جھنڈے یعنی عَلَمِ انعامی کا بھی وہی ڈیزائن ہے جو انصار اللہ کے جھنڈے کا ہے، لیکن ڈنڈے (پول) کے دو حصے ہیں تاکہ اسے آسانی سے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا جا سکے۔

۱۳۴۵ہش/۱۹۶۶ء کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر مجلس راولپنڈی نے یہ تجویز پیش کی کہ مروجہ دستور کے مطابق علَمِ انعامی مجلس انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر دیا جاتا ہے۔ ہمارا سال یکم صلح/جنوری سے شروع ہوتا ہے۔ سال بھر کی کارکردگی کا جائزہ لے کر خلیفۂ وقت کی خدمت میں درخواست کی جائے کہ وہ علَمِ انعامی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اپنے دست مبارک سے عطا فرمایا کریں اس طرح مسابقت کی روح ترقی کرے گی۔

یہ تجویز کثرت رائے سے منظور کر لی گئی اور حضرت امیرالمومنین نے بھی اس کی منظوری عطا فرمائی۱۳۴۶ہش/۱۹۶۷ء کی شوریٰ میں یہ سفارش کی گئی کہ مجالس کی تربیت کے کام کا جائزہ لیتے وقت قیادت تربیت اس امر کو ملحوظ رکھے گی کہ جس مجلس کا کام قیادت کے نزدیک سب سے اچھا ہو اس کے اسّی فیصد ارکان نماز با ترجمہ بھی جانتے ہوں۔ اسی صورت میں قیادت تربیت علَمِ انعامی کی سفارش کرے گی۔ حضرت امیرالمومنین نے اس تجویز کو منظور فرما لیا۔[۱]

علَمِ انعامی اور اسنادِ خوشنودی حاصل کرنے کے لیے حضرت امیرالمومنین نے جو ذیلی قواعد منظور فرمائے وہ یہ ہیں:۔

الف۔ علَمِ انعامی اور سندات صرف انہی مجالس کو دی جائیں گی جنہوں نے دوران سال جملہ قیادتوں کے ساتھ عملی تعاون کیا ہو۔

ب۔ تعاون کرنے والی اور اس اعزاز کی حقدار صرف وہی مجلس سمجھی جائے گی جس نے تمام قیادتوں سے پچھتر فیصد نمبر حاصل کئے ہوں۔

مختلف سالوں میں علَمِ انعامی حاصل کرنے والی مجالس کی فہرست درج ذیل ہے:۔

---

[۱] ماہنامہ انصار اللہ اخاء/اکتوبر ۱۳۴۶ہش/۱۹۶۷ء

کہ زوج ہین دو فرد ہین دوبار حاصل ہوئے چار عدد ہوئے اسیطرح زوج آبی مقابل دال کے
دو دال کے آٹھ عدد حاصل ہوئے بعدہ زوج خاکی مقابل ح کے دو ح کے سولہ عدد
ہوئے جمع کیا او تیس ۳۰ ہوئے سولہ دور کرنے کے بعد تیرہ باقی رہے پس بحیان
کا دائرہ ارتفاع مین سکن خانہ سیزدہم ہوا اور جس شکل کے عدد سولہ سے کم ہون حاجت طرح
کی نہین ہے بطریق معروف اور دائرون کے خیال کرنا چاہیے اسی طرح انحطاط اشکال کا
سکن دریافت کرو مثلاً حمرہ کے بحساب سابق اٹھائیس عدد ہوئے بعد دور
کرنے سولہ عدد کے بارہ باقی رہے پس سکن حمرہ کا انحطاط مین خانہ دوازدہم
ہے اشکال ارتفاع صاحب قوت قویہ ہین اور انحطاط والے ضعیف ہین واللہ اعلم

فصل ۷ بیان مطلوب اشکال کا کہ ماضی اور مستقبل اور حال اور غائبانہ ہوتا ہے
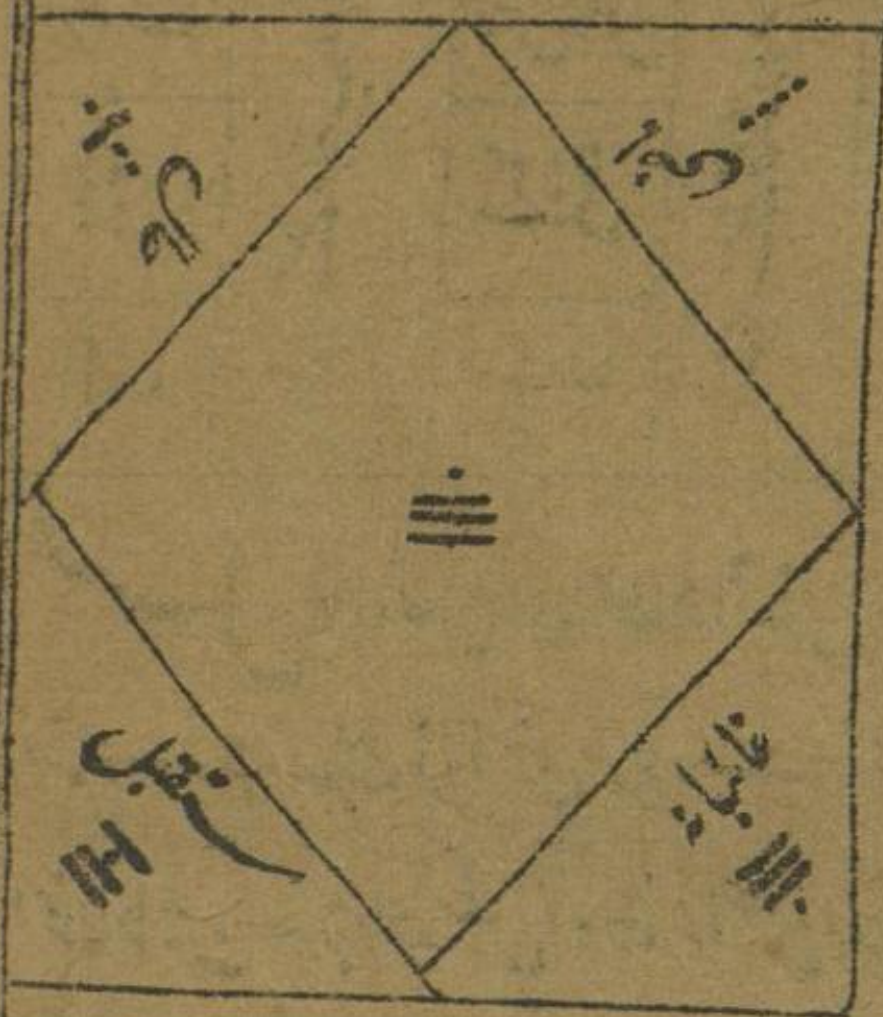
اس نقشۂ مربع سے دریافت کرنا چاہیے
لیکن دریافت کرنا اس امر کا نہایت دشوار
تھا اسواسطے اسکی تفصیل بیان کیجاتی ہے
اول دریافت کرنا مراتب ہشتگانہ آتش اور
باد اور آب اور خاک کا ضرور ہوا اس لیے
کہ انھین مراتب سے دریافت ہوتا ہے
اس جدول سے پہلے مراتب ہشتگانہ
دریافت کرو بعد اسکے تفصیل کی جاوے گی۔

مستقبل — ماضی — حال — غائبانہ

مراتب ہشتگانہ آتش	مراتب ہشتگانہ باد	مراتب ہشتگانہ آب	مراتب ہشتگانہ خاک

عَلَم انعامی حاصل کرنیوالی مجالس

نمبر شمار	سنہ ہجری شمسی / سنہ عیسوی	عَلَم حاصل کرنے والی مجلس	نمائندہ مجلس جس نے عَلَم حاصل کیا	دوم۔ سوم۔ رہنے والی مجالس (ترتیب وار)
۱	۱۳۳۶ ہش / ۱۹۵۷ء	ملتان شہر	میاں محمد سعید صاحب	دارالرحمت غربی ربوہ
۲	۱۳۳۷ / ۱۹۵۸	کراچی	چوہدری عبدالحق صاحب ورک	ملتان شہر
۳	۱۳۳۸ / ۱۹۵۹	״	چوہدری عبدالحق صاحب ورک	
۴	۱۳۳۹ / ۱۹۶۰	״	چوہدری احمد مختار صاحب زعیم اعلیٰ	
۵	۱۳۴۰ / ۱۹۶۱	״	محمد شفیع خان صاحب	
۶	۱۳۴۱ / ۱۹۶۲	ملتان شہر	میاں محمد سعید صاحب	گولیکی (ضلع گجرات)
۷	۱۳۴۲ / ۱۹۶۳	کراچی	چوہدری احمد مختار صاحب زعیم اعلیٰ	گولیکی (ضلع گجرات) - دارالصدر غربی ربوہ
۸	۱۳۴۳ / ۱۹۶۴	״	״ ״ ״ ״	لائل پور، پشاور
۹	۱۳۴۵ / ۱۹۶۶	پشاور	چوہدری رکن الدین صاحب زعیم اعلیٰ	کراچی، کوئٹہ
۱۰	۱۳۴۶ / ۱۹۶۷	پشاور، پہلے ۶ ماہ کراچی، آخری ۶ ماہ	چوہدری رکن الدین، محمد شفیع خانصاحب نجیب آبادی	
۱۱	۱۳۴۷ / ۱۹۶۸	کراچی، پہلے ۶ ماہ پشاور، آخری ۶ ماہ	محمد شفیع خاں زعیم اعلیٰ کراچی	کوئٹہ
۱۲	۱۳۴۸ / ۱۹۶۹	لائل پور	قریشی افتخار علی صاحب زعیم اعلیٰ	کراچی، پشاور، ربوہ، کوئٹہ، شیخوپورہ، سرگودھا، سیالکوٹ جھنگ صدر، سکھر

ہر ایک ان آٹھ نقطون سے طالب دوم نقطون کا ہے اور ہر نقطے کے چار مطلوب ہوتے
ہین ماضی اور حال اور مستقبل اور غائبانہ مطلوب ماضی وہ ہے کہ نقطہ طالب سے مقدم
ہوے اور مطلوب حال وہ ہے کہ طالب سے مؤخر ہوئے اور مطلوب مستقبل وہ ہے کہ
موافق مراتب طالب کے نقطہ دوسرے عنصر کا ہو مثلاً طالب نقطہ بادتھا مطلوب مستقبل نقطہ
آب ہوگا اور مطلوب غائبانہ وہ ہے کہ موافق مراتب طالب سے نقطہ عنصر چہارم کا ہو مثلاً
لحیان کا نقطۂ طالب ہے مطلوب غائبانہ اسکا نقطۂ چہارم شکل انکیس مین پایا جاتا ہے
پس نقطۂ دوم حکم شکل میزان کو حرکت دی جس نقطے مین منتہی ہو دوم اوس کا نقاط ہشتگانہ
اوسی عنصر سے مطلوب حال اوسکا ہے اور اوس سے مقدم نقطۂ مطلوب ماضی ہوا
خواہ ایک خانہ مقدم ہو خواہ کئی خانے اس مراتب مذکورہ مین نظر کرلے کہ اس نقشے
مین اس نقطے کے مقدم کون شکل کا نقطہ ہے اور موخر کون سی شکل کا نقطہ ہے
دریافت کرلے اور اس نقطۂ طالب کے بعد جو نقطہ ہوگا جس طرح سابق مذکور ہوا وہ مطلوب
مستقبل ہے اور موافق مراتب نقطۂ طالب کے عنصر چہارم مطلوب غائبانہ ہے پس
ان چارون مطلوب سے جو مطلوب اپنے مرکز یعنے نقطۂ آتش خانۂ آتش مین باد خانۂ باد
مین موجود ہو دلیل حصول مدعا ہے اوس زمانے مین جس زمانے سے وہ شکل منسوب ہے
دائرہ عدد سے اور ایام اور ہفتہ اور ماہ اور سال وغیرہ سے مثلاً زائچہ کے میزان مین
نصرۃ الخارج تھی نقطۂ دوم کو حرکت دی نقطۂ بادی اجتماع مین منتہی ہوا پس باد
اجتماع کی طالب ہوئی اور باد عتبۃ الخارج کی مطلوب حال ہوئی اور باد نصرۃ الخارج
کی طالب سے مقدم ہے مطلوب ماضی ہے اور آب اجتماع کا جو
سوائے اسکے ہو مطلوب مستقبل ہے اور آتش قبض الخارج کہ طالب نقطۂ بادی
اوس سے چارم مین واقع ہے بطریق دور کے جدول مسطورۂ بالا مین ملاحظہ کرلو
مطلوب غائبانہ ہے اب نظر کرو کہ نقطۂ مطلوب اپنے مرکز مین ہے یا دوست کے

نمبر شمار	سن ہجری شمسی سنہ عیسوی	علم حاصل کرنیوالی مجلس	نمائندہ مجلس جس نے علم حاصل کیا	دوم، سوم، رہنے والی مجالس (ترتیب وار)
۱۳	۱۳۴۹ ہش ۱۹۷۰ء	لاہور	عبداللطیف ستکوہی صاحب زعیم اعلیٰ لاہور	لائلپور، کراچی، پشاور، ربوہ، کوئٹہ، سکھر، جھنگ صدر، کوٹ مومن، دوالمیال
۱۴	۱۳۵۰ ہش ۱۹۷۱	مارٹن روڈ کراچی	مولوی عبدالمجید صاحب زعیم اعلیٰ	لاہور، لائلپور، ناظم آباد کراچی، حسن پور (لائلپور) واربرٹن (شیخوپورہ) کراچی صدر، پشاور شہر، جھنگ صدر، سکھر
۱۵	۱۳۵۱ ہش ۱۹۷۲	〃 〃	〃 〃 〃 〃	لائلپور، حسن پور (لائلپور) دارالذکر (لاہور) پشاور، واربرٹن ناظم آباد کراچی، سرگودھا، ماڈل ٹاؤن لاہور، کوٹ مومن (سرگودھا)
۱۶	۱۳۵۲ ہش ۱۹۷۳	〃 〃 〃	〃 〃 〃 〃	لائلپور، حسن پور، ربوہ، جھنگ صدر، ناظم آباد کراچی، کوئٹہ واربرٹن، کراچی صدر، پشاور
۱۷	۱۳۵۳ ہش ۱۹۷۴	اسلامیہ پارک لاہور	چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ	مارٹن روڈ کراچی، لائل پور، ناظم آباد کراچی، کراچی صدر، واربرٹن سکھر، پشاور، جھنگ صدر، کوئٹہ
۱۸	۱۳۵۴ ہش ۱۹۷۵	〃 〃 〃	〃 〃 〃 〃 〃	لائلپور، مارٹن روڈ کراچی، دارالذکر لاہور، ناظم آباد کراچی، سکھر شہر کراچی صدر، ربوہ، کوئٹہ شہر، مغلپورہ لاہور
۱۹	۱۳۵۵ ہش ۱۹۷۶	〃 〃 〃	〃 〃 〃 〃 〃	فیصل آباد، مارٹن روڈ کراچی، ربوہ، سکھر، پشاور، دارالذکر لاہور بہاولپور، راولپنڈی، ناظم آباد کراچی
۲۰	۱۳۵۶ ہش ۱۹۷۷	اسلامیہ پارک لاہور و فیصل آباد	چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ چوہدری عبدالغنی صاحب زعیم اعلیٰ	چک نمبر ۱۲۱ حسن پور، ناظم آباد، مارٹن روڈ، بہاولپور، ربوہ سیالکوٹ، دارالذکر لاہور، بہاول نگر، سکھر
۲۱	۱۳۵۷ ہش ۱۹۷۸	ناظم آباد کراچی	چوہدری شریف احمد صاحب وڑائچ	فیصل آباد، ماڈل ٹاؤن لاہور، اسلامیہ پارک لاہور، بہاول پور، گجرات سیالکوٹ دارالذکر لاہور، سکھر، شیخوپورہ، صدر کراچی

مرکز مین یا دشمن کے مرکز مین یا مرکز مصادقت اور مسالمت مین تفصیل اسکی سابق بیان ہو چکی
پس نقطہ اپنے مرکز اور اپنے دوست کے مرکز مین قوی ہے اور مرکز مصادقت اور مسالمت
مین متوسط ہے اور مرکز ضد مین ضعیف پھر نظر کرے کہ مطلوب طالب کا ناظر ہے یا نہین اگر
ناظر ہے ساتھ کس نظر کے ناظر ہے بیان اسکا اس طرح پر ہے اگر خانۂ طالب سے مطلوب
خانۂ سوم یا یازدہم مین ہے ناظر بنظر تسدیس ہے حکم اسکا نیم دوستی کا ہے اول آسانی آخر
بدشواری مدعا حاصل ہووے اگر نقطۂ طالب سے مطلوب پنجم اور نہم مین ہے ناظر بنظر تثلیث
ہے یہ نظر تمام دوستی کی ہے اول آخر حصول مراد بخیر و خوبی ہو اگر نقطۂ مطلوب چہارم اور دہم
مین ہے ناظر بنظر تربیع ہے یہ نظر نیم دشمنی ہے اول مدعا ساتھ دشواری کے آخر ساتھ
آسانی کے ہو اگر نقطۂ مطلوب خانۂ ہفتم مین ہے ناظر بنظر مقابلہ ہے تمام دشمنی اگر
مدعا جلدی سے ہو جاوے تو بہتر ورنہ محنت اور دشواری کمال لاحق حال ہووے اگر
نقطۂ مطلوب خانۂ دوم مین ہے ناظر بنظر مقارنہ ہے حصول مراد جلدی ہووے
سعد باسانی اور نحس بدشواری اور خانۂ ششم اور ہشتم اور دوازدہم نظر سے ساقط
ہین اگر ان مین مطلوب آوے دلیل محرومی اور نامرادی کی ہے اگر مطلوب ماضی
اپنے مرکز مین ہے اور ناظر طالب کو بنظر سعد دلیل راحت اور حصول مراد زمانہ ماضی
کی ہے اسی طرح حال اور مستقبل کی دلیل ہے اگر مطلوب غائبانہ اپنے مرکز
مین ناظر بنظر دوستی ہے دلیل ہے کہ غیب سے سامان ہووے اور مدد پہونچے
اور مراد سائل کی حاصل ہو یا کوئی شخص غائب مدد کرے اور جاننا چاہیے
کہ کبھی زائچہ مین مطلوب طالب پر مقدم ہوتا ہے یعنی نقطۂ مطلوب
حال کے مقام نقطۂ مطلوب ماضی مین آیا بیان کرے کہ زمانۂ ماضی مین جو مراد
تجھے حاصل تھی اب پھر چاہتا ہے کہ حاصل ہووے اگر نقطۂ مطلوب ماضی مؤخر
طالب سے یعنی حال مین آیا دلیل ہے جو مراد سائل کی زمانۂ ماضی مین حاصل نہین

اسنادِ خوشنودی

شوریٰ انصار اللہ منعقدہ ۱۳۴۵ہش/۱۹۶۶ء میں مجلس راولپنڈی نے یہ تجویز پیش کی کہ" علاقائی مجالس" کو اعلیٰ کارکردگی کے صلہ میں خوشنودی کے سرٹیفکیٹ دیئے جایا کریں ،تاکہ سبقت لے جانے کا جذبہ ترقی کرے ، شوریٰ نے بالاتفاق اس تجویز کی سفارش کی اور حضرت امیرالمومنین نے اس کو منظور فرمالیا[1]

اگلے سال یعنی ۱۳۴۶ہش/۱۹۶۷ء کی شوریٰ میں اس سلسلہ میں قیادت عمومی کی جانب سے یہ تجویز پیش ہوئی کہ "شوریٰ ۱۹۶۶ء کے فیصلہ کے مطابق علاقائی مجالس کو اعلیٰ کارکردگی کے صلہ میں خوشنودی کے سرٹیفکیٹ دیئے جایا کریں مگر علاقائی مجالس اتنی کم ہیں کہ مقابلہ کی اصل روح قائم نہیں رہ سکتی ، مناسب ہوگا کہ علاقائی کے ساتھ "ضلعی" کے لفظ کا اضافہ کردیا جائے۔ اس طرح ایک تو ضلعی مجالس کی حوصلہ افزائی ہوگی دوسرے مقابلہ کا معیار بلند ہوگا۔" غور کے بعد شوریٰ نے سفارش کی کہ

"حسب سابق علاقائی مجالس میں اعلیٰ کارکردگی کے صلہ میں خوشنودی کے سرٹیفکیٹ دیئے جایا کریں اور ضلعی مجالس کا آپس میں مقابلہ کر کے اعلیٰ کارکردگی کے صلہ میں خوشنودی کے سرٹیفکیٹ بھی دیے جایا کریں۔"[2]

حضرت امیرالمومنین نے شوریٰ کے مشورہ کو قبول کرتے ہوئے اس کی منظوری صادر فرمائی، چنانچہ ۱۹۶۸ء سے اس کے مطابق عمل شروع ہوگیا۔

عَلَمِ انعامی اور اسناد خوشنودی کے حصول کے سلسلہ میں جو ذیلی قواعد حضرت امیرالمومنین نے منظور

---

[1] ریکارڈ مجلس انصاراللہ مرکزیہ [2] ایضاً

ہوئی تھی اب حال مین حاصل ہوگی انشاء اللہ تعالی اگر نقطۂ مطلوب ظاہر زائچہ مین موجود
نہو باطن مین نظر کرے صورت اسکی اسطرح پر ہے کہ ہر شکل کو صاحب خانے سے ضرب دے
اور نگاہ کرے جس خانے مین نقطۂ مطلوب پیدا ہووے اوس خانے کی منسوبات سے
حکم کرے کہ بعد توقف کے مقصد تیرا حاصل ہوگا اسواسطے کہ مطلوب ظاہر مین معدوم تھا
باطن سے حاصل ہوا اگر مطلوب ظاہر اور باطن مین موجود نہووے نگاہ کرے خانہ مطلوب
مین کون شکل ہے اگر اس شکل مین جو نقطہ مطلوب کا موجود ہے حالانکہ یہ شکل مخصوص
مطلوب کے نقطے کی نہین مگر جس عنصر کا نقطہ طالب کو مطلوب تھا وہ اس مین ہے اب
اس نقطۂ موجودہ خانۂ مطلوب کا مطلوب دیکھے اگر ظاہر مین ہے بزودی اگر باطن مین ہے
بدیر مراد حاصل ہو بوساطت غیر اور مردان غائب کے اگر شکل جانشین مطلوب مین نقطۂ
عنصر مطلوبہ موجود نہو اور زوج اوس مقام مین ہو دلیل بستگی کار کی ہے پھر اس شکل
جانشین خانۂ مطلوب کو صاحب خانہ سے ضرب دے اگر نقطۂ عنصر مطلوبہ پایا جاوے
اُسکے مطلوب سے حکم کرے اگر اسکا مطلوب بھی پایا نجاوے دلیل مطلق عدم حصول مراد
کی ہے اس صورت مین شکل منتہی کو صاحب خانہ سے ضرب دیوے اگر نتیجہ مین نقطۂ مقصود
یعنے گم ہوگیا دلیل ہے کہ جو سائل مراد طلب کرتا ہے حاصل نہوگی اگر نقطۂ مقصود نہوا
اوسکے مطلوب کو دیکھے اگر زائچہ مین موجود اور قوی اور ناظر ہووے جواب دے کہ جو ارادہ
سائل رکھتا ہے شاید وہ حاصل نہووے مگر کوئی مراد اور کار دوسرا مانند مراد مطلوبہ کے
حاصل ہووے یا بعد مدت کے وہی مراد مطلوبہ حاصل ہووے اگر مطلوب اسکا بھی موجود
نہووے دلیل کلی محرومی اور عدم حصول مراد کی ہے **فائدہ** مقصود ہونا نقطہ کا یہ ہے
کہ جب شکل کو صاحب خانہ سے ضرب کیا نقطہ عنصر کا درج ہو جاوے نتیجہ کی شکل مین اور
مقصود ہونا نقطۂ مطلوب کا مرکز اپنے مین دلیل ہے کہ مراد بعد حاصل ہونے کے
عرصۂ دراز تک قائم رہے اگر مرکز دوست مین مفقود ہووے دلیل ہے کہ عرصۂ متوسط تک

فرمائے تھے ان کے مطابق وہی مجالس اس اعزاز کی حقدار سمجھی جاتی ہیں جو تمام قیادتوں کے ساتھ عملی تعاون کریں اور کم از کم ۷۵ فیصد نمبر ہر قیادت سے حاصل کریں [۱]۔ اعزازات یعنی عَلَم انعامی اور اسناد خوشنودی کا فیصلہ کرنے کے لیے ہر سال صدر محترم دو یا تین قائدین پر مشتمل ایک کمیٹی نامزد فرماتے ہیں جو نائب صدر کی صدارت میں یہ فیصلہ کرتی ہے کہ کون کون سے ناظمین علاقائی / ضلع اس قابل ہیں کہ انہیں اسناد خوشنودی دیئے جانے کی سفارش کی جائے جس طرح زعما / زعماء اعلیٰ اپنی کارکردگی کی ماہوار رپورٹ مرکز میں ارسال کرتے ہیں، اسی طرح ناظمین علاقائی / اضلاع بھی اپنی رپورٹ ارسال کرتے ہیں اور ان رپورٹوں سے ان کی کارکردگی کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔

مختلف سنین میں اسناد خوشنودی حاصل کرنے والی مجالس کی فہرست درج ذیل ہے:۔

٭٭٭

[۱] ماہنامہ انصاراللہ اکتوبر ۱۹۶۷ء
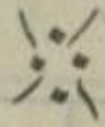
مراد قائم رہے اگر خانۂ ضد مین مفقود ہووے جلد زائل ہووے اگر بعد ضرب کے عنصر مطلوب مفقود ہوا اور ضد اوس کی یعنی آتش گم ہوئی اور اب موجود ہوا دلیل ہے ابتر اور خراب ہونے مدعا کی نوعدیگر قاعدہ مفقود کرنے نقطے کا یہ ہے اگر کوئی نیکی کا سوال کرے کہ کب تک قائم رہیگی یا بدی کا سوال کرے کہ کب تک رفع دفع ہوگی پس شکل نقطۂ مطلوب کو اشکال زائچہ مین ضرب دینا شروع کرے پھر ملاحظہ کرے کہ کس خانے مین کس شکل مین مفقود ہوا پس اگر آتش خانۂ آتش مین مفقود ہوئی ضرب شکل سعد سے جواب دے کہ یہ نحوست جلدی دور ہوگی اور نیکی حاصل ہوگی اگر واسطے قیام مراد حاصلہ کے سوال ہے دیر تک قائم نرہے اگر آتش خانۂ باد مین مفقود ہووے بہ نسبت خانۂ آتشی کے مع رعایت شکل اوس خانہ کے نحوست دیر مین رفع ہو اور سعادت قائم رہے متوسط اور اسی طرح مفقود ہونا نقطۂ مطلوب بادی کا خانۂ باد مین دلیل زیادتی زمانہ کی سعادت اور نحوست مین اور مفقود ہونا آب کا آب مین اوس سے زیادہ اور خاک کا خاک مین سب سے زیادہ زمانہ کی دلیل ہے واسطے رفع نحوست اور قیام سعادت کے اگر نقطہ مطلوب کا کسی شکل کی ضرب سے مفقود نہوا دلیل ہے قیام حال سائل کی خواہ سعادت ہو خواہ شقادت اگر مرکز ضد مین مفقود ہوا وہ مراد سرانجام نہ پاوے اگر سرانجام پاوے قیام نہووے اگر شکل نقطۂ مطلوب کی سعد تھی جب دوسری شکل سے ضرب دیا یا صاحب خانہ سے نتیجہ اوس کا ضد اوس کی شکل منحوس حاصل ہوئی خواہ نقطۂ مطلوب اس شکل ضد مین مفقود ہو خواہ نہو دلیل عدم حصول کی ہے بسبب ضدیت کے کوئی شخص مخالف پیدا ہوئے اور انجام کار نہونے دے نوعدیگر۔ اگر شکل مطلوب موافق سوال کے ہو شکل دوسری مستخرجہ موافق مدعا کے ہے حکم حصول مطلوب اوس سے کیا جاوے صورت اوسکی یہ ہے کہ واسطے بیمار کے زائچہ درست کیا میزان قبض الداخل ⁂ تھی منتہی نقطۂ خاک مین ہوئی واسطے بیمار کے مطلوب شکل

اسناد خوشنودی حاصل کرنیوالے ناظمین اعلیٰ

علاقائی مجالس

	اوّل		دوم		سوم	
سنہ ہش / ء	علاقہ	نام ناظم اعلیٰ	علاقہ	نام ناظم اعلیٰ	علاقہ	نام ناظم اعلیٰ
۱۳۴۷ / ۱۹۶۸		کوئی علاقائی ناظم مستحق قرار نہیں دیا گیا				
۱۳۴۸ / ۱۹۶۹		" " " " " " "				
۱۳۴۹ / ۱۹۷۰	صوبہ سرحد	چوہدری رکن الدین صاحب	صوبہ سندھ	قریشی عبدالرحمٰن صاحب		
۱۳۵۰ / ۱۹۷۱	صوبہ سندھ	قریشی عبدالرحمٰن صاحب	صوبہ سرحد	چوہدری رکن الدین صاحب	بلوچستان	میاں بشیر احمد صاحب
۱۳۵۱ / ۱۹۷۲	"	" " "	" "	" " " "	"	" " " "
۱۳۵۲ / ۱۹۷۳	" "	" " " "	بلوچستان	میاں بشیر احمد صاحب	صوبہ سرحد	چوہدری رکن الدین صاحب
۱۳۵۳ / ۱۹۷۴		اسناد تقسیم نہیں ہوئیں				
۱۳۵۴ / ۱۹۷۵	صوبہ سندھ	قریشی عبدالرحمٰن صاحب	بلوچستان	میاں بشیر احمد صاحب	صوبہ سرحد	چوہدری رکن الدین صاحب
۱۳۵۵ / ۱۹۷۶		اجتماع نہیں ہوا				
۱۳۵۶ / ۱۹۷۷	صوبہ سندھ	قریشی عبدالرحمٰن صاحب				
۱۳۵۷ / ۱۹۷۸	" "	" " " "				

خارج از نقطۂ آتش کا تھا اب قبض الداخل کو صاحب خانۂ پانزدہم یعنے طریق ⁝ سے
ضرب کیا قبض الخارج حاصل ہوئی تکرار خانۂ پنجم مین کیا آتش خانۂ آتش مین قوی ہوئی دلیل
ہے کہ شتابی مرض دفع ہو واللہ اعلم قاعدہ دوستی اور دشمنی نقاط کا اور بیان کرنا اس
قاعدے کا ضروریات سے ہے کہ اکثر مدار احکام کا اسپر منحصر ہے جاننا چاہیے کہ ہر
نقطۂ آتش کا دوست نقطۂ باد ہے مطلقاً اور یہ دوستی عام ہے اور ہر نقطۂ آتش کیواسطے
وہ نقطۂ باد کا کہ موافق مرتبے کے ہے دوست خاص ہے اور ہر نقطۂ آتش کیواسطے
وہ نقطہ باد کا کہ نقطۂ آتش سے دوسرے خانے مین ازروے دائرۂ اصل کے واقع
ہے دوست خاص الخاص ہے یعنے جس شکل مین نقطہ حکم کا منتہی ہوا اوسکا مطلوب دیکھا
جاوے کہ کس مقام پر زائچہ مین موجود ہے اور اس مطلوب کے خانے مین کون شکل موجود
ہے اور یہ شکل موجودہ مطلوب کی دوست عام ہے یا خاص یا خاص الخاص ہے یا دشمن
عام ہے یا خاص ہے یا خاص الخاص ہے اوسکے موافق بیان کیا جاوے مثلاً مطلوب
نقطۂ آتش نصرۃ الخارج ⁝ کا تھا اور اوسکے خانے مین قبض الداخل ⁝ موجود تھی اور باد
قبض الداخل ⁝ کی موافق مرتبۂ نقطۂ آتش نصرۃ الخارج ⁝ کے نہ تھی کیونکہ آتش نقطۂ نصرۃ الخارج
⁝ کی دوم ہے اور باد قبض الداخل ⁝ کی پنجم ہے دوست عام ہوا دلیل ہے کہ مطلب
سائل کا ساتھ محنت اور مدد کسی دوست کے حاصل ہو اگر خانۂ نصرۃ الخارج ⁝ مین جو
مطلوب ہے خود نصرۃ الخارج ⁝ موجود ہے نقطۂ آتش اور باد موافق مرتبہ مین ہین یہ
دوست خاص ہوا دلیل ہے کہ مطلب سائل کا ساتھ سعی کسی دوست اور قدرے شقت
کے حاصل ہو اگر خانۂ نصرۃ الخارج ⁝ مین کہ مطلوب ہے شکل اجتماع ⁝ موجود ہے کہ
دائرہ اصل مین بعد نصرۃ الخارج ⁝ کے واقع ہے دوست خاص الخاص ہے
دائرۂ اصل مین ہر ایک شکل کے بعد دوسری شکل دوست خاص الخاص ہے اور
دائرۂ اصل کا نقشہ عنقریب لکھا جاوے گا اور تسکین طریق بھی اسکو کہتے ہین اور اسی طرح

اسنادِ خوشنودی حاصل کرنیوالے ناظمین اضلاع

ضلعی مجالس

سنہ ہجری شمسی / عیسوی	اول		دوم		سوم	
	ضلع	ناظم ضلع	ضلع	ناظم ضلع	ضلع	ناظم ضلع
۱۳۴۷ / ۱۹۶۸	کراچی	محمد شفیع خان صاحب	پشاور	چوہدری رکن الدین صاحب		
۱۳۴۸ / ۱۹۶۹	″	″ ″ ″	″	″ ″ ″ ″	لائلپور	پیر عبدالرحمن صاحب
۱۳۴۹ / ۱۹۷۰	لاہور	ملک عبداللطیف ستکوہی صاحب	لائلپور	پیر عبدالرحمن صاحب	کراچی	محمد شفیع خانصاحب
۱۳۵۰ / ۱۹۷۱	لائلپور	چوہدری احمد دین خانصاحب	لاہور	ملک عبداللطیف ستکوہی صاحب	کراچی	مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب
۱۳۵۱ / ۱۹۷۲	″	″ ″ ″ ″	کراچی	کیپٹن سید افتخار حسین صاحب	لاہور	ملک عبداللطیف ستکوہی صاحب
۱۳۵۲ / ۱۹۷۳	″	″ ″ ″ ″ ″	″	″ ″ ″ ″ ″	″	″ ″ ″ ″
۱۳۵۳ / ۱۹۷۴		اسناد تقسیم نہیں ہوئیں				
۱۳۵۴ / ۱۹۷۵	لائلپور	چوہدری احمدالدین خانصاحب	کراچی	کیپٹن سید افتخار حسین صاحب	لاہور	ملک عبداللطیف ستکوہی صاحب
۱۳۵۵ / ۱۹۷۶		اجتماع نہیں ہوا				
۱۳۵۶ / ۱۹۷۷	فیصل آباد	چوہدری احمد دین صاحب	سیالکوٹ	بابو قاسم دین صاحب		
۱۳۵۷ / ۱۹۷۸	فیصل آباد کراچی	چوہدری احمد دین صاحب مکرم نعیم احمد خانصاحب	لاہور	ملک عبداللطیف ستکوہی صاحب	گجرات	سید رفیق احمد صاحب

اقسام دشمنی کے تصور کرنا چاہیے اگر خانۂ شکل مطلوب مین نقطۂ دشمن سے یعنے ضد پایا جاوے
آتش آب باہم مخالف ہین اور دشمن اور باد و خاک آپس مین مخالف ہین غرض اگر موافق
مرتبہ کے نہین ہے دشمن عام ہے دلیل ہے کہ کوئی شخص مدعا سے سائل مین خلل انداز
ہو مگر کارگر نہو اگر موافق مرتبہ کے دشمن خاص ہے خلل مدعا بمشقت تمام واقع ہو اگر خانۂ
مطلوب مین دائرۂ اصل کی روسے شکل مابعد مطلوب کے ہے دشمن
خاص الخاص ہے خلل اندازی دشمن کی دفع ہونا مشکل ہے واللہ اعلم

دائرہ تسکین طریق

دائرہ تسکین القبغ

بعض مقام پر یہ دائرہ القبغ بکار آمد ہوتا ہی ہو اسطے تحریر کیا گیا اور تحقیق اسکی تسکین کی بھی مانند اور دائرونکے ہی	تحقیق اس تسکین کی مانند دائرہ بدوح کے لفظ طریق کے اعداد سے بعد طرح سولہ سولہ کے حاصل ہوگی

مقام ساتوان احکام سال مین از روے تحویل آفتاب کے شامل و پر چھ فصلونکے

فصل ۱ احکام جاننا چاہیے کہ دن نوروز کے وقت طلوع آفتاب یا وقت تحویل آفتاب
کے برج حمل مین قرعۂ ڈالکر زائچہ درست کرے بعدہ شکل میزان کو لے اور اول اور سیزدہم

چودھواں باب

شوریٰ انصار اللہ

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اور آپؐ کی وساطت سے آپؐ کے تمام نمائندوں کو حکم دیتا ہے کہ شَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ یعنی معاملات باہمی مشاورت سے فیصلہ کئے جائیں۔ یہی طریق بابرکت اور مسنون ہے۔

مندرجہ بالا ارشاد باری کی تعمیل میں ۱۳۳۵ ہش/۱۹۵۶ء میں ہی جب انصار اللہ کا ایک نیا دَور شروع ہوا اور حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نائب صدر مقرر ہوئے تو آپ نے محسوس کیا کہ مجلس کے سالانہ اجتماعات باقاعدگی سے ہونے ضروری ہیں اور ساتھ ہی یہ محسوس کیا کہ ان اجتماعات سے مشاورت کا فائدہ بھی اٹھایا جا سکتا ہے اس لیے تقسیم ملک کے بعد جب پہلا سالانہ اجتماع ۱۳۳۴ ہش/۱۹۵۵ء میں منعقد ہونے لگا تو یہ بھی اعلان کیا گیا کہ اس موقعہ پر شوریٰ انصار اللہ کا بھی انعقاد ہو گا۔ چنانچہ اس تاریخ سے باقاعدگی کے ساتھ ہر سالانہ اجتماع پر حسب ضرورت ایک دن یا دو دن شوریٰ کا اجلاس بھی ضرور منعقد ہوتا ہے اور پیش آمدہ مسائل کو منتخب نمائندگان کے مشورہ سے تصفیہ کیا جاتا ہے۔

نمائندگی کا طریق شوریٰ میں نمائندگی کس طریق پر ہو اس بارے میں مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ کا ایک اجلاس[1] ۳۰ر احسان/جون ۱۳۳۵ ہش/۱۹۵۶ء کو منعقد ہوا اور اس میں فیصلہ کیا گیا کہ اجتماع میں بلحاظ تعداد اراکین انصار اللہ نمائندگان کی شرکت مندرجہ ذیل نسبت سے ہو گی:۔

ا۔ ایسی مجلس جس کے اراکین ۲۰ سے کم ہوں ایک نمائندہ منتخب شدہ۔

ب۔ جس مجلس کے اراکین ۲۰ ہوں ایک نمائندہ منتخب شدہ نیز مجلس کا زعیم بلحاظ عہدہ بغیر انتخاب نمائندہ ہو گا۔

---

[1] ریکارڈ مجلس انصار اللہ

کی ضرب کا نتیجہ شکل دوم کرے اور چہارم اور چہاردہم کا نتیجہ شکل سوم بناوے اور پانزدہم
اور ہفتم کی ضرب کا نتیجہ شکل چہارم بناوے ان چارون شکلون کو امہات کرکے زائچہ
تمام کرے اور حکم چار فصلون کا اس زائچہ دوم کے چار اوتادون سے بیان
کرے اسطرح پر کہ فصل اول خانۂ اول سے اور فصل دوم خانۂ چہارم سے
اور فصل سوم خانۂ ہفتم سے اور فصل چہارم خانۂ دہم سے بیان کرے شکل زائچہ سال یہ ہے

علم — زائچہ اول

علم — زائچہ دوم

نوع دیگر زائچہ اول کی میزان کو زائچہ ثانی کی میزان سے ضرب دے نتیجہ سے احوال
کل سال کا بیان کرے اس طرح سے اگر نتیجہ لحیان ہے دلیل ہے خوشی اور فرحت
تمام سال کی اور سازگاری اور ترقی اشراف آدمیون کی اور فراخی نعمت کی اور زیادتی زراعت
کی اور آدمیون کی رغبت کام نیک اور صالح پر اور میوہ خشک مانند خرما وغیرہ کے بہت
ہون اور آفت حیوانات چہارپایہ کو پہونچے اور آبادی زیادہ مقامات بزرگ مین ہو
خصوصاً مکۂ مشرفہ اور مدینۂ منورہ اور مازندران اور روم اور فارس اور ختن مین اگر
قبض الداخل آوے دلیل ہے زیادتی نعمت کی اور آسودگی مردمان اور ملک
اور زراعت سے نفع ہو اور تجارون اور سوداگرون کو فائدہ حسب دلخواہ ہو اور سخاوت
زیادہ ہو اور نیت بادشاہون کی عدل پر ہو اور حکام سے رعیت کو فائدہ پہونچے
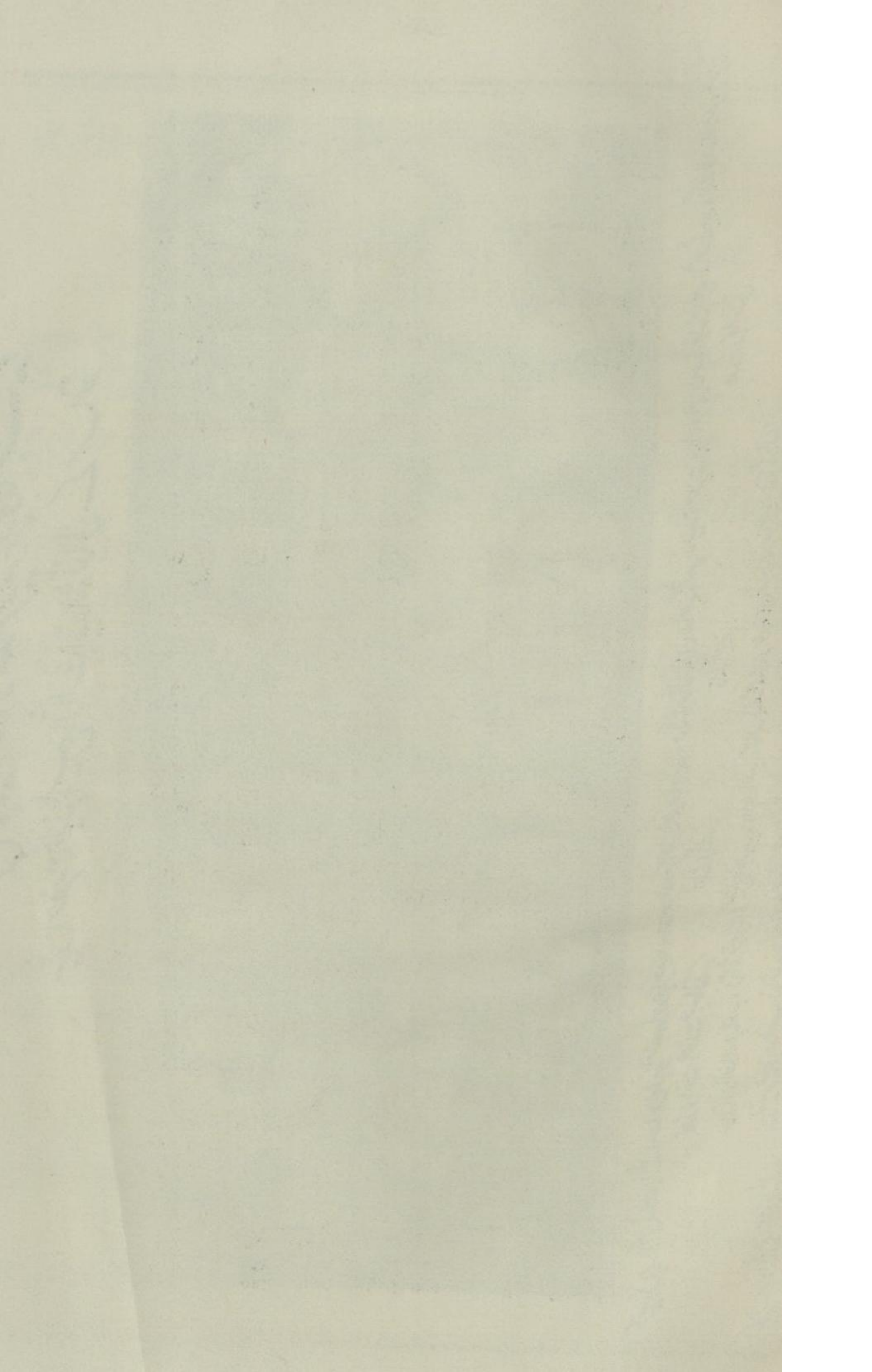
اور خلق کو امن وامان اور تسلی اور طمانیت ہووے اور میوہ ہر قسم کا بہت ہووے
اور خرید وفروخت سے نفع ہو اور حیوانات چارپایہ کثرت سے ہو لیکن ہوا اور غبار رہا کرے
اور ملک ترکستان اور خراسان اور نیشاپور اور بخارا اور سمرقند بہت آباد اور پر نعمت ہووے
اگر قبض الخارج ہے دلیل ہے پریشانی اور خرابی سال کی اور پانی بیوقت برسے اور
گرمی سخت ہووے اور اشراف گردی ہووے اور آسودگی مردمان بازاری رذیل قوم اور
اہل حرفہ کے تئین ہووے اور بادشاہ رعیت پر ظلم کرے اور چوری اور بدمعاشی اور بدفعلی
زیادہ ہوئے اور گرمی سردی سے امراض مختلف اور مرگ مفاجات اور بدپانی کی رو شہرون
مین واقع ہو اور فتنہ اور فساد اور آگ کا لگنا اور نقصان جانورون چارپایہ کا اور سفر کرنا آدمیون
کا اپنے وطن سے بسبب مفلسی اور محتاجی کے چارناچار ہووے اور گرانی غلے کی اور
خشکی زراعت کی اور مرض دنبل اور حرارت کے خاص کر پیدا ہون اور میوہ خراب اور
کرم خوردہ ہو جاوین اور ولایت خوارزم وغیرہ بلاد اوس نواحی مین کثرت سے
آتش زدگی ہو اور جنگ وجدل واقع ہو اگر نتیجہ جماعت ہے دلیل ہے فراخی نعمت
اور ارزانی کی لیکن اکثر آدمی حیران پریشان متفکر متحیر رہین اور امراض زیادہ ہون خصوصاً
سوداوی اور ہوائے خشک اور بارش کم اور زراعت مین کیڑے پیدا ہون اور کاروبار
خلائق کے اکثر بند رہین اور معاملات مین دغا اور مکر اور حیلہ کرین اور مجمع فوجون کا جابجا
ہووے خصوصاً کابل اور شام اور تبت اور عراق مین اور موجب تفکر خلائق کا ہو اس
سال مین لڑکیان زیادہ پیدا ہووین اور حاملہ مشکل اور دشواری سے وضع حمل
کرین اور آدمی بسبب کاہلی اور سستی کی نقل حرکت اور سفر سے باز رہین اور اہل قلم کو
عزت اور حرمت زیادہ ہو اگر فرح دلیل ہے کہ اوس سال خلائق مین شادی اور
خوشی زیادہ ہووے اور نرخ غلے کا ایک حال پر رہے مگر ارزانی رہے
اور ہوا خوش اور نرم چلا کرے اور فرزند نرینہ زیادہ تولد ہون اور آدمی لہو لعب مین

مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ ۔ ربوہ ۱۹۶۶ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ
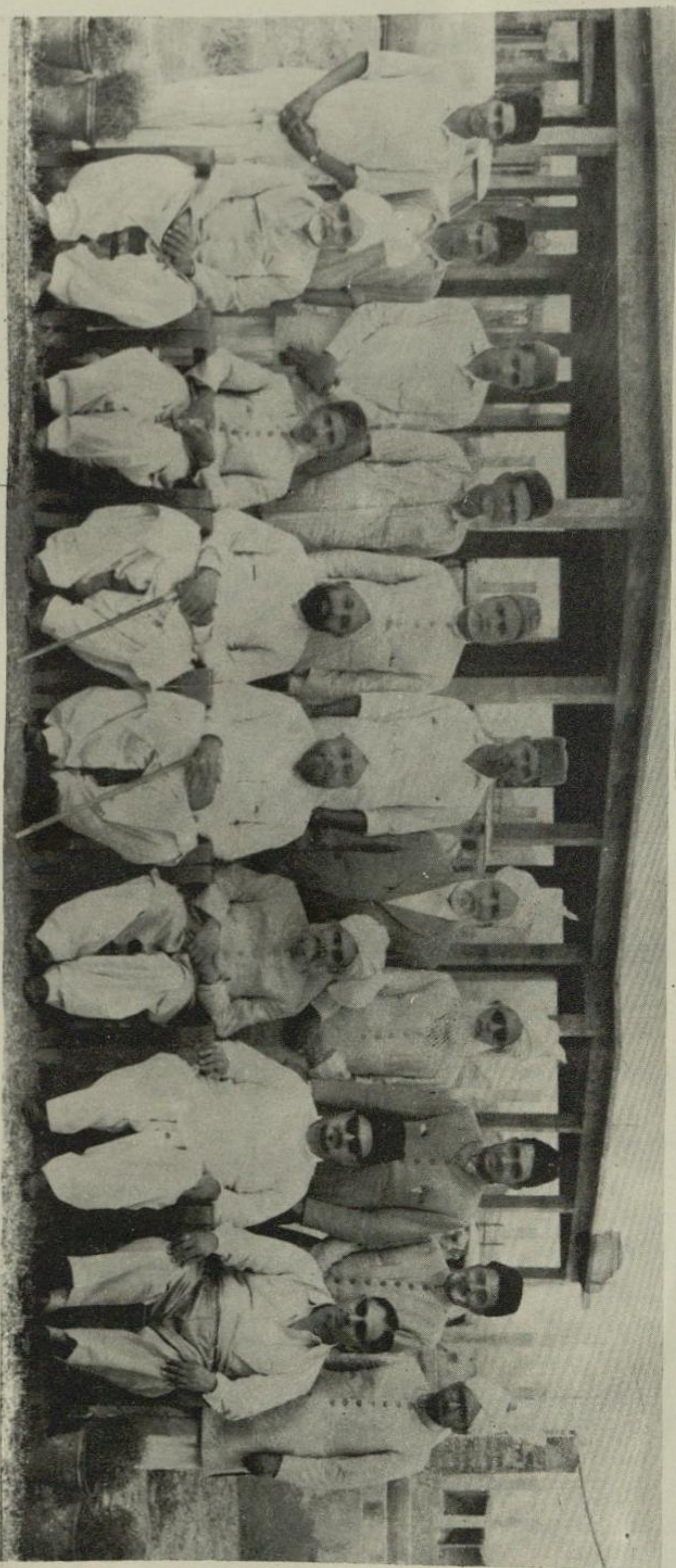
کرسیوں پر دائیں سے بائیں: صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ۔ صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب ۔ مولانا جلال الدین صاحب شمس ۔ سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
قائد ذہانت وصحت جسمانی ۔ قائد ایثار ۔ قائد تعلیم ۔ صدر مجلس

مولانا ابوالعطاء صاحب (قائد تربیت) شیخ محبوب عالم صاحب خالد (قائد عمومی) چوہدری ظہور احمد صاحب (قائد مال)

کھڑے دائیں سے بائیں: مولانا نسیم سیفی صاحب (نائب قائد عمومی) مسعود احمد خان صاحب دہلوی (قائد اشاعت) چوہدری شبیر احمد صاحب (نائب قائد اصلاح و ارشاد) چوہدری فضل احمد صاحب (نائب قائد تعلیم)

مشغول ہون اور عشقبازی خلائق مین زیادہ ہو اور خبرین خوش شہر اور ولایت سے آوین اور
آدمی راگ رنگ سرود اور سرور مین مصروف رہین اور خوش خوراک ہووین اور مثل طوطی وغیرہ
بولنے والے پرندون کا شوق کرین اور جانور چارپایہ کثرت سے ہون اور جو لشکر غنیم کے
مقابلے کو جاوے اولٹا پھرے یا شکست پاوے مگر سلامت رہین نقصان کم ہووے
اور زمین فارس مین خلائق عشق اور فسق وفجور مین مشغول ہووین مگر خلائق مین آسودگی رہے
عقلہ ۞ دلیل ہے گرانی اور تنگی اور سرگردانی کی اور قلت باران کی اور شدت امراض
مثل درد شکم وغیرہ کے اور رغبت آدمیون کی اوپر عورتون قوم رذیل اور لونڈی باندیون
کے اور غلبہ اور حکومت رذیلون کی اوپر اشرافون کے اور ظلم بادشاہ اور حاکم کا رعیت پر
اور حاکم اور رعیت مین نفاق رہے اور جانورون چارپایہ پر آفت پہونچے اور ملکون
مین مرگ مفاجات واقع ہو خصوصاً ملک حبش اور روم قلماق مین میوہ خراب اور
زراعت بسبب قلت بارش کے پامال ہووے واللہ اعلم انکیس ۞ دلیل
ہے تنگی سال اور کمی بارش اور ابر بے باران بے فائدے کی اور قلت غلے
کی اور امراض سوداوی مین خلائق کا گرفتار ہونا اور موت کا کثرت سے ہونا اور
نقصان جانوران ہر قسم کا اور تنازع اور مخالفت درمیان مخلوق کے اور آفات
آسمانی اور ارضی کا واقع ہونا اور بادشاہ اور حاکم ظالم کا پیدا ہونا اور فساد ولایتون
مین ہووے اور خشکی میوہ جات کی خصوصاً ولایت ہند مین اور بہت ریاستین آپس
کی ضد اور مخالفت سے خراب ہووین حمرہ ۞ دلیل ہے کہ اس مین ہوا تیز اور تند
آندھی بگولہ اور لوہ بہت شدت سے چلے اور بادشاہ رعیت پر ظلم بہت
کرے اور جنگ وجدل خونریزی فتنہ فساد خلائق مین ہووے اور چور دہاڑے
راہزن قوت اور ترقی پاوین اور گرانی غلے کی ہو اور خوف وخطر شہرون
مین واقع ہو اور میوہ ناقص اور ضائع ہووے اگر باقی رہے اوسکے کھانے

ج۔ جس مجلس کی تعداد ۲۰ سے زائد ہو تو ہر ۲۰ یا اس کے جزو پر ایک ایک نمائندہ منتخب شدہ زائد ہوتا جائے گا۔

د۔ بڑی مجالس میں جہاں زعیم اعلیٰ مقرر ہو تو وہ بھی بغیر انتخاب مجلس کا نمائندہ ہوگا۔

ھ۔ ضلعوار نظام کے ماتحت ناظم ضلع کو بھی بلحاظ عہدہ نمائندگی کا استحقاق حاصل ہوگا۔

اس کے علاوہ مجلس چک نمبر ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا کی تجویز پر کہ "صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اب چونکہ بہت قلیل تعداد میں رہ گئے ہیں اس لیے ان کو اجتماع انصار اللہ میں تعداد پر نمائندگی سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔ وہ زعیم وغیرہ عہدہ داروں کی طرح بحیثیت صحابی اجتماع میں شامل ہو سکیں" صحابہ کرام کی شمولیت کو بحیثیت صحابی منظور کر لیا گیا۔

ایجنڈا کی تیاری

شوریٰ میں جو تجاویز زیر غور آتی ہیں اس کا طریق کار یہ ہے کہ جو رکن کوئی تجویز پیش کرنا چاہے اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ تجویز کو واضح اور معین الفاظ میں مرتب کر کے مقامی مجلس میں پیش کرے۔ اگر مقامی مجلس میں زیر غور آ کر مجلس شوریٰ میں پیش کرنے کے قابل سمجھی جائے تو پھر مقامی مجلس کی طرف سے ایجنڈا میں شامل کئے جانے کے لیے مرکزی مجلس کے پاس بھیج دی جاتی ہے مرکزی مجلس عاملہ تمام موصول شدہ تجاویز پر غور کرتی ہے اور جو اس قابل ہوتیں ہیں کہ ان پر رائے لی جائے انھیں باقاعدہ ایجنڈا میں شامل کر لیا جاتا ہے۔ بعض تجاویز ایسی ہوتی ہیں جو غیر معین اور مبہم سی ہوتی ہیں یا انکے بارے میں سابق میں فیصلے ہو چکے ہوتے ہیں یا وہ کسی پہلو سے مفاد سلسلہ کے منافی ہوتی ہیں انہیں پیش کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی۔

اگر کوئی مرکزی قائد اپنی قیادت سے متعلق کوئی معاملہ زیر غور لانا چاہے تو اس کے لیے بھی ضروری ہوتا ہے کہ وہ تجویز کو معین شکل دیکر پہلے مجلس عاملہ میں پیش کرے۔ اگر مجلس عاملہ مرکزیہ اسے قابل غور سمجھے تو اسے ایجنڈا میں شریک کر لیا جاتا ہے ورنہ نہیں۔

فیصلہ کا طریق

شوریٰ میں تمام فیصلہ جات عموماً کثرت رائے سے کئے جاتے ہیں، لیکن صدر مجلس کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کثرت رائے کو رد کر دے اور اپنے فیصلہ کی اراکین شوریٰ کے سامنے وضاحت کرے۔

شوریٰ کے تمام فیصلہ جات بلا استثنیٰ خلیفۂ وقت کے سامنے بطور مشورہ کے پیش کئے

سے امراض مہلکہ اور دموی مثل خارش و دنبل وغیرہ کے پیدا ہون اور جانور ہر قسم کے بہت
ضائع ہون خصوصاً ظہور ان کیفیات کا ولایت ایران اور خطا اور ختن مین ہووے بیاض
؎ دلیل ہے اوپر فراغت نعمت اور ارزانی غلہ کے اور مسافرون کو سفر سے نعمت
اور رحمت حاصل ہو اور باران اور زراعت حسب دلخواہ ہو اور میوہ کثرت سے اور
خلایق مین نہایت آسودگی ہو اور آدمیون کو شوق تحصیل علم کا زیادہ ہو اور جانور ترقی پاوین
اور آبادی شہرون کی اور بنا عمارت کی اور رغبت سیر باغ اور دریا کی اور سفر دریا کی زیادہ
ہو خصوصاً شہر بلخ اور خراسان مین لیکن شدت امراض بلغمی کی ہو نصرۃ الخارج ؎ دلیل
ہے اوپر فراغت نعمت اور ارزانی کے اور سرانجام اشرافون کے کام کا بخوبی ہو اور بادشاہ
قوی حال ہووین اور رعیت پروری کرین اور خلایق آسودہ حال ہووے باران کم ہو لیکن
نرخ غلہ کا خوب رہے حاکم کے حکم سے اور گرمی اور سردی معتدل رہے اور کشتی اور جہاز
بسبب ہوا مخالف کے طوفان مین پڑے مگر آخر کو سلامت رہے میوہ خوب ہووے
چہارپایہ جانور ترقی پاوین مگر اتفاق معاملہ لین دین کا کمتر ہووے خصوصاً ولایت ترکستان
اور نیشاپور اور خراسان اور سمرقند مین ظہور ان کیفیات کا زیادہ ہووے نصرۃ الداخل ؎
دلیل ہے فراغت نعمت اور ارزانی غلہ کی اور ترقی زراعت کی اور بارش کا ہونا وقت
اور موقع پر اور کثرت میوہ کی اور نفع زیادہ ہونا جانوران چہارپایہ سے اور آسودگی
رعیت کی اور ظاہر ہونا خلایق سے اعمال صالح کا اور نیت حاکم اور بادشاہ کی بخیر ہووے
رعیت پروری اور انصاف کرین لیکن سردی زیادہ ہو اور امراض بلغمی پیدا ہون
مگر صحت جلدی ہو جاوے اور آبادی اور جمعیت ولایتون مین خصوصاً آثار
کیفیات مذکورہ کا شہر گیلان اور فارس اور ختن مین زیادہ ہو عتبۃ الخارج
؎ دلیل ہے قلت باران اور کمی زراعت کی بلکہ خشک ہونا زراعت کا اور گرانی
غلہ کی اور خرابی خلائق اور وطن سے دور ہونا اور سفر با مشقت بے منفعت

جاتے ہیں اور ان کو اختیار حاصل ہے کہ جس تجویز کو چاہیں منظور کریں اور جس کو چاہیں رّد کر دیں
یا اس میں ترمیم کر دیں - خلیفۂ وقت کی منظوری حاصل ہونے کے بعد ہی تجاویز قابل عمل اور
فیصلہ جات قابل نفاذ ہوتے ہیں۔

۱۳۳۵ھ/۱۹۵۶ء سے اس وقت تک جو فیصلہ جات شوریٰ انصار اللہ میں ہوئے ہیں، ان کی تفصیل
سن وار اگلے صفحات میں پیش کی گئی ہے۔

درپیش آنا مخلوق کو اور جنگ و جدل و فتنہ و فساد پیدا ہونا اور مشغول ہونا خلائق کا افعال بد
اور فسق و فجور مین اور غلبہ چورون اور راہزنون کا اور ضائع ہونا میوہ جات کا اور غرقاب ہونا
کشتی اور جہاز کا بسبب باد مخالف کے اور سختی گرمی اور سردی کی اور شدت امراض
کی اور ویرانی شہر اور ولایت کی اور تسلط بادشاہون اور حاکمون ظالم کا ولایتون اور شہرون
پر اور خراب ہونا رعیت کا ظلم و قہر حکام سے اور آدمی اشراف خستہ حال ہووین
اور قوم رذیل اور نااہل دولت اور حشمت پاوین اور مال خلائق کا اکثر برباد اور غارت
ہووے خصوصًا ملک حبش اور فرنگ مین اور بعضے شہر ولایت ہند کے خراب
اور برباد ہووین اگر نتیجہ نقی الخد ۞ ہے دلیل ہے کہ حقیقت حال خلائق ایک
طرز پر نہ رہے ہر لحظہ انقلابات گوناگون پریشانی اور خرابی کے ظاہر ہون جنگ و جدل
فتنہ اور فساد ظاہر ہو خواہی نخواہی دوستان قدیم اور جدید سے خلاف اور بغض
پیدا ہو صورت نااتفاقی کی حاکم اور رعیت مین ظاہر ہووے اور بارش قلیل ہووے
لیکن اکثر ابر سرخ رنگ کا آسمان پر ظاہر ہوا کرے اور نرخ غلہ کا کم ہو جاوے اور ہر
ایک بادشاہ کے دشمن غیر ولایتون سے حملہ آور ہون اور خلائق کی رغبت فسق و فجور پر
زیادہ ہووے اور بسبب خوف کے مخلوق جا بجا وطن چھوڑ کر بھاگے کثرت سے
میوہ پیدا ہو لیکن آخر کار خراب ہووے اور جانور چہارپایہ ضائع ہووین خصوصًا ولایت
ترکستان اور روم اور فرنگ اور شام مین عتبۃ الداخل ۞ دلیل ہے خوشی کی اس سال
مین اور فراخی نعمت کی اور ارزانی غلہ کی اور کثرت زراعت کی اور بارش کا ہونا وقت پر
اور زیادہ ہونا میوہ جات کا اور آباد ہونا شہرون کا اور آسودگی خلائق کی اور عادل اور
رعیت پرور ہونا بادشاہون کا انتظام بادشاہون اور سرانجام کار رعیت کا بوجہ حسن
ہو اور ہوا خوش اور مفرح ہووے اور گرمی اور سردی معتدل ہو مگر گاہی امراض بلغمی
ظاہر ہووے مگر جلد رفع ہو جاوے اور مضرت نہ پہونچے اور عنصر زیادہ تولد ہون

فیصلہ جات شوریٰ انصار اللہ

۱۹۵۵ء

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ
۱	قیادت عمومی : اس سال چونکہ مجلس مرکزیہ کا پہلا اجتماع ہو رہا تھا اس لیے اخبار میں اطلاعات کے ذریعہ مجالس سے تجاویز حاصل کر کے مجلس عاملہ میں پیش کی گئیں اور فیصلہ ہوا کہ اس سال یہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے ساتھ دو دن کے لیے رکھا جائے اور اس اجتماع کے موقعہ پر آئندہ کے لیے معاملہ شوریٰ میں پیش کر کے فیصلہ حاصل کر لیا جائے۔	انصار اللہ کا سالانہ اجتماع اکتوبر میں کسی جمعہ اور ہفتہ کے دن ہوا کرے لیکن تاریخیں وہ نہ ہوں جو خدام الاحمدیہ اپنے اجتماع کے لیے مقرر کریں۔	منظور ہے
۲	قیادت تبلیغ : مرکز کی طرف سے ایک سہ ماہی ٹریکٹ جو ۱۶ صفحات پر مشتمل ہو عمدہ کاغذ پر اچھی لکھائی چھپوائی کے ساتھ شائع ہوا کرے اس ٹریکٹ کی زبان اور عبارت عام فہم ہو یہ ٹریکٹ شوریٰ کے مقرر کردہ بورڈ کی نگرانی میں ایڈٹ ہوا کرے۔	ہر سہ ماہی ایک نہایت خوبصورت چار صفحہ کا ٹریکٹ کم از کم آٹھ ہزار کی تعداد میں شائع ہوا کرے یہ ٹریکٹ مجلس علما انصار اللہ کا بورڈ جس میں ممبران مجلس عاملہ کے علاوہ تین علماء باہر سے ہونگے ایڈٹ کریگا۔	منظور ہے
۳	قیادت مال : مجلس لائل پور کی تجویز ہے کہ مقامی مجالس کو اپنے جمع شدہ چندہ میں سے ¼ حصہ خود مقامی ضروریات پر خرچ کرنے کی اجازت دی جائے اس وقت ¼ حصہ مقامی ضروریات پر خرچ ہوتا ہے اور ¾ مرکز میں بھجوایا جاتا ہے۔	نامنظور	
۴	جملہ مجالس اپنے اپنے اراکین کے چندے کا بجٹ باقاعدہ تشخیص کر کے آخر ستمبر تک مرکز میں بھجوا دیا کریں۔	تمام مجالس ملک کے چندہ کا بجٹ باقاعدہ تشخیص کر کے ۳۰ ستمبر تک مرکز کو بھجوا دیا کریں مالی سال یکم نومبر سے شروع ہوا کرے۔	منظور ہے
۵	دفتر مرکزیہ کی تعمیر کے لیے آئندہ سال بیس ہزار روپیہ جمع کیا جائے اور اگلے سال کے اجتماع سے	ہال اور تعمیر دفتر انصار اللہ کیلئے تین سال	منظور ہے

اور مخلوق زیارات بندگان اور اعمال صالح مین مشغول ہووے اور بعضے شخصون کو شوق
عیش ونشاط اور چنگ ورباب بھی ہووے اور چانورچہارپایہ زیادہ ہون اکثر کار خیر مین
زیادہ خرچ کرین ظہوران کیفیات کا خصوصاً مصر اور مازندران اور بخارا مین زیادہ ہووے
اگر نیتجہ اجتماع ۱ ہے دلیل ہے کہ خوشی خلائق مین زیادہ ہو اور رونق انتظام ولایتون
کا بخوبی ہو اور ہواے خوش اور باران بروقت ہو اور نرخ غلہ کا مساوی رہے اور رغبت
مخلوق کی ساتھ علم غیر شرقی مثلاً نقاشی مصوری ہیئت ہندسہ وغیرہ کے زیادہ ہو اور
آپس مین مکروحیلہ زیادہ کرین اور امراض بادی زیادہ ہون بعضون کو صحت جلد ہو اور
بعضے زمانۂ درازتک مبتلاے مرض رہین اور آخر کو ہلاک ہووین اور میوہ خشک
ترخوش ذائقہ اور بہت ہووے اور جانورون کی ترقی ہووے اور احوال خلائق کا
اکثر ایک حال پر رہے اور زمین گیلان اور کرمان اور کابل مین آبادی اور جمعیت زیادہ
ہووے اگر نیتجہ طریق ؛ دلیل ہے کہ باران بہت ہووے اور نرخ غلہ کا مختلف
رہے اور زراعت درمیانہ ہو اور پانی کی رَوجنگل اور پہاڑون سے آوے اور
دریا جوشش مین آوین اور آبادی کنارۂ دریا کے اور جزیرون کے درمیان جو عین
پانی کے قریب ہین زیادہ ہووے اور خلائق مین دروغ اور تہمت اور بہتان زیادہ
ہو اور اکثر شخص سفر کرین اور حکومت بادشاہون مین اختلاف ہو اور دشمن ہر طرف سے
پیدا ہون اور امراض بلغمی پیدا ہون اور سلائق ایک حال پر نرہے ہر روز نیا رنگ
ظاہر ہو اور ولایت خراسان وغیرہ اوس طرف کی خراب ہووے **فصل ۲**
احوال ہر روز کا اس طرح دریافت کرنا چاہیے مثلاً پہلے زائچہ سنت سال تمام سے
درست کرے پھر انقلاب وتدالو ند چوبیس ۲۴ مرتبہ کرکے چوبیس زائچہ درست کرے اور
ہر زائچہ کی پندرہ شکلون سے حال پندرہ روز کا بیان کرے سوطھوین شکل کو اعتبار نہین
ہے دو زائچون سے حال ایک ماہ کا معلوم کرے چوبیس ۲۴ زائچون سے بارہ ماہ کا حال معلوم

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ
	قبل دفتر کا ضروری حصہ تعمیر کر لیا جائے۔	میں بیس ہزار روپیہ چندہ جمع کیا جائے ہر مجلس کم از کم ایک روپیہ سالانہ فی کس کے حساب سے رقم ڈال دی جائے جسے وہ پورا کرنے کی ذمہ دار ہوگی۔	
۶	قیادت تعلیم وتربیت: مجالس کے کام کی نگرانی اور پڑتال اور تربیت کا جائزہ لینے کے لیے ایک انسپکٹر مقرر کیا جائے۔	نامنظور	
۷	ہر سہ ماہی کے آخر میں ہر ضلع کے صدر مقام پر اس ضلع کی مجالس کے عہدیدار جمع ہوا کریں، مرکز سے بھی کوئی نمائندہ اس اجلاس میں شریک ہوا کرے جس میں کام کا جائزہ لیا جایا کرے۔	انصاراللہ کا ضلعوار نظام قائم کیا جائے زعیم ضلع کیساتھ نائب زعیم لازمی طور پر چالیس اور پچاس سال کی عمر کے درمیان کا ہوا کرے۔	منظور ہے
۸	انصاراللہ کو تعلیمی لحاظ سے تین حصوں میں تقسیم کرکے ان کے لیے تعلیمی نصاب مقرر کیا جاسکے جس کا سالانہ امتحان ہوا کرے اور اول، دوم، سوم رہنے والوں کے لیے انعامات مقرر ہوں۔	انصاراللہ کو تعلیمی لحاظ سے تین حصے کرکے انکی استعداد کیمطابق نصاب تجویز کیا جائے اور پھر امتحان کیمتعلق سکیم پیش ہو، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا ششماہی امتحان ہوا کرے	منظور ہے
۹		انصاراللہ کا سالانہ اجتماع زیادہ تر تربیتی پروگرام پر مشتمل ہوتا ہے اسلئے آئندہ سالانہ جلسوں میں نمائندوں کے علاوہ، ربوہ، احمدنگر، چنیوٹ کے تمام اراکین انصار (سوائے معذوروں کے) بطور زائر لازمی طور پر شریک ہوا کریں۔	
۱۰		انصاراللہ کے قواعد اور لائحہ عمل پر نظرثانی	

دریافت ہو سکتا ہے انقلاب وتدالوتد اسطرح سے ہے چار شکلونکو وتدالوتد کہتے ہین سیزدہم
چہاردہم پانزدہم شانزدہم سیزدہم کو اول سے ضرب کرے چہاردہم کو دہم سے ضرب
دے پانزدہم کو ہفتم سے شانزدہم کو چہارم سے ان چارون کے نتیجہ چار شکل مستحصلہ کو
امہات بنا کے زائچہ تمام کرے اور اکثر اوستادون کے نزدیک انقلاب وتدالوتد
اسطرح سے ہے سیزدہم اول سے اور چہاردہم کو چہاردہم سے اور پانزدہم کو ہفتم سے
اور شانزدہم کو دہم سے ضرب کرے اسی طرح اس زائچہ کے وتدالوتد چار اوتاد
مذکورۂ بالا سے ضرب دیکر زائچہ دوسرا بناوے شکل سعد سے بیان سعادت اور فرحت
یوم کا بیان کرے اور منحوس سے نحوست اگر زائچہ تمام سال کا واسطے شخص معین کے
بنایا گیا اور وہ شخص سوال کرے کہ فلان ماہ کی فلان تاریخ فلان روز مجھے کچھ نقد
وصول ہوگا جس زائچہ کی جو شکل اوس یوم سے منسوب ہے اوس سے دوسری شکل
کو ملاحظہ کرے اگر سعد داخل یا ثابت سعد ہے دلیل وصول کی اگر خارج یا منقلب ہے
برعکس اسکے بیان کرے اسی طرح اگر ملاقات دوست کا حال دریافت کرے کہ فلان روز
دوست سے ملاقات یا معشوق سے وصال ہوگا یا نہین اوس روز کی شکل منسوب سے
پانچوین شکل کے دخول خروج سعادت نحوست سے بیان کرے علی ہذا القیاس
اور احکام کو تصور کرنا چاہیے **نوع دیگر** بغیر انقلاب کے چوبیس ۲۴ زائچہ جدا جدا
قرعہ ڈال کر بناوے بطریق مسطورۂ بالا حکم لگاوے **فصل** ۴۴ احکام باران
زائچہ کی نہم شکل سے بیان کرے اس طریق سے اگر شکل نہم لحیان ہے باران کم
ہووے اور برف بہت برسے اور زراعت خوب ہووے قبض الداخل باران
کمتر ہووے اور گاہے ہوا تیز چلے مگر زراعت خوب ہووے قبض الخارج اول
خشکی غالب ہو اور آخر بارش ہو زراعت کمتر اور کرم خوردہ ہووے جماعت
خشکی غالب ہووے قحط اور گرانی ظاہر ہو فرح گرمی غالب ہووے اور

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ
		کیلئے ایک بورڈ مقرر کیا جاتا ہے جو علاوہ محترم نائب صدر صاحب کے مندرجہ ذیل اراکین پر مشتمل ہوگا۔ ۱۔ مولوی عبدالرحیم درد ۲۔ مولوی ابوالعطاء، ۳۔ شیخ محبوب عالم خالد، ۴۔ مرزا عبدالحق، ۵۔ نمائندہ لائلپور، ۶۔ نمائندہ سیالکوٹ، ۷۔ نمائندہ گجرات، ۸۔ نمائندہ لاہور۔ اس سب کمیٹی یا بورڈ کو اختیار ہوگا کہ ڈاکٹروں اور ورزش کے ماہروں کو اپنے ساتھ شریک کرے	
۱۱		سالانہ اجلاس انصاراللہ کے اخراجات کے لیے ہر رکن اپنے ماہوار چندہ نصف پائی فی روپیہ (بشرطیکہ ۲ ر ماہوار سے کم نہ ہو) کے علاوہ ار ماہوار چندہ دے	
	۱۹۵۶ء		
۱	قیادت عمومی: آیت قرآنی کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف و تنھون عن المنکر واولٰئک ھم المفلحون میں ارشاد خداوندی "تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر" ہمارا ماٹو ہونا چاہیئے۔	تجویز منظور ہے آخری منظوری حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے حاصل کی جائے۔	حضور نے فرمایا "منظور ہے"
۲	انصاراللہ کا اپنا جھنڈا ہو اور انعامی و اعزازی جھنڈا بھی دیا جایا کرے۔	اصولی طور پر منظور ہے تفصیلات سب کمیٹی طے کریگی اراکین سب کمیٹی۔ ۱۔ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب، ۲۔ مولانا شمس، ۳۔ محمد شفیع گوجرانوالہ ۴۔ چوہدری شریف احمد باجوہ لائلپور، ۵۔ مرزا داؤد احمد، ۶۔ مولانا ابوالعطاء صاحب	منظور ہے

ہوا تند چلے بارش اور زراعت میانہ ہووے عقلہ ؛ بارش نہو اور گرانی زیادہ ہووے
انکیس ؛ خشکی غالب رہے لیکن بعد ناامیدی کے قدرے غلہ پیدا ہووے حمرہ ؛
باران کمتر ہو اور ہوا ے گرم شدت سے چلے کہ خلائق کو تکلیف پہونچے بیاض ؛ باران
کثرت سے برسے اور غلہ خوب پیدا ہو لیکن بسبب کثرت بارش بعض زراعت تلف
ہوجاے نصرۃ الخارج ؛ زراعت اور غلہ درمیانہ ہو بارش کم ہووے نصرۃ الداخل
؛ بارش وقت اور موقع پہ ہووے اور زراعت اور غلہ خوب ہووے عتبۃ الخارج
؛ بارش ہووے خشک سالی ظاہر ہو زراعت جل جاوے نقی الخد ؛
بارش ہو لیکن ابر اکثر آسمان پر رہا کرے اول گرانی اور آخر قدرے ارزانی ہو
عتبۃ الداخل ؛ بارش خوب ہو اور وقت پر اور زراعت خاطر خواہ ہو اور ارزانی خوب ہو
اجتماع ؛ بارش ہو لیکن اکثر ابر آسمان پر رہا کرے اور ہوا آوے اور ابر کو
دفع کرے زراعت اور غلہ درمیانہ ہووے طریق ؛ بارش اور زراعت اور غلہ خوب
ہووے **نوع دیگر** شکل چہارم اور دہم کو ضرب دے نتیجہ سعد سے دلیل ارزانی
کی نحس سے دلیل گرانی اور تنگی کی **نوع دیگر** اشکال اوتاد یعنے اول چہارم ہفتم
دہم اور میزان اور شانزدہم شکل آبی اور خاکی ہو دین دلیل باران اور زراعت کی ہے
اگر اشکال آتشی بادی آوین دلیل خشکی اور قلت بارش کی ہے اور باقی احکام
سعادت اور نحوست اور غلبہ اور قوت اشکال سے بیان کرے **نوع دیگر** بعض
کے نزدیک احکام سال رواکدات سے بیان کرے یعنی شکل سیزدہم سے اول
سال چہاردہم اور پانزدہم سے میانہ سال اور شانزدہم سے آخر سال والعلم عند اللہ

فصل ۱۴ نرخ غلہ کا اس طریق سے بیان کرے جو شکل اپنے سکن مین باقوت ہو
جو غلہ یا جنس اوس شکل سے منسوب ہے ارزان اور بامنفعت ہو اور جو شکل زائچہ مین
موجود نہین یا موجود ہے مگر ضعیف یا خانہ ضد مین ہو اول تو شے منسوبہ اوسکی موجود نہووے

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ
۳	جو مقامی زعیم اعلیٰ یا زعیم ضلع اپنی تنظیم اور انصاراللہ کے فرائض کی ادائیگی میں مرکز کے فیصلہ کے مطابق سب سے اول رہیں انہیں سالانہ اجتماع انصاراللہ کے موقعہ پر کا اعزازی جھنڈا دیئے جانے کی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں مجلس انصاراللہ مرکزیہ سفارش کیا کرے۔	ایک عام مجالس کا مقابلہ ہوا کرے اور ایک مقابلہ صرف دیہاتی مجالس کا ہوا کرے تفصیلات مجلس عاملہ طے کرے۔	منظور ہے
۴	قیادت تربیت: تربیتی اجتماع (پندرہ روزہ یا ایک ہفتہ کے لیے) سال میں ایک مرتبہ ہوا کرے۔	تربیتی اجتماع سال میں ایک مرتبہ ایک ہفتہ کے لیے ہوا کرے۔	منظور ہے
۵،۶	جسمانی و مجلسی صفائی کے رواج کی عادت ڈالی جائے مثلاً" گھر کے ماحول کو صاف اور ستھرا رکھا جائے ہر ممبر کے کپڑے صاف ہوں، مجلس میں تھوکا نہ جائے وغیرہ	تجویز نمبر ۵ نمبر ۶ اصولی طور پر منظور ہیں مجلس عاملہ مرکزیہ عملی جامہ پہنائے	منظور ہے
۷	قیادت تعلیم: ۱۹۵۷ء میں ہر رکن انصاراللہ کے لیے کم از کم کلمہ طیبہ صحیح اعراب کے ساتھ نیز نماز مکمل مع ترجمہ نیز عقائد اسلام یاد کرنے ضروری قرار دیئے جائیں۔	منظور ہے	منظور ہے
۸	قیادت مال: بجٹ آمد و خرچ برائے سال ۱۳۳۶ ہش / ۱۹۵۷ء پیش ہے۔	بجٹ منظور ہے، علاوہ ازیں پانچ ہزار روپیہ بصورت آمد زائد بجٹ خرچ برائے اشاعت منظور کیا جاتا ہے۔	منظور ہے

آمد		خرچ عملہ	
۱۔ چندہ تعمیر	۱۵۰۰۰	دو کلرک = ۷۰×۱۲×۲ =	۱۶۸۰
۲۔ سالانہ اجتماع	۲۰۰۰	ایک مددگار کارکن = ۵۰×۱۲ =	۶۰۰
۳۔ چندہ مجلس	۶۰۰۰	ایک چوکیدار	۶۰۰
میزان	۲۳۰۰۰	سائر:-	
		سٹیشنری	۲۵۰
		ڈاک	۲۵۰
		سامان	۱۰۰۰
		سفر خرچ	۳۰۰
		اشاعت لٹریچر	۵۰۰
		متفرق	۵۰
		غیر معمولی	۲۷۰
		تعمیر	۱۵۰۰۰
		اجتماع سالانہ	۲۰۰۰
		میزان	۲۳۰۰۰

اگر ہووے تو قدر قلیل ہووے اور اوس سے منفعت نہووے منسوبات اشکال اس طور
سے ہین لحیان گندم قبض الداخل نخود قبض الخارج عتبۃ الخارج باجرہ مکئی
چینہ کودون وغیرہ غلہ رومی جماعت اجتماع مونگ انکیس عقلہ ماش
اور کنجد سیاہ نصرۃ الداخل جو وجوار گندم حمرہ نقی عدس یعنے مسور بیاض
طریق شالی یعنے دہان عتبۃ الداخل اور فرح قند ہر قسم کا مع نیشکر اور
شیرنی ہر قسم کی **نوع دیگر** حمرہ اور نقی منسوب ہین ساتھ گوشت کے اور جماعت
انکیس عقلہ قبض الداخل منسوب ہین ساتھ غلہ کے لحیان نصرۃ الخارج
جواہرات فرح طریق میوہ جات بیاض نصرۃ الداخل پارچہ
قبض الخارج عتبۃ الخارج ہیزم سوختنی وغیرہ **نوع دیگر** نقاط تمام
زائچہ کے شمار کرے اگر آبی اور خاکی زیادہ ہون دلیل ارزانی غلہ اور بارش کی ہے
اور برعکس اس کے حکم گرانی اور خشکی کا ہے اور زیادتی نقاط آتش اور خاک کی دلیل
معدنیات کی ہے اور آتش اور آب دلیل چوب اور باد اور آب دلیل میوہ جات اور فقط
آتش دلیل شیرنی اور فقط باد دلیل گوشت اور فقط آب دلیل زراعت اور فقط خاک
دلیل معدنی اور کانی واللہ اعلم **فصل ۵** احکام روزمرہ اگر سوال کرے کہ کچھ کھایا ہے یا
نہین ملاحظہ کرے خانہ دوم اور ششم کو اگر داخل ہے کچھ کھایا ہے اگر خارج ہے نہین
کھایا ہے اگر دوم داخل ہے اور ششم خارج کھایا مگر بھوکا رہا اگر ششم داخل اور دوم
خارج ہے کچھ نہین کھایا مگر شکم سیر تھا اسواسطے نہین کھایا اگر شکل نحس منقلب ششم اور شکل
سعد داخل یا منقلب سعد دوم مین ہو کچھ کھایا تھا مگر استفراغ کیا شکل سعد سے حکم غذا اے
لطیف کا اور نحس سے بدمزہ اور کثیف کا اگر اشکال دوم ششم دہم وغیرہ ضعیف ہون حکم طعام
شب ماندہ یعنے باسی کا کرے اگر سوال کرے کہ کیا چیز کھائی ہے شکل دوم اور اول اور نہم اور دہم
اور سیزدہم سے موافق منسوبات ہر شکل کے بیان کرے اس جدول سے دریافت کرنا چاہیے

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ
۹	چندہ ماہوار انصار اللہ کی شرح ¼ پائی فی روپیہ مقرر ہے چونکہ مجلس نے اپنا کام پوری سرگرمی سے شروع کر دیا ہے جس کے لیے لازمی طور پر روپیہ کی بھی ضرورت ہوگی اس لیے چندہ کی شرح بڑھا دی جائے۔	شرح چندہ بدستور رہے مجالس کی تعداد میں اضافہ کیا جائے اور وصولی باقاعدہ ہونی چاہیئے۔	منظور ہے
۱۰	جن اراکین انصار اللہ نے نائب صدر محترم کی تحریک پر تعمیر دفتر انصار اللہ میں ایک ایک سو روپیہ یا زائد چندہ دیا ہے انکے نام ایک بورڈ پر لکھ کر ہال میں موزوں جگہ پر لگا دیئے جائیں تاکہ ان کے لیے دعا کی تحریک ہوتی رہے۔	منظور ہے	منظور ہے
۱۱	تجویز مجلس انصار اللہ چک نمبر ۹۸ شش ضلع سرگودھا:- صحابہ حضرت مسیح موعودؑ اب چونکہ بہت قلیل تعداد میں رہ گئے ہیں اس لیے ان کو اجتماع انصار اللہ میں تعداد پر نمائندگی سے مستثنیٰ قرار دیا جائے وہ زعیم وغیرہ عہدیداران کی طرح بحیثیت صحابی اجتماع میں شامل ہو سکیں۔	منظور ہے	منظور ہے
۱۲	تجویز مجلس انصار اللہ لائل پور: سال میں کم از کم ایک بار قرآن مجید کا امتحان ہونا چاہیئے۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی رائے: قرآن مجید کے کسی حصہ کے ترجمے کا امتحان سال میں ایک دفعہ ضرور ہوا کرے۔	مجلس لائلپور کی تجویز کو مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی رائے کے مطابق منظور کیا گیا	منظور ہے
۱۳	مسودہ قواعد و ضوابط مجلس انصار اللہ پیش ہے	سابقہ کمیٹی مزید غور کر کے اسے نافذ کرے	منظور ہے
	١٩٥٧ء		
۱	تجاویز مجلس مرکزیہ: حضرت مسیح موعودؑ کا رسالہ "ایک غلطی کا ازالہ" انصار اللہ کی طرف سے طبع کروا کر اس نوٹ کے ساتھ غیر مبائعین میں تقسیم کیا جائے کہ مسئلہ نبوت حضرت مسیح موعودؑ کے بارہ میں ہمارا وہی عقیدہ ہے جو اس رسالہ میں حضورؑ نے بیان فرمایا ہے اور حضور کی نبوت کی اس تشریح سے سرمو انحراف کو ہم ناجائز اور باطل سمجھتے ہیں۔ کیا غیر مبائعین کو اس سے اتفاق ہے؟ یہ رسالہ چار ہزار کی تعداد میں مجالس انصار اللہ کی طرف سے مفت شائع کیا جائے اور غیر مبائعین تک پہنچایا جائے۔	منظور ہے	منظور ہے
۲	خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں دس یا کم و بیش نمائندے انصار اللہ کے شامل ہوا	منظور ہے	منظور ہے

نمبر	نام اشکال	اشکال	منسوبات غلہ	منسوبات شیرینی	منسوبات لحم	منسوبات نباتات	منسوبات طعام پختہ
۱	لحیان		گندم	قند اور بتاشہ	گوشت کلہ و مرغ و گوسپند	کچنال	نان گندہ مثل تنوری
۲	قبض الداخل		برنج و دال نخود	بالوشاہی خرمے حلوا سوہن	گوشت چیرے آمیختہ یا آہو کا	بوٹ نخود	شیرینی پختہ
۳	قبض الخارج		باجرہ	شیرینی تلخ یا کرم خوردہ	گوشت لاغر اور شب ماندہ	بادنجان	بادنجان پختہ
۴	جماعت		دال مونگ یا چند غلہ آمیختہ	شیرینی قسم غلہ آمیختہ	گوشت فربہ گاو میش	باقلہ	حلیم
۵	فرح		دال ارہر	لوذیات شیرینی	گوشت پرند دراج کبوتر وغیرہ	لیمون	حلو و لوذیات
۶	عقلہ		دال ماش	شیرینی ترشی آمیختہ	قلیہ پوتھی و بعضے و نزد بعض گوشت میش	انبہ خام	اچار انبہ
۷	انکیس		کنجد سیاہ	شیرینی تلخی آمیختہ	گوشت گاو میش	میتھی کا ساگ و ہینگ وغیرہ	ساگ میتھی و ہینگ
۸	حمرہ		دال مسور	شیرینی معصفر اور مہلک	گوشت گاو و سرخ رنگ	چقندر	فقط گوشت

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ
	کریں۔ جنھیں مجلس عاملہ مرکزیہ منتخب کریگی اور ایسے ہی خدام الاحمدیہ کے دس یا کم و بیش نمائندے مجلس انصاراللہ کے سالانہ اجتماع میں شریک ہوں، جنھیں مجلس خدام الاحمدیہ کی مجلس عاملہ مرکزیہ منتخب کریگی۔		
۳	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی فارسی درثمین کا انتخاب سولہ صفحات پر مشتمل عمدہ طباعت کے ساتھ جس کے اخراجات مجالس برداشت کرینگی، اس سال شائع کیا جائے۔	منظور ہے	منظور ہے
۴	مالی اور دیگر ضرورتوں کی وجہ سے یہ تجویز پیش ہے کہ انصاراللہ کا سال یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک ہوا کرے۔	منظور ہے۔ موجودہ سال ۳۱ دسمبر تک جاری رہے اور اسکے اخراجات گزشتہ سال کے بجٹ سے ہی ادا ہوں	منظور ہے
۵	تجاویز مجلس انصاراللہ ربوہ حلقہ ج		
	ہر رکن انصاراللہ اس بات کا اہتمام کریگا کہ اس کے گھر کے سب افراد، بیوی اور بچے قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور عمل کرنے والے ہوں اور قرآن مجید کی باقاعدہ روزانہ تلاوت کرنے والے ہوں۔	درست ہے	منظور ہے
۶	ہر رکن انصاراللہ سے وعدہ لیا جائے کہ وہ سال میں کم از کم ایک شخص کی صحیح تربیت کرکے اسے سچا مسلمان بنائے گا۔	منظور ہے	منظور ہے
۷	بجٹ آمد و خرچ برائے سال ۱۹۵۸ء آمد چندہ تعمیر دفتر ۲۰۰۰۰ 〃 سالانہ اجتماع ۲۰۰۰ 〃 مجلس ۷۰۰۰ میزان: ۲۹۰۰۰ خرچ عملہ دو کلرک: ۷۰ × ۱۲ × ۲ = ۱۶۸۰ ایک مددگار: ۵۰ × ۱۲ = ۶۰۰ چوکیدار ۵۰ × ۱۲ = ۶۰۰ میزان: ۲۸۸۰	آمد چندہ تعمیر دفتر ۲۰۰۰۰ 〃 سالانہ اجتماع ۲۰۰۰ 〃 مجلس ۷۰۰۰ 〃 اشاعت ۷۵۰ میزان آمد ۲۹۷۵۰ خرچ عملہ ۲۸۸۰ سائر ۴۱۲۰ تعمیر ۲۰۰۰۰ سالانہ اجتماع ۲۰۰۰ اشاعت ۷۵۰ میزان کل خرچ ۲۹۷۵۰	منظور ہے

نمبر	نام اشکال	اشکال	منسوبات غلہ	منسوبات شیرینی	منسوبات لحم	منسوبات نباتات	منسوبات طعام پختہ
۹	بیاض		چاول	شیرینی شیر جغرات آمیختہ	گوشت جانوران آبی مثل ماہی وغیرہ	کیلہ	شیر و جغرات
۱۰	نصرۃ الخارج		برنج و دال نخود	میوہ دار شیرینی	گوشت طیور لطیف نزد بعض اسپ	سیب انار	پلاؤ
۱۱	نصرۃ الداخل		نخود و جوار و برنج	شیرینی میوہ عرق میوہ آمیختہ یا کنجد آمیختہ	گوشت فربہ گوسفند وغیرہ	ناسپاتی و بیر	زردہ
۱۲	عتبۃ الخارج		غلہ خورد ماش سیاہ	شیرینی خراب بوسیدہ	گوشت گاؤ	کریلہ	کباب و شراب
۱۳	نقی		دال مسور و مٹر	شیرینی کسیلا ذائقہ	گوشت میش لاغر و ناقص	لال ساگ	افیون
۱۴	عتبۃ الداخل		دال ارہر گندم و برنج	شیرینی فاتحہ و نیاز بزرگان	گوشت گوسفند فربہ	تر مہندی	شیرینی فاتحہ
۱۵	اجتماع		دال مونگ و برنج	شیرینی غلہ آمیختہ	گوشت پرند جسکے استخوان زیادہ ہوں	کدو	کھچڑی
۱۶	طریق		شالی	دانہ ہای غلہ شیرینی آمیختہ	گوشت جانوران آبی	لوبیا	دانہ بریان

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ
	سائر:۔		
	سٹیشنری ۲۵۰		
	ڈاک ۱۰۰۰		
	سامان ۱۰۰۰		
	سفرخرچ ۳۰۰		
	اشاعت لٹریچر ۱۰۰۰		
	متفرق ۵۰		
	متفرق غیرمعمولی ۵۲۰		
	میزان سائر ۴۱۲۰		
	عملہ ۲۸۸۰		
	سائر ۴۱۲۰		
	میزان ۷۰۰۰		
	تعمیر ۲۰۰۰۰		
	اخراجات سالانہ اجتماع ۲۰۰۰		
	میزان کل خرچ ۲۹۰۰۰		
	آمد: ۲۹۰۰۰		
	خرچ ۲۹۰۰۰		
	سنہ ۱۹۵۸ء		
۱	انتخاب نائب صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ	محترم صاحبزادہ مرزا ناصراحمد صاحب ایم۔اے (آکسن)	منظور ہے
۲	تجاویز قیادت مال: ا۔ دفاتر انصاراللہ کی تعمیر کا کام ابھی تکمیل طلب ہے اس کے علاوہ ہم نے سات ہزار روپیہ تعمیر کا قرضہ ادا کرنا ہے اگر ۱۷۰۰۰ ہزار روپے کی رقم عطیہ جات کے ذریعہ وصول ہو جائے تو سب قرضے ادا کرنے کے بعد عمارت بھی مکمل	محترم بابو قاسم الدین صاحب چوہدری عبدالحق صاحب ورک، میاں سراجدین صاحب اور	منظور ہے

مثلاً شکل اول طالع روز کا اور شکل دوم منسوب ساتھ اکل و شرب اوس روز کے شکل سوم منسوب ساتھ حرکت اور نقل اُس روز کے اسی طرح دوازدہ خانہ سے کل احوال منسوبات اشکال ہر خانہ سے بیان کرے اگر سوال کرے کہ کس وقت کس ساعت خورد و نوش کرے گا شکل دوم کے وقت سے بیان کرے اور خانۂ سوم کی شکل کے وقت سے بیان حرکت کا کرے کہ فلان وقت اور اطراف منسوبات اوس شکل سے سمت بیان کرے کہ فلان سمت کو جاویگا باقی احوال اسی طرح تصور کرنا چاہیے چونکہ بیان کرنا حال یومیہ دشوار ہے ایک زائچہ مع تفصیل بیان تجربہ کیا ہوا متقدمین کا لکھا جاتا ہے صورت اسکی یہ ہے سائل کو جواب دیا کہ آج طالع تیرا سعد اور قوی ہے اور تونے آج طعام چرب شیرین وہی پڑا ہوا کسی بزرگ کی فاتحہ اوسپر ہوئی تھی یا کسی دوست کے گھر سے آیا ہوا کھایا ہے بعدہ ارادہ دوست کے گھر جانے کا کیا اگرچہ ظاہر مین اوس سے خوش تھا لیکن بسبب کسی معاملہ کے وطن مین کچھ کدورت تھی اور جسوقت تو گھر سے چلا راہ مین دو عورتین ایک سُرخ و سفید رنگ اور ایک سیہ فام آگے آئین کہ اونکے دیکھنے سے تیرا دل مکدر ہوا تو اون دونون کے درمیان سے گذرا اور اونکو اپنے پیچھے چھوڑا لیکن وہ دونون تیرے پیچھے پیچھے آتی تھین زن سفید رنگ چستی سے تجھسے آملی اور سیہ فام نے اوسکو منع کیا اور تو اوس وقت کچھ اسماء الٰہی پڑھتا تھا تونے غصہ سے اشارہ کے ساتھ منع کیا اور شتابی سے اونکو پیچھے چھوڑ کر دوست کے دروازے پر کھڑا ہو گیا مگر ارادہ آگے چلنے کا رکھتا تھا اور تونے خواب مین کشتی اور دریا دیکھا تھا خوف سے بیدار ہوا اور آج تو ایک مسجد کہنہ مین گیا کہ گنبد شکستہ تھی اور زمین قبر ایک

علم

منظوری حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ	فیصلہ شوریٰ	ایجنڈا	نمبر شمار
	چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر مال پر مشتمل ایک سب کمیٹی مقرر کی گئی جس نے یونٹ وار رقوم کو یوں تقسیم کیا۔ شوریٰ نے دوسرے اجلاس میں اس پر غور کرکے منظور کر لیا۔	ہو سکتی ہے۔ عطیہ جات کے حصول کی ذمہ داری ضلعوار مجالس کے سپرد ہو جو اپنے ذمہ کی رقوم ایک سال کے اندر وصول کرکے پوری کر دیں۔	
	کراچی و سابق صوبہ سندھ ۵۰۰۰		
	کوئٹہ و قلات ڈویژنز ۲۰۰۰		
	لاہور شہر و ضلع ۳۰۰۰		
	سیالکوٹ شہر و ضلع ۱۵۰۰		
	ضلع گوجرانوالہ ۵۰۰		
	ضلع شیخوپورہ ۱۰۰۰		
	ضلع لائلپور ۱۰۰۰		
	ضلع سرگودھا ۱۰۰۰		
	ضلع گجرات ۵۰۰		
	ضلع جہلم ۱۰۰		
	ضلع راولپنڈی ۱۰۰۰		
	ضلع جھنگ ۱۰۰۰		
	سابق صوبہ سرحد ۵۰۰		
	ضلع ملتان، سابق ریاست بہاولپور، ڈیرہ غازیخان اور مظفر گڑھ ۱۱۰۰		
	مشرقی پاکستان ۱۰۰۰		
	منٹگمری ۵۰۰		
	کیمبل پور و میانوالی ۲۰۰		
	میزان ۲۰۹۰۰		

بزرگ کی ہے کہ گاہ گاہ آدمی واسطے فاتحہ خوانی کے وہان جمع ہوتے ہین اور تھوڑا مالیدہ تبرک تجھے ملا اوسکے کھانے سے درد شکم پیدا ہوا کہ توخوفناک ہوا مگر عرصۂ قلیل مین وہ درد دفع ہوگیا اور رات کو کچھ روپیہ دیکر ایک عورت فاحشہ کو اپنے پاس تونے طلب کیا اول مرتبہ تونے ارادۂ مباشرت کیا وہ عورت سینہ زوری سے مانع ہوئی مرتبہ دوم تونے اوس سے مباشرت کی مگر بعد مباشرت تو اوس سے نہایت رنجیدہ ہوا صبح کو غسل کرکے جامۂ سفید پہنکر تو اپنے مکان سے کچھ وظیفہ درود پڑھتا ہوا نکلا اب دلائل بیان خیال کرنا چاہیے قوت طالع اسواسطے کہا کہ شکل سعد داخل عتبۃ الداخل منسوب بزہرہ طالع مین موجود ہے طعام شیرین دوم سے فاتحہ اول سے جزات نہم سے ہم سابق مین بیان کر آئے ہین کہ عتبۃ الداخل ؎ مخصوص شیرینی فاتحہ سے ہے اور حال غذا کا اول دوم نہم سے ہے اس واسطے شکل نہم بیاض منسوب ساتھ شیر کے ہے شکل آبی خانۂ آتشی مین آئی بسبب حرارت کے ایک طرح کا اوسمین تغیر ہوا دلیل جزات کی ہے اور قبض الداخل ؎ موافق تسکین ابرج کے شکل خانۂ دہم کی ہے اب دہم سے تیسرے خانہ مین یعنے دوازدہم مین تکرار کیا خانۂ سوم متعلق ساتھ آشنا اور رفیق کے ہے دلیل ہے کہ طعام خانۂ آشنا سے آیا مگر خانۂ دوازدہم مین کہ اپنے سکن سے سوم مین آئے خانۂ سوم زائل وتدبیر دلیل ہے کہ طعام شب ماندہ ہے اور نصرۃ الخارج ؎ کہ صاحب خانۂ سوم ہے دائرہ ابرج مین خانۂ سوم مین اپنے سکن مین اور خانۂ یازدہم مین کہ خانۂ دوستان قدیم ہے تکرار کیا بیان کیا کہ حرکت کرکے مکان دوست تک پہونچا لیکن بسبب خارج ہونے شکل کے بیان کیا کہ اندر مکان کے نہین گیا باہر رہا اور ارادہ آگے جانے کا تھا نصرۃ الخارج ؎ مین نقطہ آتش اور باد کا موجود ہے خانۂ سوم آبی مین آئے اور اسی طرح خانۂ یازدہم آبی ہے اوسمین تکرار دلیل قدرے کدورت کی ہی شکل خانۂ ہفتم کی انکیس ؎ خانۂ چہارم مین آئی کہ یہ خانۂ سوم خانہ کی حرکت روبرو ہے دلیل ہے ملاقات عورت سیہ فام کی

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ
۳	ب۔ بجٹ آمد و خرچ برائے سال ۱۹۵۹ء بغرض منظوری پیش ہے	منظور ہے	منظور ہے

آمد

مد	رقم
چندہ مجلس	۸۰۰۰
اشاعت لٹریچر	۱۵۰۰
سالانہ اجتماع	۲۰۰۰
تعمیر دفتر	۱۷۰۰۰
میزان کل آمد =	۲۸۵۰۰

خرچ

عملہ دفتر

نام اسامی	تعداد	تنخواہ	الاؤنس	P.F	کل مجوزہ بجٹ
کلرک و انسپکٹر ۸۰-۳-۵۰۰	۳	۱۸۰۰	۷۲۰	۱۱۳	۲۶۳۳
گنجائش برائے ترقی کلرک	۱	۳۶	-	۲	۳۸
مددگار کارکن ۴۰-۱-۳۰	۱	۳۶۰	۲۴۰	۲۳	۶۲۳
چوکیدار اور مالی	۱	بالمقطع			۶۰۰
گنجائش برائے ترقی مددگار	۱	۱۲	-	۱	۱۳
میزان عملہ =					۳۹۲۷

سائر:

مد	رقم	
سٹیشنری	۲۵۰	
ڈاک	۱۰۰۰	
اشاعت لٹریچر	۱۵۰۰	
سفر خرچ	۱۰۰۰	
سامان	۵۰۰	
متفرق	۲۳	
" غیر معمولی	۱۳۰۰	
میزان	۵۵۷۳ ←	۵۵۷۳
تعمیر دفتر		۱۷۰۰۰
اخراجات سالانہ اجتماع		۲۰۰۰
میزان کل خرچ =		۲۸۵۰۰

اور انکیس شکل پنجم بیاض سے نظر مقارنہ رکھے دلیل ہے دوسری عورت سپید
رنگ کی خانۂ نہم جو دلیل راہ ہے اوسمین تکرار کیا یہ دلیل ملاقی ہونے عورت سپید رنگ
کی ہے پھر شکل خانۂ دوم کو صاحب خانۂ دوم ابدح سے ضرب کیا یعنے کو اسکے
باطن سے انکیس پیدا ہوئی اور بیاض نہم مین رہی اور نصرۃ الخارج جو متعلق حرکت
سائل سے ہے یازدہم مین پہونچے دلیل ہے کہ سائل دونون عورتون کو اپنے پیچھے چھوڑکر
بیش قدمی کر گیا دوسری دلیل یہ ہے کہ شکل طالع کی خانۂ ہفتم مین ہے اور انکیس اور
بیاض چہارم اور پنجم مین اسکے پیچھے رہین اور حرکت کا بیان خانۂ ششم اور خانۂ ہفتم کی
شکل سے جو خارج ہین اور چہارم سے جو طالع عورت سیہ فام ہے ششم خانۂ سوم ہوا
اور پنجم سے عورت سپید رنگ ہے ہفتم سوم ہوتا ہے اور انکیس مین نقطۂ خاک موجود
ہے دلیل ہے منع کرنے عورت سیہ فام کی اور بیاض مین نقطۂ آب موجود ہے
دلیل ہے اتصال عورت سپید فام کی اور علاوہ اسکے خانۂ پنجم ناظر ہے شکل طالع کو
نظر دوستی سے اور جب بیاض کو صاحب خانۂ دائرۂ ابدح سے یعنے قبض الخارج
سے ضرب کیا لحیان شکل آتشی اور پاک طاہر پیدا ہوئی اور خانۂ ہفتم کہ خانۂ ضد ہے موجود
اور نقطۂ آتش مخصوص ساتھ نظر کے ہے نہ ساتھ کلام کے اسواسطے کہا کہ تو نے غصہ ہوکر
اشارہ سے منع کیا اور جو باطن طالع مین طریق پیدا ہوئی یعنے لحیان ہے جو صاحب
خانۂ اول ہے عتبۃ الداخل سے ضرب دیا طریق پیدا ہوئی اور اسکی ہمستارہ شکل بیاض
پنجم اور نہم مین جو منسوب ساتھ ورد و وظائف اور عبادت کے ہے اس دلیل سے بیان کیا کہ
توراۃ مین اسمائے خدا تعالی پڑھتا جاتا تھا اور جو ماضی طالع خانۂ دوازدہم ہے متعلق سات رات
سے ہے اور یہان شکل قبض الداخل موجود ہے صاحب خانہ نصرۃ الداخل سے ضرب دیا
اجتماع شکل خانۂ ششم کی جو فسق و فجور سے متعلق ہے پیدا ہوئی اور خانہ دوازدہم مین بھی فسق و فجور سے متعلق
ہے اور یہ شکل خانۂ دوم جو کیسۂ سائل کا ہے موجود ہے یہ دلیل ہے کہ سائل نے کچھ زر دیکر عورت فاحشہ کو بلایا

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ
۴	تجاویز قیادت عمومی: دستور اساسی میں مندرجہ ذیل دفعات کا اضافہ کیا جائے۔		
	الف: ناظم ضلع، زعیم اعلیٰ اور زعیم حلقہ کے ساتھ علی الترتیب نائب ناظم ضلع، نائب زعیم اعلیٰ اور نائب زعیم حلقہ کا عہدہ بھی ہوگا جس پر کام کرنیوالے اراکین کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ ۴۰ اور ۵۰ سال کی عمر کے درمیان کے ہوں۔	منظور ہے	منظور ہے
	ب: صدر مجلس کو اختیار ہوگا کہ وہ کسی عہدیدار کو معطل یا معزول کر دے نیز صدر مجلس کو اختیار ہوگا کہ اس کی جگہ کسی عہدیدار کو نامزد کر دے۔	منظور ہے	منظور ہے
	ج: حسب تجویز مجلس انصاراللہ راولپنڈی بحوالہ دستور اساسی انصاراللہ صنا شق ۴۸ اجلاس بجائے ہر ہفتہ کے پندرہ روزہ ہونا چاہیئے	منظور ہے	منظور ہے
۵	قیادت اصلاح وارشاد: (تجویز مجلس انصاراللہ کراچی) مجلس انصاراللہ مرکزیہ حضرت مسیح موعودؑ کی کسی ایک کتاب کا ہر سال ترجمہ کسی زبان میں کروائے۔	منظور ہے	منظور ہے

۱۹۵۹ء

نمبر شمار	ایجنڈا
۱	بجٹ آمد و خرچ برائے سال ۱۹۶۰ء

بجٹ آمد		بجٹ سائر اخراجات و عملہ	
چندہ مجلس:	۱۰۰۰۰	سیٹشنری	۲۵۰
" تعمیر:	۵۰۰۰	ڈاک و تار	۱۰۰۰
" اجتماع:	۲۰۰۰	سامان	۵۰۰
اشاعت لٹریچر	۳۰۰۰	متفرق	۵۰
		طباعت	۲۰۰
		سفر خرچ	۱۰۰۰
		اشاعت لٹریچر	۳۰۰۰
		متفرق غیر معمولی	۱۰۵۵
		سالانہ اجتماع	۲۰۰۰
		تعمیر	۵۰۰۰
		امداد مقامی مجالس	۲۰۰۰
		عملہ	۳۹۴۵
میزان کل آمد:	۲۰۰۰۰	میزان کل خرچ:	۲۰۰۰۰

قبض الداخل کو خانہ دوم کی شکل صاحب خانہ حمرہ سے ضرب دیا انکیس پیدا ہوئی دلیل
عورت کی ہے اور باطن شکل دوم سے انکیس پیدا ہوئی گویا باطن دوم مین موجود ہے دلیل ہے
عوض زر مین آئی اور ہشتم خانہ مین جو متعلق بہ صحبت ہے فرح شکل منقلب ہے اور دوازدہم
مین قبض الداخل شکل داخل اور ان دونون شکلون نے زائچہ مین دو جگہ تکرار کی دلیل ہے
کہ ارادہ صحبت کا دو مرتبہ کیا مگر فرح خانہ ہشتم مین ضعیف ہے اور تکرار دہم مین کی کہ خانہ
غلبہ کا ہے دلیل ہے کہ عورت اول مرتبہ غالب آئی مباشرت سے باز رکھا اور قبض الداخل
خانہ دوم مین قوی ہے دلیل ہے مرتبہ دوم جب ارادہ کیا مباشرت واقع ہوئی اور جب
قبض الداخل اور فرح کو ضرب دیا لحیان پیدا ہوئی خانہ ہفتم مین کہ خانہ
ضد ہے موجود ہے شکل آتشی خانہ آبی مین ضعیف آئی دلیل ہے بعد صحبت کے پژمردگی اور
اور بیزاری ہوئی اور جو باطن طالع مین طریق شکل آبی موجود ہے اور اوس کے
ہم مزاج بیاض شکل آبی نہم اور پنجم مین ہے اول سے دلیل غسل کی پنجم سے
دلیل جامۂ سفید پہننے کی ہے اور نہم مین بیاض دلیل ہے دریا دیکھنا خواب مین
اور شکل کشتی کی بھی یہی شکل ہے نقطۂ آبی دلیل ہے سوراخ ہونا تختۂ کشتی مین اور سائل کا
خوف سیل اور طغیانی آب سے پیدا ہونا اور بیاض از روے دائرہ ابجد کے اپنی
تسکین سے یعنے خانہ چہارم سے ششم مین واقع ہوئی جو زائچہ مین نہم ہے اور خانہ ششم
منسوب بخوف و خطر ہے دلیل ہے خوفناک ہو کر بیدار ہوا اور جو کہ شکل سوم نصرۃ الخارج
منسوب بحرکت خانۂ غائب ہفتم مین پہونچی وہان لحیان منسوب بہ مسجد موجود پائی لیکن ضعیف اور
ناقص یعنے شکل آتشی خانۂ آب مین آئی دلیل مسجد شکستہ کی ہے اور جب صاحب سکن
انکیس سے ضرب دیا عقلہ شکل قبر کی پیدا ہوئی خانہ چہاردہم مین جو آئینہ رمل ہے
متعلق ساتھ بزرگی کے ہے یہ دلیل قبر بزرگ کی ہے اور صاحب ہفتم ابدح
مین عتبۃ الخارج ہے جب لحیان کو اس سے ضرب دیا اجتماع

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیرالمؤمنین ایدہ اللہ
۲	آئندہ اشاعت لٹریچر کے لیے انصار سے ایک روپیہ فی کس کی سالانہ شرح سے چندہ وصول کیا جائے۔	منظور ہے	منظور ہے
۳	مجلس مرکزیہ کی طرف سے ہر سال قرآن مجید کے دو اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دو سہ ماہی امتحانوں کا اہتمام کیا جائے۔ کتب کے امتحان کے لیے نصاب مقرر کرنے کے ساتھ ہی پرچہ امتحان انصار میں تقسیم کر دیا جائے، اڑھائی ماہ کے بعد امتحان لے لیا جائے تعلیم یافتہ اور غیر تعلیم یافتہ انصار کے لیے دو معیار مقرر ہوں، معیار اوّل اور معیار دوم کے علیحدہ علیحدہ نتائج کا اعلان کیا جائے۔	منظور ہے	منظور ہے
۴	مجلس انصاراللہ مرکزیہ ایک ماہوار رسالہ شائع کرے جس میں مجالس انصاراللہ سے متعلق پروگرام، کارکردگی کی رپورٹیں اور ضروری ہدایات شامل ہوں، اس رسالہ میں انتظامی اور تربیتی امور کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات نیز حضور کی عربی تحریروں کا اردو ترجمہ بھی شائع کیا جائے، ہر مجلس کے لیے اس کی خریداری لازمی قرار دی جائے۔	منظور ہے	منظور ہے
۵	صدر مجلس انصاراللہ ایک کمیٹی مقرر فرما دیں جو معینہ مدت میں دستور اساسی پر نظرثانی کر کے اپنی رپورٹ صدر انصاراللہ کی خدمت میں پیش کرے	منظور ہے	منظور ہے
	سنہ ۱۹۶۰ء		
۱	قیادت عمومی: دستور اساسی سب کمیٹی کی رپورٹ پیش خدمت ہے۔ ۱۔ از راہ کرم دستور اساسی کمیٹی کی رپورٹ کی روشنی میں دستور اساسی انصاراللہ میں زیر قاعدہ نمبر ۱۱/ب مندرجہ ذیل قاعدہ کا اضافہ منظور فرمایا جائے۔ "صدر مجلس کو اختیار ہوگا کہ ہنگامی ضرورتوں میں مجالس ماتحت کو معین رقوم بطور ہنگامی چندہ جمع کرنے کی اجازت دے۔" ۲۔ دستور اساسی کے قواعد ۳۶ اور ۳۷ میں ترمیم فرما کر مجلس عاملہ ملک/علاقہ اور ضلع کے لیے ہر ماہ کی بجائے ہر تین ماہ میں ایک بار اجلاس ضروری قرار دیا جائے ۳۔ دستور اساسی کے قاعدہ نمبر ۳۸ میں ترمیم فرما کر مجلس عاملہ مقامی کا اجلاس ہر ہفتہ	منظور ہے	منظور ہے

پیدا ہوئی دلیل ہے کہ گاہے گاہے وہان مجمع بھی ہوتا ہے اور خانہ ہشتم کہ غائب کا
یعنے ہفتم کا خانہ رزق اور غذا ہے وہان فرح متعلق ساتھ طعام چرب شیرین کے ہے
اور لحیان منسوب بہ نان او سکے شریک ہے دلیل ہی مالیدہ کی اور شکل دوم داخل ہے
دلیل ہے کہ سائل نے کھایا بطریق تبرک قسم مالیدہ سے اور جب شکل ہفتم لحیان کو صاحب
سکن انکیس سے ضرب دیا عقلہ حاصل ہوئی متعلق درد شکم سے ہے اس دلیل سے
بیان کیا کہ بمجرد کھانے کے درد شکم پیدا ہوا مگر شکل غذا فرح خانہ دہم مین سعد اور قوی ہے
اور شکل بادی خانۂ باد مین آئی بیان کیا کہ پیچ کے سبب سے درد ہوا پھر جلدی دفع ہوا بیان احکام
نقطے سے نقطہ باد کا شکل میزان اجتماع سے خانۂ سیز دہم مین طریق مین پہونچا اور وہان
سے خانہ دہم فرح مین پہونچا وہان سے سوم نصرۃ الخارج مین وہان سے دوم
قبض الداخل مین وہان سے اول عتبۃ الداخل مین پس بیان کیا کہ ارادہ جانے کا
کسی عمدہ شخص کے مکان پر واسطے لینے قرض کے رکھتا ہے تو کہ وہ شخص اپنے مدد اور شفارش
سے قرض دلوا دے اسواسطے کہ باد اجتماع کی سوم ہے متعلق حرکت سے اور باد
طریق کی ہشتم ہے متعلق قرض کے مال سے اور خانۂ سیز دہم متعلق سعی اور کوشش کے
ہی اور خانۂ دہم سے سوم مین پہونچا جو متعلق حرکت سے ہے وہان سے دوم مین پہونچا جو
متعلق ساتھ مال کے ہے وہان سے اول مین کہ شکل سعد داخل ہے متعلق ساتھ شخص عمدہ
کے اور یہ شکل طالع کی باد ہفتم ہے متعلق شخص غائب سے ہے نہ ذات سائل سے
بیان مذکورہ اس دلیل سے کہا گیا یہ نقطۂ باد دلیل ضمیر کی تھی اب نقطۂ آب جو دلیل حکم ہے
ملاحظہ کرو اب اجتماع سیز دہم طریق مین پہونچا ضعیف ہوا وہان سے نہم بیاض
مین بھی ضعیف ہے یہ خانہ دلیل مکان سائل کی ہی نقطۂ آب آتش مین ضعیف ہے دلیل
ہے کہ سائل بسبب تنگی کے اپنے مکان سے خروج کرے اور وہانسے خانۂ اول
عتبۃ الداخل مین منتہی ہوا ایمان اور بھی ضعیف زیادہ ہوا اور یہ شخص غائب ہے جسکی

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ
	کی بجائے کم از کم پندرہ روزہ ضروری قرار دیا جائے اور ۴۔ دستور اساسی کے قاعدہ نمبر ۳۹ سے "ہر ہفتہ کی بجائے" کے الفاظ جو زائد ہیں حذف فرما دیئے جائیں، اس ترمیم کے بعد قاعدہ کے الفاظ یہ ہونگے۔ "مجلس عاملہ حلقہ کا اجلاس پندرہ روزہ ہوگا کورم ½ ہوگا۔"		
۲	قیادت مال: بتفصیل ذیل ۲۱۰۰۰ روپے کی آمد وخرچ کا مجوزہ میزانیہ منظور فرمایا جائے۔ بابت ۱۹۶۱ء	منظور ہے	منظور ہے

مجوزہ میزانیہ آمد		مجوزہ میزانیہ اخراجات	
چندہ مجلس:	۱۰۰۰۰	عملہ	۴۵۰۰
،، تعمیر:	۵۰۰۰	تعمیر	۵۰۰۰
،، اجتماع:	۲۰۰۰	سائر اخراجات	۷۵۰۰
،، اشاعت لٹریچر:	۴۰۰۰	سالانہ اجتماع	۲۰۰۰
میزان:	۲۱۰۰۰	امداد مجالس مقامی	۲۰۰۰
		میزان:	۲۱۰۰۰

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ
۳	قیادت اصلاح وارشاد: اہم مجالس انصاراللہ میں جہاں علم دوست اصحاب کافی تعداد میں ہوں علمی حلقہ جات قائم کئے جاویں جن کے اجلاس ہر تین ماہ میں کم از کم ایک بار منعقد ہوں اور جن میں اہم مذہبی، سماجی اور اقتصادی موضوعات پر تحقیقی مقالے پڑھے جائیں۔	منظور ہے	منظور ہے
۴	ہر مجلس آئندہ سال کوشش کرے کہ اپنے اپنے حلقہ کے جملہ صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دو فوٹو حاصل کرے جن میں سے ایک مرکز کو بھجوا دیا جائے اور دوسرا مقامی طور پر محفوظ رکھا جائے۔	منظور ہے	منظور ہے
۵	انصار زیادہ سے زیادہ تعداد میں سال میں کم از کم ایک ہفتہ تربیت و اصلاح کے لیے وقف کریں اور ہر مجلس اپنے پروگرام کے مطابق ان سے کام لے۔	منظور ہے	منظور ہے

سفارش سے طلب قرض سے ہے اور مطلوب حال اسکا طریق ⁝ زوائدات خانۂ سیز دہم آتشی
مین نہایت ضعیف ہے بیان کیا کہ تو پاس اوس شخص عمدہ کے اپنے مکان سے حرکت
کرکے جاوے گا اور وہ دربارہ قرض سفارش اور معاونت نکرے گا اگرچہ وہ شخص بظاہر
قرضدار سے جو شکل لحیان ⁝ ہے ناخوش ہے لیکن باطنی مین خوش ہے اور اوسکی
طرفداری کرتا ہے اسواسطے کہ نصرۃ الداخل ⁝ چہارم کے باطن سے پیدا ہوتی ہے جب
انکیس کو بیاض ⁝ سے جو صاحب خانۂ چہارم ہے ضرب کیا تو ⁝ پیدا ہوئی یہ شکل ہفتم سی
ہم ستارۂ لحیان ⁝ کی ہے جو ہفتم مین ہے اب چہارم سے طالع کو نظر تربیع نیم دوستی حاصل
ہے بیان دوسرا یہ کہ وہ قرضدار شب کو خود تیرے مکان پر آویگا اور ایک شخص اوسکے ہمراہ
ہوگا جسکو تونے واسطہ اس کام کیواسطے مقرر کیا تو اوسکو اب دشمن بھی جانتا ہے غرض وہ شخص تجکو
قرض کچھ دیگا کچھ نہین اسواسطے کہ شکل خانۂ ہفتم کی نصرۃ الداخل ⁝ دائرہ ابجد سے باطن چہارم
مین پیدا ہوئی اور نقطہ خاک کا بھی موجود ہے خانہ چہارم متعلق مکان سے ہے اور یہ شکل
ٹولس منسوب رات سے ہے اس دلیل سے بیان کیا کہ رات کو مع ایک شخص کے تیرے
مکان پر آویگا نقطۂ خاک دلیل منع اور ہرج کی ہے اور دوم یہ کہ کیسہ قرضدار کا شکل خانۂ
ہشتم منقلب ہے دلیل ہے کہ کچھ دیگا اور کچھ نہین بیان دیگر مگر ایک مرتبہ دن کو جانا تیرا اوسکے
مکان پر ضرور ہوا ہے اور درمیان راہ کے بسبب ضعف دماغ کے تجھے غش آیا کہ اوس کے
سبب سے چلنے سے باز رہا بعد توقف کے پھر حرکت ہوئی دلیل جانے کی طریق باطن طالع
مین موجود ہے اور شکل صاحب خانۂ اول لحیان ⁝ آتشی جو متعلق سر اور دماغ سے ہے
خانۂ ہفتم آبی مین موجود ہے دلیل ضعف دماغ سے غش کی یہ موجب توقف کا ہے اور نقطہ
مکان کا شکل قبض الخارج ⁝ پنجم ابجد مین مکان آشنا سے متعلق ہے جانشین اوسکا
بیاض ⁝ ہے اور مطلوب بیاض ⁝ کا قبض الخارج ⁝ ہے زائچہ مین معدوم ہے
صورت قیام کی ثابت نہین ہوتی ہے دلیل ہے پھر مکان آشنا سے بے حصول مراد اپنے

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ
۶	قیادت خدمتِ خلق: آئندہ سال ایک ہزار انصار فرسٹ ایڈ اور پچاس انصار کمپاؤنڈری کا امتحان پاس کریں تا خدمت خلق کا یہ پہلو (بیماروں کی خدمت) تشنہ نہ رہے۔	منظور ہے	منظور ہے
۷	ربوہ، کراچی، لاہور، سیالکوٹ، کوئٹہ اور راولپنڈی میں سال میں دو مرتبہ فرسٹ ایڈ ٹریننگ کلاس کھولی جائے جن میں انصار کو فرسٹ ایڈ سکھا کر محکمانہ سندات دلائی جائیں ان مقامات کے علاوہ کسی اور مقام پر بھی اگر ایسی تربیت کا انتظام ہو سکے تو اس کا اہتمام کیا جائے۔	منظور ہے	منظور ہے
۸	قیادت تعلیم: جہاں حکومت کی طرف سے تعلیم بالغاں کے سلسلہ میں کوشش ہو رہی ہو وہاں انصار حکومت سے اس کام میں ہر طرح تعاون کریں اور جہاں ایسا انتظام ابھی تک نہ ہو وہاں انصار اپنے طور پر تعلیم بالغاں کے مراکز کھولیں اور حکومت کے متعلقہ محکموں کا تعاون حاصل کریں۔	منظور ہے	منظور ہے
۹	نظامت علیا وسندھ، بلوچستان		
	خدمت خلق، اصلاح وارشاد اور دیگر مرکزی قیادتوں کے کاموں کو باحسن طریق پر سرانجام دینے نیز مجالس کے دوروں کے لیے مرکز میں ایک جیپ خریدی جائے اور مخیر احباب کو اس کارِ خیر میں حصہ لینے کی تحریک کی جائے۔	نا منظور ہے	
	۱۹۶۱ء		
۱	قیادت عمومی: انتخاب صدر برائے ۱۹۶۲ء تا ۱۹۶۴ء	حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے (آکسن)	منظور ہے
۲	ماہنامہ انصار اللہ کی اشاعت کم از کم دو ہزار تک پہنچائی جائے۔	منظور ہے	منظور ہے
۳	چونکہ ماہنامہ انصار اللہ اپنے موجودہ سالانہ چندہ کے ساتھ خود کفیل نہیں اس لیے اس کی قیمت چھ روپے سالانہ کردی جائے۔	ماہنامہ کی اشاعت بڑھانے کی کوشش کی جائے قیمت فی الحال نہ بڑھائی جائے۔	منظور ہے
۴	قیادت مال: چندہ سالانہ اجتماع ۵، پیسے فی رکن مقرر ہے مگر اس طرح جو آمد ہوتی ہے	منظور ہے	منظور ہے

خانے کی طرف متحرک ہووے اور بیان توقف راہ کی تحقیق یہ ہے کہ خانۂ نہم دلیل حقیقت راہ
کی ہے وہان بیاض ☷ شکل آبی خانۂ آتش مین محل زوال مین ہے اور ثابت ہے دلیل
توقف کی ہے مگر مطلوب اسکا قبض الخارج ☵ موجود نہین اس دلیل سے بیان کیا گیا کہ توقف
کے بعد حرکت ہوئی زیادہ قیام کی صورت نہین بسبب عدم حصول مطلوب اوس قیام سے
واللہ اعلم بالصواب فصل ۱۶ اگر رمال قرعہ اپنے واسطے پھینکے تاکہ احوال سب سائلون کا
اُس سے دریافت کرے کہ آج کون کون شخص آوین گے اور کیا کیا سوال کرین گے اس نیت سے
زائچہ درست کرے اور نظر کرے خانۂ قدوم غائب کو یعنے دوم کو اگر شکل سعد داخل ہے اور
ہفتم سعد خارج دلیل ہے کہ اوس روز ضرور سائل رمال کے پاس آوے اگر ہفتم داخل اور
دوم خارج ہو نہ آوے اگر دوم اور ہفتم دونون خارج ہون یا دونون داخل ہون اور چہارم
مین تکرار ہو سائل آوے مگر جلسہ نہ کرے واپس جاوے مگر داخل مین شاید لمحہ یا کوئی
پل بیٹھے اور حکم منقلب کا بمنزلۂ خارج اور ثابت کا بمنزلۂ داخل ہے اور رعایات سعادت
اور نحوست کی ضرور رکھے اب معلوم کرنا چاہیے کہ کتنے سائل آوین گے شکل ہفتم نے
جس قدر تکرار کی ہو اوس قدر آوین اگر ہفتم نے تکرار نکی عدد عنصر ہفتم کے جس قدر
ہون اوس قدر آوین اگر ہفتم مین جماعت ☷ آوے اور تکرار بھی نکی ہو اور بظاہر عدد
عنصری بھی اس مین موجود نہین ہین نگاہ کرے اگر خانۂ دوم داخل ہے اور نہم اور دہم
خارج بہت سائل اگر ہجوم کرین بس اگر رمال چاہے کہ اپنے زائچہ سے احوال
سائل کا بیان کرے شکل ہفتم طالع سائل اول کا ہے اور خانہ ہشتم دلیل اوسکے
مال کی اور نہم خانۂ برادران علےٰ ہذا القیاس بیان اوس کے ضمیر کا اس طرح سے
ہے ملاحظہ کرے شکل موجودہ خانۂ ہفتم اپنے سکن سے کس خانہ مین ہے
اگر دوم مین ہے احوال مال کا اگر سوم مین ہے حقیقت برادران اور نقل
حرکت علےٰ ہذا القیاس اور شکل ہشتم طالع سائل دوم کا اور نہم طالع

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ
	وہ اجتماع کے اخراجات کے لیے کافی نہیں ہوتی اس لیے یہ شرح ۵ پیسے سے بڑھا کر ایک روپیہ فی رکن کر دی جائے۔		
۵	مشخصہ بجٹ برائے سال ۱۹۶۳ء **آمد** چندہ مجلس ۱۴۶۰۰ " تعمیر ۵۰۰۰ " سالانہ اجتماع ۳۰۰۰ اشاعت لٹریچر ۴۰۰۰ میزان: ۲۶۶۰۰ **خرچ** عملہ ۶۲۵۲ سائر ۷۴۸۱ تعمیر ۵۰۰۰ اجتماع ۳۰۰۰ امداد مقامی مجالس: ۴۸۶۷ میزان = ۲۶۶۰۰	منظور ہے	منظور ہے
۶	مشخصہ بجٹ آمد میں آئندہ سال ۶۰۰ ۴ روپے کا اضافہ تجویز کیا گیا ہے، اسے پورا کرنے کے لیے خاص جدوجہد کی ضرورت ہوگی اس کام کے لیے ایک زائد کلرک منظور فرمایا جائے جس کے لیے ۱۱۲۴ روپے کی ضرورت ہوگی۔	منظور ہے	منظور ہے
۷	<u>قیادت خدمتِ خلق</u>: گذشتہ سال شوریٰ نے فیصلہ فرمایا تھا کہ "آئندہ سال ایک ہزار انصار فرسٹ ایڈ اور پچاس انصار کمپونڈری کا امتحان پاس کریں"۔ باوجود کوشش کے اس تجویز پر پوری طرح عمل درآمد نہیں ہو سکا، اس لیے از راہ کرم اس تجویز پر دوبارہ غور فرمایا جاوے۔	اسے منسوخ کر دیا جائے کیونکہ موجودہ قواعد کے لحاظ سے قابل عمل ثابت نہیں ہوا اس کی بجائے قیادت خدمت خلق کی طرف سے طب کے متعلق ایک عام فہم کتابچہ شائع کر دیا جائے جس سے معمولی بیماریوں میں فائدہ اُٹھایا جا سکے قیادت اس کے امتحان کا بھی اہتمام کرے اس میں خدمت خلق کے دیگر طریقوں پر بھی روشنی ڈالی جائے۔	منظور ہے

سائل سوم کا اور دہم طالع سائل چہارم کا یازدہم طالع سائل پنجم کا علی ہذا القیاس

خاتمہ احکام سال مین از روے غرۂ محرم کی و فالنامہ و عمال مشتمل اوپر چار فصلونکے

فصل ا بیان احوال سال غرۂ محرم کے حساب حکماے متقدمین نے از روے تجربہ کے بیان کیا چونکہ غرہ ہفتہ سے باہر نہین اس واسطے نقشہ ایام کا مع اشکال جو اون سے منسوب ہین اس جدول مین تحریر کیے جاتے ہین جدول یہ ہے۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	راس و ذنب
شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شب سہ شنبہ
شب چہارشنبہ	شب پنجشنبہ	شب جمعہ	شب شنبہ	شب یکشنبہ	شب دوشنبہ	شب شنبہ	ہیچ

اگر غرہ روز شنبہ کو ہو شکل منسوب اسکی عقلہ ÷ اور انکیس ≡ سے ہے ستارۂ زحل ہے بیچ اوس سال کے جنگ و جدل بادشاہون مین اور فتنہ خلائق مین پیدا ہو اور مخلوق مین بے دیانتی زیادہ نیکی اور سخاوت شفقت ناپید ہو اور حاکم اور توانگر غریبون پر ظلم و ستم کرین تسکین اور طمانیت معدوم ہو پریشانی اور پراگندگی ظاہر ہو پارچہ گران ہو اور درختون مین میوہ کم آوے شیر جانوران مثل گوسفند و گاو وغیرہ کا کمتر ہووے اور حیوانات درندہ اور پرندہ کو بیماری لاحق ہووے اور اطفال خردسال کو تپ لرزہ اکثر آوے اور باد سموم اور گرمی اور آتش زدگی زیادہ ہووے کسی شخص کو آرام نہووے باران بیوقت اور غلہ گران اور سردی زیادہ ہو واللہ اعلم اگر غرۂ محرم روز یکشنبہ کا ہے

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیرالمؤمنین ایدہ اللہ
۸	مجلس انصاراللہ ملتان چھاؤنی آدھ پائی فی روپیہ شرح چندہ مجلس کم ہے، اسے بڑھاکر آدھا نیا پیسہ فی روپیہ شرح مقرر کی جائے۔	منظور ہے	منظور ہے
۹	مجلس انصاراللہ راولپنڈی انصاراللہ کا سال جنوری سے دسمبر تک شمار ہوتا ہے مگر عَلَم انعامی ماہ اکتوبر میں اجتماع کے موقعہ پر صرف دس ماہ کی کارکردگی پر دیدیا جاتا ہے، اس میں سارے سال کی کارکردگی کو ملحوظ نہیں رکھا جاتا اس مجلس کی تجویز ہے کہ علم انعامی کے فیصلے کا اعلان دسمبر میں جلسہ سالانہ پر کیا جائے۔	اس کی ضرورت نہیں پہلا طریق ہی درست ہے	
۱۰	دستور اساسی سب کمیٹی کی رپورٹ پیش خدمت ہے ۱۔ قاعدہ نمبر ۷ میں سے "یا اس کے نائب" کے الفاظ حذف کر دیئے جائیں۔ ۲۔ قاعدہ نمبر ۱۳/ب کے نیچے یہ نوٹ دیدیا جائے کہ "بصورت اختلاف تعمیل حکم کے بعد عہدیدار متعلقہ کی وساطت سے صدر سے وضاحت کروانے کا حق ہر رکن کو حاصل ہوگا"۔ ۳۔ قاعدہ نمبر ۱۲ میں "مجلس عاملہ مرکزیہ کے اراکین" کے بعد "ناظمین اعلیٰ، ناظمین، زعمائے اعلیٰ، زعماء، صحابہ کرام" کے الفاظ بڑھا دیئے جائیں۔ نیز اس قاعدہ میں سے "نائب صدر" کا لفظ حذف کر دیا جائے۔ ۴۔ قاعدہ نمبر ۲۲ میں "نائب صدر" کے بعد قائد عمومی، قائد تعلیم، قائد تربیت، قائد خدمت خلق، قائد مال، قائد اصلاح وارشاد اور قائد ذہانت وصحت جسمانی کے الفاظ حذف کرکے قائدین مرکزیہ کے الفاظ لکھدیئے جائیں نیز "نائب صدر" اور "تین" کے الفاظ حذف کر دیئے جائیں۔ ۵۔ قاعدہ نمبر ۳۱ میں "شریک ہونگے" کی بجائے یہ الفاظ رکھدیئے جائیں "کا شریک ہونا ضروری ہوگا"۔ ۶۔ قاعدہ نمبر ۳۲ میں بھی "شریک ہونگے" کی بجائے "کا شریک ہونا ضروری ہوگا" کے	سب کمیٹی کی رپورٹ منظور ہے	منظور ہے

شکل اسکی قبض الداخل اور النصرۃ الخارج ہے ستارہ آفتاب ہے یہ سال مبارک ہے سرانجام کار خلائق بخیر و خوبی ہو اور نعمت زیادہ ہو اور فتنہ و فساد روے زمین سے ناپید ہو اور سرانجام کار بادشاہون کا نیک ہو اور بارش حسب دلخواہ ہو اور میوہ زیادہ ہو اور جانور ہر قسم کے خوش اور خرم رہین اور غلہ ارزان مگر انبہ کمتر ہووے اور گندم متوسط ہو اور سوداگرون کو فائدہ خوب ہو اور راہ مین امن ہو اور رئیس اور حاکم اور بادشاہ آپسمین صلح و سلوک سے رہین اور آتش زدگی نہو اور باد سموم کم چلے اور سبزہ خوب ہو اور طفلگان خرد کو بیماری اکثر رہے اور سورج گہن پڑے اور بندگی خداوند تعالی کی کمتر ہو دروغ اور عصیان زیادہ ہو واللہ اعلم اگر غرہ محرم کا دوشنبہ کو ہوئے اشکال اس کے بیاض اور طریق ہے منسوب ساتھ قمر کے دلیل ہے کہ اس سال مین نعمت زیادہ ہو مگر بادشاہ کو ضعف ہو اور غلہ زیادہ ہو اور نرخ ارزان ہو اور زراعت خوب ہو اور خوشی اور خرمی خلائق مین زیادہ ہو اور شیر حیوانات کا افراط سے ہو اور گاے خوش اور فربہ ہون اور رعیت آرام سے رہے اور کل جانور چرند پرند امن دامان سے رہین مگر عورتون مین تنازع اور فساد رہے اور لڑکون کو بیماری رہے اور سیاہ بکریون کو آفت پہونچے آخر سال نرخ غلہ کا میانہ ہو خربزہ اور انگور کم پیدا ہو پھول خوشبودار اور خوشرنگ کثرت سے ہون اور مسافرون کو امن رہے واللہ اعلم اگر غرہ محرم کا روز سہ شنبہ کا ہے اشکال مخصوص اسکے حمرہ اور نقی الخد ہے ستارہ اسکا مریخ ہے دلیل ہے کہ اس سال مین فتنہ اور فساد اور خونریزی اور جنگ و جدل بادشاہون مین واقع ہو اور جہان مین کسی کو قرار اور آرام نہووے اور بیوفائی اور بدعہدی اور بدخلقی اور دروغ گوئی اور مردم آزاری اور بدگمانی اور مکر اور دغابازی معاملات مین ظاہر ہووے نیکی اور سلوک کم اور رعیت پراگندہ اور خوف چورون اور راہزنون کا زیادہ ہووے اور سوداگرون کو نقصان پہونچے اور بارش کمتر اور زراعت کو نقصان غلہ کم

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ
	الفاظ رکھدیئے جائیں۔ ۷۔ قاعدہ نمبر ۳۶ اور نمبر ۳۷ میں یہ ترمیم کردی جائے کہ مجلس عاملہ ملک/علاقہ اور مجلس عاملہ ضلع کا اجلاس ہر ماہ کی بجائے تین ماہ میں ایک بار ہوگا۔ ۸۔ قاعدہ نمبر ۳۸ میں یہ ترمیم کردی جائے کہ مجلس عاملہ مقامی کا اجلاس ہر ماہ کم از کم دو بار ہوگا۔ ۹۔ قاعدہ نمبر ۴۳ میں "کوٹہ" کے لفظ کی بجائے تعداد کا لفظ لکھ دیا جائے نیز "نائب صدر" کے الفاظ حذف کردیئے جائیں۔ ۱۰۔ قاعدہ نمبر ۴۶ میں "صرف ایسے ارکان بن سکیں گے" کے بعد کے الفاظ حذف کردیئے جائیں اور ان کی بجائے یہ الفاظ لکھدیئے جائیں "جو جماعت یا مجلس کے بقایا دار نہ ہوں"۔ ۱۱۔ قاعدہ نمبر ۹۵ میں "انتخاب سے ایک ماہ قبل تک جس قدر نام موصول ہونگے" کے الفاظ کے بعد مندرجہ ذیل الفاظ بڑھادیئے جائیں۔ "حسب ضرورت ان میں سے بعض نام حذف کرکے مجلس عاملہ مرکزیہ بقیہ نام مجالس ماتحت کو بھجوا دے گی"۔ ۱۲۔ قاعدہ نمبر ۱۴۱ میں یہ ترمیم کردی جائے کہ ناظم اعلیٰ کا انتخاب صرف ناظمین اضلاع کریں گے۔ ۱۳۔ قاعدہ نمبر ۱۵۵ سے پہلے عنوان "ناظم ضلع" کے نیچے یہ نوٹ دیدیا جائے "صدر مجلس حسب ضرورت ایک سے زائد ضلعوں کے لیے ایک ناظم مقرر کرسکتا ہے"۔ ۱۴۔ قاعدہ نمبر ۱۵۶ میں یہ ترمیم کردی جائے کہ ناظم ضلع کا انتخاب صرف مجالس ماتحت کے زعماء اعلیٰ اور زعما کریں گے۔ ۱۵۔ قاعدہ نمبر ۱۹۸ میں "بالا عہدیدار کے پاس" کے الفاظ کے بعد "بوساطت عہدیدار متعلقہ" کے الفاظ بڑھادیئے جائیں۔		
	سنہ ۱۹۶۲ء		
۱	قیادت عمومی: ماہنامہ "انصار اللہ" کا سالانہ چندہ آئندہ چھ روپے سالانہ مقرر کردیا جائے	منظور ہے	منظور ہے
۲	شوریٰ سنہ ۱۹۶۱ء کی پاس کردہ ترمیم نمبر ۱۳ متعلق قاعدہ نمبر ۱۱ میں "مجالس ماتحت کو"	منظور ہے	منظور ہے

گرانی نرخ میوہ کم پیدا ہو آتش زدگی اور بادسموم زیادہ ہوئے سورج گہن ہوئے
بھونچال آوے خربزہ اور گھانس زیادہ ہو اور ظلم وستم زمانہ مین زیادہ ہو اور ایک شخص
پورب کے ملک سے پیدا ہو اور حکمرانی کرے خصوصًا ترکستان مین واللہ اعلم بالصواب
اگر غرۂ ماہ محرم روز چہارشنبہ ہے اشکال مخصوصہ اسکے اجتماع ⁝ اور جماعت ⁝ منسوب
ستارۂ عطارد کے ہین اس سال مین نعمت فراخ ہوئے اور بارش وقت پر ہو زراعت
خوب ہو نرخ غلہ ارزان رہے میوہ خوب ہو چرند پرند ہر قسم کے جانور خوش اور خرم رہین
حاکم اور بادشاہ آپس مین صلح اور سلوک سے رہین اور سوداگرون کو نفع متوسط ہوئے
اور خوف وخطر چورون کا کم رہے خربزہ اور جو پھل بیل مین لگتے ہین زیادہ ہون ہوا تیز اور
تند چلے آتش زدگی نہوئے عورتون کو درد پستان کا ہوئے اور گرمی سردی معتدل
رہے واللہ اعلم وعلمہ احکم اگر غرۂ محرم پنجشنبہ کو ہوئے اشکال مخصوصہ اس کے لحیان
⁝ نصرۃ الداخل ⁝ منسوب ساتھہ ستارۂ مشتری کے ہین اس سال مین نعمت زیادہ
ہو اول باران کم ہو آخر خوب ہوئے زراعت خاطر خواہ ہوئے نرخ غلہ کا ارزان رہے
میوہ اور پھل ہر قسم کے بخوبی ہون سخاوت اور کار خیر زیادہ ہون شغل درس تدریس اور
تعلیم علم دین کا زیادہ ہو آدمی بدکاری اور فسق وفجور سے توبہ کرین تقوی پرہیزگاری دینداری
اختیار کرین انتظام بادشاہون کا بخوبی رہے صلح سلوک ظاہر ہو رعیت امن وامان
مین رہے فتنہ فساد کا نام زمین پر نرہے درویش مالدار عیش وعشرت مین اوقات
بسر کرین بغض وکینہ وحسد کا نام نہو حیوانات چرند پرند خوش وخرم توانا تندرست
رہین اور شیر حیوانات کا بخوبی ہو مگر بعض مقام پر مرگ مفاجات اور مرض گرم
خشک ظاہر ہون اور گاہ گاہ نزدیک بعضے اکثر آتش زدگی ہوئے سوداگرون کو
نفع اور راہ مین امن ہو واللہ اعلم بالصواب وعندہ ام الکتاب اگر غرۂ ماہ محرم کا
روز جمعہ کے ہو اشکال مخصوصہ اسکے فرح ⁝ اور عتبۃ الداخل ⁝ منسوب ساتھہ ستارۂ

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ
	کے الفاظ کے بعد "اراکین سے" کے الفاظ کا اضافہ کیا جائے۔		
۳	مجلس انصار اللہ مرکزیہ اس قسم کا لٹریچر خاص طور پر لاکھوں کی تعداد میں شائع کرے جس میں احمدیت سے متعلق پیدا شدہ غلط فہمیوں کا مؤثر رنگ میں ازالہ کیا جائے۔	منظور ہے	منظور ہے
۴	قیادت مال: تشخیصِ بجٹ آمد وخرچ برائے ۱۹۶۳ء پیش ہے۔ **آمد** چندہ مجلس: ۲۲۰۰۰ تعمیر دفتر: ۴۰۰۰ سالانہ اجتماع: ۴۰۰۰ اشاعت لٹریچر: ۴۰۰۰ میزان: ۳۴۰۰۰ **خرچ** عملہ: ۷۴۶۹ سائرہ: ۱۱۱۹۸ تعمیر: ۴۰۰۰ اجتماع: ۴۰۰۰ امداد مقامی مجالس: ۷۳۳۳ میزان: ۳۴۰۰۰	منظور ہے	منظور ہے
	مذکورہ بالا تجاویز کے علاوہ مندرجہ ذیل امور شوریٰ نے مجالس میں تحریک پیدا کرنے کی خاطر منظور کئے۔ ۱۔ انصار اللہ میں یہ روح قائم کی جائے کہ وہ اپنی زندگی کے کسی حصہ میں بھی اپنے آپ کو بیکار اور معطل نہ سمجھیں انہیں طبابت یا ہومیو پیتھی وغیرہ سیکھنی چاہیئے تاکہ ریٹائرڈ ہو کر بھی وہ اپنے اوقات کو معروف رکھ سکیں۔ ۲۔ جماعت میں رشتہ ناطہ کی مشکلات حل کرنے کے لیے مجالس انصار اللہ خاص اہتمام کریں ۳۔ ہر رکن مجلس انصار اللہ کا فرض ہوگا کہ وہ اپنے خاندان کی تربیت کی طرف خاص توجہ دے۔ ۴۔ انصار اللہ باہمی ربط پیدا کرنے اور تعلقاتِ اخوت بڑھانے کی طرف خاص طور پر توجہ دیں ۵۔ اقتصادی ترقی کے لیے جماعت میں باہمی تعاون کی بیحد ضرورت ہے، انصار اللہ کو یہ خدمت اپنے ذمہ لینی چاہیئے۔		

زہرہ کے ہین اس سال مین فتنہ برپا ہوئے مگر زمین ہندوستان کی امن مین رہے بارش وقت پر ہوئے فائدہ مند ہوئے انتظام بادشاہون مین خلل ہو بسبب مشغول ہونے ناچ رنگ عیش ونشاط کے اور خلوت نشینی ساتھ عورتون مطربہ کے طبیعت خلائق کیطرف لہولعب اور عشقبازی اور نکاح کرنے کے زیادہ مشغول ہو اور زراعت اور میوہ ہر قسم کے خصوصًا انار اور انگور زیادہ ہون شوق علم موسیقی کا خلائق کو زیادہ ہو اور اکثر مخلوق سیر باغ اور دریا مین مشغول رہین سوداگرون کو فائدہ خاطرخواہ ہوئے واللہ اعلم بالصواب

فصل ٢ فالنامہ کہ حکیمون اور عالمون نے واسطے بادشاہ بلخ کے مرتب کیا جس صاحب حاجت کو مشکل درپیش ہو اور فال دیکھنا چاہے اول سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑھے بعدہ یہ آیت کریمہ تین مرتبہ پڑھے آیت یہ ہے وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا بعدہ ایک دم مین چار سطرین نقطون کی بناوے اور ہر ایک سطر کے دو دو نقطہ طرح دے اگر ایک باقی رہے نقطہ حاصل ہوا اگر دو باقی رہین لکیر حاصل ہوئے جسکو اصطلاح رمل مین فرد اور زوج کہتے ہین دیباچہ کتاب ہذا مین بیان اسکا مفصل ہو چکا ہے غرض ایک شکل حاصل ہوگی مطابق اوس شکل کے بیان کرے بعض مقام پر کہ قلم دوات موجود نہین ہے یا عورتین ہین اون سے یا اونکی طرف سے بطریق مذکورہ شکل حاصل کرنا اشکال ہو تو نقشۂ مرقومۂ ذیل پر بسم اللہ کہکر انگشت شہادت اوسپے رکھائی جاوے جس شکل پر انگشت رکھین اوسکے موافق بیان کرین نقشہ یہ ہے

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ
	۶۔ مجالس انصاراللہ کے تربیتی اجتماع بہت مفید ہیں۔ یہ تربیتی اجتماع ہر ضلع میں ضرور منعقد کئے جائیں۔ ۷۔ نماز تہجد انصاراللہ کا ہر رکن حتی الوسع ضرور ادا کرے کیونکہ یہ اصلاح نفس کا زبردست ذریعہ ہے۔ ۸۔ گذشتہ کئی سال سے انصاراللہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر تحریک جدید کے سالِ نو کا اعلان کیا جاتا ہے اس لیے اسے کامیاب بنانے کی ذمہ داری بہت حد تک انصاراللہ پر عائد ہوتی ہے، لہٰذا آئندہ سال ہر رکن انصاراللہ دفتر دوم کے لیے مجاہد بنانے کی پوری کوشش کرے۔ ۹۔ انصاراللہ عیسائیت کے متعلق ضروری مسائل سے واقفیت حاصل کریں۔ اور پھر "کاسر صلیب" ہونے کا عملی نمونہ دکھائیں۔ ۱۹۶۳ء		
۱	قیادت عمومی: رپورٹ دستور اساسی کمیٹی ا۔ قاعدہ نمبر ۷ کے الفاظ یہ ہیں۔ "مجلس عاملہ مرکزیہ دستور اساسی کی روشنی میں حسب ضرورت قواعد ذیلی بنا سکتی ہے" دستور کمیٹی نے تجویز کیا ہے کہ اس قاعدہ کے آخر میں مندرجہ ذیل الفاظ کا اضافہ کیا جائے۔ "جن کا نفاذ صدر کی منظوری کے بعد ہو سکے گا" مندرجہ ذیل دو نئے قواعد منظور فرمائے جائیں۔ (ب) مجلس عاملہ ملک / علاقہ کی کارکردگی کی رپورٹ مجلس عاملہ ملک / علاقہ کے سالانہ اجلاس میں پیش کی جائیگی۔ (ج) مجلس عاملہ ملک / علاقہ مجلس عاملہ مرکزیہ کے تجویز کردہ ذرائع اصلاح کے نفاذ کی ذمہ دار ہو گی۔	سب کمیٹی کی رپورٹ منظور ہے	منظور ہے

اصل اسکی دائرہ سکن ہی بموجب چال نقش مربع کے سولہ خانون مین خانۂ اول لحیان
ہے ایخداوند فال یہ فال تیری نہایت مبارک ہے سفر کرنے سے دولت اور مرتبہ
پاوے تو اور ارادہ سفر کا رکھتا ہے تو جو مراد تیری ہے خداوند تعالے کے فضل وکرم
سے حاصل ہووے فرزند یا شخص غائب پہونچے پنجشنبہ کو اپنی مراد سے خبردار ہوگے
تو سردار اور امیر جو پورب کی طرف رہتے ہین اون سے فائدہ پہونچے اور روز شنبہ
کو مقصود حاصل ہووے انشاءاللہ تعالی اسم اللہ الصمد بارہ ہزار مرتبہ بعد عشا کے
پڑھے چالیس روز اول آخر درود سو سو مرتبہ خانۂ دوم قبض الداخل ایخداوند فال جو
تدبیر کرتا ہے تو نہایت مبارک اور نیک ہی دلیل ہی کہ کام تیرا بخوبی سرانجام پاوے اگر
سوال حصول مال کا ہے مال دستیاب ہو اور سفر پورب کا نیک ہی مگر تامل سے ہوگا اور
حیوانات سے فائدہ پہونچے اور پینتالیس روز مین مراد حاصل ہووے اگر سوداگری کرے
منافع خوب ہو انشاءاللہ تعالی تین ہزار سوا سو مرتبہ
یَا عَزِیْزُ پڑھے اول آخر درود شریف سو سو مرتبہ
ایک چلہ تمام کرے یہ نقش پچاسی مرتبہ لکھکر ہر روز
مچھلی کو کھلاوے نقش یہ ہے خانۂ سوم
قبض الخارج کا ہے ایخداوند فال یہ فال
نحس ہے جو ارادہ رکھتا ہے خوب نہین
ہے اور تہمت اور حسد دشمنون کے شر سے

۷۸٦

۸	۱۱	٦۵	۱
٦۴	۲	۷	۱۲
۳	٦۷	۹	٦
۱۰	۵	۴	٦٦

بحق یا عزیز

پرہیز کرنا چاہیے اور جو تدبیر کرے اوس سے رنج اوٹھاوے اور ارادہ سفر کا رکھتا ہی
تو بہتر نہین ہے چند روز صبر کر اور توبہ استغفار کر اور طاعت بندگی اور وظیفہ درود شریف
کا پڑھ کہ خداوند تعالی اس نحوست کو دفع کرے اور صدقے خیرات کر اور عرصہ
پینتالیس روز کے بعد جو کام کرے گا حق سبحانہ تعالی سرانجام بخیر کریگا انشاءاللہ تعالے

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ
۲	قیادت مال: مشخصہ بجٹ آمد و خرچ بابت سال ۱۹۶۴ء **آمد** چندہ مجلس ۳۰۰۰۰ ” تعمیر ۴۰۰۰ ” اجتماع ۴۵۰۰ اشاعت لٹریچر ۴۰۰۰ عطایا برائے جیپ ۱۲۰۰۰ میزان ۵۴۵۰۰ **خرچ** عملہ ۸۸۵۴ سائر ۹۶۴۶ اشاعت لٹریچر ۵۵۰۰ تعمیر دفتر ۴۰۰۰ سالانہ اجتماع ۴۵۰۰ امداد مقامی مجالس ۱۰۰۰۰ جیپ ۱۲۰۰۰ میزان ۵۴۵۰۰	بجٹ سے جیپ کے بارہ ہزار روپے منہا کر دیئے جاویں اور باقی بجٹ ۴۲۵۰۰ روپے معہ تین ہزار روپیہ مستقل ریزرو فنڈ مشروط بآمد منظور ہے۔	منظور ہے
۳	مجلس انصاراللہ مرکزیہ کے پاس ایک جیپ ہونی چاہیئے تاکہ دیہاتی مجالس کے ساتھ زیادہ سے زیادہ رابطہ پیدا کیا جا سکے اس غرض کے لیے بارہ ہزار روپے تک عطایا جمع کیئے جائیں۔	نامنظور	
۴	انصاراللہ کے کام کی وسعت کے پیش نظر انسپکٹر کی موجودہ ایک آسامی کافی نہیں اس طرح سالہا سال تک بعض مجالس میں انسپکٹر نہیں جا سکیگا حالانکہ ہر مجلس میں کم ازکم ایک بار انسپکٹر کو ضرور جانا چاہیئے نیز تجنید کا کام بھی بہت باقی ہے۔ لہٰذا انسپکٹر کی مزید ایک آسامی منظور کی جائے۔	منظور ہے	منظور ہے
۵	تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ مجلس انصاراللہ کی مقرر کردہ شرح چندہ ½ نیا پیسہ فی روپیہ زیادہ ہے اور انصار اس شرح سے چندہ نہیں دے سکتے اس لیے ½ نیا پیسہ کی بجائے ¼ نیا پیسہ فی روپیہ مقرر کیا جائے۔ (مجلس انصاراللہ ربوہ) (مجلس عاملہ مرکزیہ اس سے اتفاق نہیں کرتی)	نامنظور ½ نیا پیسہ فی روپیہ کی شرح ہی درست ہے۔	
۶	قیادت اصلاح و ارشاد: انصاراللہ مرکزیہ کا ایک وفد مشرقی پاکستان کے دورہ	منظور ہے	منظور ہے

درود ہزارہ پانچ ہزار مرتبہ شب و روز مین تمام کرے ایک چلہ تک بلا دفع ہو مراد حاصل ہو خانہ
چہارم جماعت ☰ ابجد اوند فال یہ فال میانہ ہے بعض کام کو نیک ہے اور بعض کام
کو بد ہے جو کام قبضہ سے نکل گیا ہے یقین ہے پھر دستیاب ہو مریض کو خوف مرگ ہی
ارادہ سفر کا خوب نہین اگر سفر کرے مفلس اور محتاج ہوئے شخص غائب یا مسافر جلدی نہ
آوے اور قیدی عرصہ دراز تک قید خانہ مین رہے بعد عرصہ ایک ماہ کے مراد حاصل
ہوئے اور تسکین خاطر ہو انشاء اللہ تعالے

۷۸۶

اور اسم یا حنان تین ہزار سوا سو مرتبہ ہر روز بعد
عشا کے پڑھے اول و آخر درود شریف سو سو مرتبہ
اور یہ نقش ایک سو نو مرتبہ لکھکر طعمہ ماہی کا کرے ایک چلہ
نقش یہ ہی خانہ پنجم فرح ☷ ہے ابجد اوند فال یہ فال نہایت
مبارک ہی جو مراد رکھتا ہو بفضلہ تعالی جلدی حاصل ہو
اور خبر خوش پہونچے اور مکان یا شے خوشنما دستیاب ہو

۸	۱۱	۸۹	۱
۸۸	۲	۷	۱۲
۳	۹۱	۹	۶
۱۰	۵	۴	۹۰

بحق یا حنان

اور جو کام کرے سرانجام کو پہونچے اور معشوق اور فرزند سے ملاقات ہو اور جمعہ کے روز تک
مراد حاصل ہوئے انشاء اللہ تعالی بارہ ہزار مرتبہ

۷۸۶

یا ودود بعد عشا کے پڑھے اول آخر درود شریف
سو سو مرتبہ مکان تنہا ترک حیوانات یہ نقش بیس عدد
روز صبح کو لکھے آرد گندم کے ساتھ مچھلیونکو کھلا وے ایک چلہ
مین معشوق فرمانبردار ہو جو مراد ہو حاصل ہو خانہ ششم
عقلہ ☷ ہے ابجد اوند فال یہ فال نحس ہی خوب نہین

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

بحق یا ودود

اسواسطے کہ بیار ناتوان ہوئے تو آرام ہوئے تو بردہ آزاد کرے تو یا صدقہ بہتر دیوے تو اور
تیرا جانور چوپایہ بھاگا ہوا یا چوری گیا ہوا ظاہر ہوئے اور مسافر سفر سے دیر مین آوے گر

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ
	کے لیے بھجوایا جائے جس کے تین ممبر ہوں ان میں سے کم از کم ایک صحابی ہوں۔		
۷	سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے تازہ پیغام مورخہ ۸ ستمبر میں ارشاد فرمایا ہے کہ "ہر ایک احمدی کو سال میں کم از کم ایک ہفتہ غیر مسلموں میں تبلیغ کے لیے وقف کرنا چاہیئے"۔ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں جملہ مجالس انصار اللہ اس سال منظم طور پر تمام اراکین انصار اللہ سے غیر مسلموں میں تبلیغ کے لیے ایک ہفتہ وقف کرائیں اور جماعتی نظام کے ماتحت کام کر کے حضور کے ارشاد کو پایۂ تکمیل تک پہنچائیں۔	درست ہے عمل کیا جاوے	منظور ہے
۸	سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد کی تعمیل میں کہ "ہر سال ایک ہفتہ ایسا منایا کریں جس میں جماعت کے افراد کے سامنے مختلف تقاریر کے ذریعہ نہ صرف اپنی جماعت کے عقائد بیان کریں بلکہ یہ بھی بیان کریں کہ دوسروں کے کیا اعتراضات ہیں اور ان اعتراضات کے کیا جوابات ہیں ----" قیادت ھذا تجویز کرتی ہے کہ ۱۹۶۴ء میں تمام مجالس مناسب اوقات میں یہ ہفتہ منائیں اور اس سال عیسائیت کے عقائد اور ان کے اسلام پر اعتراضات اور ان کے جوابات سے دوستوں کو آگاہ کیا جاوے۔ اور ہفتہ ختم ہونے پر "لوگوں کا زبانی امتحان لیا جاوے"۔	ٹھیک ہے	منظور ہے
۹	ہر رکن انصار اللہ کو تحریک کی جائے کہ سال میں کم از کم ایک شخص کی اصلاح کر کے اسے اسلامی انوار کا گرویدہ بنا دے۔	منظور ہے	منظور ہے
	۱۹۶۴ء		
۱	<u>قیادت عمومی</u>: انتخاب صدر: آئندہ تین سال کے لیے صدارت کے لیے مجالس ماتحت کی طرف سے مندرجہ ذیل تین نام موصول ہوئے۔ ۱۔ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب۔ ۲۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب ۳۔ محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب۔ زعما صاحبان یہ نام مجالس میں پیش کر کے ان کی رائے معلوم کریں گے اور شوریٰ میں اس کے مطابق رائے دینگے۔	آئندہ تین سال کے لیے حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا اسم گرامی تجویز کیا جاتا ہے	منظور ہے
۲	مجلس انصار اللہ پشاور: دستور اساسی کے قاعدہ نمبر ۱۲ الف میں مندرجہ ذیل الفاظ	دستور اساسی میں اسے درج	منظور ہے

سلامتی کے ساتھ آوے پچھٹے روز اپنے احوال سے مطلع ہوگا تو اور مدت دو نیم ماہ مین مراد حاصل ہوئے اور تہمت اور حسد دشمنون کے سے احتیاط رکھنا چاہیے اور توبہ اور استغفار اور صدقہ اور خیرات اور بندگی کرنا چاہیے کہ سب مشکلین آسان ہو جاوین اور پانی کے کنارہ یا کنوین پر رات کو جاوے غسل کر کے جامۂ پاک پہنکر خوشبو لگا کر اسم یَا وَھَّابُ چودہ ہزار مرتبہ پڑھے اول آخر درود شریف سو سو مرتبہ اوسکی صبح کو چوراسی عدد نقش یَا وَھَّابُ زعفران اور قلم شاخ درخت انار سے لکھ کر آرد گندم مین گولی باندھکر جس پانی مین مچھلیان ہون ڈالے چودہ روز اس عمل کو کرے اگر مراد حاصل ہوئی فہو المراد وگرنہ ایک چلہ تمام کرے ترک حیوانات کے ساتھ اگر کوئی بلا پیش آوے خوف نہ کرے بفضلہ تعالے مراد حاصل ہو نقش یہ ہے خانۂ ہفتم انکیس ۲۱ ہے

۷۸۶

۶	۱	۷
۶	۵	۳
۲	۸	۴

بحق یا وھاب

اے خداوند فال اگر سوال بیمار کا ہے بیمار ہلاک ہوئے اور قیدی عرصۂ دراز تک گرفتار رہے مگر نکاح کرنا خوب ہو اور مال مشقت سے ہاتھ آوے اور سفر نہوئے اور شئے گم شدہ دستیاب ہو شنبہ کے روز احوال ضمیر سے مطلع ہوئے بعد چھ روز کے مراد حاصل ہونے کی صورت ظاہر ہوئے سفر کرنا نچاہیے اور راتون کو کوچہ و بازار مین پھرنا نہ چاہیے خصوصًا منگل اور بدھ کی رات کو تہمت کا خوف ہے اگر سوال حال غائب کا ہے وہ شخص سرگردان ہے اور جانور چہارپایہ سقط ہوئے یا اور کوئی مرض عائد ہوئے اور شئے گم شدہ کو جانب شمال کے تلاش کرے بعد بیس روز کے احوال بہتر ہوئے اور اسم شریف یامعز گیارہ ہزار سات سو مرتبہ بعد نماز عشا کے پانی کے کنارہ مع شرائط العمل پڑھے اول آخر درود شریف سو سو مرتبہ اور نقش مبارک اس اسم کا ایک سو ستر مرتبہ زعفران سے لکھکر آرد گندم کی گولی کے ساتھ مچھلیون کو کھلاوے اور جس قدر پرہیز اور ترک

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ
	بڑھا دیئے جائیں"البتہ وہ خدام جو سال کے دوران کسی تاریخ کو چالیس سال کی عمر کو پہنچ جائیں وہ اگلے سال اکٹھے یکم جنوری کو مجلس انصاراللہ کی تنظیم میں شامل ہونگے" حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد پر عمل ہو رہا ہے، مگر دستور اساسی میں درج نہیں۔	دستور اساسی میں اسے درج کر دیا جائے۔	
۳	مجلس ڈیرہ غازیخان: مجلس انصار مرکزیہ کے اجتماع کے موقعہ پر باہر سے آنیوالے نمائندگان کی رہائش کے لیے خاطرخواہ انتظام ہونا چاہیئے اور اگر مناسب ہو تو ٹوڈ ویژنل گردیوں میں ٹھہرانے کا اہتمام کیا جائے۔	مجلس مرکزیہ جس طرح مناسب سمجھے رہائش کا اچھا انتظام کرے۔	منظور ہے
۴	قیادت تربیت: اصلاح معاشرہ کے لیے ہفتہ منانے کی تجویز کو مستقل قرار دیا جائے اور جملہ مجالس مرکز کے پروگرام کے مطابق اسے باقاعدہ عملی صورت دیا کریں۔	منظور ہے	منظور ہے
۵	تربیت اولاد کی اہمیت کے پیش نظر اراکین مجالس کا جائزہ لیا جائے کہ وہ کس حد تک اپنے بچوں کی تربیت کا فرض ادا کرتے ہیں۔	منظور ہے	منظور ہے
۶	قیادت مال: مشخصہ بجٹ آمد و خرچ برائے سال ۱۹۶۵ء	منظور ہے	منظور ہے

آمد		خرچ	
چندہ مجلس	۳۲۰۰۰	عملہ	۱۱۵۰۵
" تعمیر	۴۰۰۰	سائر	۶۸۲۸
" اجتماع	۴۵۰۰	اشاعت لٹریچر	۴۰۰۰
اشاعت لٹریچر	۴۰۰۰	تعمیر دفتر	۴۰۰۰
میزان	۴۴۵۰۰	سالانہ اجتماع	۴۵۰۰
		امداد مقامی مجالس	۱۰۶۶۷
		مستقل ریزرو فنڈ	۳۰۰۰
		میزان	۴۴۵۰۰

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ
۷	اس وقت انصاراللہ کے چندہ کی چار مدات ہیں یعنی چندہ مجلس شرح نصف پیسہ	نامنظور	

۷۸۶

۴۰	۳۵	۴۲
۴۱	۳۹	۳۷
۳۶	۴۳	۳۸

حیونات کریگا اثر جلدی ہوگا ایک چلہ پورا کرے نقش مبارک یہ ہے خانۂ ہشتم حمرہ ہی ای صاحب فال یہ فال نحس ہے مگر جنگ وجدل اور محاربہ مقاربہ زدو کوب دشمن کیواسطے خوب ہے اور اندیشہ اور خوف دشمن کی طرف سے سائل کو ضرور ہی غائب سلامتی کے ساتھ نہ پہونچے مال میراث تلف ہوئے

بحق یا معز

دستیاب نہوئے پندرہ روز زیادہ سخت ہین اسم شریف یا حی بارہ ہزار مرتبہ دریا کے اندر کمر کمر پانی مین کھڑا ہو کر اگر ممکن نہو کنارے بیٹھکر پڑھے درود شریف اول آخر سو سو مرتبہ اور یہ نقش اٹھارہ مرتبہ روز صبح کو لکھکر بطریق معروف مچھلیون کو کھلاوے بفضلہ تعالے ایک چلہ مین مشکل آسان ہو مراد حاصل ہو نقش یہ ہے خانۂ نہم بیاض ہے اے خداوند فال یہ فال

۷۸۶

۷	۲	۹
۸	۶	۴
۳	۱۰	۵

نہایت مبارک ہے جس مقام سے تجھے امید ہو خبر خوش یا نامہ آوے ہر مشکل اور مہم آسان ہوئے اور سفر سے فائدہ اور منفعت ہوئے اور جو مراد رکھتا ہے تو حاصل ہوئے دعوی کرنا خوب ہے مگر خرید و فروخت سے پشیمانی حاصل

بحق یا حی

ہوئے اور شئے گم شدہ حاصل و دستیاب ہوئے اور شخص غائب سفر سے جلدی آوے روز جمعہ کو مراد دل سے مطلع ہوئے اور دس روز مین مراد حاصل ہوئے اسم شریف یا قیوم تین ہزار سو سو مرتبہ ہر روز مکان پاکیزہ مین پڑھے اول آخر درود شریف سو سو مرتبہ مع شرائط عمل کے اور اس اسم کریم کو ایک سو چھپن مرتبہ ہر روز لکھے بطریق مذکور طعمہ ماہی کا کرے نقش یہ ہے خانۂ دہم نصرۃ الخارج ہی

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ
	فی روپیہ چندہ سالانہ اجتماع ایک روپیہ فی رکن، اشاعت لٹریچر ایک روپیہ فی رکن اور چندہ تعمیر دفتر حسب استطاعت۔ بعض مجالس کی تجویز ہے کہ چونکہ مختلف مدات کی وجہ سے ہمیں وصولی میں دقت ہوتی ہے اس لیے چندہ انصاراللہ کی صرف ایک ہی مد کردی جائے اور شرح ایک پیسہ فی روپیہ ہو۔		
	سنہ ۱۹۶۵ء		
	ملک میں ہنگامی حالات کی وجہ سے سالانہ اجتماع منعقد نہیں ہوسکا اور شوریٰ بھی انعقاد پذیر نہیں ہوسکی۔		
	سنہ ۱۹۶۶ء		
۱	قیادت عمومی: علاقائی مجالس کو اعلیٰ کارکردگی کے صلہ میں خوشنودی کے سرٹیفکیٹس دیئے جایا کریں تاکہ سبقت لے جانے کا جذبہ ترقی کرے۔ (مجلس انصاراللہ راولپنڈی)	شوریٰ نے بالاتفاق منظوری کی سفارش کی ہے	منظور ہے
۲	مروجہ دستور کے مطابق عَلَمِ انعامی مجلس انصاراللہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر تقسیم کیا جاتا ہے ہمارا سال یکم جنوری سے شروع ہوتا ہے سال بھر کی کارکردگی کا جائزہ لیکر عَلَم انعامی کی مستحق مجلس کا فیصلہ کرنا زیادہ مستحسن ہوگا جلسہ سالانہ کے موقعہ پر کارکردگی کا جائزہ لے کر خلیفۂ وقت ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے درخواست کی جایا کرے کہ وہ عَلَم انعامی جلسہ سالانہ کے موقع پر مستحق مجلس کو اپنے دست مبارک سے عطا فرمایا کریں اس طرح مسابقت کی روح ترقی کریگی۔ (مجلس انصاراللہ راولپنڈی)	کثرت رائے اس کے حق میں ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر عَلَم انعامی دیا جایا کرے	منظور ہے
۳	جملہ قائدین شعبہ جات کی سالانہ رپورٹس جو وہ سالانہ اجتماع کے موقعہ پر پیش کیا کریں شائع کرکے مجالس میں بھجوائی جایا کریں تاکہ مجالس مقامی آئندہ پروگرام مرتب کرتے وقت پچھلے سال کی کارکردگی کو سامنے رکھ سکیں۔ (مجلس راولپنڈی) مجلس عاملہ مرکزیہ کے نزدیک ماہنامہ انصاراللہ میں رپورٹوں کا خلاصہ شائع ہو جانا چاہیئے۔ کل تعداد اتنے صفحات کی (جن میں رپورٹس کا خلاصہ ہو) علیحدہ بھی شائع کرکے مجالس میں بھجوادی جایا کرے اس ترمیم کے ساتھ شوریٰ میں پیش ہے۔	شوریٰ نے کثرت رائے سے مجلس عاملہ مرکزیہ کی رائے منظور کئے جانے کی سفارش کی ہے	منظور ہے

۷۸۶

۵۳	۴۸	۵۵
۵۴	۵۲	۵۰
۴۹	۵۶	۵۱

بحقِ یَاقیُّومُ

ایخداوندفال یہ فال نہایت مبارک اور نیک ہے کار بزرگ کرنا نکاح کرنا سفر کرنا مبارک ہے اگر سوال حاملہ کا ہے فرزند نرینہ تولد ہووے بیمار کو صحت ہو غائب بسلامت آوے تمام مقصود حاصل ہوئین فائدہ بزرگون اور حاکمون سے پہونچے شرکت تجارت مین فائدہ پہونچے اگر بالفرض مشکل درپیش ہو اسم مبارک یَاسُلطَانُ تین ہزار ایکسو پچیس ۳۱۲۵ مرتبہ مکان پاکیزہ بلند مین بیٹھ کر پڑھے اول آخر درود شریف سو سو مرتبہ ایک چلہ پورا کرے اور اس اسم مبارک کے نقش کو ڈیڑھ سو مرتبہ لکھکر بطریق معروف مچھلیون کو کھلاوے خانۂ یازدہم نصرۃ الداخل ہے

۷۸۶

۵۵	۵۰	۵۷
۵۶	۵۴	۵۲
۵۱	۵۸	۵۳

بِحقِ یَاسُلطَانُ

ایخداوندفال یہ فال نہایت مبارک ہے اور خرید اور فروخت اور سفر نیک ہووے اور مراد اور حاجت برآوے اور دوستون کے پاس سے خط اور خبر خوش آوے اور دوستان قدیم سے ملاقات ہوئے اور تمام مشکلین حل ہون اگر کوئی ضرورت اور مشکل درپیش ہے اسم شریف یَامَنَّانُ تین ہزار سوا سو مرتبہ پڑھے اول آخر درود شریف سو سو مرتبہ لب آب ایک چلہ مع شرائط عمل تمام کرے اور یہ نقش مبارک ایکسو اکتالیس مرتبہ زعفران سے لکھکر آرد گندم کے ساتھ مچھلیون کو کھلاوے بفضلہ تعالیٰ مراد حاصل ہو نقش شریف یہ ہے

۷۸۶

۸	۱۱	۱۲۱	۱
۱۲۰	۲	۷	۱۲
۳	۱۲۳	۹	۶
۱	۵	۴	۱۲۲

بحقِ یَامَنَّانُ

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ
۴	اراکین مجالس انصاراللہ سے متعلق تمام تحریکات کو ماہنامہ انصاراللہ میں شائع ہونا چاہیئے موجودہ صورت میں جب کہ ہر ایک تحریک روزنامہ الفضل میں شائع ہوتی ہے مندرجہ ذیل دقتیں ہیں۔ الف: بعض مجالس میں بوجہ مالی کمزوری یا ناخواندگی الفضل جاری ہی نہیں ہے اس لیے ایسی تحریکات کا انہیں علم ہی نہیں ہوتا۔ ب: "الفضل" روزنانہ ہے اگر پڑھ بھی لیا جائے تو وقتی طور پر تحریکات کا علم ہو کر پھر بات ذہن سے نکل جاتی ہے اور بعد میں تلاش کرنی مشکل ہے کیونکہ ہر جماعت یا مجلس الفضل کا باقاعدہ فائل نہیں رکھتی اور اگر فائل ہو بھی تو کافی پرچوں کی ورق گردانی کرنی پڑتی ہے۔ (مجلس چک نمبر ۲۷۰ الف کا چیلو)	شوریٰ کی اکثریت اس حق میں ہے کہ اس تجویز کو منظور کئے جانے کی ضرورت نہیں بدستور سابق الفضل اور ماہنامہ "انصاراللہ" دونوں میں تحریکات شائع ہوتی رہیں۔	ٹھیک ہے
۵	ہر ماہ میں قابل عمل تحریکات کو پہلے ماہ کے ماہنامہ میں شائع ہونا چاہیئے تاکہ قریب ہونے کی وجہ سے یاد بھی تازہ رہے اور تیاری کے لیے وقت مل سکے۔ الف: انصاراللہ جو کہ عمر رسیدہ ہیں حافظہ کمزور ہے ان کے لیے ماہنامہ انصاراللہ کا ٹھوس صورت میں زیر نظر رکھنا اور تلاش کرنا آسان ہے۔ ب: افراد کی کمزوریوں اور مشکلات کا حل کرنا مرکز کا فرض بھی ہے۔ (مجلس چک نمبر ۲۷۰ الف کا چیلو)	شوریٰ نے کثرت رائے سے اس تجویز کو ردّ کئے جانے کی سفارش کی ہے۔	ردّ
۶	الف: مجالس میں مسابقت کی روح پیدا کرنے کی غرض سے ماہوار کارگزاری کی رپورٹ دینے والی مجالس کے نام شائع ہوں۔ یہ طریق سست مجالس کے لیے بیداری کا موجب بھی ہو سکتا ہے۔ ب: مجالس کا سالانہ بجٹ اور وصولیات و بقایاجات کا گوشوارہ دیا جائے جیسا کہ دیگر ذیلی تنظیمیں اپنے رسائل میں شائع کرتی رہتی ہیں۔ ج: اس غرض کے لیے یا تو کچھ صفحات بڑھا دیئے جائیں اور اگر یہ نہ ہو سکے تو موجودہ مضامین	شوریٰ کی اکثریت نے سفارش کی ہے کہ سال میں ایک دفعہ مجالس کا سالانہ بجٹ، وصولیات اور بقایاجات کا گوشوارہ نیز ماہوار رپورٹوں کا سالانہ گوشوارہ شائع کر دیا جائے۔	وضاحت نہیں ہے

خانۂ دوازدہم عتبۃ الخارج ؂ ہے اے خداوندفال یہ فال نحس ہے مگر بعض امور کو بہتر ہے مثلاً فروخت کرنا چارپایہ کا اور دفع کرنا دشمن کا اگر واسطے قیدی کے دریافت کرتا ہے بدشواری رہائی پاوے دلیل ہے خصومت اور دشمنی اور خوف و خطر کی دشمنوں کی طرف سے واسطے حل مشکلات اور رہائی محبوس کے اسم مبارک یا فتاح تین ہزار ایک سو پچیس ۳۱۲۵ مرتبہ وقت صبح صادق کے یا بعد نماز تہجد کے مکان پاک مین پڑھے اول آخر درود شریف سو سو مرتبہ اور نقش مبارک یا فتاح کا چار سو نواسی ۴۸۹ بار لکھکر بدستور سابق آرد گندم کے ساتھ خورش مچھلیون کی کرے نقش یہ ہے خانۂ سیزدہم نقی الخذ ؂ ہے ایخداوندفال یہ فال بعض کام کیواسطے سعد ہے اور بعض کام کیواسطے نحس بیمار اور قیدی نجات پاوین اور مسافر راہ بھولے مگر آخر ساتھ سلامتی کے پہونچے اور بادشاہ سے دولت حاصل ہوئے اور دعوے کرنے سے دشمن اور مدعا علیہ پر غالب آوے اور واسطے حل مشکلات کے اسم مبارک یا سلام بارہ ہزار مرتبہ بعد عشا کے ورد کرے اول آخر درود شریف سو سو مرتبہ تا حصول مراد پڑھتا رہے اور یہ نقش ایک سو اکتیس مرتبہ ہر روز لکھکر بطور معروف آرد گندم مین گولیان بناکر مچھلیون کو کھلاوے بفضلہ تعالےٰ مریض شفا پاوے اور محبوس رہائی خانۂ چہاردہم عتبۃ الداخل ؂ ہے اے خداوند فال

۷۸۹

۱۶۴	۱۵۹	۱۶۶
۱۶۵	۱۶۳	۱۶۱
۱۶۰	۱۶۷	۱۶۲

بحق یا فتاح

۷۸۹

۸	۱۱	۱۱۱	۱
۱۱۰	۲	۷	۱۲
۳	۱۱۳	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۱۲

بحق یا سلام

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ
	کم کرکے گنجائش نکالی جائے۔ (۵) اگر مناسب ہو تو ماہنامہ ہر مجلس کے لیے لازمی قرار دیا جائے اور قیمت میں مناسب اضافہ کردیا جائے تاکہ صفحات بڑھانے سے ماہنامہ پر بھی بوجھ نہ پڑے۔ (مجلس چک نمبر ۲۷۰ الف کا چیلو)		
۷	مشرقی پاکستان میں بزرگوں کا کم از کم ایک وفد بھیجا جائے جو ایک ماہ تک مجالس انصاراللہ مشرقی پاکستان کا دورہ کرے۔	دو آدمیوں پر مشتمل ایک وفد بھجوایا جائے۔	دو یا ایک منظور ہے "ایک سال کیلئے"
۸	ہر سال انصاراللہ کے اجتماعات باقاعدگی سے ہر ضلع میں منعقد کئے جاتے ہیں محسوس کیا گیا ہے کہ جو وفود مرکز کی طرف سے ان اجتماعات میں شمولیت کے لیے بھجوائے جاتے ہیں ان کو سفر کی بعض ایسی صعوبتیں برداشت کرنی پڑتی ہیں کہ وہ پوری بشاشت سے ان اجتماعات میں حصہ نہیں لے سکتے اس لیے انصاراللہ مرکزیہ کی اپنی جیپ ہونی چاہیئے (ناظم صاحب انصاراللہ ضلع جہلم)	شوریٰ نے اکثریت رائے سے اس تجویز کو منظور نہ کئے جانے کی سفارش کی ہے۔	ٹھیک ہے
۹	قیادت تربیت: انصاراللہ کے نماز باجماعت کے اہتمام کے سلسلہ میں زعما صاحبان کو پوری طرح ذمہ دار قرار دیا جائے۔ (قائد تربیت)	اس ترمیم کیساتھ شوریٰ نے منظور کئے جانے کی سفارش کی ہے کہ ---- زعما صاحبان کو انکی تلقین کا پوری طرح ذمہ دار قرار دیا جائے۔	منظور ہے
۱۰	مجالس مقامی ہر سال ایک ایک تربیتی اجتماع اور اصلاح و ارشاد کی کلاسز منعقد کیا کریں ان اجتماعات اور تربیتی کلاسز کے اخراجات عطایا وصول کرکے برداشت کرنے کی اجازت ہو اس مد میں آمد و خرچ کا حساب باقاعدہ رکھا جایا کرے۔ (مجلس راولپنڈی)	شوریٰ نے منظور نہ کئے جانے کی سفارش کی ہے	
۱۱	قیادت مال: مجلس کا مالی سال یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک مقرر ہے اور بجٹ کی تیاری ماہ جنوری میں کی جاتی ہے مجلس کا بجٹ جنرل بجٹ کی اساس پر ہوتا ہے جو کہ گذشتہ سال کا ہوتا ہے جبکہ جنوری میں عام طور پر آمد میں فرق ہو چکا ہوتا ہے لہٰذا اگر ممکن ہو تو مجلس کا مالی سال بھی صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال کے مطابق مقرر کیا جائے۔ (مجلس انصاراللہ ڈیرہ غازیخان)	شوریٰ کی اکثریت مجلس عاملہ انصاراللہ مرکزیہ کی رائے کے ساتھ متفق ہے۔	منظور ہے

فال یہ فال نہایت مبارک ہی دلیل ہی حصول مال اور جاہ اور اقبال کی اور غم سے نجات پانا اور
نکاح کرنا مبارک ہو اور شخص غائب کی خبر خوش آوے اور جس کام کا اندیشہ اور فکر کرتا ہے
تو بسہولت حاصل ہوئے اور حاملہ کو زحمت ہوئے مگر انجام بخیر ہوئے اور واسطے حصول مراد
کے اسم شریف یَا نَاصِرُ تین ہزار چار سو دس مرتبہ بعد عشا کے پڑھے درود شریف اول آخر

سو سو مرتبہ اور یہ نقش
مین گولیان باندھکر مچھلیونکو
حاصل ہو نقش یہ ہی خانۂ
یہ فال سعد ممتزج ہے یعنے
انجام کار اور حصول مراد مین
با منفعت ہو اور نکاح کرنا

٧٨٦

٨	١١	٣٢١	١
٣٢٠	٢	٧	١٢
٣	٣٢٣	٩	٦
١٠	٥	٤	٣٢٢

بحق یَا نَاصِرُ

تین سو اکتالیس مرتبہ لکھکر آرد گندم
کھلاوے بفضلہ تعالی چلہ مین مراد
پانزدہم اجتماع ؛ ہے ایخداوند فال
بعض امور کو سعد اور بعض کو نحس ہی
توقف ہو خرید فروخت اور تجارت
بھی خوب اور بہتر ہی لیکن غائب دیر

مین آوے اور مریض کو بعد عرصۂ دراز کے ہو اور بادشاہ اور حاکم کی طرف سے امید حصول
مال کی ہی بعد عرصۂ ایک ماہ مراد تیری حاصل ہو انشاء اللہ تعالی اور واسطے حل مشکلات اور

حصول مراد کے اسم مبارک
مرتبہ مع درود اول و آخر سو سو
نقش روز لکھکر بطریق مذکورۂ بالا
چلہ مین مراد حاصل ہو خانۂ شانزدہم
فال یہ فال تیری نہایت مبارک

٧٨٦

٨	١١	٤٥	١
٤٤	٢	٧	١٢
٣	٤٧	٩	٦
١٠	٥	٤	٤٦
	بحق یَا دَیَّانُ		

یَا دَیَّانُ تین ہزار سو اسو
مرتبہ پڑھے اور پینسٹھ عدد
عمل مین لاوے بفضلہ ایک
طریق ؛ ہے اے خداوند
ہی اور سعید ہر کام کے

واسطے خصوصًا مراد حاصل ہو اور دولت واصل اور ہر کام
کا انجام بخیر ہو اور مقصود حاصل ہو اور واسطے حصول مرادات
اور حل مشکلات کے اسم شریف یَا رَحْمَانُ تین ہزار ایکسو پچیس ۳۱۲۵
مرتبہ پڑھے مع شرائط عمل اول آخر درود شریف سو سو مرتبہ ایک چلہ

٧٨٦

٨	١١	٢٧٩	١
٢٧٨	٢	٧	١٢
٣	٢٨١	٩	٦
١٠	٥	٤	٢٨٠

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ
	مجلس عاملہ مرکزیہ کی رائے ہے کہ سابقہ طریق ہی درست اور قابل عمل ہے موجودہ تجویز میں بعض ایسی دقتیں ہیں جو بجائے فائدہ کے نقصان کا موجب ہو سکتی ہیں۔		
۱۲	مجلس انصاراللہ جوں جوں مضبوط بنیادوں پر کھڑی ہو رہی ہے ویسے ہی اخراجات بڑھ رہے ہیں آدھا پیسہ فی روپیہ کے حساب سے چندہ مجلس کی ضروریات کا متحمل نہیں ہو سکتا، مجلس کے چندوں کی مندرجہ ذیل مدات ہیں۔ ا۔ چندہ مجلس : آدھا پیسہ فی روپیہ ماہوار ب۔ چندہ سالانہ اجتماع: ایک روپیہ سالانہ فی رکن ج۔ چندہ اشاعت لٹریچر: ایک روپیہ سالانہ فی رکن د۔ چندہ تعمیر دفتر: حسب استطاعت مجلس کی تجویز ہے کہ ان تمام مدات کو اڑا کر چندہ مجلس بحساب ایک پیسہ فی روپیہ مقرر کر دیا جائے اور اسی چندہ سے جملہ اخراجات پورے کر لیے جایا کریں۔ (راولپنڈی)	شوریٰ نے کثرت رائے سے اس تجویز کو رد کرنے کی سفارش کی ہے۔	حضور نے اس تجویز پر کچھ ارشاد نہیں فرمایا
۱۳	نظامت ضلع کے کاموں کو احسن طور پر چلانے اور مجالس کی مکمل نگرانی کے لیے ناظم ضلع کو کچھ رقم تفویض کی جانی چاہیئے اس لیے ضلع کی ہر مجلس سالانہ بجٹ کے اپنے حصہ میں سے ۱/۱۰ حصہ ناظم ضلع کو ادا کرے۔ (مجلس منٹگمری)	شوریٰ نے بالاتفاق اسے رد کرنے کی سفارش کی ہے	ٹھیک ہے
۱۴	مشخصہ بجٹ برائے ۱۹۶۷ء پیش ہے۔	چندہ مجلس: ۳۸۰۰۰ " اجتماع: ۴۵۰۰ " اشاعت لٹریچر: ۴۰۰۰ " تعمیر دفتر: ۴۰۰۰ میزان ۵۰۵۰۰ شوریٰ نے پچاس ہزار پانچسو روپے کا بجٹ آمد اور اسی قدر خرچ کے منظور کئے جانے کی سفارش کی ہے۔	منظور ہے

تک انشاء اللہ تعالی مراد حاصل ہوئے اس نقش معظم کو دو سو ننانوے عدد لکھکر آرد گندم مین
گولی باندھکر مچھلیون کو کھلاوے نقش مبارک یہ ہے اور مراد شرائط العمل سے یہ ہے کہ
جامۂ پاک معطر وقت اور مکان معین گوشت مچھلی بیضہ لہسن پیاز خام شہد نکھاوے شیر برنج اور
روغن زرد کا مضائقہ نہین زیادہ احتیاط ترک حیوانات جلالی جمالی مین شیر و روغن وغیرہ
اشیاء مذکورۂ بالا ترک کرے اور فسق و فجور سے باز رہے روزہ رکھے تو نہایت اولے ہے
وقت تحریر نقش اسم اوس نقش کا بلا تعداد پڑھتا ہے واللہ اعلم بالصواب **فصل**
فالنامہ بیماران مین بسم اللہ الرحمن الرحیم بعد حمد و صلوۃ کے اے عزیز دریافت کرنا اس
امر کا کہ مرض کس سبب سے ہوا اور کبتک رہیگا سات دن سات رات مین کب بیمار ہوا ہے
اوسکے موافق تعویذ اور صدقہ دینا ضروریات سے ہے مریض جس روز مین یا جس رات مین
بیمار ہوا اس دائرہ مین ملاحظہ کرکے بیان کرے اگر دن یا رات بیمار ہونے کی معلوم نہین فراموش
ہوگئی تو عدد نام مریض اور اوسکی والدہ کا بحساب ابجد جمع کرکے چودہ چودہ طرح دے اعداد
باقی کو نقشۂ مفصلۂ ذیل کی اشکال پر تقسیم کرے جس شکل پر منتہی ہو ملاحظہ کرے کہ وہ شکل کس
روز یا شب سے منسوب ہے اوسکے موافق بیان کرے اگر یہ حساب نکرے اس سے
زیادہ سہل الوصول یہ امر ہے کہ مریض یا مریض کی طرف سے کوئی شخص بسم اللہ لکھکر نقشہ پر انگشت
شہادت رکھے جس شکل پر انگشت رکھی جاوے شب و روز اوسکے منسوبات سے بیان کرے نقشہ یہ ہے

۴	۳	۲	۱
روز دو شنبہ	شب دو شنبہ	روز یکشنبہ	شب یکشنبہ
۸	۷	۶	۵
روز چہارشنبہ	شب چہارشنبہ	روز سہ شنبہ	شب سہ شنبہ
۱۲	۱۱	۱۰	۹
روز جمعہ	شب جمعہ	روز پنجشنبہ	شب پنجشنبہ
۱۶	۱۵	۱۴	۱۳
روز سہ شنبہ	شب سہ شنبہ	روز شنبہ	شب سہ شنبہ

منظوری حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ	فیصلہ شوریٰ	ایجنڈا	نمبر شمار
		۱۹۶۷ء	
منظور ہے	حسب سابق علاقائی مجالس میں اعلیٰ کارکردگی کے صلہ میں خوشنودی کے سرٹیفکیٹ دیئے جایا کریں اور ضلعی مجالس کا آپس میں مقابلہ کر کے اعلیٰ کارکردگی کے صلہ میں خوشنودی کے سرٹیفکیٹ بھی دیئے جایا کریں	قیادت عمومی: شوریٰ ۱۹۶۶ء میں فیصلہ ہوا تھا کہ علاقائی مجالس کو اعلیٰ کارکردگی کے صلہ میں خوشنودی کے سرٹیفکیٹس دیئے جایا کریں مگر علاقائی مجالس اتنی کم تعداد میں ہیں کہ مقابلہ کی اصل روح قائم نہیں رہ سکتی مناسب ہوگا کہ علاقائی کے ساتھ "ضلعی" کے الفاظ کا اضافہ کر دیا جائے اس طرح ایک تو ضلعی مجالس کی بھی حوصلہ افزائی ہوگی اور دوسرے مقابلہ کا معیار بھی اونچا ہو جائے گا۔	۱
منظور ہے	منظوری کی سفارش کی جاتی ہے	دستور اساسی انصار اللہ کے قاعدہ نمبر ۵۹ میں "صدر مجلس مرکزی عہدیداران کو نامزد کریگا" کے الفاظ حذف کر دیئے جائیں کیونکہ وہ ایک مستقل قاعدہ کی شکل میں قاعدہ نمبر ۱۰۱ میں بیان کر دیئے گئے ہیں۔	۲
ٹھیک ہے	منظور نہ کئے جانے کی سفارش کی جاتی ہے۔	انسپکٹر صاحبان مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے حلقہ جات کو بدلنا بھی چاہیئے تا کہ مغربی پاکستان ہو یا مشرقی پاکستان دونوں جانب کی ٹریننگ بلحاظ کارکردگی ہو سکے (جہلم) مجلس عاملہ مرکزیہ اس تجویز سے متفق نہیں۔	۳
نامنظور	تقریری مقابلہ کا موجودہ طریق جاری رہے اس کے علاوہ فی البدیہہ تقاریر کے مقابلہ کا بھی اہتمام کیا جائے	سالانہ اجتماع میں جو تقریری مقابلہ جات ہوتے ہیں فی البدیہہ ہونے چاہئیں، مقابلہ شروع ہونے سے پانچ منٹ پہلے عنوان بتائے جائیں یہ طریقہ زیادہ دلچسپ اور مفید ہوگا۔ (مجلس انصار اللہ کراچی)	۴
منظور ہے	مجالس کے تربیت کے کام کا جائزہ لیتے وقت قیادت تربیت اس امر کو بالخصوص ملحوظ رکھے گی کہ جس مجلس کا کام قیادت کے نزدیک سب سے اچھا ہو اسکے اسی فیصدی ارکان نماز باترجمہ بھی جانتے ہوں اسی صورت میں قیادت تربیت اسکی سفارش کرے گی	قیادت تربیت: آئندہ علَم انعامی صرف اس مجلس کو مل سکے گا جس کے جملہ ارکان نماز باترجمہ جانتے ہوں گے۔	۵

شب یکشنبہ منسوب ساتھ جماعت ☷ کے ستارہ عطارد اگر کوئی اس رات کو اول ساعت بیمار ہوا وسکو نظر گفتار نے اثر کیا ہے درد پہلو اور درد اندام اور حرارت سے مضطرب رہے نوروز تک اندیشہ اور خطر رہے اور یہ تعویذ لکھکر گلے مین ڈالے بفضلہ تعالی صحت ہوئے تعویذ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذُوا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ وَلَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بِحَقِّ اَيُّوْبَ پیغمبر عَلَيْهِ السَّلَامُ اور صدقہ یہ ہے غلہ ماش سیاہ چودہ سیر مرغ سفید اور جامہ سفید درویشون اور محتاجون کو دے روغن سیاہ مسجد مین واسطے روشنی کے بھیجے بفضل الٰہی جلد شفا حاصل ہو صدقہ بقدر توفیق مریض بتلانا چاہیے روز یکشنبہ منسوب بشکل نصرۃ الخارج ☵ یہ روز آفتاب کا ہے اگر کوئی اس روز بیمار ہوئے مریض کو آسیب اور آفت پریون کی پہونچی ہے کنارے پانی یا کنوین وغیرہ کے علامت مرض یہ ہے کہ درد دل اور تمام اعضا مین ہو تین روز خوف واندیشہ زیادہ ہوئے اگر تین روز بخیریت گذر گئے پندرہ روز تک اور خوف باقی رہا اگر پندرہ روز یہ بھی گذر گئے صورت صحت کی ہے اور اس تعویذ کو گردن مریض مین لٹکا دے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ جَمِيْعِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۵ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ صدقہ چنے اڑھائی سیر گیہون کا آٹا پانچ سیر اور گیہون دس سیر نو گز کپڑا سرخ وسفید اور بچہ گوسفند فی سبیل اللہ محتاجون کو دیوے بفضلہ تعالے فوراً شفا حاصل ہوئے شب دوشنبہ منسوب ساتھ شکل نصرۃ الداخل ☳ ستارہ مشتری کے اگر کوئی اس رات کو اول ساعت بیمار ہوئے سایہ دیو مکان خالی مین پہونچا اور خواب مین پانی دریا اور مردمان سفید پوش دیکھے ہین علامت مرض یہ ہے کہ درد پشت

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ
۶	قیادت تعلیم: امتحان انصار اللہ میں کامیاب انصار کو اسناد دی جائیں تاکہ دوسرے احباب کو بھی ترغیب ہو اور امتحان دینے والوں کی تعداد میں اضافہ ہو جائے (مجلس انصار اللہ کراچی)	منظور کئے جانے کی سفارش کی جاتی ہے	منظور ہے
۷	قیادت مال: جہاں چندہ مجلس میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر سال وصولی تسلی بخش ہوتی جاتی ہے، سالانہ اجتماع اور اشاعت لٹریچر کے چندوں کی وصولی بجٹ کے مطابق نہیں ہوتی اس نقص کو دور کرنے کے لیے کیا تجاویز اختیار کی جائیں۔	اس پر بعض تجاویز پیش کی گئیں مگر رائے شمار نہیں ہوئی	
۸	میزانیہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ بابت سال ۱۹۶۷ء	چندہ مجلس ۴۰۵۰۰ " تعمیر ۴۰۰۰ " سالانہ اجتماع ۴۵۰۰ چندہ اشاعت لٹریچر ۴۰۰۰ میزان ۵۳۰۰۰ شوریٰ نے ترپن ہزار کا بجٹ آمد اور اسی قدر خرچ کے منظور کئے جانے کی سفارش کی ہے۔	منظور ہے
۹	قیادت اصلاح و ارشاد: آئندہ سال ہر سہ ماہی چار صفحہ کا ایک ٹریکٹ عمدہ طباعت کے ساتھ پانچ ہزار کی تعداد میں شائع کیا جائے ان ٹریکٹوں میں سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کے ارشادات کے اقتباسات مناسب عنوانات کے ساتھ شائع کئے جایا کریں اور ایک مرکزی کمیٹی جو قائد تربیت، قائد اصلاح و ارشاد اور قائد اشاعت پر مشتمل ہو ضرورتِ وقت کے مطابق اقتباسات اور عنوانات کا فیصلہ کیا کرے۔	منظوری کی سفارش کی جاتی ہے	منظور ہے
	۱۹۶۸ء		
۱	قیادت عمومی: ہوشیار اور باقاعدہ کام کرنیوالی مجالس کا خلاصہ ماہنامہ انصار اللہ میں شائع ہو۔ (چک نمبر ۲۷ آلف کا چیلو)	منظور نہ کئے جانے کی سفارش کی جاتی ہے۔	
۲	قیادت مال: چندہ برائے اشاعت لٹریچر کم از کم ایک روپیہ سالانہ کی بجائے	سب نمائندگان نے اس تجویز	

اور درد پہلو اور حرارت اور درد سر لاحق حال ہوا اور گیارہ روز تک خوف جان کا ہے
تعویذ اس مرض کا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ الدُّنْیَا
وَرَحِیْمُ الْاٰخِرَۃِ بِحَقِّ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ۵ صدقہ غلہ ماش سیاہ دس سیر اور گوسفند
سیاہ اور جامہ سفید محتاجون کو دے بفضلہ تعالی جلد شفا حاصل ہوئے روز دوشنبہ منسوب
ساتھ طریق ⁝ کے ہے ستارہ اسکا قمر ہے اگر کوئی اس روز مین بیمار ہوئے سایہ ام الصبیان
کا ہوا ہے وقت سونے کے تنہا اور برہنہ رہا ہے اوسوقت خواب مین خوف آیا اور
بیمار ہوا علامت زحمت کی درد شکم اور درد گردن اور مہرہ پشت مین ہے اگر اول ساعت
بیمار ہوا وس روز خطرہ ہوئے اگر دوپہر کو بیمار ہوا پندرہ روز خوف اور اندیشہ ہے
تعویذ مریض کا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا
وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۵ اا ۵۳ ۸۱ ع ۵ م و کرہ کرہ صدقہ نخود آدہ سیر
گندم پانچ سیر گوشت گوسفند سوا سیر محتاجون کو دے بفضلہ تعالی جلدی شفا حاصل ہو
شب سہ شنبہ منسوب ساتھ شکل عتبۃ الداخل ⁝ کے ہے ستارہ اسکا زہرہ ہے اگر
کوئی اس رات کو اول ساعت بیمار ہوئے سایہ پری کا ہے زحمت نہایت قوی ہے
درد سر اور حرارت لاحق ہوئے بارہ روز تک خوف جان کا ہے تعویذ مریض کا یہ ہے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ بِحَقِّ اٰھِیًا اَشْرَاھِیًا
صدقہ پانچ سیر چاول اور سات گز جامہ سفید اور آدہ سیر تیل اور آدہ سیر تل اور سات دانہ
مرچ سیاہ کے محتاجون کو دے بفضلہ تعالی شفا حاصل ہو روز دوشنبہ منسوب
ساتھ شکل نقی الخد ⁝ کے ہے ستارہ اسکا مریخ ہے اگر کوئی اس روز کو بیمار ہوا
سایہ جن قہار کا مکان بلند مین یا کوچہ دو دروازہ کہ آدمیون کی آمد و رفت سے خالی
تھا اوس طرف سے اس شخص کا گذر ہوا اوس کی نظر سے بیمار ہوا علامت

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ
	کم از کم ایک پیسہ یومیہ ہونا چاہیئے اس طرح تیس پیسے ماہوار ہوتا ہے۔ اشاعت لٹریچر بہت ہی اہم اور ضروری ہے اور اس طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ اس لیے کم از کم ایک روپیہ کی بجائے ۳۶۵ پیسے ہونا چاہیئے۔ (ماڈل ٹاؤن لاہور)	کے خلاف رائے دی ہے۔	
۳	چندہ سالانہ اجتماع ایک روپیہ کی بجائے موجودہ مہنگائی کے پیش نظر دو روپے ہونا چاہیئے نیز اجتماع کے آخری دن دوپہر کے کھانے کا انتظام مجلس انصار اللہ ہی کرے (ماڈل ٹاؤن لاہور)	سب نمائندوں نے اس کے خلاف رائے دی ہے۔	
۴	میزانیہ آمد و خرچ برائے سال ۱۹۶۹ء	شوریٰ منظوری کے لیے سفارش کرتی ہے	منظور ہے
۵	قیادت تربیت: آئندہ پانچ سال میں ہر مجلس کے پاس حضرت مسیح موعودؑ کے ملفوظات کا سیٹ پہنچ جانا چاہیئے اس کے لیے ہر ناظم ضلع ہر سال اپنی مجالس میں ملفوظات کے سیٹ کے پانچویں حصہ کی رپورٹ مرکز میں کرنے کا مکلف ہوگا۔	شوریٰ اس تجویز کو منظور نہ کیے جانے کی سفارش کرتی ہے البتہ سب نمائندگان اس بات کے حق میں ہیں کہ ملفوظات کو خریدنے اور پڑھنے اور ان سے استفادہ کرنے کی تحریک کی جاتی ہے۔	
۶	قیادت تعلیم: انصار اللہ کے سہ ماہی امتحانات میں نصاب امتحان قرآن کریم کے ترجمہ میں صرف نصف پارہ ہوتا ہے اس طرح سال بھر میں صرف ایک پارہ کا ترجمہ سیکھا جاتا ہے جو بہت کم ہے تجویز یہ ہے کہ سہ ماہی امتحان میں نصف پارہ کی بجائے سالم پارہ کا ترجمہ رکھا جائے تاکہ سال بھر میں کم از کم دو پاروں کا ترجمہ تو آ جائے۔ (چک چہور)	شوریٰ اس تجویز کو منظور نہ کیے جانے کی سفارش کرتی ہے	
۷	قیادت ایثار: ہر مجلس میں مرکزی جگہ پر ایثار یعنی خدمت خلق کے بارہ میں ایک سنٹر ہو جہاں ہر نوع کی پیش کی جانے والی مدد یا شخص کا ریکارڈ رکھا جائے تا ضرورتمند احباب اس سنٹر کی طرف رجوع کر سکیں اور ایسے افراد کو آسانی سے حسب ضرورت ایسی مدد میسر آسکے	قیادت ایثار نے تجویز کو واپس لے لیا۔	

زحمت کی یہ ہے کہ درد شکم اور خراش امعا اور تپ دموی لاحق ہو تیرہ روز تک خوف جان
کا ہے اگر تیرہ روز بخیریت گذرے سترہ روز اور خوف باقی رہیگا تعویذ مریض کا یہ ہے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا ھُوَ یَا ھُوَ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ
یَا مُھَیْمِنُ اور خاک چوراہہ اور پانی چار چاہ کا آرد گندم چار چکی کا پیسا ہوا اور رائی اسپند
ایک ایک تولہ کے قریب لیکر آب مذکورہ مین چھان کر مریض کے سر سے اوتار کر جلاوے
اور صدقہ دس سیر نخود اور پانچ سیر گوشت گوسفند اور جامہ مریض کے بدن کا اور ڈھائی سیر
تیل محتاجون کو واسطے اللہ کے دیوے انشاء اللہ تعالی فی الحال صحت حاصل ہوئے
شب چارشنبہ منسوب ساتھ شکل انکیس ☷ کے ہے ستارہ اس کا زحل ہے اگر
کوئی اس رات کو بیمار ہوا دلیل ہے کہ کسی قبر کے پاس ہو کر یہ چلا ہے وہان سایہ
خبیث کا اسیر ہوا ہے علامت زحمت درد شکم اور درد پہلو اور بخار اور بعض وقت
سکوت اور بیہوشی لاحق حال مریض کے ہو دو روز تک خطرہ جان کا ہے تعویذ مریض کا
یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اصْرِفْنَا بِعَیْنِ کُلِّ اَنَامٍ وَالْطُفْنَا
بِلُطْفِکَ الَّذِیْ لَا یُسْرَامُ وَارْحَمْنَا بِقُدْرَتِکَ صدقہ پانچ سیر ماش سیاہ
اور بارہ گز پارچہ سفید محتاجون کو دے بفضلہ تعالی شفا حاصل ہوئے روز چہارشنبہ منسوب
ساتھ شکل اجتماع ☷ کے ہے ستارہ اسکا عطارد ہے جو کوئی اس روز بیمار ہو درد غم اور
فکر سے یا اوپر کنارے پانی کے برہنہ ہوا اور نظر پری کی اوسپر پڑی پندرہ روز تک خوف
شدید ہے تعویذ مریض کا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ
اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ
صدقہ دال چاول کھچڑی پانچ سیر گوشت گوسفند ڈیڑھ سیر اور جامہ مریض کے بدن کا
محتاجون کو دے بفضلہ تعالے جلدی شفاء کلی حاصل ہوئے شب پنجشنبہ منسوب
ہے ساتھ شکل قبض الداخل ☷ کے ستارہ اسکا آفتاب ہے اگر کوئی اس رات

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ
	۱۹۶۹ء		
۱	قیادت تربیت: نمازوں میں بے حد سستی آگئی ہے انصاراللہ کا یہ فریضہ قرار دیا جائے کہ وہ اپنی جماعت کے جملہ بے نماز مردوں، بچوں اور عورتوں کی فہرست تیار کریں اور مرکز کو بتائیں کہ بے نمازوں میں سے اتنوں کو ہم نے نمازی بنا لیا ہے۔ (چک نمبر ۱۶۰ مراد ضلع بہاولپور)	اس تجویز کے الفاظ نامناسب ہیں اور واقعۃً بھی درست نہیں اگر کسی جگہ کوئی دوست نمازوں میں سست ہو تو اسکی اصلاح کی کوشش ہونی چاہیئے یہ تجویز رد کی جاتی ہے	
۲	بڑی بڑی جماعتیں شہری ہوں یا قصباتی اور دیہاتی یعنی جہاں اکثریت مردوں کی سمجھی جائے ہر جماعت کے انصار مہینہ میں ایک یا دو اجلاس کریں جن میں کچھ تقاریر مقرر کی جائیں، ان تقاریر میں صداقت اسلام، صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام، ضرورتِ خلافت اور خلیفۂ وقت کے ارشادات اور احکام کی تعمیل پر بحث ہو نیز انصاراللہ سے وعدہ لیا جائے کہ وہ اپنی اولادوں کی احسن تربیت کے لیے اور قرآن خوانی کے لیے انہیں مساجد میں بھجوائیں گے۔ (چک نمبر ۵۲/۴-L ضلع ساہیوال)	نہ صرف بڑی مجالس بلکہ ہر ایک مجلس میں ماہانہ ایک یا دو اجلاس ہوا کریں۔	منظور ہے
۳	قیادت اصلاح وارشاد: اصلاح وارشاد کی طرف بہت کم دوست توجہ دے رہے ہیں۔ اس لیے مجلس انصاراللہ مرکزیہ سال میں دو تین دفعہ ہفتہ اصلاح وارشاد منایا کرے۔ اور اس کی رپورٹ وصول کیا کرے۔ (چک نمبر ۱۶۰ مراد ضلع بہاولپور)	مجلس شوریٰ رَدّ کرنے کی سفارش کرتی ہے	
۴	قیادت تعلیم: امتحان میں قرآن کریم معمر انصار کو یاد کرنا مشکل ہے اس لیے لفظی ترجمہ کی بجائے صرف مفہوم اور استدلال اپنے الفاظ میں ہونا چاہیئے جس طرح کتب سلسلہ کے امتحان میں اپنے الفاظ میں مفہوم بیان کیا جاتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ترجمہ قرآن کریم یاد کرنے کی شکل کے پیش نظر بہت سے خواندہ بلکہ اچھی تعلیم والے دوست بھی معیار اوّل سے پہلوتہی کرکے معیار دوم میں شامل ہو جاتے ہیں اور جب دوسرا امتحان کتب سلسلہ عالیہ کا ہوتا ہے تو وہی دوست معیار اوّل میں شامل ہوتے ہیں۔ (چک نمبر ۲۷۰ الف کاچیلو)	مجلس شوریٰ رَدّ کرنے کی سفارش کرتی ہے	

کو بیمار ہوئے اول ساعت نیچے درخت کے آسیب پریون سے پہونچا ہے اگر آدہی رات
کو بیمار ہوا نظر گرفتار کی ہوئی مگر اس مین خوف کمتر ہے اگر آخر رات کو بیمار ہوا نو روز خطر جان
کا ہے اگر نو روز گذر گئے اور آرام نہین ہوا ساڑھے اونیس روز تک خوف جان کا ہے
علامت زحمت درد سر اور تپ اور بے قراری اور تشنگی اور غفلت زیادہ ہوئے اور
تعویذ مریض کا یہ ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَسَیَکۡفِیۡکَھُمُ
اللّٰہُ ۚ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ صدقہ گوسفند سیاہ ایک کنجد سیاہ ایک آثار اور ماش سیاہ
نیم آثار اور آرد گندم چہار آثار اور پارچہ سفید نو گز محتاجون کو دے بفضلہ تعالیٰ شفا حاصل
ہوئے روز پنجشنبہ منسوب ساتھ شکل لحیان ⠿ کے ہے ستارہ اس کا مشتری
ہے اگر کوئی اس روز بیمار ہوئے کسی خالی مکان مین نظر پریون کی اس پر پڑی ہے اور
اگر دوپہر کے وقت بیمار ہوا آٹھ روز خوف ہے علامت زحمت کی یہ ہے کہ پہلو اور
شانون مین درد اور سر مین درد اور حرارت تعویذ مریض کا یہ ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ
الرَّحِیۡمِ اِذَآ اَرَادَ شَیۡئًا اَنۡ یَّقُوۡلَ لَہٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ فَسُبۡحٰنَ الَّذِیۡ بِیَدِہٖ
مَلَکُوۡتُ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ علاج وقت نماز شام کے
خاک چوراہہ اور اسپند مریض کے سر سے اوتار کے جلاوے صدقہ پندرہ سیر
گندم اور پانچ سیر گوشت خام اور آدھ سیر تیل اور نو گز پارچہ سفید محتاجون کو دے
بفضلہ تعالیٰ صحت کامل حاصل ہوئے شب جمعہ منسوب ساتھ شکل بیاض ⠿ کے
ستارہ اس کا قمر ہے اگر کوئی اس رات کو اول ساعت بیمار ہوئے جلد آرام ہوئے
اگر آدھی رات کو بیمار ہوئے سایہ جن کا ہوا جس وقت وہ اپنے بستر سے واسطے
ضرورت کے اوٹھا اور پھر بستر پر گیا گرفتار زحمت ہوا علامت یہ ہے کہ خواب
مین خوف اور خطر پیدا ہوا اغلب ہے کہ شخص سفید اور دریا دیکھا ہو ایک ہفتہ خوف
سخت ہے تعویذ مریض کا یہ ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَلَوۡ اَنَّ قُرۡاٰنًا

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ
٥	<u>قیادت مال</u>: اس وقت یہ دستور ہے کہ چندہ مجلس کا ⅔ حصہ مرکز میں جمع ہوتا ہے باقی ⅓ حصہ مقامی مجلس اپنے اخراجات کے لیے رکھتی ہے مجلس لائلپور اس میں یہ ترمیم پیش کرتی ہے: حصہ مرکز ٦٥ فیصد، حصہ مجلس مقامی ٣٠ فیصد حصہ نظامت ضلع / علاقہ ٥ فیصد اس طرح ضلع اور علاقہ کے اخراجات کے لیے مناسب فنڈ فراہم ہو سکے گا اور وہ اپنے کام بخیر وخوبی چلا سکیں گے۔ (لائلپور)	اس ترمیم کے ساتھ سفارش کی جاتی ہے کہ مجلس مقامی کے ٣٣ فیصد میں سے ٥ فیصد نظامت ضلع / علاقہ کو دیا جائے اس طرح مجلس مقامی کا حصہ ٢٨ فیصد ہو جائیگا مرکز کا حصہ بدستور ٦٧ فیصد رہیگا	
٦	مجلس کی مالی ضروریات اور کام کی وسعت کے پیش نظر چندہ مجلس کی شرح وہی کر دی جائے جو مجلس خدام الاحمدیہ کے چندہ مجلس کی ہے یعنی ایک پیسہ فی روپیہ اس کے بغیر ترقی مشکل ہے۔ <u>نوٹ</u>: یہ معاملہ پہلے مجلس شوریٰ ١٩٦٦ء میں پیش ہو کر اس لیے ترک کیا گیا تھا کہ مجلس نے یقین دلایا تھا کہ وہ اس شرح کے ہوتے ہوئے چندہ کو دوگنا کرنے کی کوشش کریں گی اور چندہ اشاعت لٹریچر اور چندہ سالانہ اجتماع بھی سو فیصد پورا کریں گی، لیکن ایسا نہیں ہوا۔	مجلس شوریٰ ردّ کرنے کی سفارش کرتی ہے۔	
٧	٥٤٥٠٠ روپے کا بجٹ آمد وخرچ برائے سال ١٩٧٠ء مندرجہ ذیل تفصیل کے ساتھ پیش ہے۔ چندہ مجلس: ٤٦٠٠٠ سالانہ اجتماع: ٤٥٠٠ اشاعت لٹریچر: ٤٠٠٠	منظور ہے	منظور ہے
	١٩٧٠ء		
١	زعما / زعماء اعلیٰ کی حسن کارکردگی پر بھی اسناد خوشنودی دی جائیں	منظور کیے جانے کی سفارش کی جاتی ہے	نا منظور
٢	سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے	اس ارشاد پر کھل کر بحث	منظور ہے

سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا
صدقہ گندم پانچ سیر اور جامہ سفید سات گز محتاجون کو دے بفضلہ تعالےٰ شفا کامل
حاصل ہوئے انشاء اللہ تعالیٰ روز جمعہ منسوب ساتھ شکل فرح ⁘ ہے ستارہ اسکا
زہرہ ہے اگر کوئی اس روز بیمار ہوئے چشم زخم کفتار کا پہونچا ہے علامت زحمت کی
یہ ہے درد دل اور جگر اور حرارت کا تین روز خطرہ زیادہ ہے بعد تین روز کے پندرہ روز
تک خوف حرارت کا ہے تعویذ مریض کا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا
صدقہ بچہ گوسفند سیاہ ایک اور ایک نان تازہ محتاج کو دے بفضل خداوند تعالےٰ
شفائے کامل حاصل ہوئے شب شنبہ منسوب ہے ساتھ شکل حمرہ ⁝ کے
ستارہ اس کا مریخ ہے اگر کوئی اس رات کو بیمار ہوئے سایہ دیو اور پری کا ہوا ہے
علامت زحمت کی درد ہفت اندام مین ہوئے تیرہ روز تک خطرۂ جان ہے
تعویذ مریض کا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا وَاحِدُ یَا
اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ یَا اَللّٰهُ
یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ صدقہ آرد گندم پانچ سیر گوشت خام پانچ سیر روغن کنجد یک آثار محتاجون کو
دیوے بفضلہ تعالیٰ صحت کامل حاصل ہوئے روز شنبہ منسوب ہے ساتھ شکل عقلہ
⁘ کے ستارہ اسکا زحل ہے اگر کوئی اس روز بیمار ہوئے درد غم سے یا تنہا بستر
خواب پر تھا نظر خبیثون کی پہونچی ہے علامت زحمت کی یہ ہے کہ درد شکم اور درد
اندام اور مفاصل ہوئے چھ روز خطرہ زیادہ ہے بعدہ پندرہ روز تک اندیشہ ہے
تعویذ مریض کا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ حَسْبِیَ اللّٰهُ
وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِیْرُ صدقہ حلوائے تر ایک سیر
یا شکر سفید سات سیر ماش دو سیر گوشت خام ایک سیر نمک ایک سیر آہن ایک سیر

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ
	مجلس مشاورت ۱۹۷۰ء میں فرمایا تھا کہ شوریٰ انصار اللہ میں اس بات پر غور کیا جائے کہ جلسہ سالانہ کی تقاریر لکھی ہوئی ہونی چاہئیں یا زبانی ۔	ہوئی ۱۹ انیس دوستوں نے اظہارِ خیال فرمایا بالآخر کثرت رائے سے یہ فیصلہ ہوا کہ جلسہ سالانہ کی تقاریر لکھی ہوئی ہونی چاہئیں ۔	
۳	بجٹ آمد و خرچ سال ۱۹۷۱ء چندہ مجلس : ۴۷۰۰۰ " سالانہ اجتماع : ۴۰۰۰ " اشاعت لٹریچر ۴۰۰۰ " مستقل ریزرو فنڈ ۵۰۰۰۰	بجٹ میں ۲۲۷۵ خسارہ دکھایا گیا ہے شوریٰ کے نزدیک چندہ مجلس کی مد میں اس خسارہ کا اضافہ کر دیا جائے، عملہ میں اضافہ اور چندہ مجلس کی وصولی کی رفتار دیکھ کر امید کی جا سکتی ہے کہ وصولی پوری ہو جائیگی، شوریٰ حسب ذیل تفصیل کے مطابق بجٹ آمد و خرچ منظور کئے جانے کی سفارش کرتی ہے چندہ مجلس: ۵۲۷۲۲ " سالانہ اجتماع: ۴۰۰۰ " اشاعت لٹریچر: ۴۰۰۰ صدر محترم نے مستقل ریزرو فنڈ کی مد بجٹ میں سے اُڑا دی ہے اور فرمایا ہے کہ صدر اپنے ذرائع سے اس رقم کی وصولی کی کوشش فرمائینگے ۔	منظور ہے
	۱۹۷۱ء		
۱	قیادت عمومی: نظامت ضلع لائلپور اس امر کو شدت سے محسوس کرتی ہے کہ اکثر دیہاتی مجالس اپنی ماہانہ رپورٹیں باقاعدگی سے نہیں بھجواتیں علاوہ دیگر وجوہ کے ایک یہ بھی ہے کہ رپورٹ فارم	مجلس شوریٰ اسکی ضرورت نہیں سمجھتی پہلا طریق کار ہی درست ہے	منظور ہے

جامۂ سفید مریض کا محتاج کو دے بفضلہ تعالیٰ شفاے کامل حاصل ہوئے شب سہ شنبہ
منسوب ساتھ شکل ⁖ قبض الخارج کے اسکا ستارہ راس ہے اگر کوئی اس رات
کو بیمار ہو دلیل ہے قبرستان کے پاس سے گذرا ہے اوس جگہ نظر خبیث کی اسیر ہوئی
علامت زحمت درد شکم درد پہلو بخار بیہوشی لاحق حال مریض رہے پندرہ روز تک خطرہ
ہے تعویذ مریض کا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا عَزِیْزُ یَا شَافِیْ
یَا کَافِیْ یَا حَکِیْمُ اشْفِنَا بِقُدْرَتِکَ صدقہ پانچ سیر ماش سیاہ اور پندرہ گز پارچہ
سفید محتاجون کو دیوے بفضلہ تعالےٰ فی الفور شفا حاصل ہوئے روز سہ شنبہ
منسوب ساتھ شکل ⁘ عتبۃ الخارج کے اسکا ستارہ ذنب ہے اگر کوئی اس رات کو بیمار
ہو دلیل ہے کہ کوچہ تاریک وسیاہ مین کہ خالی آمد ورفت سے تھا یا بستر پر تنہا مکان
خالی مین سویا جن قہار کے سایہ سے گزند پہونچا علامت زحمت تپ دموی ہذیان
قے صفراوی درد سر لاحق حال مریض رہے اٹھارہ روز تک خطرہ ہے تعویذ مریض
کا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا مَالِکَ الْمُلْکِ یَا حَنَّانُ
یَا مَنَّانُ اَرْحَمْنَا بِقُدْرَتِکَ چار سیر گوشت گوسفند سرخ کا آٹھ گز کپڑا سرخ
محتاجون کو دیوے بفضلہ تعالیٰ فی الفور شفاے کلی حاصل ہو **فائدہ**
اگر کسیکو آیات مذکورہ کا لکھنا دشوار ہو تو چاہیے کہ پندرہ کا نقش لکھکر مریض کو دے
آتشی جلانے کو بادی باندھنے کو آبی پلانے کو خاکی دفن کرنے کو تفصیل اسکی یہ ہے

۷۸۶			۷۸۶			۷۸۶			۷۸۶		
۲	۷	۶	۸	۳	۴	۴	۹	۲	۶	۱	۸
۸	۵	۱	۱	۵	۹	۳	۵	۷	۷	۵	۳
۴	۳	۸	۶	۷	۲	۸	۱	۶	۲	۹	۴
	خاکی			آبی			بادی			آتشی	

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ
	مشکل اور لمبا ہے لہٰذا تجویز کیا جاتا ہے کہ رپورٹ فارم دیہاتی مجالس کے لیے عام فہم (سادہ) اور مختصر بنایا جائے ۔ (نظامت ضلع لائلپور)		
۲	دستور اساسی کے قاعدہ نمبر ۲۲، ۲۳ کی رُو سے ہر مجلس انصاراللہ مقامی اور ہر مجلس انصاراللہ حلقہ کا اجلاس ہر مہینہ میں کم از کم ایک بار منعقد ہونا چاہیئے جس میں مقام یا حلقہ کے تمام اراکین کی شمولیت ضروری ہے تجویز ہے کہ قاعدہ نمبر ۲۲ میں ترمیم کرکے مجلس انصاراللہ مقامی کا اجلاس ہر ماہ کی بجائے ہر سہ ماہی میں ایک بار مقرر کر دیا جائے کراچی جیسے بڑے شہروں میں ہر ماہ مجلس مقامی کے تمام اراکین کا اکٹھے ہونا بہت مشکل ہوجاتا ہے ۔ (مجلس انصاراللہ کراچی صدر)	مجلس شوریٰ کے نزدیک ترمیم کی ضرورت نہیں ۔	منظور ہے
۳	شہری مجالس کو جو ماحول و وسائل علمی، مالی و اشاعت وغیرہ حاصل ہوتے ہیں دیہاتی مجالس کو وہ ماحول و وسائل میسّر نہیں آسکتے اس لیے دیہاتی مجالس باوجود اعلیٰ کارکردگی و انتہائی کوشش کے شہری بڑی بڑی مجالس کا مقابلہ نہیں کرسکتیں اور عَلَم انعامی حاصل کرنے سے محروم رہتی ہیں جس کی وجہ سے دیہاتی مجالس میں مسابقت کی روح پیدا نہیں ہوئی۔ لہٰذا ہماری مجلس یہ تجویز پیش کرتی ہے کہ الف: شہری مجالس سے علیحدہ دیہاتی مجالس کے لیے ماحول و وسائل کے مطابق معیار مقرر کیئے جائیں اور اُن معیاروں کے مطابق کارکردگی کا جائزہ لے کر نمبر لگائے جائیں تاکہ وہ بھی سبقت لے جاکر عَلَم انعامی حاصل کرسکیں ۔ ب: دیہاتی مجالس کے لیے علیحدہ لائحہ عمل تجویز کیا جائے جو اُن کے لیے قابل عمل ہو اور جس پر عمل کرکے وہ اپنی کارکردگی کے معیار کو بلند کرتی چلی جائیں۔ ج: مذکورہ بالا ا و ب جز کی منظوری کی صورت میں ماہانہ رپورٹ فارم بھی تجویز کردہ لائحہ عمل کے مطابق دیہاتی مجالس کے لیے علیحدہ چھپوائے جائیں پرانے فارموں میں بہت زیادہ تبدیلی کی ضرورت ہے ۔	مجلس شوریٰ اس تجویز کو ردّ کرنے کی سفارش کرتی ہے	ردّ
۴	قیادت تعلیم: اگرچہ سہ ماہی امتحانات کے لیے دو معیار مقرر ہیں، لیکن امتحانات	صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب	دستخط حضور

مگر بغیر زکوۃ کے تاثیر کماحقہ نہین ہوتی زکوت کو نصاب بھی کہتے ہین مدارج اس کے
بہت ہین مگر زکوۃ صغیر اور کبیر کا ادا کرنا ضروریات سے ہے صورت زکوٰت
صغیر کی یہ ہے کہ پندرہ روز ایک نقش کو اکتالیس مرتبہ روز لکھی بعد اوسکی دوسرے نقش کو پندرہ روز تک اسطرح دوماہ
مین چارون نقشون کی زکوۃ صغیر ادا کرے بعد اوس کے پندرہ پندرہ روز تک
ہر ایک نقش کو ایک سو ایک مرتبہ ہر روز لکھے چارون نقشون کی دوماہ مین زکوۃ
کبیر ادا کرے بعدہ روزمرہ نقش آتشی کو پندرہ مرتبہ لکھا کرے اور بعد
ہر پندرہ روز کے خواہ ایام زکوۃ مین خواہ روزمرہ مین نقشون کو جدا جدا آرد
گندم مین گولیان باندھکر مچھلیون کو کھلاوے اثنائے زکوۃ مین فسق وفجور
اور گوشت ہر قسم سے احتیاط رکھے اور وقت لکھنے نقش کے درود شریف
پڑھتا رہے اگر چارون طبائع کی زکوۃ ادا کرنا محال ہو تو ایک ہی نقش
آتشی کی زکوۃ ایک ماہ مین ادا کرے پندرہ روز تک اکتالیس ۴۱ اکتالیس
مرتبہ لکھے اور پندرہ روز تک ایک سو ایک مرتبہ لکھے بعدہ روزمرہ پندرہ
مرتبہ لکھا کرے بفضلہ تعالے جس مریض کو واسطے باندھنے کے دیگا
شفا ہوگی نقش آتشی کو بھی باندھنے کے واسطے دینا جائز ہے
اس واسطے کہ آتش اور باد مزاج مین موافق ہین اور واسطے آسیب
زدہ کے نقش آتشی لکھے اور اوس کے نیچے نام مریض کا مع نام والدہ اوسکی
کے لکھے اور فتیلہ بنا کر چراغ کورے مین روغن کنجد ڈال کر روشن کرے یا
فتیلہ بنا کر اوپر اوسکے نیلا ڈورا لپیٹ کر جلا کر دھونی دے اور اسیطرح سے نقش
بیس کا لکھنا اور عمل مین لانا زکوۃ دے کر مفید مطلب ہے مگر پندرہ کے
نقش مین پندرہ روز مین زکوۃ ادا ہوتی ہے اور بیس کے نقش مین بیس روز
مین اور بعد ادائے زکوۃ روزمرہ بیس مرتبہ لکھا کرے نہایت مجرب ہے

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ
	صرف معیار اوّل کے مطابق ہی لیے جاتے ہیں سو فیصدی اراکین کو امتحان میں شامل کرنے کے لیے انصار کے مختلف معیار و مدارج مقرر کئے جائیں تاکہ ہر رکن اپنی علمی استطاعت اور قابلیت کے مطابق درجہ بدرجہ امتحان پاس کر کے مرکز سے سند حاصل کرتا جائے (مجلس چک نمبر ۱۲۱ حسن پور ضلع لائل پور) نوٹ: صدر محترم نے کمیٹی کی رپورٹ منظور فرمائی ہے کہ بنیادی معلومات پر مشتمل ایک کتاب مجلس مرکزیہ کی طرف سے شائع کی جائے اور یہ لازمی قرار دیا جائے کہ انصاراللہ کا ہر رکن اس کتاب کا امتحان پاس کرے اس امتحان کی نگرانی ناظمین اضلاع کرینگے۔	پروفیسر حبیب اللہ خاں صاحب قائد تعلیم اور شیخ مبارک احمد صاحب پر مشتمل کمیٹی مقرر کی گئی ہے کہ وہ افضل ترین معیار مقرر کر کے رپورٹ کرے۔	
۵	مجلس مرکزیہ سہ ماہی امتحانات کا نصاب (ترجمہ قرآن کریم کے علاوہ) چھپوا کر مجلس مرکزیہ کی طرف سے مقامی مجالس کو مطلوبہ تعداد میں تاریخ امتحان سے دو ماہ قبل بھیج دیا کرے اس کی قیمت بھی مجالس مقامی سے وصول کی جا سکتی ہے اس طرح زیادہ انصار امتحان کی تیاری کر سکیں گے اور امتحان میں شامل ہونا اُن کے لیے آسان ہو جائیگا امتحانات کے پرچہ جات بھی بجائے سائیکلوسٹائل کروانے کے چھپوائے جایا کریں، کیونکہ سائیکلوسٹائل پرچے اچھی طرح پڑھے نہیں جاتے۔ (مجلس انصاراللہ کراچی)	شوریٰ اسے ردّ کرنے کی سفارش کرتی ہے البتہ قیادت تعلیم پرچے سائیکلوسٹائل کروانے کی بجائے طبع کروا کے بھجوایا کرے۔	
۶	قیادت مال: مجلس انصاراللہ کے کام کو وسعت دینے کے لیے دَورہ جات کی اشد ضرورت ہے۔ نیز مجالس کی بیداری کے لیے بھی یہ امر نہایت ضروری ہے کہ مجلس مرکزیہ کے پاس اپنی جیپ گاڑی ہو جو بوقت ضرورت قائدین کے دَورہ کے لیے کام آسکے جس طرح مجلس خدام الاحمدیہ نے اسی قسم کی ضرورت کے پیش نظر گاڑی خرید کی ہے اس کے اخراجات نیز دیگر مالی ضروریات کے پیش نظر مجلس انصاراللہ لائلپور یہ تجویز پیش کرتی ہے کہ چندہ مجلس کی موجودہ شرح نصف پیسہ سے بڑھا کر آئندہ سال سے ایک پیسہ فی روپیہ کر دی جائے۔ (تجویز مجلس انصاراللہ لائل پور)	اس تجویز کے دو حصّے ہیں۔ ۱۔ خرید جیپ (۲) ایزادی خرچ مجلس شوریٰ نے فوری طور پر جیپ خریدنے کی سفارش کی جسکو حضور منظور فرما چکے ہیں۔ ایزادی شرح کی تجویز ۸۰ کے مقابلہ پر ۱۷۶ ووٹوں سے ردّ کر دی گئی	منظور ہے ایزادی منظور ہے شرح نصف پیسہ سے بڑھا کر ایک پیسہ کی جاتی ہے خطبہ جمعہ نومبر ۱۹۷۱ء میں بھی حضور نے اسکا ذکر فرمایا

اور واسطے دفع کرنے آسیب جن پری چڑیل وغیرہ کے عدد اسم مریض اور اوسکی والدہ
کے ابجد کے حساب سے اوس نقش کے عدد کے ساتھ جمع کرکے نقش پُر کرے
اگر نقش پُر کرنا دشوار ہووے اسم مریض مع اسم والدہ اوسکے زیر نقش تحریر کرکے
جلاوے بطور مذکورہ اور ہلاکت دشمن کیواسطے خاکی نقش لکھے اور زیر نقش نام دشمن
مع نام والدہ اوسکی کے تحریر کرکے گور کہنہ مین منگل کے دن دفن کرے اور قدرت
حق تعالیٰ مشاہدہ کرے اور جب فتیلہ واسطے دفع آسیب اور جن وغیرہ کے روشن کرے
بخور لوبان روشن کرے اور زمین پاک اور لیپی ہوئی ہو اور چند گل خوشبو اور عطر اور
قدرے شیرینی پر اول فاتحہ پڑھکر ثواب رسانی بارواح پاک پنجتن پاک اور دوازدہ
امام علیہ السلام اور جملہ شہدائے کربلائے معلے کرکے فتیلہ روشن کرکے فتیلہ روشن
کرے اور تا روشن رہنے فتیلہ کے سورۂ قل اعوذ برب الناس پڑھتا رہے
بفضلہ تعالیٰ مریض شفا پاوے اور وہ بلا دفع ہو اور ایسی جب زکات پوری کرے
خواہ پندرہ کی نقش کی خواہ بیس کے نقش کی شیر برنج پر فاتحہ دے کر ثواب
بارواح پنجتن پاک اور دوازدہ امام علیہ السلام و شہدائے کربلائے معلی کو مع ارواح
صوفیان کرام جمیع خاندان قادریہ چشتیہ وغیرہ کے پہونچاوے اور نقش بیس۲۰ کا یہ ہے

آتشی			بادی			آبی			خاکی		
۱۰	۲	۸	۳	۱۱	۶	۶	۴	۱۰	۸	۹	۳
۴	۷	۹	۹	۷	۴	۱۱	۷	۲	۲	۷	۱۱
۶	۱۱	۳	۸	۲	۱۰	۳	۹	۸	۱۰	۴	۶
بحق یا بدوح			بحق یا بدوح			بحق یا بدوح			بحق یا بدوح		

اور اکثر خفیف سے آسیب چڑیل وغیرہ کو جو اکثر عورتون کو تکلیف دیتے ہین

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ
۷	سالانہ اجتماع کے اخراجات آمد کے مقابلہ میں قریباً دو اڑھائی گنا زیادہ ہو رہے اگر موجودہ صورت جاری رہی تو تفاوت بڑھتا چلا جائیگا لہٰذا یہ معاملہ بغرض غور پیش ہے۔ رپورٹ کمیٹی: حضور اقدس نے شرح چندہ نصف پیسہ سے بڑھا کر ایک پیسہ مقرر فرمادی ہے لہٰذا بجٹ کمیٹی محسوس کرتی ہے کہ اب اس سلسلہ میں مزید غور کی ضرورت نہیں رہی مذکورہ اضافہ شرح کے نتیجہ میں خسارہ بھی پورا ہوگا بلکہ کافی اضافہ ہوگا۔ انشاء اللہ	ان دونوں تجاویز پر غور کرنے کیلئے مندرجہ ذیل کمیٹی مقرر ہوئی۔ ۱۔ صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر ۲۔ ملک محمد رفیق صاحب قائد مال سیکرٹری ۳۔ مکرم نسیم سیفی صاحب قائد عمومی ۴۔ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب یہ کمیٹی اپنی سفارشات صدر محترم کی خدمت میں پیش کریگی۔	
۸	بجٹ آمد و خرچ برائے سال ۱۹۷۲ء پیش ہے۔	منظور ہے	منظور ہے
	۱۹۷۲ء		
	انتخاب صدر۔ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب، صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب و مولانا ابوالعطاء صاحب	محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب ۱۹۷۳ء تا ۱۹۷۵ء	فرمایا منظور ہے
۱	<u>قیادت عمومی</u>: دستور اساسی میں ترامیم الف: شق نمبر ۳۲ مجلس انصاراللہ مقامی "بجائے ہر ماہ کم از کم ایک بار کے کم از کم تین ماہ میں ایک بار منعقد ہوگا" ب۔ شق نمبر ۳۷ مجلس عاملہ مقامی "بجائے ہر ماہ کم از کم دو بار کے ہر ماہ کم از کم ایک بار منعقد ہوگا" ج: شق نمبر ۳۸ مجلس عاملہ حلقہ بجائے پندرہ روز کے ماہانہ ہوگا۔ وضاحت: ان شقوں میں ترامیم کی تجویز اس لیے پیش کی گئی ہے تا مجلس مقامی اور مجلس حلقہ آسانی سے اپنے اپنے فرائض ادا کر سکیں موجودہ صورت یہ ہے کہ مجالس کے لیے (خاص طور پر شہری مجالس کیلئے) صرف اتوار کا دن ایسا ہوتا ہے جب دوست آسانی سے اکٹھے ہو سکتے ہیں۔ اس دن انہوں نے نہ صرف یہ کہ انصاراللہ اور جماعت کے	کثرت رائے سے شوریٰ اسے ردّ کرنے کی سفارش کرتی ہے	منظور ہے

اس فتیلہ کے روشن کرنے سے دفع ہو جاتے ہین

نحعہ	ابلیس ملعون	فرعون ملعون	ہامان ملعون	نمرود ملعون	الساعۃ الساعۃ
نحعہ	شداد ملعون	ابلیس ملعون	فرعون ملعون	ہامان ملعون	
نحعہ	نمرود ملعون	شداد ملعون	ابلیس ملعون	فرعون ملعون	الوحا
	ہامان ملعون	نمرود ملعون	شداد ملعون	ابلیس ملعون	الوحا

جو کچھ آسیب اور بلا درمیان وجود فلان بن فلان کے ہے اس فتیلہ مین آکر جل جاوے

فصل ۴ بیان عمل رمل - سابق جسقدر مذکور ہوا وہ علم رمل تھا اور بحث تھی دربارۂ دریافت کرنی امورات کے اور اس فصل مین بیان ہے عمل کا ازروے حروف اشکال طالب و مطلوب اور بروج اور ستارون کے مثلاً زائچہ واسطے تسخیر مطلوب کے درست کیا اول شکل طالب کی ہے اور ہفتم شکل مطلوب کی ان دونون شکلون کے حروف اور ان کے برجون اور ستارون کے حروف جمع کرکے بطریق حقیر تکسیر کرکے مربع مین پر کرے پہلے جدول اشکال اور بروج اور سیارگان تحریر کرتے ہین بعدہ مثال بیان کرین گے جدول یہ ہے

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ
	جملہ فرائض ادا کرنے ہوتے ہیں بلکہ اس کے علاوہ اپنے دنیاوی کام بھی سرانجام دینے ہوتے ہیں ،صورت حال یہ ہے کہ دونوں مجالس کے ۴ اجلاس بنتے ہیں جبکہ مہینہ میں اتوار صرف ۴ بار آتا ہے۔ ان مشکلات کو سامنے رکھتے ہوئے یہ مجلس پُر زور سفارش کرتی ہے کہ مندرجہ بالا تجاویز منظور فرمائی جائیں ۔ (مجلس دارالذکر لاہور)		
۲	قیادت عمومی : مجلس مرکزیہ انصاراللہ خط وکتابت پر اپنا بے تحاشا اور بے فائدہ خرچ بند کر دے کیونکہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ مرکز سے آمدہ خطوط کی طرف کوئی بھی توجہ نہیں کرتا مگر مرکز اس طرح کی فضول خط وکتابت پر ہزاروں روپیہ سالانہ خرچ کر دیتا ہے۔ نیز اکثر دیکھا گیا ہے کہ ایک طرف تو اخبارات اور رسائل میں اعلانات اور ہدایات شائع کروائی جاتی ہیں تو دوسری طرف وہی ہدایات بے تحاشا چٹھیوں کے ذریعہ بار بار بذریعہ ڈاک بھجوائی جاتی ہیں اور پھر لطف یہ ہے کہ ادھر مقامی زعیم بلکہ امیر جماعت تک کو خطوط آتے ہیں اور اُدھر ضلعی امیر اور زعیم وناظم اعلیٰ کو وہی خطوط بھجوائے جاتے ہیں* اور اس طرح ہزاروں روپیہ سالانہ ضائع چلا جاتا ہے خود دفتر انصاراللہ مرکزیہ میں آنکھوں سے دیکھا گیا ہے کہ بے تحاشا خطوط کو لفافہ میں بند کر کے دس پیسہ کا ٹکٹ لگایا جا رہا ہے اور اس طرح ایک بار قریباً ۱۵۰ روپیہ مجلس کا ضائع کر دیا جاتا ہے۔ مگر اس کا فائدہ ذرہ بھر بھی نہیں ہوتا پس اس طرف احتیاط کی خاص ضرورت ہے ، اخبارات ورسائل میں اعلانات کے علاوہ انسپکٹر کو دورہ پر روانہ کر کے توجہ دلانا سود مند ہوگا۔ (مجلس انصاراللہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ)	شوریٰ اسے رَد کرنے کی سفارش کرتی ہے ۔ مجلس شوریٰ کا ردّ عمل شدید طور پر اس تجویز کے خلاف تھا نہایت نامناسب اور نامعقول تجویز ہے ۔ الفاظ سے منافقت کی بُو آتی ہے۔ صدر صاحب مجلس انصاراللہ نے حسب قواعد شوریٰ کے اجلاس ہی میں اس مجلس کی نمائندگی کو منسوخ فرمانے اور مجلس کے عہدیداران کو معطل کرنیکا اعلان فرما دیا تھا۔ اس مجلس میں آئندہ کے لیے زعیم کو صدر محترم خود نامزد فرمائینگے۔	منظور ہے
۳	قیادت عمومی : ڈویژن لیول پر مجالس انصاراللہ کا اجتماع اگر ہو سکے تو ہر ڈویژن کے صدر مقام پر منعقد کیا جائے اور اس طرح ہر ڈویژن کے عہدیداران مجالس انصاراللہ کا ہر سہ ماہی میں ایک دفعہ اجلاس ہونا چاہیئے۔ (مجلس انصاراللہ جہلم شہر)	شوریٰ کثرت رائے سے اس تجویز کو منظور فرمانے کی سفارش کرتی ہے ۔	منظور ہے
۴	فارم ماہانہ رپورٹ کارگزاری دیہاتی مجالس کے لیے علیحدہ چھپوائے جائیں کیونکہ	شوریٰ کے نزدیک فارم قابل تبدیل	منظور ہے

* چنانچہ وہ پھر ضلع کی مجالس کو بذریعہ ڈاک بھجوا دیتے ہیں

نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
اشکال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
حروف اشکال	ا ف	ک ظ	ل ع	م	ڈ	ن	ب ص	ج ق
ستارگان	مشتری	آفتاب	راس	عطارد	زہرہ	زحل	زحل	مریخ
حروف ستارگان	ز ح	م ن س ع	ا ب ح د	س ث ش خ	ف ص ق ز	ابجد	ابجد	ڈ ی ک ل
بروج	قوس	اسد	دلو	سنبلہ	میزان	دلو	جدی	حمل
حروف بروج	ط ش	ہ ف	ت ی	ع ر	و ص	ت ی	خ غ	ا م ذ
طبائع اشکال	آتشی	خاکی	آتشی	خاکی	بادی	خاکی	خاکی	بادی
نحوست و سعادت	سعد	سعد	نحس	ممتزج	سعد	نحس	نحس	نحس ممتزج
خروج دخول	خارج	داخل	خارج	ثابت	منقلب	منقلب	داخل	ثابت
لیل ونہار	روز پنجشنبہ	شب پنجشنبہ	شب سہ شنبہ	شب یکشنبہ	روز جمعہ	روز شنبہ	شب چہارشنبہ	شب شنبہ
طبیعت	معدنی	کانی	معدنی	کانی	حیوانی	کانی	کانی	حیوانی
لون	سفید	زرد سبز	خاکی	منقش ممتزج	گندمی	سیاہ سرخ	سیاہ	سرخ
بخورات	عود	دارچینی	عود	عنبر	صندل سپید	.	.	صندل سرخ
ماہ	رمضان	جمادی الثانی	شوال	ربیع الاول	ربیع الثانی	شعبان	رجب	شوال

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ
	ان کے کام کی نوعیت اور تفصیل شہری مجالس سے مختلف ہے۔ یہ فارم مختصر اور سادہ ہونے چاہئیں۔ (مجلس چک نمبر ۱۲۱ ج۔ب حسن پور ضلع لائلپور)	ہے۔ صدر محترم ایک کمیٹی مقرر فرمادیں جو مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیکر اپنی سفارش صدر صاحب کی خدمت میں کرے۔	
	نوٹ: صدر محترم نے شیخ مبارک احمد صاحب نسیم سیفی صاحب اور مسعود احمد خاں صاحب پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر فرمائی جس نے نیا رپورٹ فارم مرتب کیا ہے۔		
۵	قیادت تعلیم: ناظمین اعلیٰ و زعماء انصار اللہ کے لیے امتحان انصار اللہ لازمی قرار دیا جائے۔	شوریٰ کثرت رائے سے منظور کرنے کی سفارش کرتی ہے	منظور ہے
۶	ناخواندہ زعماء انصار اللہ کے لیے معیار دوئم کا امتحان لازمی قرار دیا جائے (مجلس دار برٹن ضلع شیخوپورہ)	"	منظور ہے
۷	موجودہ طریق امتحان کو جو سکولوں اور کالجوں کے تتبع ہے یکسر بدل کر انصار اللہ کے لیے ایک ایسا طریق امتحان تجویز کرتی ہے جو QUIZ SYSTEM یعنی سوال و جواب کی طرز پر ہو۔ سوال جواب سب انصار اللہ کے نصاب میں سے ہوں اور ہر سوال کا جواب پرچہ کے آگے خالی جگہ پر درج کیا جاوے۔ وضاحت: موجودہ طریق بہت فرسودہ ہے اور اس کے پرچہ جات دیکھکر انسان اب محسوس کرتا ہے جیسا کہ وہ میٹرک یا بی۔اے کے امتحان میں شریک ہو رہا ہے آجکل ترقی یافتہ ممالک اس کو خیر باد کہہ رہے ہیں خود ہمارے ملک میں فوج میں بھی QUIZ SYSTEM رائج ہے مجلس ہذا اس SYSTEM کی سفارش کرتی ہے اور ہمیں یقین ہے کہ اگر یہ منظوری کرلی جائے تو اس کے بہت خوش کن نتائج نکلیں گے اور بہت زیادہ انصار اس میں شامل ہونگے (مجلس دارالذکر لاہور) نوٹ: کمیٹی کی رپورٹ پر صدر محترم نے فیصلہ فرمایا ہے کہ فی الحال موجودہ امتحان کا طریق نہ بدلا جائے کیونکہ مجوزہ طریق عام انصار اللہ کے لیے مشکل ہوگا۔ ۲۔ سوالات کے پرچہ میں سو فیصدی انتخاب کی گنجائش رکھی جائے۔ ۳۔ پرچہ میں ایک سوال ضرور لازمی ہونا چاہیئے	شوریٰ سفارش کرتی ہے کہ صدر محترم مجلس انصار اللہ ایک کمیٹی مقرر فرمادیں جو اس تجویز پر اچھی طرح غور کرکے اپنی رپورٹ مرتب کرے۔	منظور ہے

نمبر	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اشکال								
حروف اشکال	در	دت	ہ ش	ح خ	ی ض	ز ث	س	ع
ستارگان	قمر	آفتاب	مشتری	ذنب	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر
حروف ستارگان	ذ ض ظ غ	م ن س ع	ہ د ز ح	ا ب ج د	ط ی ک ل	ف ص ق ر	ش ت ث خ	ذ ض ظ غ
بروج	سرطان	اسد	حوت	حمل	عقرب	ثور	جوزا	سرطان
حروف بروج	ج ز س	ہ ف	ک ظ	ا م ذ	ق ت	و ح ل	ب ن ض	ح ز س
طبائع اشکال	آبی	آتشی	آبی	آتشی	آبی	بادی	بادی	آبی
سعادت و نحوست	سعد ممتزج	سعد	سعد	نحس	نحس ممتزج	سعد	ممتزج	سعد
خروج و دخول	ثابت	خارج	داخل	خارج	منقلب	داخل	ثابت	منقلب
لیل و نہار	شب جمعہ	روز یکشنبہ	شب دوشنبہ	شب سہ شنبہ	روز سہ شنبہ	شب سہ شنبہ	روز چہار شنبہ	روز دوشنبہ
طبیعت	نباتی	معدنی	نباتی	معدنی	نباتی	حیوانی	حیوانی	نباتی
لون	سپید سبز	زرد	زرد اغبر	خاکستر	نیلا	سپید	چند رنگ آمیز	سپید سبزی مائل
بخورات	کافور	عود گلنار	زعفران	فلفل	عود	صندل و لوبان	پیپل شنجرف	کافور
ماہ	جمادی الاول	صفر	ذیقعدہ	رجب	جمادی الاولیٰ	ربیع الاول	ذی الحجہ	محرم

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ
	۴۔ سوالات کا پرچہ قائد تعلیم اور نائب قائد تعلیم کے مشورہ سے بنایا جائے۔		
۸	قیادت اشاعت: مرکز مجلس انصار اللہ کی تاریخ مرتب کرے۔ (مجلس چک نمبر ۱۲۱ ج ب حسن پور ضلع لائلپور)	شوریٰ کثرت رائے سے منظور کرنے کی سفارش کرتی ہے۔ کمیٹی: مولوی غلام باری صاحب سیف قائد اشاعت، پروفیسر حبیب اللہ خاں صاحب، مولوی دوست محمد صاحب شاہد۔	منظور ہے
۹	قیادت مال: اس وقت چندہ مجلس جو کہ ایک پیسہ فی روپیہ ہے آمد کے حساب سے وصول کیا جاتا ہے۔ اس کی تقسیم حسب ذیل ہے۔ ۱۔ حصہ مرکز ۶۷ فیصد ۲۔ حصہ مقامی مجلس ۲۸ " ۳۔ حصہ ناظمین اضلاع و علاقہ ۵ " چونکہ نظامت ضلع / علاقہ کے سپرد مجلس کے دورہ جات کرنے تربیتی اجتماعات منعقد کرنے اور مجالس اور مرکز سے کافی خط و کتابت کرنی ہوتی ہے جس کے لیے یہ حصہ رقم بالکل ناکافی ہے اس ضرورت کو پورا کرنے اور کام کو وسعت دینے اور آگے بڑھانے کے لیے نظامت ضلع یہ تجویز پیش کرتی ہے کہ چندہ مجلس کی شرح تقسیم میں ترمیم کی جاوے اور حسب ذیل مقرر کی جائے۔ ۱۔ حصہ مرکز ۶۵ فیصد ۲۔ حصہ مقامی مجلس ۲۵ " ۳۔ ناظمین ضلع / علاقہ ۱۰ " (نظامت ضلع لائل پور)	شوریٰ کثرت رائے سے نامنظور کرنے کی سفارش کرتی ہے	منظور ہے
۱۰	قیادت مال: بجٹ آمد و خرچ برائے ۱۹۷۳ء پیش ہے۔	شوریٰ ۱۷۶۰۰۰ روپے کے بجٹ اور خرچ کو منظور کرنے کی سفارش کرتی ہے۔	منظور ہے

اور جب حروف طالب اور مطلوب کے جمع کر کے ملاحظہ کرے آتشی حروف زیادہ ہین یہ بادی یا آبی یا خاکی جس عنصر کے حروف زیادہ ہون اوسی عنصر کے مزاج کے موافق نقش مربع پر کرے مثلاً اگر آتشی حروف زیادہ ہین تو آتشی چال سے اگر بادی زیادہ ہین تو بادی چال سے اگر دو قسم کے حروف برابر ہین تو ایک کو اون مین سے ترجیح دے اسطرح سے مثلاً آتشی آبی حرف برابر ہے اب بادی اور خاکی حرفون کو ملاحظہ کرے اگر بادی زیادہ ہین تو آتشی طبیعت کو ترجیح ہے اگر خاکی زیادہ ہین تو آبی حرفون کو ترجح ہے اور تفصیل حروف چارون عنصر کی یہ ہے حروف آتشی ا ھ ط م ف ش ذ حروف بادی ب و ی ن ص ت ض حروف آبی ج ز ک س ق ث ظ حروف خاکی د ح ل ع ر خ غ مثلاً واسطے تسخیر ایک معشوقہ کے قرعہ ڈال کر زائچہ درست کیا یہ صورت ظاہر ہوئی شکل جماعت

طالب ہے اور قبض الداخل مطلوب ہے حروف طالب جماعت م برج سنبلہ ع ر ستارہ عطارد ش ت ث خ حروف مطلوب شکل قبض الداخل حروف ک ظ برج اسد ھ ف ستارہ آفتاب

م ن س ع مجموعہ حروف طالب م ع ر ش ت ث خ حروف مطلوب ک ظ ھ ف م ن س ع امتزاج حروف طالب و مطلوب کا اول حروف طالب کا لے بعدہ مطلوب کا اور دشمنی کے واسطے آخر سطر سے امتزاج غرض اس

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ
	۱۹۷۳ء		
۱	ہر ضلع کی مجلس انصار اللہ میں آڈیٹر کے عہدہ کا اضافہ کیا جائے اور دستور اساسی میں ترمیم فرمائی جائے۔ (نظامت انصار اللہ کراچی)	تجویز سے اتفاق ہے ترمیم نہیں بلکہ دستور اساسی میں اس شق کا اضافہ کیا جائے۔	منظور ہے
۲	موجودہ دستور اساسی کے مطابق شہری مجالس میں سے حسن کارکردگی کے لحاظ سے اول آنے والی مجلس کو علم انعامی دیا جاتا ہے مجلس لائلپور یہ تجویز پیش کرتی ہے کہ دوئم اور سوئم آنے والی شہری مجالس کو بھی آئندہ اسناد خوشنودی دی جایا کریں۔ (مجلس انصار اللہ لائل پور شہر)	یہ تجویز ۱۹۷۰ء میں پیش ہوئی تھی شوریٰ کی سفارش پر حضور نے اسے نامنظور فرمایا تھا اس لیے شوریٰ اسکی دوبارہ سفارش نہیں کرتی	منظور ہے
۳	قاعدہ نمبر ۱۸۵ میں ترمیم کرکے "متواتر تین بار" کی بجائے "متواتر دو بار" کر دیا جائے۔ پورا قاعدہ یوں بنے گا: کوئی عہدیدار ایک ہی عہدہ کے لیے "متواتر دو بار سے" زیادہ منتخب یا نامزد نہ ہو سکے گا، سوائے اس کے کہ صدر مجلس کسی کو اس قاعدے سے مستثنیٰ قرار دے۔ (مجلس انصار اللہ چک نمبر ۱۲۱ ج۔ب حسن پور ضلع لائلپور)	شوریٰ اس تجویز کے حق میں نہیں کیونکہ اس سے دیگر عہدیداران کی معیاد بھی متاثر ہوگی۔	ٹھیک ہے
۴	الف۔ جس مجلس کی تجویز شوریٰ کے ایجنڈا میں شامل ہو اگر اس کا نمائندہ شوریٰ میں حاضر نہ ہو تو وہ تجویز پیش نہیں ہو سکے گی سوائے اس کے کہ صدر محترم کسی تجویز کو اس قاعدہ سے مستثنیٰ قرار دیدیں۔	مجلس شوریٰ اس تجویز کو رد کرنے کی سفارش کرتی ہے	دستخط حضور
	ب۔ مجلس شوریٰ میں بحث کے دوران اگر کسی وقت مجلس مجوزہ اپنی تجویز کی مزید وضاحت کرنا چاہے تو اس کے نمائندہ کو اجازت ملنی چاہیئے خواہ اس نے پہلے بحث میں حصہ لینے کے لیے نام نہ بھی لکھوایا ہو۔ (مجلس انصار اللہ چک نمبر ۱۲۱ ج ب حسن پور ضلع لائلپور)	شوریٰ منظوری کی سفارش کرتی ہے۔	دستخط حضور اقدس
۵	ایجنڈا پر غور کرنے کے علاوہ مجلس شوریٰ میں عام بحث کیلئے کچھ وقت مخصوص کیا جائے۔ جس میں نمائندگان کسی بھی قیادت (شعبہ) کے متعلق اپنی دقتیں پیش کر سکیں اور قیادت متعلقہ اُن کے ذرائع تجویز فرمائے اور مطلوبہ وضاحت فرمائی جاوے اس طرح تھوڑے	قائدین کی رپورٹیں پیش ہونے پر نمائندگان اس کی وضاحت طلب کر سکتے ہیں۔	دستخط حضور

موقع پر صورت امتزاج حروف عاشق اور معشوقہ کے یہ ہے م ر ک ع ظ ر ھ ش ف ت م ث ن خ س ع جب مرکب کیا یہ صورت ہوئی مکعظر ھشفتمثنخسع اب اعداد حروف جمع کرتے ہین واسطے پر کرنے نقش کے ۴۰۔۲۰۔۷۰۔۹۰۰۔۷۰۰۔۲۰۰۔۸۰۔۴۰۰۔۴۰۔۵۰۰۔۵۰۔۶۰۰۔۶۰۔۷۰ سب کو جمع کیا تین ہزار تین سو پینتیس ہوئے ۳۳۳۵ اس مین اکیس منہا کیے اس طرح ۳۳۱۴ باقی رہے تین ہزار تین سو چودہ اب چونکہ حروف آتشی زیادہ ہین اس واسطے چال آتشی سے پر کیا جاتا ہے صورت اسکی یہ ہے

۷۸۶

۱	۳۳۱۵	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۳۳۱۴
۶	۹	۱۳۱۷	۳
۱۳۱۶	۴	۵	۱۰

مجموعہ حرف بخط طلسم چارون طرف لکھے گئے اور یہ نقش آتشی ہے اسواسطے اس کو فتیلہ بنا کر روشن کرنا چاہیے اور شکل مطلوب کی قبض الداخل ہے منسوب شب پنجشنبہ یعنے چہار شنبہ کے روز وقت شام کے جو شب آئے وہ شب پنجشنبہ ہے پس شب پنجشنبہ سے

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ
	وقت میں زیادہ فائدہ اٹھایا جا سکے گا۔ مجالس ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اُٹھا سکتی ہیں۔ (مجلس انصار اللہ چک نمبر ۱۲۱ ج۔ب حسن پور ضلع لائل پور)		
۶	خدا تعالیٰ کے فضل سے مرکزی سالانہ اجتماع کا پروگرام نہایت دلچسپ اور ایمان افروز ہوتا ہے اس لیے ایک بھی تقریر چھوڑنے پر طبیعت آمادہ نہیں ہوتی دوسری طرف بعض اجلاس کئی گھنٹے بلا وقفہ جاری رہتے ہیں، دیکھا گیا ہے کہ اتنی دیر تک بیٹھے رہنا اور تمام تقاریر کو توجہ سے سننا بہت مشکل اور تکلیف دہ بن جاتا ہے اس لیے تجویز ہے کہ اجلاسوں میں مناسب موقعہ پر وقفے ہونے چاہیئں تاکہ حوائج ضروریہ سے فارغ ہو سکیں اور تازہ دم ہو جائیں۔ (مجلس انصار اللہ کوئٹہ)	یہ تجویز مفید ہے اس سال کے پروگرام میں اس کا خیال بھی رکھ لیا گیا تھا، منظوری کی سفارش کی جاتی ہے	دستخط حضور
۷	مجلس کے خیال میں رسالہ انصار اللہ کی خریداری کو بہت زیادہ وسعت دینے کی ضرورت ہے اور اس کا ایک ذریعہ یہ ہے کہ اس کا سالانہ چندہ کم کر کے دو روپے کر دیا جائے جیسا کہ رسالہ "تحریک جدید" کا ہے اور اسکا کاغذ اعلیٰ ہونے کی بجائے نیوز پرنٹ ہو نیز جس طرح تحریک جدید بعض پرانے مجاہدین تحریک جدید کو مفت جاری کیا جاتا ہے اسی طرح انصار اللہ کا رسالہ بھی بعض اراکین اور مجالس کو مفت جاری کیا جاوے۔ (مجلس انصار اللہ ماڈل ٹاؤن لاہور)	پرچے کا معیار ہر صورت میں برقرار رکھنا چاہیئے اس لیے مجلس شوریٰ اس تجویز کو رد کرنے کی سفارش کرتی ہے۔	ٹھیک ہے
۸	ا۔ اگر فنڈز اجازت دیں تو مجلس مشاورت کی طرح انصار اللہ کی مفصل رپورٹ شائع کی جائے۔	مجلس شوریٰ اسے رد کرنے کی سفارش کرتی ہے۔	دستخط حضور اقدس
	ب۔ اسی طرح لجنہ اماء اللہ کی طرح سالانہ اجتماع انصار اللہ کی پوری روئیداد شائع کی جائے۔ (مجلس انصار اللہ چک نمبر ۱۲۱ ج۔ب حسن پور ضلع لائلپور)	مجلس شوریٰ سفارش کرتی ہے کہ ماہنامہ انصار اللہ کا ایک ایسا نمبر شائع کر دیا جایا کرے جس میں اجتماع کی مفصل رپورٹ ہو۔	دستخط حضور اقدس
۹	ا۔ ملک میں جب بھی کسی قسم کی ہنگامی صورت پیدا ہو جائے، مثلاً سیلاب و وبائی امراض و دیگر ایسی صورت ہو کہ خدمت خلق کی اشد ضرورت پیدا ہو جائے تو مرکزی	ا۔ اس تجویز کو پیش کرنے کی جو وجہ بیان کی گئی ہے وہ خدمت خلق کے	ٹھیک ہے

شروع کرنا اسکا بہتر ہے وقت تحریر نقش کے بخور ستارہ طالب اور مطلوب کے
یعنی عطارد اور آفتاب کے روشن کرے دارچینی اور عنبر اور حروف طلسم کی تفصیل یہ ہے

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز

س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق

ک ل م ن و ہ لا ء ی

اگر وقت روشن کرنے فتیلہ کے عزیمت حروف طالب اور مطلوب کی پڑھی جاوے
تو سریع الاجابت ہے صورت یہ ہے کہ پہلے حروف طالب مطلوب کو مع حروف اسم
خداوند تعالی جسمین معنے محبت کے ہون ملاکر بسط تمازج کرے یعنے مزاج دے اگر جملہ
حروف طاق ہین پانچ پانچ حروف ترکیب کرے اگر جفت ہین چار چار حروف ترکیب
کرین اور آخر مین لفظ ایل زیادہ کرین یہ اسم ملائک اس عمل کا ہوگا بعد اوسکے ایک مرتبہ تکسیر
کرین یعنے پہلے سطر کے آخر کا حرف لین پھر اول کا اسیطرح تمام حرفون کو لے کر ایک سطر
درست کرین اور پھر بطریق مذکور اگر حروف طاق ہین پانچ پانچ حرفون کو ترکیب کرین اگر جفت
ہین چار چار اور لفظ طوش آخر مین زیادہ کرے کہ اسم اعوان اس عمل کا پیدا ہوئے بعدہ
کل حرفون کی تلخیص کرو یعنے حرف مکرر دور کرو باقی کو تکسیر کرتے جاؤ چند مرتبہ یہان تک
کہ سطر اول بعینہ برآمد ہو لیکن سطر مکرر کو نہ لیوے فقط امتحان کے واسطے ہے کہ تکسیر
کامل ہوگی ایک ایک حروف اول آخر سطرون کو اگر حرف طاق ہین تو ایک ایک حرف
قلب سطرون کا اگر جفت ہین تو دو دو حرف قلب کے لے کر جمع کرے یہ اسم اعظم
اس عمل کا ہوا اور پھر مجموع حرفون کو بحالت طاق کے پانچ پانچ اور بحالت جفت

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ
	طرف سے ایک جامع سکیم موجود ہونی چاہیئے جس کے پیش نظر مجالس ہنگامی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے خدمت خلق کے کام کو فوری آگے چلا سکیں اس کی ضرورت اس لیے پیش آئی ہے کہ حالیہ سیلاب کے دنوں میں بعض احباب نے یہ کہہ کر مرکز کی طرف سے کوئی ہدایت نہیں آئی۔ اس طرح کام کو پیچھے ڈال دیا۔	کام کے منافی ہے مرکز ضرورت کے مطابق ہدایات دیتا ہے مگر خدمت خلق کے کام مثلاً سیلاب اور وبائی امراض میں بنی نوع انسان کی اس لیے امداد کرنا کہ مرکز کی طرف سے ہدایات نہیں آئیں مناسب نہیں کیونکہ بعض اوقات مجالس کو ہدایات پہنچانا ناممکن ہوجاتا ہے مثلاً حالیہ سیلابوں میں آمد و رفت کے ذرائع ہی ختم ہوگئے تھے اس لیے مجلس اس تجویز کے حق میں نہیں	
	۲۔ انصاراللہ کے زیر انتظام بعض علاقوں میں ہومیو پیتھک اور بایوکیمک کی ڈسپنسریاں کھولنے کا انتظام کیا جانا چاہیئے جن میں امید ہے کہ بہت فائدہ ہوگا۔ (مجلس انصاراللہ چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ)	۲۔ بعض مجالس اس تجویز پر پہلے ہی عمل کر رہی ہیں، باقیوں کے لیے بھی کوئی روک نہیں انفرادی طور پر ڈاکٹر صاحبان کو اس کام میں مدد دینے کی تلقین کی جانی چاہیئے۔	
۱۰	بجٹ آمد خرچ برائے ۱۹۷۴ء پیش ہے۔ چندہ مجلس: ۱۵۰۰۰۰ سالانہ اجتماع: ۶۰۰۰ اشاعت لٹریچر: ۱۰۰۰۰ ماہنامہ انصاراللہ: ۸۸۰۰ میزان: ۱۷۴۸۰۰	مجلس شوریٰ چندہ مجلس: ۱۵۰۰۰۰ سالانہ اجتماع: ۶۰۰۰ اشاعت لٹریچر: ۱۰۰۰۰ ماہنامہ انصاراللہ: ۸۸۰۰ میزان ۱۷۴۸۰۰ کا بجٹ آمد و خرچ منظور کیے جانے کی سفارش کرتی ہے	دستخط حضور اقدس
	۱۹۷۴ء اور ۱۹۷۵ء میں حالات ناسازگار ہونے کی وجہ سے اجتماعات منعقد نہ ہو سکے۔		

ہفت چار چار ترکیب دیگر طلسم اس عمل کا بنا دے اور جسقدر سطرین اوسکی تکسیر ہون اوتنی مرتبہ عظمیت
کو پڑھے مثلاً بسط تا نج سے حروف طالب اور مطلوب کے جو سابق مذکور ہوئے مع زیادتی مبارک یا ودود
کے یہ ہین م ث ع ظ ر ھ ش ف ت م ث ن خ س ع و د و د اسکو بسط عزیزی کیا اور بسط
عزیزی کا طریق یہ ہی حروف آتشی جس مرتبہ کا ہو اوسی مرتبہ کا حرف بادی لیوے اور بادی کے بدلے آتشی اور
خاکی کے بدلے آبی آبی کے بدلے خاکی جسطرح کہ اس عمل مین اول حرف م آتشی چوتھی مرتبہ کا ہی اوسکے عوض
چوتھی مرتبہ کا بادی حرف نون حاصل ہوا ہی علی ہذا القیاس اور حرفونکو تصور کرنا چاہیے مجموع حروف بسط عزیزی
اس عمل کے یہ ہوے ن ل س ع ق و ت ص ش ن خ م ث ع س ہ ج ہ ج یہ حروف طاق
پانچ پانچ ترکیب دیگر لفظ ایل آخر اسکے زیادہ ہوئے نام ملائک پیدا ہوئے اسطرح سے نَلسِعقیئلُ وتصشئیلُ
خمثعشئیلُ ھجھجئیلُ انکو ایک مرتبہ تکسیر کیا یہ صورت ہوئی سطر اصل ن ل س غ ق و ت ص
ش ن خ م ث ع س ہ ج ہ ج تکسیر ج ن ہ ل ج س ہ غ س ق ع و ث ت
م ص خ ش ن ترکیب کرکے کلمہ ہوش لگایا جَنہَلجھُوش سِہغُسقموش عَوِتمھوش
مَنخشَنھُوش اب سب حروف اصل سابق اور بسط عزیزی کے جمع کیے م ك ع ظ ھ ش ف
ت م ث ن خ ش ع و د و د ن ل س غ ق و ت ص ش ن خ م ث ع س ہ
ج ہ ج ان سب حرفون کو تلخیص کیا یہ صورت ظاہر ہوئی اور تکسیر کیا م ك غ ظ ل ہ ش ف
ت ث ن خ س و د ل غ ق ص ج ج م ص ك ق ع غ ظ ل د د ہ و س س ف
خ ت ن ث ج ن م ت ص خ ك ف ق س ع س غ و ط ہ ل د د ث د ج ل
ن ہ م ط ت و ص ع خ س ز ك ع ف س ق ق ر س ث ق د ع ج ك ل ش
ن خ ہ غ م ص ط و ت ق و ظ س ص ث م ف غ د ہ ع خ ج ن ك
س ل ل ت ش ق ك و ن ر ج ط خ س ع ص ہ ث د م غ ف ف ل ع ث
م ش د ق ث ك ہ د ص ن ع ر س ج خ ظ ف خ ل ج ع س ت ر م ع
ش ن د ص ق و ت ہ ك ك ظ ہ ف ث خ و ل ق ج ص غ د س ن ت ش ر

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ
	۱۹۷۵ء (منعقدہ ۲۱-اپریل ۱۹۷۶ء)		
۱	انتخاب صدر مجلس: محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب " " " منور احمد صاحب " " " طاہر احمد صاحب " مولانا ابوالعطاء صاحب	محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب از ۷۶ء تا ۷۸ء	منظور ہے
	۲ نائب صدر صف دوم: محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب " چوہدری حمید اللہ صاحب " مولانا غلام باری صاحب سیف " سید میر محمود احمد صاحب ناصر " صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب	چوہدری حمید اللہ صاحب (میاں طاہر احمد صاحب کا نام بوجہ عمر زیادہ ہونے کے واپس لے لیا گیا)	منظور ہے
۲	<u>قیادت عمومی</u>: ۱۔ انصار اللہ ایک ذیلی تنظیم ہے اس کی طرف کم توجہ دی جا رہی ہے اسکے احاطہ اثر کو زیادہ مفید بنانے کے لیے اراکین مجالس کو بیدار کرنے کی ضرورت بڑی شدت سے محسوس کی جا رہی ہے۔ بعض جگہ پر تو خاصا جمود ہے لہٰذا تجویز کیا جاتا ہے کہ انکے حالات کے مدنظر ہر سہ ماہی میں ایک مرکزی تربیتی وفد جو دو تجربہ کار اور ذی اثر احباب پر مشتمل ہو ضلع کی ہر تحصیل میں کم از کم پانچ دن ناظم انصار اللہ ضلع کی تجویز کردہ مجالس میں دورہ کرے۔ محترم مربی صاحب ضلع بھی اس وفد کے ممبر شمار ہوں، اس وفد کا عرصہ قیام ہر ضلع میں دس دن کا ہو۔ تا وہ ضلع کی دو تحصیلوں میں آسانی سے دورہ کر سکے یہ سکیم ایک مستقل لائحہ عمل کی صورت میں ہو عارضی نہ ہو" (نظامت ضلع سیالکوٹ)	قلت وقت کی وجہ سے غور نہ ہو سکا فیصلہ ہوا کہ آئندہ شوریٰ میں پیش کر دیا جائے۔	
	۲۔ انسپکٹران مجلس انصار اللہ کی کمی کو پورا کرنے کیلئے وقف عارضی کی بنیاد پر آنریری انسپکٹران مقرر کئے جائیں" (نظامت اعلیٰ اسلامیہ پارک لاہور)	فیصلہ ہوا کہ آئندہ شوریٰ میں پیش ہو۔	

عمك ع ظ ر ہ ش ف ت ث ن خ س د ل غ ق ص ج اب حروف قلب دوار کے
لیکر اسم اعظم بنانا چاہیے اول آخران دوسطرون کے حروف لیے م ج ك م اور قلب کی دو سطرین
ہوئین چار او سطرف چار اسطرف درمیانین دو سطرین رہین یعنی پانچوین چھٹی سطران دونون سطرون
کے درمیان کے چار حروف حاصل ہوئے اگر سطرین طاق ہون تو درمیان کی ایک سطر ہوتی اور اسیطرح
حرف کا شمار ہے اور یہان حروف بھی جفت ہین درمیان ہر ایک سطر سے دو دو حروف حاصل لی ث ش ف
ع مجموعہ محجکم لشفع ہوا یہ اسم اعظم اس عمل کا ہوا سطرین تکسیر کی جفت ہین چار چار حروف ملا کر
طلسم اس عمل کا بنایا اسطرح مکعظ رهشف تثنخ سودل عقسج جمصلك
قعغظ لرده وشلشف ختنث ثجنو تضحك فقسع سقوطهلدتج رثلنهم
طتوص غخشلك عفسق قرست قدعج كلشن خهغم صطوث تقور طعضث
معغد بجهغ نكشل لتشق كونرجطنخس عصيث دضغف فلقت مشدق نكهو
صنعر مخجط طغفل جغست بعشن ند صق وشمك كظهف تحول فخصع دسنن
شرعم اب سب کو جمع کر کے عزیمت لکھتے ہین صورت عزیمت کی یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم
عزمت علیکم یا ایہا الارواح العالیات الطاہرات الزاکیات ویا ملائکۃ رب
العزت الذی لا الہ الا ہو المقلب القلوب والابصار اقسمت علیکم یا نلسغفئیل ویا
تصشنیعائیل ویا خمتعسئیل ویا ہجہجئیل باللہ وباسماء اللہ المذکور المذبور فی اللوح
المسطور ان تامروا الجمیع خیلکم واتباعکم واعوانکم جنہا لجہوش وسہغشفصوش
وعوثثمہوش وضحشنہوش یا طاعتی وانجاح حاجتی وتسخیر مطلوبی ویا ایہا
الملائکۃ اقسمت علیکم بحق اللہ الودود المقدس المطہر الطہور
القدوس وبحق ہذہ الاسم الاعظم محجکم لشفع ان تامر
ولاعوانکم تسخیر قلب فلان بن فلان بحق اللہ الودود الرحمان احب یا
نلسغفئیل ویا تصشنئیل ویا خمتعسئیل ویا ہجہجئیل سمیعا مطیعا

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ
	۳۔ ضلعی اجتماعوں کے موجودہ نظام سے وہ تعلیمی اور تربیتی غرض پوری نہیں ہو رہی اس لیے شوریٰ اس کو مؤثر بنانے کے لیے اپنے لائحہ عمل میں تبدیلیاں کرے تاکہ دیہاتی اور شہری ہر رکن فائدہ اٹھا سکے۔ (مجلس نوبری والا ضلع گوجرانوالہ)	فیصلہ ہوا کہ آئندہ شوریٰ میں پیش ہو۔	
	قیادت عمومی: الف: حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانیؓ اور حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات اور خطبات پر مشتمل ایسا کتابچہ شائع کرے جو انصاراللہ کی راہنمائی کرتی ہو۔ (نظامت علیا راولپنڈی صدر)	آئندہ شوریٰ پر	
	ب: صفحہ نمبر ۵ پر قاعدہ نمبر ۱۳ (ب) میں نائب صدر کے آگے نائب صدر صف دوم بھی بڑھایا جائے۔ (نظامت علیا راولپنڈی صدر)	۰	
	۵۔ مجلس مرکزیہ نے ایک سال (غالباً ۱۹۶۰ء) میں اس امر کی کوشش کی تھی کہ صحابہ حضرت مسیح موعودؑ کی روایات وحالات ان کی آواز میں ریکارڈ کئے جائیں اور ان کے فوٹو بھی حاصل کئے جائیں، چنانچہ اس سلسلہ میں ۲۶ صحابہ کی آواز کا ریکارڈ تیار کیا گیا اور ۱۱۱ صحابہ کے فوٹو حاصل کئے گئے جو دفتر میں محفوظ ہیں اب خاکسار یہ تجویز کرتا ہے "کہ مجالس میں یہ تحریک کی جائے کہ جہاں جہاں کوئی صحابی بقید حیات ہوں ان کے فوٹو اور کچھ حالات و روایات جلد از جلد قلمبند کرکے دفتر میں ان کا ریکارڈ محفوظ کیا جائے اور جو صحابہ فوت ہوگئے ہیں اُن کے عزیزوں سے درخواست کی جائے کہ ان کے فوٹو معہ کوائف (تاریخ بیعت وغیرہ) حاصل کرکے دفتر انصاراللہ کو بھجوائیں تاکہ یہ تاریخی ذخیرہ محفوظ ہو جائے"	〃	
۴	قیادت مال: مجلس انصاراللہ کے سالانہ اجتماع کا چندہ صرف ایک روپیہ سالانہ فی رکن ہے موجودہ وقت میں جبکہ گرانی بہت زیادہ بڑھ چکی ہے سالانہ اجتماع کے لیے ایک روپیہ چندہ بالکل ناکافی ہے، اڑھائی یوم کے کھانے اور ناشتے کے اخراجات بہت بڑھ گئے ہیں تین سال کی آمد اور اخراجات کا گوشوارہ حسب ذیل ہے۔	مجلس شوریٰ نے صدر محترم کو یہ اختیار دیا کہ مال کے متعلق دونوں تجاویز پر غور کرنے کے لیے ایک کمیٹی مقرر فرمادیں جو اپنی سفارش صدر محترم کی خدمت میں پیش کرے صدر محترم نے مندرجہ	

معم الاعوان بحق ھذہ الاسم الاعظم اللہ الودود درحمان ومجکم الشفع وبحق ھذہ الطلسم ملحظ رھشف ثثخ سود ل غقصج جمصلک قعفظ لردہ وششف ختنت ثجنم تضحلک ققسع سقوطھلد رثدج لنھم طثرعد غحشلک عفسق قرشت قدعج کلشن خھغم صطوت تقورطسسضث مفغد ھفج فکشل لتشق کونرجطخس عصھث دمغف فلفت مشدق تکھوصتمر سبحخطظفخل جغست رمعش ندصق وشھلک کظھف نخول فجصغ دسنت شرعم ویامعشر الاعوان تجیبونی لھذا المرادی وان لم تجیبونی فسلط اللہ علیکم الملائکۃ بایدیھم شواظ من نار ویضربون وجوھکم وان اجبتم لی فبشرکم اللہ یوم القیمۃ التی کنتم توعدون بارک اللہ علیکم بحق ھذہ الکلام یوم ینادالمناد من مکان قریب اجیبونی یا ایھا الارواح العالمات الطاھرات فی انجاح حاجتی وتبلیغ مرادی من اللہ تعالی ورحمکم اللہ رب العالمین

اس عمل مین حروف خاکی زیادہ نقش مربع اس عمل کا لکھکر خاک پاک مین درمیان صحرا کے دفن کرے اور سطرین تکسیر کی دس لاکھ مین عزیمت کو دس مرتبہ پڑھے اور جسقدر اس عمل کے حروف اصلی ہین اوسکے عدد کے موافق اسم یاودود پڑھتا رہے پانچ مرتبہ عزیمت اول پانچ مرتبہ آخر درمیان یاودود پڑھے تا حصول پڑھتا رہے اگر اندوسے اشکال دل عمل نکرے تو دوسرا طریق یہی کہ حرف اسم طالب و مطلوب اور ایک نام خداوند تعالی کا جو موافق مدعا کے معنے رکھتا ہو ملاکر بسط تمازج کرے پھر بسط عربی پھر حروف ہر دو قسم کے جمع کرکے تلخیص کرے اور ترکیب اسم ملائک اور اعوان اور طلسم اور عزیمت کی کرے اور مربع پرکرے موافق مزاج اون حرفون کے جو زیادہ ہین اور باقی شرائط عمل جسقدر بجالاویگا سریع التاثیر ہوگا

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

تمت

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ
	سال — آمد — خرچ ۱۹۷۱ء — ۳۷۵۰-۰۰ — ۱۱۰۸۳-۰۰ روپے ۱۹۷۲ء — ۴۲۳۳-۰۰ — ۱۳۱۸۸-۰۰ " ۱۹۷۳ء — ۵۴۷۶-۰۰ — ۲۳۷۳۵-۰۰ " ۱۹۷۳ء کے بعد اب تک گرانی میں اور اضافہ ہو چکا ہے اس لیے تجویز کیا جاتا ہے کہ "سالانہ اجتماع کے اخراجات کے لیے ہر انصار اپنی ماہوار آمد کا ½ ۱ فیصد سالانہ ادا کرے اس مد کا ہر رکن کا کم از کم چندہ تین روپے سالانہ ہو۔"	ذیل اصحاب پر مشتمل کمیٹی مقرر فرمائی ۱۔ صوفی غلام محمد صاحب آڈیٹر مرکزیہ ۲۔ چوہدری احمد الدین صاحب ناظم ضلع لائلپور ۳۔ چوہدری غلام احمد صاحب سرگودھا۔ ۴۔ ملک عبد اللطیف صاحب ستکوہی ناظم ضلع لاہور، ۵۔ ظفر اللہ بٹ صاحب نائندہ کراچی، ۶۔ قائد مال کمیٹی تجویز کرے وہ من و عن منظور کئے جانے کی سفارش کرتی ہے صدر محترم نے حضور کی خدمت میں بھجوانے کا ارشاد فرمایا۔	منظور ہے
۵	قیادت مال: بجٹ آمد و خرچ برائے ۱۹۷۶ء پیش ہے۔	اجتماعی شرح بڑھ جانے کی وجہ سے کمیٹی نے اجتماع کے بجٹ ۳۱۰۰۰ روپے کے ساتھ بجٹ آمد و خرچ منظور کئے جانے کی سفارش کی۔	منظور ہے
	شوریٰ انصار اللہ کے لیے آمدہ مندرجہ ذیل دو تجاویز پر غور کرنے کے لیے مورخہ ۱۰/۵/۷۶ کے اجلاس میں قائد عمومی، قائد تحریک جدید، قائد مال اور سیکرٹری برائے صدر پر مشتمل کمیٹی مقرر کی گئی تھی۔ کل مورخہ ۱۹/۶/۷۶ کمیٹی کا اجلاس ہوا، متفقہ طور پر کمیٹی کی سفارش حسب ذیل ہے۔		

قطعہ تاریخ تصنیف از مصنف دام فیضہ

اب ختم ہوا رمل مین نسخہ — المنت للہ المتعالے
عالم تو خدا ہے غیب دان ہے — ہے اسمین حساب و نیک فالے
تھی بندہ اصغری کو یہ فکر — تاریخ ہوا سکی خوب عالے
ہاتف سر آسمان سے بولا — ہے مظہر وسے دانیالے

ایضاً

ہوا تصنیف محبوب الرمل خوب — کہ رتالون کا ہے محبوب دبجو
جو پوچھا سال تصنیف اصغری نے — تو ہاتف نے کہا مرغوب دبجو

نثر خاتمہ کتاب از منشی عادل خانصاحب و مختصر حالات مصنف دام فیضہ

حمد بیحد سزاوار محبوب حقیقی لم یزل ہے کہ جسکی قدرت کاملہ کے پرتو سے ذرات رمل تابان ہین اور صلوۃ اور سلام پیشکش سرور مرسلان ہے کہ جنکے نور فیض ظہور کے اشراق سے تمام ذرات خورشید درخشان ہین اما بعد امیدوار رحمت یزدان بندہ عادل خان خدمت شائقان علم رمل مین التماس کرتا ہے کہ زمانہ حال مبارک فال مین جناب مخدومی و مکرمی استادی و معظمی زبدۃ السالکین قدوۃ العارفین عالم محقق فاضل مدقق حکیم حاذق طبیب فائق رمال باکمال مظہر اعجاز حضرت دانیال حق آگاہ حضرت محبوب علی شاہ نظامی الفخری المتخلص باصغری غفر اللہ القوی نے یہ کتاب مستطاب مسمی باشراق الرمل معروف بہ محبوب الرمل علم رمل مین بفرمایش جناب فیضمآب والامناقب سراپا صورت اخلاص و حب مردم چشم تہذیب و تادب شیخ علی بخش ولد شیخ حسین بخش صاحب تاجر کتب و بخواہش دیگر عزیزان و شائقین اس فن کے تصنیف فرماکے حق تصنیف کتاب مذکور کا شیخ صاحب موصوف کو ہبہ فرمایا تھا اور شیخ صاحب ممدوح نے اپنے برادر خرد جناب مولوی شیخ محمد عبد اللہ صاحب تاجر کتب و مالک مطبع مجتبائی لکھنؤ کو باضابطہ عطا فرمایا سبحان اللہ اس علم مین کیا رسالہ نادر بنایا ذرہ کو آفتاب تک پہونچایا حقیقت دائرون اور

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ
نمبر شمار	تجاویز	سفارش کمیٹی	فیصلہ صدر محترم
۱	صدر انجمن احمدیہ اور مجلس خدام الاحمدیہ کی طرح مجلس انصاراللہ کا بھی رجسٹر روزنامچہ وکھاتہ طبع کرواکر مجالس کو بھجوایا جانا چاہیئے تاکہ مجالس کے لیے چندہ کے حسابات رکھنے آسان ہووے اور اس سے چندہ کی وصولی پر بھی مفید اثر پیدا ہو۔	کمیٹی کے نزدیک تجویز مفید ہے مگر خرچ کی رعایت سے فی الحال روزنامچہ یا کھاتہ میں سے حسب ضرورت داہمیّت مکرم قائد مال ایک قسم کے فارم طبع کروالیں۔	منظور ہے
۲	مجلس انصاراللہ کے چندہ کی تشخیص اُس آمد پر ہوا کرے جو اصل آمد سے بعد وضعگی سالانہ چندہ جات مرکزی مثلاً وصیّت (حصہ آمد) جلسہ سالانہ، جوبلی فنڈ تحریک جدید، وقف جدید وغیرہ دستخط قائد عمومی : قائد تحریک جدید ۷۶/۶/۲۰	کمیٹی کے نزدیک اس تجویز کو سال رواں کی شوریٰ انصاراللہ میں شامل کر لیا جائے تاکہ دوستوں کا رجحان دیکھ کر مناسب فیصلہ ہو۔ کمیٹی کا خیال ہے کہ آمد میں سے صرف چندہ عام یا چندہ وصیت اور چندہ جلسہ سالانہ نکال کر مجلس کا چندہ لیا جائے قائد مال : سیکرٹری	شوریٰ ۷۶ء میں تجویز کو رکھا جائے۔ بغیر ریمارکس
	۱۹۷۷ء		
۱	انصاراللہ ایک ذیلی تنظیم ہے۔ اسکی طرف کم توجہ دی جا رہی ہے اس کے احاطہ اثر کو زیادہ سے زیادہ منظم بنانے کے لیے اراکین مجالس کو بیدار کرنے کی ضرورت بڑی شدت سے محسوس کی جا رہی ہے بعض جگہوں پر تو خاصا جمود ہے لہٰذا تجویز کیا جاتا ہے کہ ان کے حالات کے مدِ نظر ہر سہ ماہی میں	یہ تجویز ناقابل عمل ہے۔ شوریٰ حسب ذیل ترمیم منظور کیے جانے کی سفارش کرتی ہے۔ ہر ناظم اعلیٰ / ضلع اپنے علاقہ / ضلع کا جائزہ لیکر رپورٹ کرے کہ کون کون سی مجالس زیادہ سُست اور قابل تربیت ہیں تا مرکز اس پر مناسب	ٹھیک ہے

اصول قاعدونکا اس طریق سے بیان ہے کہ جماعت مبتدی اور منتہی کو بافرح خاطر اوس سے
فائدہ عیان ہے جس خریدہ مضمون نادر کو ماہران اس فن نے نقاب کیا مشاطہ قلم نے اس
کتاب مین اُسے بیحجاب کیا مضامین منقلب المعانی جنکا داخل ہونا قبضۂ تصدیق مین ثابت نہوا
خارجاً تحریر کیے اور وہ مضمون کہ عقلاے یگانہ اور انیس طبع زمانہ کو عقبۂ مراد کا ہو بیاض کاغذ پر تسطیر
کیے گئے خسرو باؤلا ہوکر چاہ روشن مین کیون جا چھپا ہے کتاب ہذا کیفیت بیان عناصر اور فلکیات
سے جام جہان نما ہے جس فرد بشر کے واسطے زائچہ بنایا نمونہ لوح محفوظ کا سامنے آیا
کیون نہو کہ یہ علم از روے وحی انبیا علیہ السلام پر آیا جو اس سے انکار لاوے اوسکا لکھا آگے
آیا سرخاب کے کیا پر تھے اسی علم کے زور بازو سے حضرت دانیال ع نے آشیان
ضلالت سے اوڑا یا چمنستان ہدایت مین پہونچایا یہ کتاب علم و عمل دونون فن مین کیا
خوب ہے کہین بیان علم جفر اور ضمیر اور کہین تسخیر قلوب ہے۔ **تنبیہ** واضح
ہو کہ یہ کتاب مفصل اور مشرح ہے واہ کیا بات ہے گویا اوستاد ساتھ ہے نہ کسی
سے دریافت کرنے کی دقت نہ استفسار کی حاجت مگر یہ امر احتمالی ہے جاے اوستاد
خالی ہے جو شائقین مطالعہ کتاب ہذا سے کسی عمل کو حاصل کرین اور کسی مقام کو نہ سمجھین تو
بمصداق لکل متعلم معلم یعنی ہر علم کی تعلیم کو اوستاد ضرور ہے یا تو اپنے شہر کے واقفکار ذی علم
رمالون سے دریافت کرین یا اس فن کی اور کتابون سے (مثل تسہیل الرمل اور شمس الرمل و
میزان الرمل وغیرہ کے) اوس مضمون کو تلاش کرکے حل کرین کیونکہ کتب مذکورہ مین بھی
اسکا بیان بخوبی مندرج ہے **مصرع** بر رسولان بلاغ باشد و بس مصنف کی خوبیون کی تصنیف
کی خوبی ظاہر ہوتی ہے مختصر احوال مصنف لکھنا ضرور ہے مصنف ممدوح سن دوازدہ سالگی مین
سیاح اور خادم فقرا و علما رہے مقام دہلی مین مولوی امام بخش صہبائی سے علوم فارسیہ اور
قواعد عربیہ کو تحصیل کیا بعدہ بمقام مہرولی مزار فائض الانوار خواجہ قطب الدین بختیار کاکی اوشی
بر اولیاے مسجد مین سے حضرت سلطان العارفین زبدۃ المعتکفین خواجہ ابو احمد

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ
	ایک مرکزی تربیتی وفد جو کم از کم دو تجربہ کار اور ذی اثر احباب پر مشتمل ہو ضلع کی ہر تحصیل میں کم از کم پانچ دن ناظم انصار اللہ ضلع کی تجویز کردہ مجالس میں دورہ کرے۔ محترم مربی صاحب ضلع بھی اس وفد کے ممبر شمار ہوں۔ اس وفد کا عرصہ قیام دس دن کا ہو۔ تاکہ وہ ضلع کی دو تحصیلوں میں آسانی سے دورہ کر سکے۔ یہ حکم ایک مستقل لائحہ عمل کی صورت میں ہو عارضی نہ ہو۔ (نظامت ضلع سیالکوٹ)	کارروائی کر کے تربیتی وفود بھجوانے کا انتظام کر سکے اور ان مجالس کی بیداری ہو سکے۔	
۲	مجلس مرکزیہ نے ایک سال (غالباً ۱۹۶۰ء میں) اس امر کی کوشش کی تھی کہ صحابہ حضرت مسیح موعودؑ کی روایات و حالات ان کی آواز میں ریکارڈ کئے جائیں اور ان کے فوٹو بھی حاصل کئے جائیں چنانچہ اس سلسلہ میں ۳۶ صحابہؓ کی آواز کا ریکارڈ تیار کیا گیا اور ۱۱۲ صحابہؓ کے فوٹو حاصل کئے گئے جو دفتر میں محفوظ ہیں۔ اور خاکسار یہ تجویز کرتا ہے کہ مجالس میں یہ تحریک کی جائے کہ جہاں جہاں کوئی صحابی بقید حیات ہوں ان کے فوٹو اور کچھ حالات و روایات جلد از جلد قلمبند کر کے دفتر میں ان کا ریکارڈ کیا جائے اور جو صحابہ فوت ہو گئے ہیں ان کے عزیزوں سے درخواست کی جائے کہ ان کے فوٹو معہ کوائف (تاریخ بیعت وغیرہ) حاصل کر کے دفتر انصار اللہ کو بھجوائیں تاکہ یہ تاریخی ذخیرہ محفوظ ہو جائے۔ (قیادت تعلیم مرکزیہ)	شوریٰ اس تبدیلی کے ساتھ منظور کرنے کی سفارش کرتی ہے کہ جو صحابہ بقید حیات ہیں ان کے فوٹوز اور کوائف معلوم کرنے کیلئے مرکز ناظمین اعلیٰ/اضلاع کو لکھے۔	دستخط
۳	موجودہ دستور کے مطابق اس وقت ناظمین اعلیٰ (علاقہ) اور ناظمین اضلاع کا انتخاب ہر تین سال بعد عمل میں آتا ہے چونکہ انتخاب کے منعقد ہونے میں غیر معمولی تاخیر ہو جاتی ہے بلکہ بعض حالات میں کورم پورا نہ ہو سکنے کی وجہ سے ایک سال سے زائد عرصہ انتخاب کے منعقد ہونے میں لگ جاتا ہے اور اس سے کام بھی متاثر ہوتا ہے، لہٰذا تجویز کیا جاتا ہے کہ آئندہ سے ان ہر دو عہدہ جات کے لیے صدر محترم کی طرف سے نامزدگی کا طریق جاری کیا جائے جو شروع عرصہ میعاد میں ہی عمل میں آجائے اور قاعدہ دستور اساسی ۴۹-۱۳۷-۱۳۸-۱۴۰ اور ۵۳-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۴ میں ترمیم کی جائے۔ (نظامت ضلع لائلپور)	اگر مطلوبہ انتخابات تین ماہ کے اندر کوشش کے باوجود عمل میں نہ آسکیں تو شوریٰ سفارش کرتی ہے کہ صدر مجلس کی طرف سے نامزدگی کر دی جائے۔	دستخط

سید شاہ ہدایت اللہ رحمۃ اللہ علیہ حسینی چشتی سے خاندان چشتیہ نظامیہ قادریہ فخریہ مین بیعت
حاصل کی اور حضرت شاہ ہدایت اللہ رحمۃ اللہ خلیفہ حضرت سید صادق علی شاہ رحمۃ اللہ کے
ہین اور وہ خلیفہ حضرت امام الملت والدین مولانا محمد فخر الدین محب النبی شاہ فخر چراغ چشت
رحمۃ اللہ کے ہین اور بعمر شانزدہ سالگی خرقہ خلافت سے سرفراز ہوکر مقام کرنال مین پہونچکر خدمت
فیضدرجت خلاصۂ صوفیان کرام سلالۂ آل خیر الانام علیہ السلام نور العین حیدریعنی سید علی اصغر
ساکن بھور سے بیعت جدیدہ اور خرقہ خلافت خاندان چشتیہ سے مکرر مشرف ہوئے اس
اثنا مین تخمیناً عرصہ سات سال تک سالک مجذوب رہے خرق عادات عجیب اور کرامات
غریب ظہور مین آئے بعدہ مقام نارنول مین حضرت بندگی شاہ محمد سلیم صاحب مغفور سے جو
نبیرۂ حضرت بندگی شاہ نظام نارنولی قدس سرہ کے ہین مشرف بیعت ہوئے فیض اور سعادت
اور خرقہ خلافت کا حاصل کیا اور اوسی مقام فیض التیام مین استاذ باکمال سید جمال علی
رمال سے علم رمل سے مستفیض ہوئے اس شہر کے گردنواح مین چند سال گوشہ گزین اور
معتکف چلہ نشین ہوکر طاعت وعبادت مین مشغول رہے مگر ہمیشہ دل آپکا جانب معالجات
شیدا رہا دوا اور دعائے دست وزبان شفا بخش سے اعجاز عیسوی ہویدا رہا بعدۂ مقام انبالہ
مین رونق افروز ہوئے ایام مذکورہ مین قلب باصفا جانب باطن مائل رہا علم ظاہری صفحۂ
خاطر سے کچھ زائل ہوا ضلع لدھیانہ بمقام رائکوت بخدمت فاضلان فائق وطبیبان حاذق
حضرت مولانا عبد الرحمن صاحب ومولانا عبد الکریم صاحب ومولانا شمس الدین
سلمہم اللہ تعالے الے یوم الدین فائز ہوکر از سر نو معقول ومنقول فروع واصول
حاصل کیا اس درمیان مین اکثر اشخاص بشرف بیعت مشرف ہوکر راہ راست پر آئے
بعدہ بطور سیاحت شہر گوالیار مین رونق افروز ہوئے اور وہان ایک عرصہ تک قیام
فرمایا اور اوسی جگہ بروز دوشنبہ تاریخ آٹھوین محرم الحرام ۱۳۰۸ھ ہجری مین انتقال فرمایا۔
انا للہ وانا الیہ راجعون تمام شد

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ
۴	قیادت تعلیم: ۱۹۷۲ء میں مجلس شوریٰ میں یہ تجویز پاس ہوئی تھی کہ ناظمین اعلیٰ اور زعماء انصاراللہ کے لیے امتحان انصاراللہ لازمی قرار دیا جائے اس پاس شدہ تجویز میں اضافہ کیا جائے ناظمین اضلاع اور زعماء اعلیٰ کے لیے بھی امتحان انصاراللہ لازمی قرار دیا جائے اس اضافہ سے مکمل تجویز یہ ہوگی۔ ناظمین اعلیٰ ناظمین اضلاع زعماء اعلیٰ اور زعما کے لیے امتحان انصاراللہ لازمی قرار دیا جائے۔ (نظامت لائل پور ضلع)	شوریٰ منظور کئے جانے کی سفارش کرتی ہے۔	دستخط
۵	قیادت مال: مجلس انصاراللہ کے چندہ کی تشخیص اس آمد پر ہوا کرے جو اصل آمد سے بعد منفعگی سالانہ چندہ جات مرکزی مثلاً وصیت، حصہ آمد، جلسہ سالانہ، جوبلی فنڈ، تحریک جدید، وقف جدید وغیرہ (مجلس بشیرآباد ضلع حیدرآباد)	یہ تجویز قربانی کی روح کے خلاف ہے نیز شوریٰ کا ردعمل اسکے شدید خلاف ہے رد کرنیکی کی سفارش کی جاتی ہے۔	رد
	بجٹ آمد و خرچ برائے سال ۱۳۵۶ ہش / ۱۹۷۷ء پیش خدمت ہے۔	شوریٰ مندرجہ ذیل تفصیل کے مطابق آئندہ سال کیلئے آمد و خرچ کا بجٹ منظور کئے جانے کی سفارش کرتی ہے۔ چندہ مجلس ۱۸۰۰۰۰ " سالانہ اجتماع ۳۰۰۰۰ " اشاعت لٹریچر ۱۰۰۰۰ " ماہنامہ انصاراللہ ۱۷۰۰۰ متفرق آمد ۲۰۰۰ میزان ۲۳۹۰۰۰	دستخط حضور
	۱۹۷۸ء		
۱	قیادت تعلیم: قیادت تعلیم کے زیر اہتمام ہر سہ ماہی میں ایک امتحان منعقد کیا جاتا ہے اور توقع کی جاتی ہے کہ تمام اراکین انصاراللہ اس میں شریک ہوں، لیکن عملاً صرف چھ صد کے قریب اراکین اوسطاً شریک ہوتے ہیں۔ قیادت تعلیم باوجود کوشش کے اس تعداد کے بڑھانے میں اس وقت تک کامیاب نہیں ہوئی اس لیے یہ امر برائے غور شوریٰ میں پیش ہے۔	چودہ دوستوں نے اس تجویز پر اظہار خیال فرمایا، امتحانات میں شامل ہونیوالی تعداد کو بڑھانے کیلئے مختلف تجویزیں اور تحریکیں زیر غور آئیں جس سے جملہ انصار کو اچھی خاصی تحریک ہوگئی شوریٰ اس تجویز کو	منظور ہے

اطلاع الحمد للہ والمنۃ کہ کتاب محبوب الرمل نہایت وضاحت اور عمدگی سے باد ہم چھپکر تیار ہوئی اور بہ نسبت طبع سابق اسکی صحت مین زیادہ کوشش کی گئی کیونکہ بسبب چند بار طبع ہونیکے اکثر مقامات مین غلطی واقع ہوگئی تھی لہذا جناب مولوی **بقا حسین خانصاحب فلکی** فیروزآبادی دام فیضہ سے کہ اس فن رمل مین بیعدیل و نظیر ہین اور مصنف مرحوم سے بھی بدرجۂ کمال خلوص رکھتے تھے مکرر سہ کرر نظر غائر سے صحت کرائی اور نیز بنظر خصوصیت قطعات تاریخ انتقال مصنف مرحوم بھی درج ذیل ہین **الملتمس** ابن محمد عبد اللہ تاجر کتب لکھنو چوک

قطعہ تاریخ وفات حکیم محبوب علی شاہ نظامی الفخری از نتائج طبع منشی حسین بخش صاحب نعیم فیروزآبادی شاگرد جناب مولوی بقا حسین خانصاحب فلکی

قبلۂ وکعبہ جناب مولوی محبوب علی
وہ یہان سے چل بسے یان رنج کے سامان ہین آہ

گوہر کانِ فصاحت ہادی راہِ سلوک
منبعِ فیضِ جہان و مطلعِ عرفان ہین آہ

عالمِ علمِ جفر اور واقفِ فنِ رمل
مخزن علم و عمل حق بین ہین اور حق دان ہین آہ

مرگ سے اونکی بشر ہوتے ہین پُر آلام وغم
کیا تعجب ہے اگر اہل جہان گریان ہین آہ

آٹھوین ماہ محرم پیر کو رحلت ہوئی
نالہ و افغان ہے ہر سو لوگ تر دامان ہین آہ

سنہ مسیحی مرگِ حضرت لکھ سر ہم سے **نعیم**
آفتابِ علم و دانش خاک مین پنہان ہین آہ ۱۸۹۰

ایضاً در سنہ ہجری

گئے قبلہ وکعبہ دار فنا سے
ہر اک سمت غم ہے ہر اک سو الم ہے

نعیمِ حزین ہی بصد یاس و حسرت
سنِ ہجری اسکا کہا رنج وغم ہے ۱۳۰۷

قطعہ تاریخ از نتائج طبع حکیم سکندر رقم خان سعید ابن جناب مولوی بقا حسین خانصاحب

محبوب علی جنابِ قبلہ
دنیا سے سدھارے شاہ والا

خورشیدِ علوم تھے جہانمین
عالم کو سعید ہے غم اونکا

اندوہ کے سر سے عیسوی سنہ
لکھیے حسرت و دریغا ۱۸۹۰

تمت

نمبر شمار	ایجنڈا	فیصلہ شوریٰ	منظوری حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ
		مندرجہ ذیل قاعدہ کی شکل میں منظور کئے جانے کی سفارش کرتی ہے۔ "انصاراللہ کے تمام عہدیداران کا انصاراللہ کے امتحانات میں سوائے کسی خاص مجبوری کے شامل ہونا ضروری ہوگا اگر کوئی عہدیدار متواتر تین امتحانوں میں شامل نہ ہو تو وہ اس عہدہ پر فائز نہ رہ سکے گا"	
۲	قیادت ایثار: انصار ڈاکٹر/ڈسپنسر اور حکماء سال میں کم از کم پندرہ دن وقف کریں وہ اپنی خدمات کو مرکز کے سپرد کریں مرکز انکی خدمات موقع کی مناسبت سے لے۔ (شیخوپورہ شہر)	تجویز معقول ہے شوریٰ منظور کئے جانے کی سفارش کرتی ہے۔	منظور ہے
۳	قیادت مال: سارے پاکستان میں ۸۰۰ سو کے قریب مجالس ہیں انکے کام کی پڑتال اور بجٹ تشخیص کرانے اور وصولی چندہ کی رفتار کو تیز کرنے کے لیے موجودہ تین انسپکٹر کم ہیں اسلیئے ایک مزید انسپکٹر کی اسامی بڑھائی جائے۔ (سیالکوٹ شہر)	شوریٰ بالاتفاق منظور کئے جانے کی سفارش کرتی ہے۔	منظور ہے
۴	قیادت مال: بجٹ آمد و خرچ بابت سال ۱۹۷۹ء پیش خدمت ہے۔	شوریٰ مندرجہ ذیل تفصیل کے مطابق بجٹ آمد و خرچ منظور کئے جانے کی سفارش کرتی ہے۔ چندہ مجلس = ۲۲۵۰۰۰ " سالانہ اجتماع = ۴۰۰۰۰ " اشاعت لٹریچر = ۱۰۰۰۰ ماہنامہ انصاراللہ = ۱۷۰۰۰ متفرق = ۲۰۰۰ میزان = ۲۹۴۰۰۰ محاصل مشروط :- عطایا گیسٹ ہاؤس = ۳۰۰۰۰ کل میزان = ۳۲۴۰۰۰	منظور ہے

اعلان

واجب الاذعان

بجملہ تاجرون کتابون اور اہل مطابع کی خدمت مین التماس ہی کہ یہ کتاب بموجب ایکٹ نمبر ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ع بہ نمبر ۲۸۴۴ داخل رجسٹر گورنمنٹ ہوچکی ہی حق تالیف اسکا محفوظ ہی لہذا لازم ہی کہ کوئی صاحب بلا اجازت تحریری راقم کے ہرگز ہرگز قصد چھاپنے یا چھپوانے کتاب ہذا کا نفرمائین بلکہ جسقدر نسخے مطلوب ہون بارسال قیمت فی جلد ۱۲ راقم سے طلب فرمائین اور چونکہ یہ کتاب عرصہ ۲۵ سال سے حسب فرمائش راقم و برادر شیخ علی بخش صاحب دیگر مطابع مین طبع ہوا کرتی تھی لہذا بنظر احتیاط اسکے آخر مین مُہر راقم کی یا برادر معظم شیخ علی بخش صاحب کی ثبت ہوا کرتی تھی جب راقم نے اپنا ذاتی مطبع جاری کیا اور کتاب مذکور کو نہایت صحت اور انتظام سے چھپوایا پس وہ شکوک جو اور مطابع مین طبع کرانے سے واقع ہوتے تھے جاتے رہے لہذا آخر مین مُہر کا ثبت کرنا بھی موقوف کیا گیا

راقم

محمد عبد اللہ تاجر کتب و مالک

مطبع مجتبائی

لکھنؤ

خزینۃ العلاج اردو

فن طب کی لاجواب کتاب ہے جس مین سر سے لیکر ناخن پا تک کے جملہ امراض کی کیفیت بیان کرکے مختلف طریقون کے ساتھ ازالہ مرض کے تدابیر بتائے گئے ہین جملہ امراض اور انکے علاج اعضا کی ترتیب سے لکھے گئے ہین جس سے کسی خاص مرض کا علاج دریافت کرنے مین کسی قسم کی دقت و دشواری نہین ہوتی دوائین وہی لکھی گئی ہین جو مشہور ہین اور آسانی کے ساتھ مل سکتی ہین - حتی الامکان زیادہ قیمتی دواؤن سے پرہیز کیا گیا ہے مزید بران کسی نسخہ مین چار پانچ دواؤن سے زیادہ نہین ہین ہر بیماری کے متعلق کم سے کم پندرہ نسخہ اور زیادہ چالیس تک بلکہ اس سے بھی زیادہ مجرب وآزمودہ نسخے لکھے گئے ہین وبائی امراض مین حال کے تجربات بھی لکھدیے گئے جو نہایت ہی بکار آمد ہین آخر کتاب مین بہت سے آرایشی نسخے خضاب وابٹن وغیرہ درج ہین جو اکثر تجربہ مین آچکے ہین -

ان خوبیون کو دیکھتے یہ کہنا بیجا نہوگا کہ خزینۃ العلاج سب کتابون مین ممتاز اور بے نظیر کتاب ہے عرصہ ہوا کہ اس کتاب کا اشتہار جنتری مین شایع ہوا تھا اب کتاب تیار ہے جلد خرید فرمائیے ورنہ ممکن ہے کہ طبع ثانی کا انتظار کرنا پڑے قیمت جلد اول ۱عہ جلد دوم ۸عہ -

قرآن شریف جلی قلم مترجم مصحف کے بہا جسکی تیاری مین خاص اہتمام کیا گیا ہی صحت کی خوبی خط کی وضاحت چھاپہ کی عمدگی کاغذ کی نفاست کے اعتبار سے اپنا آپ نظیر ہی بین السطور مین شاہ رفیع الدین صاحب دہلوی کا مقبول عام اردو ترجمہ حاشیہ پر شاہ عبد القادر صاحب دہلوی کی تفسیر موضح القرآن درج ہی باوجود ان سب خوبیون کے اِس ہدیہ بے بہا کا بہت کم رکھا گیا ہی یعنی فی جلد للعہ مع جلد ایضاً خاتمہ [illegible]

پندرھواں باب

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماعات

اجتماعات کی اہمیّت

قومی زندگی اور ترقی میں اجتماعات کو اہم مقام حاصل ہے۔ ان کے ذریعہ میل جول اور باہمی تعارف میں اضافہ ہوتا ہے اور اخوت و محبّت میں ترقی ہوتی ہے۔ نیز پیش آمدہ مسائل پر مشورہ اور غور و فکر ہو سکتا ہے اور لائحہ عمل طے کئے جا سکتے ہیں اور یہ بھی جائزہ لیا جا سکتا ہے کہ طے شدہ پروگراموں پر کس حد تک عملدرآمد ہوا۔

اسلام اپنے متبعین میں وحدت فکری پیدا کرنا اور ان کی قوت عملیہ کو بیدار رکھنا چاہتا ہے اسی لیے اسلامی عبادات میں ایک قسم کا اجتماعی رنگ رکھا گیا ہے پنجوقتہ نمازوں میں ایک محلہ کے افراد ایک جگہ جمع ہوتے ہیں، پھر جمعہ اور عیدین کے موقع پر ایک قصبہ یا شہر اور اس کے قرب و جوار کے لوگوں کا اجتماع ہوتا ہے اور حج میں تو بین الاقوامی اجتماع کا ایک اہم موقعہ ہوتا ہے غرض اجتماعات تعلیم و تربیت اور اصلاح معاشرہ کا ایک اہم ذریعہ ہیں اور ان کے نتیجہ میں قومی اور ملّی روح نہ صرف پیدا ہوتی بلکہ خوب نشوونما پاتی ہے۔ پھر جو اجتماعات مرکز میں ہوں جہاں امام وقت کے کلمات طیبات اور ارشادات براہِ راست اور بالمشافہ سننے کا موقعہ ملتا ہے ان کی اہمیّت تو ظاہر و باہر ہے۔ انہی اغراض کے پیش نظر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے ابتدائی دَور میں ہی انصار اللہ کو توجہ دلائی تھی کہ وہ مجلس خدام الاحمدیہ کی طرح اپنے سالانہ اجتماعات منعقد کیا کریں چنانچہ اس ارشاد کی تعمیل میں تقسیم ملک سے قبل دو سالانہ اجتماعات سنہ ۱۳۲۳ہش/۱۹۴۴ء اور سنہ ۱۳۲۴ہش/۱۹۴۵ء میں منعقد ہوئے جن کا ذکر ابتدائی دَور کے حالات میں آچکا ہے۔ اس کے بعد

مختلف مذاق کی نایاب کتابین کارخانۂ محمد عبد اللہ تاجر کتب چوک لکھنؤ سے طلب فرمائیے

اسکے علاوہ ہر علم وفن کی کتابین فروخت کے لیے موجود ہین جو حسب الطلب بذریعۂ ویلو روانہ ہوتی ہین دو پیسہ کا ٹکٹ بھیجکر مفصل فہرست منگائیے

قرآن شریف جلی قلم مترجم

یہ مصحف بے بہا جسکی تیاری مین خاص اہتمام کیا گیا ہی صحت کی خوبی خط کی وضاحت چھاپہ کی عمدگی کاغذ کی نفاست کے اعتبار سے اپنا آپ نظیر ہی بین السطور مین شاہ رفیع الدین صاحب دہلوی کا مقبول عام اُردو ترجمہ حاشیہ پر شاہ عبد القادر صاحب دہلوی کی مکمل تفسیر موضح القرآن اُردو درج ہے باوجود ان سب خوبیون کے ہدیہ اس گوہر بے بہا کا بہت کم رکھا گیا ہے یعنی فی جلد للعہ ر معہ جلد۔

تاریخ سید سالار مسعود غازی

ترجمہ اُردو مراۃ مسعودی سلطان الشہدا امیر الاولیا حضرت سید سالار مسعود غازی کے سچے اور قابل تقلید حالات ابتداے پیدائش سے یوم شہادت کے واقعات بعد شہادت اظہار کرامات وغیرہ سلطان محمود فاتح ہندوستان کے کارنامہ جہاد ہندوستان کے سچے واقعات اور پھر سلطان الاولیا حضرت خواجہ معین الدین چشتی رضی اللہ عنہ کے مختصر مگر نہایت دلچسپ تذکرہ نے اس کتاب کی دلفریبی کو دوبالا کیا ہی ترجمہ کا رنگ ایسا اشتیاق افزا ہی کہ بغیر ختم کیے ہوئے کتاب کو ہاتھ سے چھوڑنے نہین دیتا قیمت ۳ ر

خلعت رحمانی معروف بشرح کلام ربانی

تالیف حضرت محی الدین جیلانی فن تصوف مین عمدہ رسالہ ہی جس مین آیات قرآنی اور احادیث صحیحہ سے ثابت کر دکھایا ہی کہ اہل تصوف کا کوئی فعل خلاف قرآن وحدیث نہین ہے۔ قیمت ۔ ۳ ر

منسک اکج اس مین ضروری دعائین او رکل قواعد تجربہ کے ساتھ لکھے گئے ہین جس سے ہر شخص کو تمام کیفیت سفر حج معلوم ہو جاوے اور پھر کوئی تکلیف نہو قیمت ۸ ر

تاریخ مکہ معظمہ

کعبۂ معظم وحرم محترم کے مقامات عمارات اور مواضع متبرکہ ومسجد الحرام کے شرائف وکرامات اس ارض مقدس کے عجائبات مع ان دیگر واقعات کے تحریر مین جو زمانۂ ماضیہ مین واقع ہوئے مصنف علامہ نے چھوٹی سی کتاب مین اتنے واقعات لکھے ہین واقعی کمال کیا ہی حقیقتاً دریا کو کوزے مین بھر دیا ہے قیمت ۲ ر

قصص الانبیاء

شائقین فن تاریخ کے لیے عموماً اور اہل اسلام کے واسطے خصوصاً حالات انبیاے عظام علیہم السلام کے سوانحات سے واقفیت وحصول سعادت دینا وآخرت کا عمدہ ذریعہ ہے۔ اگر تاریخی حیثیت سے دیکھیے تو ابتداے آفرینش سے حضرت ختم المرسلین صلعم کے زمانۂ مبارک تک کل انبیاء علیہم السلام کے حالات بلکہ بعد وفات نبوی صحابۂ کرام وشہدا وائمہ کے واقعات کا منظر ہو

اگر مذہبی نظر سے مطالعہ کیجیے تو شاہراہ ہدایت کا سچا ہادی ورہبر ہے ہدیہ بھی اس گوہر بے بہا کا بنظر رفاہ عام بہت کم رکھا گیا ہے صرف ۸ ر

محبوب الرمل

رمالان کامل الفن کے لیے عمدہ دستور العمل اور مبتدیان صاحب ذکا وذہن کیواسطے استاد بے بدل ہے جس مین نزول وجواز علم رمل وقات وشرائط طریقۂ حصول واشکال شانزدگانہ اوتاد ونواظر طبائع واشکال منسوبات وغیرہ جملہ اصول وفروع نہایت شرح وبسط سے صاف اُردو مین درج ہین قیمت ۱۲ ر

میدان الرمل

اس کتاب کی خوبی ملاحظہ پر موقوف ہے۔ قیمت ۸ ر

انوار اشرفی

خلاصہ

لطائف اشرفی

جس مین حضرت مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ (جنکا مزار پاک کچھوچھہ شریف ضلع فیض آباد مین مرجع انام ہے) کے ملفوظات وارشادات وکرامات وغیرہ بطور اختصار صاف ستھری اُردو مین نظم کیے گئے ہین یہ کتاب عرصہ ہوا دہلی مین چھپی تھی اور ہاتھون ہاتھ فروخت ہو گئی عرصہ سے نایاب تھی اب جناب مولانا ابو محمد شاہ سید اشرف حسین صاحب سجادہ نشین کچھوچھہ شریف مصنف کتاب کی اجازت وتحریک سے رسالہ اسرار اشرفی اضافہ کرکے راقم کے مطبع مین چھپی ہے شائقین سے امید ہے کہ اس بابرکت کتاب کی خریداری مین جلدی فرمائین ورنہ پھر عرصہ تک طبع ثانی کا انتظار کرنا پڑیگا قیمت ۸ ر

طب لقمانی جس مین اکثر قسم کے نسخہ تحریر ہین قیمت ۲ ر

خاکسار محمد عبد اللہ صدیقی تاجر کتب چوک لکھنؤ ومالک کارخانہ حکیمی ومالک مطبع مجتبائی

ملک کے سیاسی حالات بگڑ گئے اور اجتماعات کا سلسلہ جاری نہ رکھا جا سکا، قیام پاکستان کے بعد ۱۳۳۴ھش ۱۹۵۵ء
میں یہ سلسلہ از سرِ نو شروع ہو گیا اور اس وقت سے برابر جاری ہے۔

ان اجتماعات کی افادیت کے پیش نظر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ
۱۳/ اخاء ۱۳۴۹ھش ۱۹۶۹ء میں اس طرف توجہ دلائی کہ سلسلہ کے تمام مربیوں، معلّموں اور انسپکٹروں کا کام ہے کہ
وہ جس جس جگہ ہوں وہاں کی جماعتوں کو ذیلی تنظیموں کی اہمیت سمجھائیں اور انہیں اس بات پر آمادہ کریں کہ وہ
ان کے اجتماعات میں اپنے نمائندے بھجوائیں اور جہاں تک ممکن ہو زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہونے
کی کوشش کریں، چنانچہ حضور نے فرمایا:

"سارے مربیوں، معلّموں، انسپکٹران بیت المال تحریک جدید و صدر انجمن ہر دو
(کے جو ہیں ان) کی یہ ذمہ داری ہو کہ ان علاقوں سے ان جماعتوں کی نمائندگی ضرور بھجوائیں گے۔"

نیز فرمایا:

"تمام جماعتوں کے نمائندے، لجنہ اور ناصرات اور خدام الاحمدیہ اور اطفال اور
انصار اللہ کے اجتماعات میں شامل ہوں، لیکن اس کی طرف توجہ کی ضرورت ہے۔۔۔۔۔
میں انشاء اللہ نگرانی کرونگا کہ ہر جماعت کی نمائندگی ضرور ہو۔۔۔۔ خواہ ایک ہی آسکے
اگر چھوٹی جماعت ہے لیکن شامل ضرور ہونا چاہیئے۔"

پھر آپ نے ان اجتماعات میں شامل ہونے والوں کو یہ بشارت دی کہ

"ایک نئی روح اور نئی زندگی وہ لے کر واپس جائینگے۔"

مرکزی اجتماعات

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماعات خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنے اندر ایک
خاص رنگ رکھتے ہیں، درس قرآن، ارشادات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ملفوظات
امام الزمان کے بیان سے ایسا روحانی ماحول پیدا ہوتا ہے جو قلوب میں پاکیزگی اور ایمان میں جلا پیدا کرنے
کا موجب ہوتا ہے۔ جو دوست اس میں شامل ہوتے ہیں وہ نمایاں طور پر یہ محسوس کرتے ہیں کہ مرکز میں آنے
اور اس اجتماع میں شریک ہونے سے ان کے اندر زندگی کی ایک نئی لہر پیدا ہو جاتی ہے اور انھیں
سکینت، اطمینان قلب اور ایک ایسی روحانی لذت حاصل ہوتی ہے جو محسوس تو ہوتی ہے لیکن اسے الفاظ
میں ادا کرنا بہت مشکل ہے۔ جب وہ گھروں کو واپس لوٹتے ہیں تو جانتے ہیں کہ انھوں نے مرکز میں آکر بہت کچھ

مختصر فہرست کتبخانہ تجارتی مطبع مجتبائی لکھنؤ

راقم کے کارخانہ مین ہر قسم کی کتابین موجود ہین اس مختصر فہرست مین صرف چند کتابین لکھی جاتی ہین فہرست کلان مین ہر قسم کی کتابین درج ہین جو ۱ر کا ٹکٹ بھیجنے سے روانہ کیجاتی ہے۔ تاجرون کو بنرخ تاجرانہ مال ملتا ہے۔ تعمیل فرمایش بعجلت ہوتی ہے

نام کتاب	قیمت
قرآن شریف ہر قسم مترجم و بغیر ترجمہ حمائل شریف و تفاسیر موجود ہین۔	
داستان امیر حمزہ جدید مطبوعہ مطبع مجتبائی لکھنؤ سات دفتر خاص لکھنؤ کی زبان مین نہایت خوبی سے چھپی ہے اسکی خوبی معارضہ سے معلوم ہوجائیگی یہ کتاب اکثر مطابع مین چھپی لیکن بے انتظامی کی وجہ سے نہایت بے ربط و غلط تھی راقم نے بہت کوشش سے درست کرائی ہے	عہ ر
ترجمہ داستان امیر حمزہ	
نوشیروان نامہ جلد اول	عا ر
جلد دوم	عا ر

نام کتاب	قیمت
ہرمز نامہ متعلقہ نوشیروان نامہ جلد دوم جدید الطبع	للعہ ر
ہومان نامہ متعلقہ نوشیروان نامہ جلد دوم	عا ر
کوچک باختر	عا ر
بالا باختر	عا ر
ایرج نامہ جلد اول	عا ر
〃 جلد دوم	عا ر
طلسم ہوشربا جلد اول	عہ ر
〃 جلد دوم	عہ ر
〃 سوم	عہ ر
〃 چہارم	عہ ر
〃 جلد پنجم کا حصہ اول	عہ ر
جلد پنجم حصہ دوم	عہ ر
جلد ششم	عا ر
جلد ہفتم	عہ ر
بقیہ طلسم ہوشربا جلد اول مصنفہ منشی احمد حسین صاحب متخلص بہ قمر	عہ ر
〃 حصہ دوم	عا ر
صندلی نامہ دفتر	

نام کتاب	قیمت
ششم	عا ر
تورج نامہ جلد اول دفتر ہفتم داستان امیر حمزہ	ے ر
تورج نامہ جلد دوم	صہ ر
لعل نامہ جلد اول دفتر ہشتم	عا ر
ایضاً جلد دوم	عا ر
طلسم فتنہ نور افشان جلد اول جسکی خوبی و عمدگی ملاحظہ پر موقوف ہے	سے ہے
〃 جلد دوم	سے ہے
〃 جلد سوم	للعہ
قیمت ہر سہ جلد کے لیے	لعہ
طلسم ہفت پیکر مصنفہ منشی احمد حسین صاحب قمر جلد ۱	عہ ر
〃 جلد دوم	عہ ر
〃 جلد سوم	ے ر
طلسم خیال سکندری مصنفہ قمر جلد ۱	عا ر
〃 جلد دوم	عا ر
〃 جلد سوم	عا ر

نام کتاب	قیمت
فسانہ آزاد کامل	عـــہ
ہزار داستان منظوم ترجمہ اردو الف لیلہ با تصویر جدید بعد درستی مضامین مطبوعہ مطبع مجتبائی لکھنؤ	عا ر
جنگ نامہ حضرت علی	۲ ر
جنگنامہ محمد حنیف نظم	۳ ر
سیر کہسار کامل	۱۲ ر
جام سرشار	صہ ر
قصہ ممتاز	عہ ر
فسانہ [illegible] عشق	عہ ر
میدان الرمل	۸ ر
شمس الرمل	۸ ر
نیر اعظم نجوم	۸ ر
کشاف النجوم	۸ ر
نغمہ جانفزا معروف بہ قوت روح	۲ ر
نغمہ عشاق کامل	۲ ر
نغمہ بلبل چہک	
ترانہ عشاق	۱ ر
نغمہ بلبل	۱ ر
بہار گلشن حصہ ۱	۱ ر
〃 حصہ دوم	۱ ر

نام کتاب	قیمت
مرقع لطائف معروف بہ لطائف بیربل و [illegible] خسرو	۲ ر
طلسم الفت	۱۲ ر
گلشن وقار	ا ر
دیوان وقار	ا ر
گلزار داغ	عہ
آفتاب داغ	۱۲ ر
انتخاب داغ	عہ ر
یادگار داغ	عہ ر
رسالہ اصول شطرنج	۲ ر
ہدیۃ الاحبا	ا ر
ضابطہ دیوانی	۴ ر
ضابطہ فوجداری	
ایکٹ ۵ سنہ ۱۹۰۸ء	۲ ر
تعزیرات ہند	۸ ر
قانون معاہدہ	۵ ر
قانون شہادت	۳ ر
ایکٹ [illegible]	
انتقال جائداد	عہ
نیر عرش	[illegible]
میلاد محمدی	[illegible]
اسرار نبوت	۲ ر
سرور القلوب	۸ ر
جذب القلوب	۸ ر

جو صاحب کتاب وغیرہ چھپوانا چاہین اُنکا معاملہ بذریعہ تحریر طے ہوسکتا ہے۔ اشیائے ساخت لکھنؤ مثل چکن۔ فرد زری لحاف و عطریات و روغن خوشبودار وغیرہ بذریعہ ویلو روانہ کیجاتی ہین صاحب فرمایش اپنا نام معہ ڈاکخانہ و ضلع صاف لکھین۔

مطبع مجتبائی لکھنؤ مین باہتمام محمد عبد اللہ تاجر کتب چھپی

پایا ہے اور انکی جھولیاں لعل و جواہر سے بھرپور ہیں۔

انصار اللہ کے اجتماعات کا افتتاح عام طور پر جمعہ کے دن بعد نماز ظہر و عصر ہوتا ہے حضرت امیر المومنین بشرط صحت وفرصت بنفس نفیس مقام اجتماع میں تشریف لاکر اجتماعی دعا اور اپنے خطاب سے افتتاح فرماتے ہیں اور حسب ضرورت ہدایات دیتے ہیں، اسی طرح حضور آخری اجلاس میں تشریف لاتے اور اختتامی خطاب فرماتے ہیں اور اجتماعی دعا کے بعد باہر سے آنے والوں کو خدا حافظ کہتے اور واپس جانے کی اجازت مرحمت فرماتے ہیں۔

۱۳۳۴ہش/۱۹۵۵ء سے ۱۳۳۸ہش/۱۹۵۹ء تک سالانہ اجتماع دو دن ہوتا رہا، لیکن اجتماع کی افادیت کے پیش نظر ۱۳۳۹ہش/۱۹۶۰ء سے اجتماع کا وقت بڑھا کر تین دن کر دیا گیا۔ اب اجتماع میں بحیثیت مجموعی آٹھ اجلاس ہوتے ہیں، دو پہلے دن، چار دوسرے دن اور دو تیسرے دن۔ پہلے دن افتتاحی اجلاس کے بعد تفریحی کھیلوں اور نماز اور کھانے کے لیے وقفہ ہوتا ہے اس کے بعد شبینہ اجلاس ۱۰ بجے تک جاری رہتا ہے۔ دوسرے اور تیسرے دن کے جلسوں کی کارروائی کا آغاز نماز تہجد سے ہوتا ہے جو مقام اجتماع میں ہی عموماً کسی صحابی کی اقتدا میں باجماعت ادا کی جاتی ہے۔ حاضری خدا کے فضل سے بہت اچھی ہوتی ہے، سوائے ان انصار کے جو دور کے محلوں میں مقیم ہوں باقی قریباً سب انصار تہجد کی نماز میں شریک ہوتے ہیں اور اپنے رب کے حضور نذرانہ عقیدت پیش کرتے اور اسلام کی ترقی کے لیے دعائیں مانگتے ہیں۔ رات کی خاموشیوں میں یہ عجز و نیاز بھی اپنے اندر ایک خاص لذت اور لطف رکھتا ہے جس کو شریک ہونے والے یا ان کا رب کریم ہی جانتا ہے۔ دنیا کی اور بستیوں میں یہ چیز کہاں میسر آسکتی ہے۔

نماز فجر کے معاً بعد دن کا پہلا اجلاس شروع ہوجاتا ہے جو ساڑھے سات تک جاری رہتا ہے۔ پھر ناشتہ کے لیے ایک گھنٹہ کا وقفہ ہوتا ہے اس کے بعد دوسرا اجلاس شروع ہوتا ہے جو ساڑھے بارہ بجے تک جاری رہتا ہے۔ کھانے اور نمازوں کے لیے ڈھائی گھنٹہ کا وقفہ ہوتا ہے اور اس کے بعد سہ پہر کا اجلاس شروع ہوتا ہے جو عموماً ساڑھے چار بجے تک جاری رہتا ہے۔ پھر تفریحی کھیلوں، نمازوں اور کھانے کے لیے وقفہ ہوتا ہے، اس کے بعد قریباً ساڑھے سات بجے شبینہ اجلاس شروع ہوتا ہے جو حسب ضرورت نو دس بجے تک جاری رہتا ہے۔ اس طرح عملاً سارا وقت ہی عبادت اور خدا کے ذکر میں گذرتا ہے۔

انصار اللہ کے اس اجتماع کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں تعلیمی اور تربیتی رنگ شروع سے آخر تک
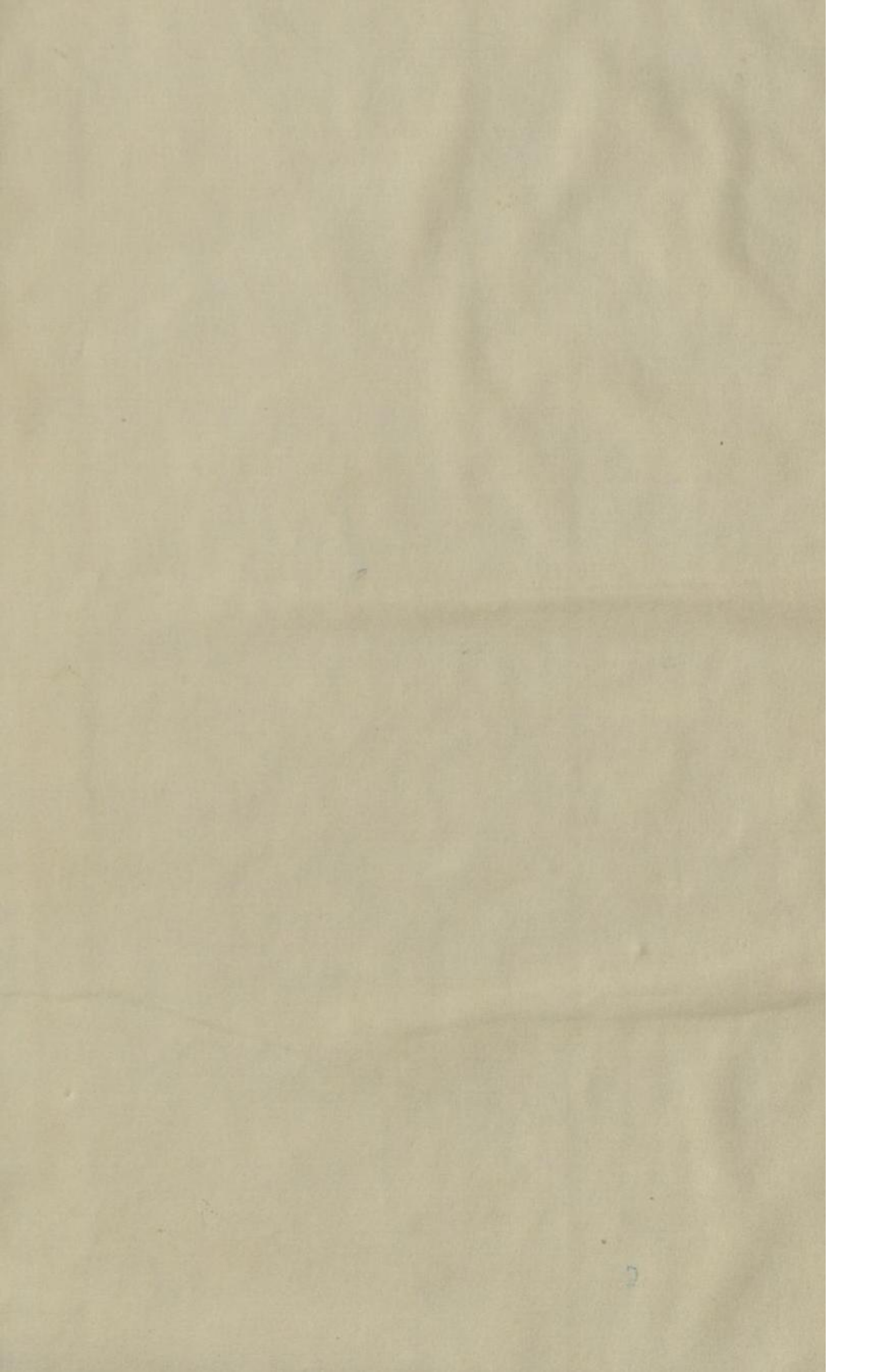
قائم رہتا ہے۔ حضرت امیرالمومنین کے افتتاحی اور اختتامی خطابات کے علاوہ صدر محترم وقتاً فوقتاً دورانِ کارروائی اپنے خیالات کا اظہار فرماتے رہتے ہیں اور بطور خاص آخری اجلاس میں کسی علمی یا تربیتی موضوع پر خطاب فرماتے ہیں۔ اس کے علاوہ قرآن کریم، احادیث اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درس ہوتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ، صحابہ کرام کی سوانح نیز علمی اور تربیتی موضوعات پر علماء سلسلہ کی تقاریر ہوتی ہیں، پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ حضور کی سیرت اور زندگی کے چیدہ چیدہ چشم دید حالات بیان کرتے ہیں جو نہایت درجہ ایمان افروز ہوتے ہیں اور بڑی توجہ اور ذوق وشوق سے سنے جاتے ہیں، علماء سلسلہ کے علاوہ بیرونی مجالس کے بعض نمائندگان کو بھی وقتاً فوقتاً اپنے خیالات کے اظہار کا موقعہ ملتا رہتا ہے پھر مجلس مرکزیہ کے تمام قائدین باری باری اپنی کارگذاری کی سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہیں اور بیرونی مجالس کے کاموں پر تبصرہ کرتے ہیں اس طرح یہ معلوم ہوتا رہتا ہے کہ مجلس اپنے مقررہ پروگرام کو کس حد تک پورا کرنے میں کامیاب ہوئی ہے۔

اجتماع کی کارروائی کا ایک اہم حصہ مجلس شوریٰ کا انعقاد ہوتا ہے جس میں ایجنڈا میں شامل تجاویز پر صرف نمائندگان کو اظہار رائے کا موقعہ دیا جاتا ہے، لیکن زائرین بھی اس کارروائی میں سامع کی حیثیت سے شریک رہتے ہیں۔ ہر مسئلہ پر نمائندگان کھل کر اور تفصیل سے اظہار رائے کرتے ہیں۔ اس کے بعد کثرت رائے سے فیصلے ہوتے ہیں۔ یہ فیصلے بطور مشورہ کے ہوتے ہیں اور حضرت امیرالمومنین کی خدمت میں توثیق کے لیے پیش کئے جاتے ہیں، حضور کی منظوری کے بعد ان پر عمل شروع ہوجاتا ہے۔

اجتماع کی کارروائی کا ایک اور دلچسپ پہلو سوال وجواب کا سلسلہ ہوتا ہے۔ حاضرین کو اجازت ہوتی ہے کہ وہ جو چاہیں سوال کریں۔ یہ سوالات تحریری طور پر پیش کئے جاتے ہیں اور صدر مجلس کے پاس بھجوا دیئے جاتے ہیں صدر محترم عموماً تین علماء کو نامزد کر دیتے ہیں جو تمام سوالات کا حسب موقعہ جواب دیتے ہیں۔ آغاز کار میں ہی یہ وضاحت کر دی جاتی ہے کہ سوالات صرف علمی اور دینی مسائل سے متعلق ہوں۔ سیاسی اور ملکی مسائل پر سوال کرنے کی اجازت نہیں ہوتی۔ سوال وجواب کا یہ طریق تربیت اور تعلیم کا نہایت عمدہ ذریعہ ثابت ہوا ہے۔

علمی و تربیتی موضوعات پر تقاریر کے علاوہ بعض دفعہ مبلغین کو موقعہ دیا جاتا ہے کہ وہ قبولیت دُعا کی ذاتی مثالیں پیش کریں، یہ چیز بھی ازدیادِ ایمان کا موجب ہوتی ہے اور جہاں ان مثالوں سے مبلغین کرام کی
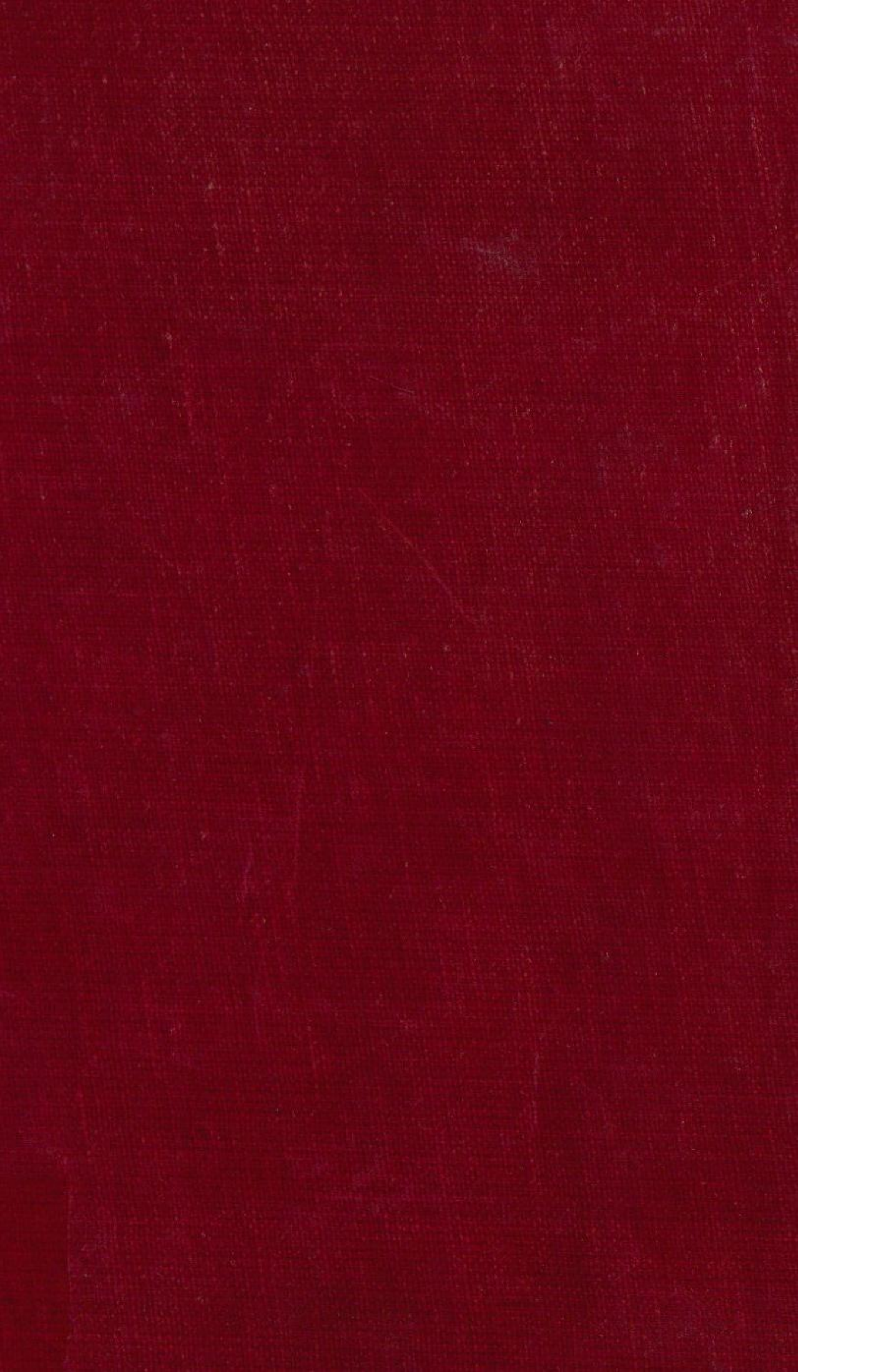
جدوجہد اور پیش آمدہ مشکلات کا کچھ نقشہ سامنے آتا ہے وہاں یہ یقین بھی پیدا ہوتا ہے کہ اسلام کا خدا واقعی ایک زندہ قادر و قیوم اور سمیع و بصیر خدا ہے جو اپنے بندوں کی التجاؤں کو سنتا اور ان کا جواب دیتا ہے اس کے ساتھ ہی اس امر پر یقین پیدا ہوتا ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ خدا کا قائم کردہ ہے اور جو لوگ اخلاص و وفا شعاری کے ساتھ اس میں منسلک ہوتے ہیں خدا ان کے لیے ایک نئی تجلی کے ساتھ ظاہر ہوتا اور ان کی معجزانہ رنگ میں مدد فرماتا ہے۔

اس موقعہ پر کچھ وقت تقریری مقابلوں کے لیے بھی رکھا جاتا ہے جو موضوعات تقاریر کے لیے مقرر کئے جاتے ہیں ان کا اعلان قبل از وقت کر دیا جاتا ہے تاکہ مقررین کو تیاری کے لیے وقت مل جائے تاہم بعض انصار فوری جذبہ کے تحت عین وقت پر اپنا نام لکھا دیتے ہیں۔ جتنے مقررین ہوتے ہیں ان کی تعداد کے لحاظ سے مقررہ وقت ان میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ یہ سلسلہ اس لحاظ سے دلچسپ ہوتا ہے کہ سامعین کو تھوڑے سے وقت میں بہت سے مقررین کی باتیں سننے کا موقعہ مل جاتا ہے ان مقررین میں دیہات میں رہنے والے افراد بھی ہوتے ہیں، لیکن ان کے خیالات اور تاثرات واضح اور ان کی باتیں بعض دفعہ بڑی عام فہم اور دلنشین ہوتی ہیں۔

مختلف اجلاسوں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اردو اور فارسی منظوم کلام بھی خوش الحانی سے پڑھا جاتا ہے جو سامعین کے لیے دلچسپی کے علاوہ روحانی غذا کا کام دیتا ہے اور وجد کی سی کیفیت پیدا کر دیتا ہے۔

اجتماع میں جو اجلاس ہوتے ہیں وہ پورا وقت ایک ہی صدر کی صدارت میں نہیں ہوتے بلکہ ایک ہی اجلاس باری باری ایک سے زائد افراد کی صدارت میں جاری رہتا ہے۔ صدارت کے فرائض صدر و نائب صدر کے علاوہ عام طور پر امراء ضلع اور ناظمین اعلیٰ مجالس انصار اللہ سرانجام دیتے ہیں یا جن کو صدر محترم حسب موقعہ صدارت کے لیے ارشاد فرماویں۔ البتہ شوریٰ کا اجلاس صدر مجلس انصار اللہ کی صدارت میں ہی ہوتا ہے اور انتخاب صدر کی کارروائی اس شخص کی صدارت میں ہوتی ہے جس کو حضرت امیر المومنین نامزد فرماویں۔

اجتماع کے پہلے اور دوسرے دن سہ پہر کے اجلاس کے بعد تھوڑا سا وقت تفریحی اور ورزشی مقابلوں کے لیے رکھا جاتا ہے۔ اس غرض کے لیے اضلاع یا ڈویژنوں کے لحاظ سے دو یا چار ٹیمیں فوری طور پر بنالی جاتی ہیں اور والی بال، رسہ کشی اور بعض دفعہ کلائی پکڑنے اور دوڑوں کے مقابلے ہوتے ہیں۔ عمر رسیدہ لوگوں کا شوق رسہ کشی قابل دید ہوتا ہے اور حاضرین کے لیے بڑی دلچسپی کا موجب ہوتا ہے۔

مہمانوں کی رہائش کا انتظام دفتر انصار اللہ، دارالضیافت اور گیسٹ ہاؤس میں کیا جاتا ہے بہت سے مہمان اپنے عزیزوں اور دوستوں کے پاس مختلف محلہ جات میں قیام کرتے ہیں۔ کھانے اور ناشتہ کا انتظام

اجتماعی طور پر خدام الاحمدیہ کے ہال میں کیا جاتا ہے۔ کھانا صدر مجلس کی نامزد کردہ کمیٹی کی نگرانی میں بڑے اہتمام سے تیار کیا جاتا ہے اور ہر لحاظ سے نفیس اور عمدہ ہوتا ہے اور بڑے سلیقے سے ایک یا دو نشست میں کھلایا جاتا ہے۔

پاکستان بننے کے بعد پہلا سالانہ اجتماع تو تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے فضل عمر ہوسٹل میں ۱۳۳۴ہش ۱۹۵۵ء میں ہوا تھا، اس کے بعد سے تمام اجتماعات دفتر انصار اللہ کے احاطہ میں ہی ہوتے رہے ہیں۔ دفتر کی عمارت کے شمالی جانب جو کھلی جگہ ہے اس میں شامیانے اور قناتیں لگا کر جلسہ گاہ تعمیر کی جاتی ہے۔ اس جلسہ گاہ میں مغربی جانب سٹیج ہوتا ہے، مقام اجتماع میں داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہوتا ہے نمائندگان کے ٹکٹ الگ ہوتے ہیں اور ان کے لیے سامنے کے حصہ میں جگہ مخصوص ہوتی ہے۔ زائرین کے لیے بھی ٹکٹ ہوتے ہیں اور ان کے لیے جلسہ گاہ کے عقبی حصہ میں جگہ ہوتی ہے۔ یہ اجتماع عام طور پر مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنۂ اماء اللہ کے سالانہ اجتماعات کے قریباً ایک ہفتہ بعد ہوتا ہے تاکہ اگر خدام بھی اس سے استفادہ کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں اور بفضلہ تعالیٰ خدام اور اطفال کی کثیر تعداد اس پروگرام میں نہایت ذوق و شوق سے حصہ لیتی ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے بعض منتخب اراکین بحیثیت نمائندہ خدام الاحمدیہ اس اجتماع میں شریک ہوتے ہیں۔

آخری اجلاس میں امتحانات میں اوّل و دوم آنے والے اراکین نیز تقریری مقابلہ جات اور تفریحی کھیلوں کے مقابلوں میں اول و دوم آنے والوں کو حضرت امیر المومنین اپنے ہاتھ سے انعامات تقسیم فرماتے ہیں، وظیفہ انعامی کے مقابلہ میں اول و دوم آنے والے اطفال کو بھی اسی موقعہ پر انعامات دیئے جاتے ہیں۔

مرکزی اجتماع کی ایک خصوصیّت

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کو ایک نمایاں خصوصیت یہ حاصل ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اجتماع کے دوسرے اور تیسرے دن کی درمیانی شب تمام نمائندگان انصار اللہ اور قائدین مرکزیہ کی معیت میں کھانا تناول فرماتے ہیں۔ کھانے کا انتظام ایوان محمود میں ہوتا ہے۔ حضور کے لیے قائدین مرکزیہ ناظمین اضلاع اور بعض دیگر افراد کے ساتھ سٹیج پر کھانے کا انتظام ہوتا ہے تاکہ سب دوست حضور کو دیکھ سکیں۔ یہ تقریب نہایت سادہ ہونے کے باوجود بڑی پُر وقار ہوتی ہے اور اپنے اندر بڑی جاذبیت رکھتی ہے تمام حاضرین اپنے امام ہمام کے ساتھ کھانے میں شریک ہو کر مسرت اور روحانی تسکین محسوس کرتے ہیں اور اس کی نہایت خوشگوار یادیں ساتھ لے کر جاتے ہیں۔

٭

مجلس انصار اللہ کے سالانہ اجتماعات کے موقعہ پر

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی تقاریر اور پیغامات

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے ۱۳۳۴ہش/۱۹۵۵ء میں جبکہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا پہلا اجتماع ہو رہا تھا خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے مشترکہ اجتماع کا افتتاح فرمایا۔ یہ افتتاحی تقریر خدام الاحمدیہ کے پنڈال میں ہوئی۔ ۱۳۳۵ہش/۱۹۵۶ء میں بھی حضور نے انصار اللہ کے اجتماع کا افتتاح فرمایا اور دوسرے روز اختتامی تقریر بھی فرمائی۔ ۱۳۳۶ہش/۱۹۵۷ء میں حضور علالت طبع کے باعث اجتماع میں تشریف نہ لا سکے۔ ۱۳۳۷ہش/۱۹۵۸ء میں بوجہ علالت افتتاح کے لیے تو تشریف نہ لا سکے البتہ اجتماع کے اختتام پر حضور نے خطاب فرمایا۔ ۱۳۳۸ہش/۱۹۵۹ء میں بھی حضور افتتاح تو نہ فرما سکے، لیکن نصف گھنٹہ کے لیے دوپہر کے اجلاس میں شریک ہوئے اور ایک تحریری پیغام پڑھا جس کے دوران آپ نے انصار اللہ سے تبلیغ اسلام کا فریضہ نسلاً بعد نسلٍ کمال درجہ مستعدی کے ساتھ ادا کرتے چلے جانے کے بارے میں ایک تاریخی عہد لیا۔ جس کا متن انصار اللہ کا جدید عہد کے عنوان کے تحت الگ درج ہے تمام انصار اور حاضرین نے کھڑے ہو کر پورے جوش و خروش سے اس عہد کو دہرایا۔ پیغام کا بقیہ حصہ پڑھنے کے بعد حضور نے بیٹھے بیٹھے انصار سے خطاب کیا اور انھیں اس وقت تک تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنے کی تلقین فرمائی۔ جب تک کہ اسلام ساری دنیا میں غالب نہ آجائے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا پورے کرۂ ارض پر نہ لہرانے لگے۔ یہ حضور کا انصار اللہ سے آخری خطاب ثابت ہوا۔

۱۳۳۹ہش/۱۹۶۰ء تا ۱۳۴۳ہش/۱۹۶۴ء میں حضور بوجہ طویل علالت اجتماعات میں شریک نہ ہو سکے البتہ ۱۳۴۱ہش/۱۹۶۲ء تا ۱۳۴۳ہش/۱۹۶۴ء میں اجتماعات کے لیے پیغامات بھجواتے رہے۔

٭

مرکزی اجتماعات کے لیے حضرت امیرالمومنین کے پیغامات

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ عموماً مرکزی اجتماع کا بنفس نفیس افتتاح فرمایا کرتے تھے، لیکن آخری ایام میں جب حضور علیل ہوگئے اور اجتماع میں تشریف نہ لا سکے تو انصار اللہ کے نام پیغام بھجواتے رہے۔ حضور کے پیغامات کا متن درج ذیل ہے:۔

آٹھویں سالانہ اجتماع منعقدہ ۱۳۴۱ ہش / ۱۹۶۲ء کے لیے

حضرت امیرالمومنین کا پیغام[1]

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم

انصار اللہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

"مجھے افسوس ہے کہ میں بیماری کی وجہ سے آپ کے جلسہ میں شرکت نہیں کر سکتا، لیکن آپ کو آپ کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ تبلیغ کریں، تبلیغ کریں، تبلیغ کریں، یہانتک کہ حق آ جائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے اور اسلام ساری دنیا میں پھیل جائے اور دنیا میں صرف محمد رسول اللہ کی حکومت ہو۔ اسی کام کی طرف میں آپ کو بلاتا ہوں۔ اب دیکھنا ہے کہ من انصاری الی اللہ۔

تحریک جدید کے نئے سال کا بھی اعلان کرتا ہوں۔ اللہ آپ سب کو قربانیوں کی توفیق دے آمین اللھم آمین۔

خاکسار

مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی

---

[1] ماہنامہ انصار اللہ ماہ نبوت / نومبر ۱۳۴۱ ہش / ۱۹۶۲ء۔ الفضل ۳۰ / اخاء / اکتوبر ۱۳۴۱ ہش / ۱۹۶۲ء

انصار اللہ کے نویں سالانہ اجتماع کے نام

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور

اور

بصیرت افروز پیغام[1]

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو الناصر

برادران جماعت احمدیہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

"آپ لوگ جو اپنے سالانہ اجتماع میں شمولیت کے لیے یہاں جمع ہوئے ہیں میں آپ سب کے لیے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتا ہوں کہ وہ آپ لوگوں کے ایمان اور اخلاص میں برکت دے اور آپ کو اور آپ کی آئندہ نسلوں کو بھی خدمت دین کی ہمیشہ زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرماتا رہے۔

انصار اللہ کی تنظیم درحقیقت اسی غرض کے لیے کی گئی ہے کہ آپ لوگ خدمتِ دین کا پاک اور بے لوث جذبہ اپنے اندر زندہ رکھیں اور وہ امانت جسے آپ نے اپنے بچپن اور جوانی میں سنبھالا اور اسے ہر قسم کے خطرات سے محفوظ رکھا اس کی اب پہلے سے بھی زیادہ نگہداشت کریں اور اپنے بچوں اور نوجوانوں کو بھی اپنے قدم بقدم چلانے کی کوشش کریں بیشک ان کی تنظیمیں الگ الگ ہیں لیکن اطفال احمدیہ آخر آپ کے ہی بچے ہیں اور خدام بھی کوئی علیحدہ وجود نہیں بلکہ آپ لوگوں کے ہی بیٹے اور بھائی ہیں۔ پس جس طرح ہر باپ کا

[1] الفضل ۳ر نبوت / نومبر ۱۳۴۳ہش / ۱۹۶۴ء

فرض ہے کہ وہ اپنی اولاد کی تربیت کرے اسی طرح انصار اللہ کا بھی فرض ہے کہ وہ اپنی جماعت کے بچوں اور نوجوانوں کے حالات اور ان کے اخلاق کا جائزہ لیتے رہیں اور اگر خدانخواستہ ان میں کوئی کمزوری دیکھیں تو نرمی اور محبت کے ساتھ اس کو دور کرنے کی کوشش کریں اور اپنی ظاہری جدوجہد کے ساتھ ساتھ دعاؤں سے بھی اللہ تعالیٰ کی تائید اور اس کی نصرت کو جذب کریں اور سب سے بڑھ کر اپنا نیک نمونہ ان کے سامنے پیش کریں تاکہ ان کی فطرت کا مخفی نور چمک اُٹھے اور دین کے لیے قربانی اور فدائیت کا جذبہ ان میں ترقی کرے۔ اگر جماعت کے یہ تینوں طبقات اپنی اپنی ذمہ داری کو سمجھنے لگ جائیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری قومی زندگی ہمیشہ قائم رہ سکتی ہے، افراد بے شک زندہ نہیں رہ سکتے، لیکن قوم اگر اپنے آپ کو روحانی موت سے محفوظ رکھنا چاہے تو وہ محفوظ رہ سکتی ہے۔ پس کوشش کرو کہ خدا تمہیں دائمی روحانی حیات بخشے، کوشش کرو کہ تم اپنے پیچھے نیک اور پاک نسلیں چھوڑ کر جاؤ تاکہ جب تمہاری موت کا وقت آئے تو تمہاری آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور تمہاری زبان اللہ تعالیٰ کی حمد کر رہی ہو۔ تمہیں یہ امر بھی فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ ہر زمانہ میں حالات کے بدلنے کے ساتھ خدمت دین کے تقاضے بھی بدل جایا کرتے ہیں۔ اس زمانہ میں عیسائیت کا فتنہ سب سے بڑا فتنہ ہے جس کے استیصال کے لیے خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھیجا اور کسرِ صلیب کا کام آپ کے سپرد فرمایا۔ پس اس زمانہ میں سب سے بڑی نیکی خدائے واحد کے نام کی بلندی اور کفر و شرک کی بیخکنی کرنا ہے جس کے لیے جماعت کو مالی اور جانی ہر قسم کی قربانیوں سے کام لینے کی ضرورت ہے۔ مَیں نے اس امر کو دیکھتے ہوئے ابھی تھوڑے ہی دن ہوئے دوستوں سے کہا تھا کہ پاکستان میں عیسائیت کا مقابلہ کرنے کے لیے ہر شخص کو سال میں کم از کم ایک ہفتہ وقف کرنا چاہیئے۔ مجھے معلوم نہیں کہ جماعت نے عملی رنگ میں اس کا کیا جواب دیا اور صدر انجمن احمدیہ نے اس کی نگرانی کے لیے کیا کوشش کی، لیکن اگر ابھی تک ہماری جماعت نے اس کی طرف پوری توجہ نہ کی ہو تو میں ایک دفعہ پھر آپ لوگوں کو اس فرض کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ عیسائیت کا فتنہ کوئی معمولی فتنہ نہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ آدم سے لے کر اب تک کوئی نبی دنیا میں ایسا نہیں آیا جس نے اپنی امت کو دجال کے

فتنہ سے نہ ڈرایا ہو۔ میں نہیں سمجھ سکتا کہ اتنے بڑے فتنہ کے ہوتے ہوئے ہماری جماعت کس طرح آرام کی نیند سو سکتی ہے اور کس طرح چھوٹی چھوٹی باتوں میں وہ اپنے قیمتی وقت کو ضائع کر سکتی ہے۔ جب کسی کے گھر میں آگ لگ جاتی ہے تو لوگ بیٹھ کر گپیں ہانکنے نہیں لگ جاتے بلکہ پاگلانہ طور پر اِدھر اُدھر دوڑنے اور آگ پر قابو پانے کی کوشش کرتے ہیں اگر یہی احساس ہماری جماعت کے اندر بھی موجود ہو تو کفر و شرک کی آگ جو اس وقت دنیا کو جلا کر خاکستر کر رہی ہے اسکو بجھانے کے لیے آپ لوگوں کے اندر کیوں بیتابی پیدا نہ ہو۔ پس میں آپ لوگوں سے کہتا ہوں کہ وقت کی نزاکت کو سمجھو اور اس جہاد کی طرف آؤ جس سے بڑا جہاد اس زمانہ میں اور کوئی نہیں۔ آج ایک بہت بڑی روحانی جنگ دنیا میں لڑی جا رہی ہے اور اسلام کے مقابلہ میں ایک بڑا بھاری فتنہ سر اُٹھائے ہوئے ہے، ہماری راتوں کی نیند بھی اس فکر میں اُڑ جانی چاہیئے اور ہمیں اپنے تمام پروگرام اس نقطہ کے اردگرد مرکوز کرنے چاہئیں۔ بیشک تزکیۂ نفس بھی ایک بڑی ضروری چیز ہے اور دعاؤں اور ذکرِ الٰہی سے کام لینا بھی ہر مومن کا فرض ہے مگر تبلیغ اسلام ایک نہایت وسیع اور عالمگیر نیکی ہے جس میں حصہ لینے والا تزکیۂ نفس اور دعاؤں اور ذکرِ الٰہی کی دولت سے بھی محروم نہیں رہے گا۔ پس دجالی فتنہ کے مقابلہ کے لیے اجتماعی کوشش کرو۔ اپنے اموال کی ہمیشہ قربانی کرتے رہو اور اپنے اوقات کو اس غرض کے لیے وقف کرو تاکہ اسلام دنیا میں غالب آئے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت دنیا کے کونے کونے میں قائم ہو۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ لوگوں کے اس اجتماع کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور آپ کو اپنی ذمہ داریوں کے سمجھنے اور وقت کے تقاضوں کو صحیح رنگ میں شناخت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ لوگوں میں ایسا جذب روحانی اور اخلاص پیدا کرے کہ آپ لاکھوں لاکھ لوگوں کو احمدیت میں داخل کرنے کا موجب بن جائیں تاکہ قیامت کے دن ہم شرمندہ نہ ہوں بلکہ اللہ تعالیٰ ہماری کمزوریوں اور خطاؤں کو معاف فرماتے ہوئے اپنی رحمت کی چادر میں ہمیں چھپالے اور اپنے دین کے سچے اور جان نثار خادموں میں شامل کرے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔" والسلام

خاکسار

مرزا محمود احمد

دسویں سالانہ اجتماع منعقدہ ۱۳۴۳ہش / ۱۹۶۴ء کے لیے

حضرت امیرالمومنین کا پیغام[1]

"تمہارا نام انصار اللہ ہے۔ تم نے اپنے اس نام کی عزت کا خیال ہمیشہ رکھنا ہے۔ خدا تعالیٰ تمہیں حقیقی معنوں میں انصار اللہ بنائے۔ آمین"

حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کی مرکزی اجتماعات کے پروگرام میں شمولیت

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے پہلی مرتبہ سالانہ اجتماع کے پروگرام میں ۱۳۳۶ہش / ۱۹۵۷ء میں اس طرح حصہ لیا کہ آپ نے ایک نوٹ لکھکر بھجوایا جس کو مولانا ابوالعطاء صاحب نے اجتماع کے آخری اجلاس میں پڑھ کر سنایا۔

پھر ۱۳۳۹ہش / ۱۹۶۰ء۔ ۱۳۴۰ہش / ۱۹۶۱ء اور ۱۳۴۱ہش / ۱۹۶۲ء میں حضرت امیرالمومنین بوجہ علالت اجتماع میں تشریف نہ لا سکے۔ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحبؓ اجتماع کا افتتاح فرماتے رہے۔ ۱۳۳۹ہش / ۱۹۶۰ء میں اپنے افتتاحی خطاب[2] میں آپ نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مشن ساری قوموں۔ سارے ملکوں اور سارے زمانوں تک وسیع ہے اس لیے انصار کو اس کام کی سرانجام دہی میں ہمہ تن مصروف ہونا چاہیئے اور لوگوں کو اس پیغام کی طرف محبت، حکمت اور نصیحت کے رنگ میں دعوت دینی چاہیئے پھر آپ نے انصار کو اس طرف توجہ دلائی کہ اپنے اہل وعیال اور آئندہ نسلوں کی تربیت کی طرف خاص توجہ

---

[1] اخبار الفضل ۱۵ر نبوت / نومبر ۱۳۴۳ہش / ۱۹۶۴ء

[2] اخبار الفضل ۳ر نبوت / نومبر ۱۳۳۹ہش / ۱۹۶۰ء

کرنے کی ضرورت ہے۔ ہر گھر میں علم اور دین اور تقویٰ کی شمع روشن رہنی چاہیئے۔ ایک نصیحت آپ نے یہ فرمائی کہ ہم نے بیعت کے وقت یہ اقرار کیا ہے کہ "میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا" یہ ایک بنیادی بات ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کا نقطۂ مرکزی ہے پس جب کبھی اور جہاں کہیں دین اور دنیا کے معاملات میں ٹکراؤ پیدا ہو جائے اس وقت اس عہد کو نہیں بھولنا چاہیئے۔ اسلام دنیا کمانے سے نہیں روکتا، لیکن اس بات کی ضرور ہدایت دیتا ہے کہ دین کا پہلو ہمیشہ غالب رہے۔ پھر آپ نے پردہ کی پابندی کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ آجکل بے پردگی فیشن بن گئی ہے اور یہ اسلام کی تعلیم کے خلاف ہے۔ اس کا مقابلہ کرنا چاہیئے اور اسلامی پردہ کی سختی سے پابندی کرنی چاہیئے۔

۱۳۴۰ہش/۱۹۶۱ء کے افتتاحی خطاب[1] میں آپ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی صفات غیر محدود ہیں۔ جو کام خدا تعالیٰ دنیا میں اپنے رسولوں سے لینا چاہتا ہے وہ سب انصار اللہ کے دائرہ عمل میں آتے ہیں اس لیے ہمیں خدا تعالیٰ کی تمام صفات کا مظہر بننا چاہیئے۔ مخصوص طور پر انصار کا کام یعلمھم الکتاب والحکمۃ ویزکیھم میں بیان کر دیا گیا ہے۔ یعنی کتاب اللہ کی تعلیم اور شریعت کا قیام، دوسرے احکام الٰہی کی حکمت و فلسفہ بیان کرنا اور دین کو زندہ کرنا، تیسرے نفوس کی پاکیزگی و طہارت اور چہارم قومی ترقی کے سامانوں کو مہیا کرنا ان چاروں باتوں پر خود عمل کرنا اور دوسروں سے عمل کرانا۔

پھر احیاء دین اور اقامتِ شریعت کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے سب سے پہلے آپ نے انصار اللہ کو اپنے بچوں کی تربیت کی طرف خصوصی توجہ دلائی اس کے بعد آپ نے تین امور کا ذکر کیا جو لازماً ہر احمدی میں ضرور پائے جانے چاہیئں۔ اوّل نمازوں میں پابندی اور ان میں خشوع وخضوع، دوم خلافت اور مرکز سے دلی وابستگی۔ سوم جماعتی کاموں میں دلچسپی اور ان کو چلانے کے لیے ضروری چندوں میں حصّہ لینا۔ اس کے علاوہ آپ نے مختلف علاقوں میں اجتماعات منعقد کرنے، دوستوں کو علمی مذاق پیدا کرنے اور علمی و تحقیقی مضامین لکھنے اور جہاں ممکن ہو قرآن کریم، حدیث، فقہ، تاریخ اسلام وغیرہ موضوعات پر سیمینار کا اہتمام کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ نیز فرمایا کہ انصار اللہ کے اراکین کا کردار بہت بلند ہونا چاہیئے۔ دیانتداری، راست گفتاری اور خوش خلقی ان کا طرۂ امتیاز ہونا چاہیئے اور نہ صرف ان کے اعمال سے اسلام کا نور نظر آئے بلکہ ان کے ماتھوں پر بھی گویا اسلام کا لفظ لکھا ہوا دکھائی دینا چاہیئے۔

---

[1] ماہنامہ انصار اللہ نومبر ۱۹۶۱ء

۱۳۴۱ہش/۱۹۶۲ء کے اجتماع[1] کا افتتاح کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ انصار اللہ کا کام خدا کے کام میں مدد دینا ہے۔ چونکہ اس کام کی اہمیت و وسعت بے حد و بے حساب ہے اور خدا کی نصرت کے بغیر اس کی تکمیل ممکن نہیں اس لیے بہت دعائیں کرنی چاہئیں کہ ہم حقیقی معنوں میں انصار اللہ بنیں، ساتھ ہی ہمیں اس کام کی تکمیل کے لیے دن اور رات کام کرنا پڑیگا اور اپنا آرام تیاگ کرنا ہوگا، انصار اللہ پختگی کی عمر کو پہنچے ہوئے ہیں اور یہی عمر رسالت و نبوت کے لیے مقرر ہے۔ آپ نے فرمایا کہ انبیاء کے دو ہی بڑے کام ہوتے ہیں، ایک تبلیغ دوسرے تربیت۔ پس انصار کے بھی یہی دو بڑے کام ہیں پیغام حق پہنچانا اور اپنی اور اپنے اہل و عیال کی تربیت۔ پھر آپ نے تبلایا کہ اس دور میں جماعت پر کئی قسم کے بے بنیاد الزام لگا کر فتنے پیدا کئے جا رہے ہیں، پُرامن تبلیغ، حکمت اور موعظہ حسنہ کے ذریعہ ہم نے تمام غلط فہمیوں اور غلط پروپیگنڈا کا ازالہ کرنا ہے علمی رنگ میں بھی اور عملی رنگ میں بھی۔

پھر آپ نے فرمایا کہ باقی دو تنظیمیں یعنی اطفال الاحمدیہ اور خدام الاحمدیہ درحقیقت انصار اللہ کی زمری ہیں۔ ان پر نگاہ رکھنی چاہیئے تاکہ وہ جب انصار بنیں تو سلسلہ کا بوجھ اٹھا سکیں، انصار اللہ جماعت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں، مرکزی عہدہ دار اور امراء زیادہ تر انصار ہی ہیں اور ان کی بڑی ذمہ داری ہے کہ وہ چوکس اور بیدار ہوں۔

آپ نے اپنے خطاب میں اس طرف بھی توجہ دلائی کہ انصار اللہ نے صحابۂ مسیح موعود علیہ السلام کے حالات و فوٹو وغیرہ جمع کرنے شروع کئے ہیں۔ یہ کام جلد از جلد مکمل کر لینا چاہیئے۔ پھر آپ پردہ کے قیام، بیاہ شادیوں میں اسراف، بھوک ہڑتال کی وبا سے بچنے کی طرف توجہ دلائی، نیز اس امر کی تلقین کی کہ انصار اللہ کو تحریر کا ملکہ پیدا کرنا چاہیئے۔ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اجتماعات منعقد کرنے چاہئیں اور کتب سلسلہ کے امتحانات میں کثرت سے شرکت کرنی چاہیئے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ زبانی تقریر نہیں فرماتے تھے، بلکہ آپ کا طریق یہ تھا کہ مضمون لکھکر لاتے اور اپنے مخصوص انداز میں نہایت باوقار اور مؤثر رنگ میں اور آہستہ آہستہ اس مضمون کو پڑھکر سناتے تاکہ بات دلوں میں اُتر جائے۔ آپ کی آواز میں انتہائی درجہ کی کشش اور جذب ہوتا تھا اور سننے والا محسوس کرتا تھا کہ آپ کا خطاب دل کی گہرائیوں سے نکلا ہوا اور روحانیت سے بھرلور ہے۔

ذکر حبیبؑ تربیتی نقطۂ نگاہ سے اجتماع کے پروگرام کا ایک اہم حصہ ذکر حبیبؑ ہوتا ہے، جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ اپنے چشم دید واقعات اور حالات بیان کرتے ہیں جو نہایت

[1] ماہنامہ انصار اللہ نومبر ۱۹۶۲ء

درجہ ایمان افروز ہوتے ہیں۔ اس غرض کے لیے صحابہ کو دعوت دی جاتی ہے کہ وہ تشریف لا کر اس موضوع پر اپنے ذاتی مشاہدات و تاثرات بیان کریں۔ اگرچہ جن خوش قسمت لوگوں کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہوا وہ مختلف عمر اور مختلف درجہ کے لوگ تھے اور ان کا مبلغ علم بھی الگ الگ تھا، نہ ان کی نظر یکساں تھی اور نہ انھیں حضور کی صحبت میں یکساں مدت تک فیضیاب ہونے کا موقعہ ملا تاہم ایک چیز جو ان سب میں مشترک نظر آتی ہے اور جسکا ہر اس شخص کو جو ذکر حبیب کی مجلس میں کبھی شریک ہوا ہے احساس ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ سب کا انداز بیان نہایت دلکش اور مؤثر ہوتا ہے جو ان کی صفائی باطنی کا آئینہ دار ہے اور اس امر کی غمازی کرتا ہے کہ کس طرح انبیاء کے ذریعہ قلوب کی تطہیر ہوتی ہے۔ بعض دفعہ ان کی ایک نظر سے ہی انسان کی کایا پلٹ جاتی ہے۔

اکثر صحابہ تو اپنے مشاہدات اور تاثرات تقریر کی صورت میں بیان کرتے رہے ہیں، لیکن بعض نے اپنی روایات لکھ کر بھجوائیں جو اجتماع میں پڑھ کر سنا دی گئیں۔ بعض صحابہ کی روایات ان کی اپنی آواز میں ریکارڈ کی گئی ہیں، کبھی کبھی ایسی ریکارڈ شدہ روایات میں سے کچھ حصہ بعض اجتماعات میں سنایا جاتا رہا، مختلف اجتماعات کے موقعہ پر جن صحابہ نے ذکر حبیب کے موضوع پر زبانی یا تحریری کچھ بیان کیا یا جن کا بیان پڑھکر سنایا گیا ان کی تفصیل سن وار درج ذیل ہے:۔

⁂

ذکر حبیب کے موضوع پر تقاریر کرنیوالے افراد

نمبر شمار	سن ہش / سن ء	تقاریر کرنے والے صحابہ کے نام	صحابہ اور صحابیات جنکا تحریری بیان پڑھکر سنایا گیا۔ نام صحابی یا صحابیات	پڑھنے والے کا نام	نام صحابہ جن کی روایات کا ریکارڈ ان کی اپنی آواز میں سنایا گیا
۱	۱۳۳۴ / ۱۹۵۵				
۲	۱۳۳۵ / ۱۹۵۶				
۳	۱۳۳۶ / ۱۹۵۷	شیخ محمد نصیب	مولانا غلام رسول راجیکی	مولانا ابوالعطاء جالندھری	—
۴	۱۳۳۷ / ۱۹۵۸	شیخ محمد احمد امیر جماعت لائلپور، محب الرحمٰن لاہور، چوہدری فیض احمد	- - - - - - -	- - - - - - - -	—
۵	۱۳۳۸ / ۱۹۵۹	قاضی محمد عبداللہ، چوہدری فتح محمد سیال، سید زین العابدین ولی اللہ شاہ ڈاکٹر حشمت اللہ خان، حکیم سید پیر احمد ہوشیارپوری، مولوی قدرت اللہ سنوری	مولانا محمد ابراہیم بقاپوری قاضی ظہور الدین اکمل	مولانا ابوالعطاء جالندھری " " "	—
۶	۱۳۳۹ / ۱۹۶۰	میاں علی محمد گکھانوالی، ضلع سیالکوٹ، مرزا برکت علی ربوہ مولوی قدرت اللہ سنوری	مولانا غلام رسول راجیکی قاضی محمد ظہور الدین اکمل	مولانا ابوالعطاء جالندھری " " "	حضرت مرزا بشیر احمد صاحب حافظ سید مختار احمد شاہجہانپوری خدا بخش مومن

نمبر شمار	سنہ ہش	تقاریر کرنے والے صحابہ کے نام	صحابہ اور صحابیات جن کا تحریری بیان پڑھکر سنایا گیا: نام صحابی یا صحابیات	صحابہ اور صحابیات جن کا تحریری بیان پڑھکر سنایا گیا: پڑھنے والے کا نام	نام صحابہ جن کی روایات کا ریکارڈ ان کی اپنی آواز میں سنایا گیا۔
۷	۱۳۴۰ / ۱۹۶۱	سید پیر احمد شاہ سیالکوٹ، حافظ عبدالسمیع امروہوی، میاں علی محمد گکھانوالی مولوی قدرت اللہ سنوری	شیخ عبدالقادر مربی سلسلہ	چوہدری شبیر احمد	حضرت مرزا بشیر احمد صاحب، قاضی محمد عبداللہ، سید سردار حسین شاہ آف شاہ مسکین، علی احمد ٹھیکیدار
۸	۱۳۴۱ / ۱۹۶۲	قاضی محمد عبداللہ ربوہ، صوفی محمد رفیع سکھر، حافظ عبدالسمیع امروہوی حاجی محمد فاضل ربوہ، حکیم عبید اللہ رانجھا ربوہ، حکیم سید پیر احمد۔ علی محمد گکھانوالی، مولوی قدرت اللہ سنوری	- - - - - - -	- - - - - - -	مولوی محمد دین ناظر تعلیم
۹	۱۳۴۲ / ۱۹۶۳	ڈاکٹر حشمت اللہ خان، حافظ عبدالسمیع امروہوی، محمد اسمٰعیل معتبر حکیم عبدالعزیز، ڈپٹی میاں محمد شریف ای اے سی۔ چوہدری محمد شریف ایڈووکیٹ منٹگمری	شیخ کیلم الرحمن	ملک محمد عبداللہ	—
۱۰	۱۳۴۳ / ۱۹۶۴	میاں روشن دین زرگر ربوہ، حاجی محمد فاضل ربوہ، حافظ عبدالسمیع امروہوی مولوی قدرت اللہ سنوری، حکیم دین محمد ربوہ، صوفی علی محمد	—	—	—
	۱۳۴۴ / ۱۹۶۵	اجتماع بوجہ جنگ ہند و پاکستان منعقد نہیں ہوا۔			

نمبر شمار	سنہ ہش / ء	تقاریر کرنے والے صحابہ کے نام	صحابہ اور صحابیات جن کا تحریری بیان پڑھ کر سنایا گیا — نام صحابہ یا صحابیہ	صحابہ اور صحابیات جن کا تحریری بیان پڑھ کر سنایا گیا — پڑھنے والے کا نام	نام صحابہ جن کی روایات کا ریکارڈ ان کی اپنی آواز میں سنایا گیا
۱۱	۱۳۴۵ ہش / ۱۹۶۶	شیخ محمد احمد امیر جماعت لائلپور، حافظ عبدالسمیع، مولوی قدرت اللہ سنوری	—	—	—
۱۲	۱۳۴۶ ہش / ۱۹۶۷	صوفی غلام محمد (ناظر بیت المال) مرزا احمد بیگ، مولوی قدرت اللہ سنوری حاجی فیض الحق کوئٹہ، حافظ عبدالسمیع امروہوی	—	—	—
۱۳	۱۳۴۷ ہش / ۱۹۶۸	صوفی غلام محمد ناظر بیت المال، چوہدری علی محمد بی اے بی ٹی حافظ عبدالسمیع	۱۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحب ۲۔ مولوی غلام احمد بدوملہوی ۳۔ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل مرحوم	پروفیسر حبیب اللہ خان قائد تعلیم رشید احمد ابن مولوی غلام احمد بدوملہوی	حافظ سید مختار احمد شاہجہانپوری
۱۴	۱۳۴۸ ہش / ۱۹۶۹	مرزا برکت علی ربوہ، مولوی غلام احمد بدوملہوی، عطا محمد ربوہ	ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم	مولانا عبدالمالک خان	
۱۵	۱۳۴۹ ہش / ۱۹۷۰	حکیم دین محمد	حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ	مولانا ابوالعطاء	

نمبر شمار	تاریخ	تقاریر کرنے والے صحابہ کے نام	صحابہ اور صحابیات جن کا تحریری بیان پڑھ کر سنایا گیا		نام صحابہ جن کی روایات کا ریکارڈ ان کی اپنی آواز میں سنایا گیا
			نام صحابی یا صحابیہ	پڑھنے والے کا نام	
۱۶	۱۳۵۰ ہش / ۱۹۷۱ء	مولوی محمد حسین مربی ، میاں روشن دین زرگر	۱۔ مولوی محمد دین صدر صدر انجمن احمدیہ ۲۔ چوہدری عبداللہ آف تلوصوبا سنگھ	صوفی غلام محمد ناظر بیت المال خرچ "	
۱۷	۱۳۵۱ / ۱۹۷۲	نام ریکارڈ نہیں کئے گئے			
۱۸	۱۳۵۲ / ۱۹۷۳	ایضاً			
	۱۳۵۳ / ۱۹۷۴	بوجہ فسادات اجتماع منعقد نہ سکا	—	—	—
	۱۳۵۴ / ۱۹۷۵	اجتماع منعقد نہیں ہوا			
	۱۳۵۵ / ۱۹۷۶	اجتماع منعقد نہیں ہوا۔			
۱۹	۱۳۵۶ / ۱۹۷۷	مولوی محمد حسین صاحب دارالنصر ربوہ، حکیم دین محمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ	—	—	—
۲۰	۱۳۵۷ / ۱۹۷۸	ایضاً	—	—	—

سالانہ مرکزی اجتماعات کے بارے میں بعض آراء

مجلس انصاراللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماعات کے بارے میں سامعین اور شرکاء کے کیا تاثرات ہوتے ہیں اس سے متعلق صرف ایک اجتماع منعقدہ ۱۳۴۱ہش / ۱۹۶۲ء کے تاثرات بطور نمونہ درج ذیل ہیں:

مسعود احمد دہلوی ایڈیٹر الفضل و ماہنامہ انصاراللہ

"ایسے ہی خاص مواقع میں سے ہمارا آٹھواں سالانہ اجتماع بھی تھا جو ربوہ کی مقدس سرزمین میں پوری آب و تاب اور اپنی روایتی شان کے ساتھ منعقد ہوا، یہ انصاراللہ کا ہی اجتماع نہیں تھا بلکہ ان کے ساتھ ساتھ ذکرالٰہی، تلاوت آیات، توکل علی اللہ، اقامت صلوٰۃ اور انفاق فی سبیل اللہ کا بھی اجتماع تھا، ملک کے کونے کونے سے آنے والے انصاراللہ کے ایک جگہ جمع ہونے سے ان کے یہ سب اوصاف ایک ہی نقطہ پر مجتمع اور مرکوز ہو گئے تھے اور اسی کا یہ نتیجہ تھا کہ بیک وقت ہزاروں قلوب گداز ہو کر خشیتِ الٰہی سے لبریز ہو گئے اور ہر دل ازدیاد ایمان سے بہرہ ور ہو کر سکینت و اطمینان کی دولت سے مالا مال نظر آنے لگا، قلوب کو ایک نئی پاکیزگی اور روحوں کو ایک نئی جلا اور روشنی میسر آئی اور یوں معلوم ہونے لگا کہ ہم ایک نئے آسمان کے نیچے ایک نئی زمین پر زندگی بسر کر رہے ہیں جہاں آسمانی فیوض و برکات کا پیہم نزول آسمان و زمین کے درمیان ایک نہ ٹوٹنے والے رشتۂ اتصال کا کام دے رہا ہے اور اس نئی زمین پر بسنے والے مسیح محمدی کے یہ پیرو جنہیں آخرین منھم کے مقدس زمرہ میں شمولیت کی سعادت حاصل ہے ظلّی طور پر اپنے رنگ میں تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا - سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ (الفتح ۳۰) کے مصداق بنے ہوئے ہیں۔"[1]

شیخ محمد احمد مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعتہائے ضلع لائلپور

اس سال انصاراللہ کا جلسہ بفضل خدا پہلے جلسوں سے بھی زیادہ کامیاب تھا، ایسی تقریریں ہوئیں جن سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ اور

---

[1] ماہنامہ انصاراللہ نومبر ۱۹۶۲ء

آپ کے صحابہ کی و اہلبیت کا نقشہ آنکھوں کے سامنے آ گیا۔ آخری اجلاس کی تقریریں خاص طور پر بڑی بلند پایہ اور سبق آموز تھیں، خصوصاً یہ تین تقریریں (۱) قرآن شریف کی رو سے اسلام کی نشأۃ ثانیہ (۲) احادیث کی رو سے اسلام کی نشأۃ ثانیہ (۳) الہامات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی رو سے اسلام کی نشأۃ ثانیہ — بہت ہی برجستہ تھیں اور یہ مضمون تھے بھی ایک دوسرے کے مؤید۔ انصار اللہ کا یہ جلسہ روحانیت آموز اور نہایت مفید اور بابرکت تھا۔"

مولانا شیخ مبارک احمد سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ

"انصار اللہ کے آٹھویں سالانہ اجتماع میں شمولیت کو اپنے لیے سعادت اور زندگی کے بہترین لمحات یقین کرتا ہے۔ الحمد للہ کہ اجتماع اپنے مقاصد کے لحاظ سے بابرکت طور پر ختم ہوا، علمی اور اجتماعی فوائد و برکات تو بہرحال شامل ہونے والوں کے حصہ میں آئے، روحانیت اور تزکیۂ نفس کے نقطۂ نگاہ سے بھی میں سمجھتا ہوں کہ یہ اجتماع جماعت کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے اس منشا کی تکمیل کرتا ہے جس میں امت کی تربیت اور تعلیم کے لیے یہ ضروری قرار دیا گیا ہے کہ ہر علاقہ و قوم کے لوگ چند دن مرکز میں آکر رہیں اور پھر روحانیت و اخلاق کی عملی تربیت حاصل کرکے اور واپس اپنے علاقوں میں جاکر اس کے مطابق تعلیم و تلقین کا فریضہ ادا کریں، خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ اجتماع اس منشاء خداوندی کو احسن رنگ میں پورا کرنے والا تھا۔ خاکسار نے اس پاک فضا اور بابرکت جلسہ سے بہت فائدہ اٹھایا ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی برکتوں سے نوازتا رہے۔"

چوہدری انور حسین ایڈووکیٹ امیر جماعتہائے ضلع شیخوپورہ

"ایسے مقدس، پاکیزہ اور روحانیت سے لبریز اجتماع کہاں میسّر آتے ہیں، یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے اس روحانی سلسلہ کو قائم کرکے ایسے پاکباز، صالحین اور اللہ تعالیٰ سے ہمکلام ہونے والے بزرگوں کی مجلسوں سے استفادہ کرنے کی ہمیں توفیق عطا فرمائی۔ مجھے تو یوں محسوس ہو رہا تھا کہ یہ اجتماع مجمع الانوار والبرکات ہے اور ان انوار و برکات کے زیر اثر ہمیں ایک روحانی زندگی مل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا یہ کتنا بڑا احسان ہے کہ صرف ہمارے ہی علماء کرام اور بزرگان دین حضرت

مسیح موعود علیہ السلام کی قوتِ قدسی کے طفیل صاحب حال ہونے کی حیثیت میں اپنے مشاہدات اور تجربات سے سامعین کو مشرف فرماتے ہیں۔"

قریشی عبدالرحمن ناظم اعلیٰ مجالس انصاراللہ سابق سندھ وبلوچستان

"خاکسار کا تأثر یہ ہے کہ انصاراللہ کا سالانہ اجتماع ایک روحانی تربیت گاہ ہے جہاں روحانی بیماروں کو شفا نصیب ہوتی ہے اور سال بھر کے لیے روح کی تازگی کا سامان میسر آتا ہے، پروگرام مرتب کرنیوالوں نے بڑی عمدگی اور فراست سے پروگرام مرتب کیا تھا، اللہ تعالیٰ انہیں اجرِ عظیم عطا فرمائے ..... خاکسار تو انصاراللہ کے اجتماع میں شمولیت سے محرومی کو بہت بڑی کوتاہی خیال کرتا ہے۔ خاکسار کے نزدیک اجتماع میں شامل ہونا ایک ایسی نیکی ہے جو اور نیکیوں کے لیے راہ کھول دیتی ہے۔ میرا دل تو چاہتا ہے کہ کاش ایسے شب و روز دائمی ہو جائیں جو کیف و سرور اس عاجز کی روح محسوس کرتی رہی ہے عاجز اسے الفاظ میں ادا کرنے سے قاصر ہے۔"

چوہدری محمد شریف امیر جماعتہائے ضلع ساہیوال

"اس خاکسار کو تین مرتبہ اجتماع انصاراللہ میں شمولیت کی سعادت حاصل ہوئی ہے، ہر بار وہاں ایک خاص روحانی کیفیت نظر آئی جس کا اثر میں اپنی ذات پر بابرکت پاتا رہا ہوں۔ مجھے افسوس کے ساتھ بار بار احساس ہوتا ہے کہ میں نے کئی سال اجتماع سے غیر حاضر رہ کر نقصان اُٹھایا ہے۔"

حاجی غلام احمد ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ پاکپتن

"سالانہ اجتماع میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی نصیحت آمیز دلکش افتتاحیہ تقریر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی سالانہ جلسوں میں افتتاحیہ تقاریر کا رنگ نمایاں تھا، یہ تقریر روحانیت سے لبریز، موقع کے عین مطابق اور نہایت مناسب تھی، اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو صحت عطا فرمائے اور لمبی عمر عطا کرے، آمین۔ مختلف اجلاسوں میں مناسب حال مضامین کو رکھ کر خوش الحانی سے

صحیح تلاوت قرآن مجید، نماز تہجد میں خشوع وخضوع کے ساتھ پُرسوز دعائیں، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پُرمعارف نظموں کا خوش الحانی سے پڑھا جانا اجتماع کی روحانی فضا کو چار چاند لگانے کا موجب تھا، قرآن مجید، احادیث نبوی اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دلوں کو لبھانے والے درس اور نہایت اہم تربیتی تقاریر اس پر مستزاد تھیں"۔

چند اجتماعات کا تفصیلی پروگرام اور تنظیم انصاراللہ کے ڈھانچہ میں بنیادی تبدیلی

اس غرض سے کہ مرکزی اجتماعات کا کچھ نقشہ سامنے آجائے چند اجتماعات کا تفصیلی پروگرام پیش کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ تقسیم ملک کے بعد جو پہلا اور دوسرا اجتماع منعقد ہوا اس کی تفصیل اس لیے بھی ضروری ہے کہ تا یہ معلوم ہو کہ پروگرام کی ابتدائی صورت کیا تھی اور کس طرح طریق کار معین ہوا۔ ۱۳۴۱ہش/۱۹۶۲ء کا پروگرام دیکھنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کس طرح اجتماعات کی کارروائی میں تدریج ترقی ہوئی، ۱۳۴۵ہش/۱۹۶۶ء کا اجتماع اس لیے اہمیت رکھتا ہے کہ وہ خلافت ثالثہ میں منعقد ہونے والا پہلا اجتماع تھا، اس کے کوائف دیکھنے سے اس امر کا اندازہ ہوتا ہے کہ تصرفات الٰہی کے نتیجہ میں اور اس کے خاص فضل وکرم کے باعث خلافت کی تبدیلی کے وقت کسی اضمحلال یا کمزوری کے آثار ظاہر ہونے کی بجائے جماعت کا قدم آگے ہی آگے بڑھتا چلا گیا اور اس کی فدائیت اور قربانی اور امام وقت سے تعلق میں اضافہ ہوتا چلا گیا۔ ۱۳۵۲ہش/۱۹۷۳ء کا اجتماع اس وجہ سے قابل ذکر ہے کہ اس میں حضرت امیر المومنین نے مجلس انصاراللہ کے ڈھانچے میں ایک بنیادی تبدیلی کا اعلان فرمایا اور انصاراللہ کو عمر کے لحاظ سے دو حصوں یعنی صف اول اور صف دوم میں منقسم کر دیا اور دونوں حصوں کے دائرہ عمل اور کام کی تفصیل بھی بیان فرما دی۔

٭٭٭

قیام پاکستان کے بعد مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا پہلا سالانہ اجتماع

قیام پاکستان کے بعد مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا پہلا سالانہ اجتماع مورخہ ۱۸ر نبوت ر نومبر ۱۳۳۴ ہش ۱۹۵۵ بروز جمعہ منعقد ہوا۔ اسی دن مجلس خدام الاحمدیہ کا پندرھواں سالانہ اجتماع ہو رہا تھا، اس لیے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خدام الاحمدیہ کے مقام اجتماع پر انصار اور خدام دونوں کے اجتماعات کا ایک ہی وقت میں افتتاح فرمایا۔ اس موقعہ پر انصار سٹیج کے سامنے دریوں پر بیٹھے تھے اور خدام اپنے اپنے خیموں کے سامنے قطار وار کھڑے تھے۔

حضور نے تشہد تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا[1]

"آج انصار اللہ کی پہلی میٹنگ ہے انصار کس جذبہ اور قربانی سے کام کرتے ہیں یہ تو آئندہ سال ہی بتائیں گے مگر اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جماعت کی دماغی نمائندگی انصار کرتے ہیں اور اس کے دل اور ہاتھوں کی نمائندگی خدام الاحمدیہ کرتے ہیں، جب کسی قوم کے دماغ، دل اور ہاتھ ٹھیک ہوں تو وہ قوم بھی ٹھیک ہو جاتی ہے۔ پس میں پہلے تو انصار اللہ کو توجہ دلاتا ہوں کہ ان میں سے بہت سے وہ ہیں جو یا صحابی ہیں یا کسی صحابی کے شاگرد ہیں۔ اس لیے جماعت میں نمازوں دعاؤں اور تعلق باللہ کو قائم رکھنا ان کا کام ہے۔ ان کو تہجد، ذکر الٰہی اور مساجد کی آبادی میں اتنا حصہ لینا چاہیئے کہ نوجوان ان کو دیکھ خود ہی ان باتوں کی طرف مائل ہو جائیں، اصل میں تو جوانی کی عمر ہی وہ زمانہ ہے جس میں تہجد دعا اور ذکر الٰہی کی طاقت بھی ہوتی ہے اور مزہ بھی ہوتا ہے لیکن عام طور پر جوانی کے زمانہ میں موت اور عاقبت کا خیال کم ہوتا ہے اس وجہ سے نوجوان غافل ہو جاتے ہیں، لیکن اگر نوجوانی میں کسی کو یہ توفیق مل جائے تو وہ بہت ہی مبارک وجود ہوتا ہے۔ پس ایک طرف میں انصار اللہ کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے نمونہ سے اپنے بچوں، اپنے ہمسایہ کے بچوں اور اپنے دوستوں کے بچوں کو زندہ کریں اور دوسری طرف میں خدام الاحمدیہ کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اتنا اعلیٰ درجہ کا نمونہ قائم کریں کہ نسلاً بعد نسل اسلام کی روح زندہ رہے

[1] الفضل ۱۵ فتح ر دسمبر ۱۳۳۴ ہش ۱۹۵۵ء

اسلام اپنی ذات میں تو کامل مذہب ہے، لیکن اعلیٰ سے اعلیٰ شربت کے لیے بھی کسی گلاس کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح اسلام کی روح کو دوسروں تک پہنچانے کے لیے کسی گلاس کی ضرورت ہے اور ہمارے خدام الاحمدیہ وہ گلاس ہیں جن میں اسلام کی روح کو قائم رکھا جائے گا اور انکے ذریعہ سے دوسروں تک پہنچایا جائے گا۔۔۔۔۔

یاد رکھو کہ اشاعت دین کوئی معمولی چیز نہیں، یہ بعض دفعہ جلدی بھی ہو جاتی ہے جیسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ۲۳ سال میں ہو گئی اور پھر مزید اشاعت کوئی پچاس سال میں ہو گئی مگر کبھی کبھی یہ سینکڑوں سال بھی لے لیتی ہے۔ جیسے حضرت مسیح کے زمانہ میں اس نے ایک سو سال کا عرصہ لیا اور کبھی یہ ہزاروں سال کا عرصہ بھی لے لیتی ہے۔ چنانچہ دیکھ لو، یہودیوں کا دنیوی نفوذ تو بہت کم عرصہ میں ہو گیا تھا، لیکن دوسری قوموں کی ہمدردی انہیں دو ہزار سال بعد جا کر حاصل ہوئی۔ جب لوگوں کو یہ محسوس ہو جاتا ہے کہ کوئی قوم اپنے آثار اور اپنی تعلیمات کو قائم رکھنے کے لیے ہر وقت تیار رہے اور آئندہ بھی تیار رہے گی تو اس قوم کے دشمن اسکے ہمدرد ہو جاتے ہیں، کیا یہ لطیفہ نہیں کہ عیسائیوں نے ہی یہودیوں کو فلسطین سے باہر نکالا تھا اور اب عیسائی ہی انہیں فلسطین میں واپس لائے ہیں، دیکھو یہ کیسی عجیب بات ہے۔ آج سب سے زیادہ یہودیوں کے خیر خواہ امریکہ اور انگلینڈ میں ہیں اور یہ دونوں ملک عیسائیوں کے گڑھ ہیں فلسطین سے یہودیوں کو نکالا بھی عیسائیوں نے ہی تھا مگر وہی آج ان کے زیادہ ہمدرد ہیں۔ گویا ایک لمبی قربانی کے بعد ان کے دل بھی پسیج گئے، پس ہمیشہ ہی اسلام کی روح کو قائم رکھو۔ اس کی تعلیم کو قائم رکھو اور یاد رکھو کہ قومیں نوجوانوں کی دینی زندگی کے ساتھ ہی قائم رہتی ہیں، اگر آنے والے کمزور ہو جائیں تو وہ گر جاتی ہے، مگر کوئی انسان یہ کام نہیں کر سکتا، صرف اللہ ہی یہ کام کر سکتا ہے۔ انسان کی عمر تو زیادہ سے زیادہ ۶۰۔ ۷۰۔ ۸۰ سال تک چلی جائے گی، مگر قوموں کی زندگی کا عرصہ تو سینکڑوں ہزاروں سال تک جاتا ہے دیکھو مسیح علیہ السلام کی قوم بھی دو ہزار سال سے زندہ ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوم تیرہ سو سال سے زندہ ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ جب تک دنیا قائم رہے گی یہ بڑھتی چلی جائیگی تم بھی ایک عظیم الشان کام کے لیے کھڑے ہوئے ہو۔ پس اس روح کو قائم رکھنا، اسے زندہ

رکھنا اور ایسے نوجوان جو پہلوں سے زیادہ جوشیلے ہوں پیدا کرنا تمہارا کام ہے۔ ایک بہت بڑا کام تمہارے سپرد ہے عیسائی دنیا کو مسلمان بنانا اس سے بھی زیادہ مشکل کام ہے جتنا عیسائی دنیا کو یہودیوں کا ہمدرد بنانا، کیونکہ عیسائی دنیا کو ہمدرد بنانے میں تو صرف دماغ کو فتح کیا جاتا ہے لیکن عیسائیوں کو مسلمان بنانے میں دل اور دماغ دونوں کو فتح کرنا پڑے گا اور یہ کام بہت زیادہ مشکل ہے۔

دعاؤں میں لگے رہو اور اپنے کام کو تاقیامت زندہ رکھو۔ محاورہ کے مطابق میرے منہ سے "تا قیامت" کے الفاظ نکلے ہیں، لیکن میں کہتا ہوں "تا قیامت" بھی درست نہیں۔ قیامتیں کئی قسم کی ہوتی ہیں، پس میں تو کہوں گا کہ تم اسے ابدی زمانہ تک قائم رکھو، کیونکہ تم ازلی ابدی خدا کے بندے ہو۔ اس لیے ابد تک اس نور کو جو تمہارے سپرد کیا گیا ہے قائم رکھو اور محمدی نور کو دنیا میں پھیلاتے چلے جاؤ، یہاں تک کہ ساری دنیا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھنے لگ جائے اور یہ دنیا بدل جائے اور خدا تعالیٰ کی بادشاہت جو آسمان پر ہے زمین پر بھی آجائے۔

میں بیمار ہوں زیادہ لمبی تقریر نہیں کر سکتا۔ اس لیے میں مختصر سی دعا کر کے رخصت ہو جاؤں گا۔ میں نے اپنی مختصر تقریر میں خدام کو بھی نصیحت کر دی ہے اور انصار اللہ کو بھی مجھے امید ہے کہ دونوں میری ان مختصر باتوں کو یاد رکھیں گے۔ اپنے اپنے فرائض کو ادا کرینگے اور اپنے اپنے علاقوں میں ایسے اعلیٰ نمونے پیش کرینگے کہ لوگ ان کے نمونے دیکھ کر ہی احمدیت میں داخل ہونے لگ جائیں۔ مجھے تو یہ دیکھ کر گھبراہٹ ہوتی ہے کہ تحریک جدید کا چندہ دو تین لاکھ روپے سالانہ ہوتا ہے اور وہ بھی بڑا زور لگا لگا کر حالانکہ کام کے لحاظ سے دو تین کروڑ بھی تھوڑا ہے .....

پس دعائیں کرو اور خدا تعالیٰ کے حضور میں اتنا گڑگڑاؤ اور اتنی کوششیں کرو کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے آسمان سے تمہاری مدد کے لیے اُتر آئیں۔ انسانی زندگیاں محدود ہیں مگر ہمارا خدا ازلی ابدی خدا ہے اس لیے اگر وہ یہ بوجھ جو ہم نہیں اُٹھا سکتے آپ اُٹھالے تو فکر کی کوئی بات نہیں۔ جب تک ہم یہ کام انسان کے ذمہ سمجھتے ہیں تب تک فکر رہے گا۔ کیونکہ انسان تو کچھ مدت تک زندہ رہے گا پھر فوت ہو جائیگا مگر خدا تعالیٰ خود اس بوجھ کو اٹھالے تو فکر کی کوئی بات نہیں۔ یہ اسی کا کام ہے اور اسی کو سجتا ہے اور جب خدا تعالیٰ خود اس بوجھ کو اٹھا لیگا تو پھر اس کے لیے زمانہ کا کوئی سوال نہیں رہے گا۔

کیونکہ خدا تعالیٰ کے ساتھ صدیاں تعلق نہیں رکھتیں، ان کا تعلق تو ہمارے ساتھ ہے، ورنہ خدا تعالیٰ تو ازلی ابدی خدا ہے۔

پس دعائیں کرو کہ اللہ تعالیٰ تم کو بھی اور مجھے بھی توفیق دے کہ ہم ثواب حاصل کریں، لیکن جو اصل چیز ہے وہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ یہ بوجھ خود اٹھالے تاکہ آئندہ ہمارے لیے کوئی فکر کی بات نہ رہے۔"

اس افتتاحی خطاب کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کرائی جس میں انصار اور خدام سب شریک ہوئے۔

حضور کی افتتاحی تقریر کے بعد مجلس انصار اللہ کے پہلے سالانہ اجتماع کی کارروائی فضل عمر ہوسٹل کے صحن میں زیر صدارت حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب، نائب صدر مجلس انصار اللہ شروع ہوئی جس میں صاحب صدر کے ابتدائی ریمارکس کے بعد مولانا عبدالرحیم صاحب درد قائد عمومی اور حضرت مولانا غلام رسول صاحب فاضل راجیکی نے انصار سے خطاب فرمایا، پھر مولوی ظہور حسین صاحب نے درس حدیث دیا نماز مغرب وعشا کے بعد شوریٰ کا اجلاس منعقد ہوا اور ایجنڈا پر غور کیا گیا۔

دوسرے دن مورخہ ۱۹ ر نبوت ناشتہ کے بعد اجتماع کی کارروائی نائب صدر مجلس کی زیر صدارت شروع ہوئی، درس قرآن کریم و کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد مجلس مرکزیہ کے چار قائدین مولانا عبدالرحیم صاحب درد، مولانا ابوالعطاء صاحب، مولوی قمرالدین صاحب (نائب قائد) اور سید ولی اللہ شاہ صاحب نے دس دس منٹ تک اپنے اپنے شعبوں سے متعلق ضروری امور پیش کئے۔ قائدین کے بعد سید امجد علی صاحب زعیم مجلس سیالکوٹ، مولوی غلام احمد صاحب بدوملہوی، قریشی محمد حنیف صاحب نمائندہ لائلپور، قریشی محمد افضال صاحب نمائندہ ربوہ اور مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری نے حاضرین سے خطاب کیا، تقاریر کے بعد شوریٰ کی بقیہ کارروائی عمل میں آئی، آخر میں چوہدری فتح محمد صاحب نے تبلیغ کی اہمیت پر تقریر فرمائی۔

کھانے اور نمازوں کے وقفہ کے بعد آخری اجلاس زیر صدارت حضرت مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ منعقد ہوا۔ تلاوت کے بعد تقریری مقابلہ ہوا جس میں چار اراکین نے حصہ لیا اور دس دس منٹ تقاریر کیں، مولوی عبدالغفور صاحب گجراتی سلسلہ اوّل، حاجی محمد فاضل صاحب ربوہ دوم اور قریشی محمد حنیف صاحب لائلپور سوم قرار پائے اور انہیں پچاس روپے کی کتب بطور انعام دی گئیں۔ اس مقابلہ کے بعد سوالات اور جوابات کا سلسلہ جاری تھا کہ حضرت امیرالمومنین باوجود علالت طبع ساڑھے تین بجے مقام اجتماع میں تشریف لے آئے،

تمام عہدیداران اور اراکین نے باری باری حضور سے مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔ اسکے بعد حضور واپس تشریف لے گئے۔

حضور کی مراجعت کے بعد نائب صدر محترم نے بعض علمی اور انتظامی امور سے متعلق سوالات کے جواب دیئے اور اختتامی تقریر فرمائی جس میں فرمایا کہ دوستوں نے اس اجتماع سے بہت سے سبق حاصل کئے ہونگے سب سے اہم اور بنیادی سبق تو وہی ہے جس کے لیے تمام انبیاء اور خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کامل شریعت کے ساتھ مبعوث ہوئے یعنی محبّت الٰہی کا سبق۔ باقی چیزیں اسی کے گرد گھومتی ہیں۔ نیز فرمایا جب مغربی سائنسدان اور مادی علوم کے ماہرین بھی روح کی عظمت اور اس کی بقا کے اعتراف پر مجبور ہو رہے ہیں تو ہمارا تو یہ زیادہ فرض ہے کہ ہم اپنے جسموں کی نسبت روح کی صفائی اور ترقی کی طرف زیادہ توجہ دیں۔ یہی وہ مقصد ہے جس کے لیے اسلام آیا۔ اگر ہم اس مقصد کو حاصل کرلیں تو اسلام کا روشن چہرہ خود بخود نمایاں ہو جائیگا۔ اس کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کرائی اور اس طرح یہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

مجلس انصار اللہ کا یہ پہلا سالانہ اجتماع اس لحاظ سے خاص اہمیت کا حامل تھا کہ انصار نے اجتماع کے ایام غیر معمولی طور پر دعاؤں اور عبادات میں گذارے اور اس کے نتیجہ میں سارا وقت ایک روحانی ماحول قائم رہا اور قلوب میں پاک تبدیلی پیدا ہوئی۔ حضرت امیر المومنین نے بھی ۲۰ رنبوت/نومبر کو خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے اس روحانی کیفیت اور انصار کی دعاؤں کا ذکر فرمایا۔

باوجود سیلاب کی مشکلات اور تنگ وقت میں اجتماع کی اطلاعات بھجوانے کے ۵۶ بیرونی مجالس کے ۹۲ نمائندگان نے شرکت کی، زائرین کی تعداد ۳۲۳ رہی۔ رہائش اور طعام کا انتظام فضل عمر ہوسٹل میں ہی کیا گیا تھا جو مہمانوں کے لیے بہت سہولت کا باعث ہوا۔[1]

---

[1] الفضل ۲۴ رنبوت/نومبر ۱۳۳۴ ہش / ۱۹۵۵ء

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا دُوسرا سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا دوسرا سالانہ اجتماع مؤرخہ ۲۶ - ۲۷ اخاء ۱۳۳۵ہش / اکتوبر ۱۹۵۶ء بروز جمعہ ہفتہ مجلس انصار اللہ کے زیر تعمیر دفتر کے احاطہ میں منعقد ہوا۔ احاطہ میں سرخ بجری سے روشیں تیار کی گئی تھیں اور اراکین کو خوش آمدید کہنے کے لئے محراب دار دروازے بنائے گئے تھے۔ جلسہ گاہ خوبصورت شامیانوں اور قناتوں سے تیار کی گئی تھی۔ سٹیج پر نشست کا انتظام مشرقی طرز پر تھا صدر مجلس اور مقررین نے بیٹھ کر ہی حاضرین سے خطاب کیا۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ بروز جمعہ تین بجے مقام اجتماع پر تشریف لائے اجتماعی دعا کے بعد حضور نے درج ذیل خطاب[1] سے اجتماع کا افتتاح فرمایا۔

تشہد تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیات قرآنیہ کی تلاوت فرمائی:

یا یھا الذین آمنوا کونوا انصار اللہ کما قال عیسی ابن مریم للحواریین من انصاری الی اللہ قال الحواریون نحن انصار اللہ (الصف ع ۲)

اس کے بعد فرمایا:۔

آپ لوگوں کا نام انصار اللہ رکھا گیا ہے۔ یہ نام قرآنی تاریخ میں بھی دو دفعہ آیا ہے، اور احمدیت کی تاریخ میں بھی دو دفعہ آیا ہے۔ قرآنی تاریخ میں ایک دفعہ تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کے متعلق یہ الفاظ آتے ہیں۔ چنانچہ جب آپ نے فرمایا من انصاری الی اللہ۔ تو آپ کے حواریوں نے کہا نحن انصار اللہ۔ کہ ہم اللہ تعالیٰ کے انصار ہیں۔ دوسری جگہ اللہ تعالیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے متعلق فرماتا ہے کہ ان میں سے ایک گروہ مہاجرین کا تھا اور ایک گروہ انصار کا تھا۔ گویا یہ نام قرآنی تاریخ میں دو دفعہ آیا ہے۔ ایک جگہ پر حضرت مسیح علیہ السلام کے حواریوں کے متعلق آیا ہے اور ایک جگہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے ایک حصہ

---

[1] الفضل ۲۱ امان / مارچ ۱۳۳۶ہش / ۱۹۵۷ء

کو انصار کہا گیا ہے۔ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں بھی انصار اللہ کا دو جگہ ذکر آتا ہے۔ ایک دفعہ جب حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کی پیغامیوں نے مخالفت کی تو میں نے انصار اللہ کی ایک جماعت قائم کی اور دوسری دفعہ جب جماعت کے بچوں، نوجوانوں، بوڑھوں اور عورتوں کی تنظیم کی گئی تو چالیس سال سے اُوپر کے مردوں کی جماعت کا نام انصار اللہ رکھا گیا۔ گویا جس طرح قرآن کریم میں دو گروہوں کا نام انصار اللہ رکھا گیا ہے۔ اسی طرح جماعت احمدیہ میں بھی دو زمانوں میں دو جماعتوں کا نام انصار اللہ رکھا گیا۔ پہلے جن لوگوں کا نام انصار اللہ رکھا گیا ان میں سے اکثر حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے صحابہ تھے کیونکہ یہ جماعت ۱۹۱۳ء-۱۴ء میں بنائی گئی تھی اور اس وقت اکثر صحابہ زندہ تھے اور اس جماعت میں بھی اکثر وہی شامل تھے۔ اسی طرح قرآن کریم میں بھی جن انصار کا ذکر آتا ہے ان میں زیادہ تر محمدؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کے صحابہ شامل تھے۔ دوسری دفعہ جماعت احمدیہ میں آپ لوگوں کا نام اسی طرح انصار اللہ رکھا گیا ہے۔ جس طرح قرآن کریم میں محمدؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک ادنیٰ نبی حضرت مسیح ناصریؑ کے ساتھیوں کو انصار اللہ کہا گیا ہے آپ لوگوں میں بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کم ہیں اور زیادہ حصّہ ان لوگوں کا ہے جنہوں نے میری بیعت کی ہے۔ اس طرح حضرت مسیح علیہ السلام والی بات بھی پوری ہو گئی۔ یعنی جس طرح حضرت مسیح علیہ السلام کے ساتھیوں کو انصار اللہ کہا گیا تھا اسی طرح مثیل مسیح موعود کے ساتھیوں کو بھی انصار اللہ کہا گیا ہے۔ گویا قرآنی تاریخ میں بھی دو زمانوں میں دو گروہوں کا نام انصار اللہ رکھا گیا اور جماعت احمدیہ کی تاریخ میں بھی دو گروہوں کا نام انصار اللہ رکھا گیا۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ اب بھی زندہ ہیں مگر اب ان کی تعداد بہت تھوڑی رہ گئی ہے۔ صحابی اس شخص کو بھی کہتے ہیں جو نبی کے زمانہ میں اس کے سامنے آ گیا ہو۔ گو یا زیادہ تر یہ لفظ انہی لوگوں پر اطلاق پاتا ہے جنہوں نے نبی کی صحبت سے فائدہ اٹھایا ہو اور اس کی باتیں سُنی ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ۱۹۰۸ء میں فوت ہوئے ہیں اس لئے وہ شخص بھی آپ کا صحابی کہلا سکتا ہے جس نے خواہ آپ کی صحبت سے فائدہ نہ اٹھایا ہو لیکن آپ کے زمانہ میں پیدا ہوا ہو اور اس کا باپ اسے اٹھا کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سامنے لے گیا ہو۔ لیکن یہ ادنیٰ درجہ کا صحابی ہو گا۔ اعلیٰ درجہ کا صحابی وہی ہے جس نے آپ کی صحبت سے فائدہ اٹھایا اور آپ کی باتیں سُنیں ان کی تعداد اب

بہت کم رہ گئی ہے۔ اب صرف تین چار آدمی ہی ایسے رہ گئے ہیں جن کے متعلق مجھے ذاتی طور پر علم ہے کہ انھوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحبت سے فائدہ اٹھایا اور آپ کی باتیں سُنی ہیں ممکن ہے اگر زیادہ تلاش کیا جائے تو ان کی تعداد تیس چالیس تک پہنچ جائے۔ اب ہماری جماعت لاکھوں کی ہے اور لاکھوں کی جماعت میں اگر ایسے تیس چالیس صحابہ بھی ہوں تب بھی یہ تعداد بہت کم ہے۔ اس جماعت میں زیادہ تر وہی لوگ ہیں جنہوں نے ایسے شخص کی بیعت کی جو حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کا متبع تھا اور ان کا نام اسی طرح انصاراللہ رکھا گیا جس طرح حضرت مسیح علیہ السّلام کے حواریوں کا نام انصاراللہ رکھا گیا تھا۔ حضرت مسیح علیہ السّلام کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ لو کان عیسیٰ و موسیٰ حیین لما وسعھما اِلَّا اتباعی۔ کہ اگر موسےٰ اور عیسےٰ علیہما السلام میرے زمانہ میں زندہ ہوتے تو وہ میرے متبع ہوتے۔ غرض اس وقت جماعت کے انصاراللہ میں دو باتیں پائی جاتی ہیں، ان میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک متبع اور مثیل کے ذریعہ اسلام کی خدمت کا موقعہ ملا اور وہ آپ لوگ ہیں۔ گویا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی مثال آپ لوگوں میں پائی جاتی ہے۔ جس طرح ان کے حواریوں کو انصاراللہ کہا گیا تھا۔ اسی طرح مثیل مسیح موعود کے ساتھیوں کو انصاراللہ کہا گیا ہے پھر آپ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے انصار کی بات بھی پائی جاتی ہے۔ یعنی جس طرح انصاراللہ میں وہی لوگ شامل تھے جو آپؐ کے صحابہ تھے اسی طرح آپ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ شامل ہیں۔ گویا آپ لوگوں میں دونوں باتیں پائی جاتی ہیں۔ آپ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ بھی ہیں جنہیں انصاراللہ کہا جاتا ہے۔ جیسے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کو انصار کہا گیا۔ پھر جس طرح محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اپنا متبع قرار دیا ہے اور ان کے صحابہ کو انصاراللہ کہا گیا ہے اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متبع کے ہاتھ پر بیعت کرنے والوں کو بھی انصاراللہ کہا گیا ہے ....

اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں انصار کا ذکر فرمایا ہے اور پھر ان کی قربانیاں بھی اللہ تعالےٰ کو بہت پسند تھیں چنانچہ جب ہم انصار کی تاریخ کو دیکھتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ان لوگوں نے ایسی قربانیاں کی ہیں کہ اگر آپ لوگ جو انصاراللہ ہیں ان کے نقشِ قدم پر چلیں

تو یقیناً اسلام اور احمدیت دور دور تک پھیل جائے اور اتنی طاقت پکڑ لے کہ دنیا کی کوئی طاقت اس کے مقابلہ پر ٹھہر نہ سکے ....

ہمیں عیسائیوں کے صرف عیب ہی نہیں دیکھنے چاہئیں بلکہ ان کی خوبیاں بھی دیکھنی چاہئیں۔ جہاں ان میں ہمیں یہ عیب نظر آتا ہے کہ ان میں سے ایک نے تیس روپے لے کر حضرت مسیح علیہ السلام کو بیچ دیا وہاں ان میں یہ خوبی بھی پائی جاتی ہے کہ آج تک جبکہ حضرت مسیح علیہ السلام پر دو ہزار سال کے قریب عرصہ گذر چکا ہے وہ آپ کی خلافت کو قائم رکھے ہوئے ہیں۔ چنانچہ آج جب میں نے اس بات پر غور کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ اس چیز کا وعدہ حواریوں نے کیا تھا چنانچہ حضرت مسیح نے جب کہا من انصاری الی اللہ کہ خدا تعالیٰ کے راستہ میں کون میری مدد کرے گا تو حواریوں نے کہا نحن انصار اللہ ہم خدا تعالیٰ کے راستہ میں آپ کی مدد کریں گے۔ انھوں نے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کیا ہے اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ رہنے والا ہے پس اس کے معنی یہ ہیں کہ ہم وہ انصار ہیں جن کو خدا تعالیٰ کی طرف نسبت دی گئی ہے اس لئے جب تک خدا تعالیٰ زندہ ہے اس وقت تک ہم بھی اس کی مدد کرتے رہیں گے۔ چنانچہ دیکھ لو حضرت مسیح کی وفات پر قریباً دو ہزار سال کا عرصہ گذر چکا ہے۔ لیکن عیسائی لوگ برابر عیسائیت کی تبلیغ کرتے چلے جا رہے ہیں اور اب تک ان میں خلافت قائم چلی آتی ہے ....

یاد رکھو تمہارا نام انصار اللہ ہے۔ یعنی اللہ کے مددگار۔ گویا تمہیں اللہ تعالیٰ کے نام کی طرف منسوب کیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ ازلی اور ابدی ہے اس لئے تم کو بھی کوشش کرنی چاہئیے کہ ابدیت کے مظہر ہو جاؤ۔ تم اپنے انصار ہونے کی علامت یعنی خلافت کو ہمیشہ ہمیش کے لئے قائم رکھتے چلے جاؤ اور کوشش کرو کہ یہ کام نسلاً بعد نسلٍ چلتا چلا جاوے اور اس کے دو ذریعے ہو سکتے ہیں۔ ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ اپنی اولاد کی صحیح تربیت کی جائے اور اس میں خلافت کی محبت قائم کی جائے۔ اس لئے میں نے اطفال الاحمدیہ کی تنظیم قائم کی تھی اور خدام الاحمدیہ کا قیام عمل میں لایا گیا تھا۔ یہ اطفال اور خدام آپ لوگوں ہی کے بچے ہیں۔ اگر اطفال الاحمدیہ کی تربیت صحیح ہو گی تو خدام الاحمدیہ کی تربیت صحیح ہو گی اور اگر خدام الاحمدیہ کی تربیت صحیح ہو گی تو اگلی نسل انصار اللہ کی اعلیٰ ہو گی .... اگر تمہارے اطفال اور خدام ٹھیک ہو جائیں اور پھر تم بھی دعائیں

کرو اور خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کر لو تو پھر تمہارے لئے عرش سے نیچے کوئی جگہ نہیں اور جو عرش پر چلا جائے وہ بالکل محفوظ ہو جاتا ہے ... ... پس اگر تم اپنی اصلاح کر لو گے اور خدا تعالیٰ سے دعائیں کرو گے تو تمہارا اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم ہو جائے گا اور اگر تم حقیقی انصار اللہ بن جاؤ اور خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کر لو تو تمہارے اندر خلافت بھی دائمی طور پر رہے گی اور وہ عیسائیت کی خلافت سے بھی لمبی چلے گی۔ عیسائیوں کی تعداد تو تمام کوششوں کے بعد مسلمانوں سے قریباً دوگنی ہو گئی ہے مگر تمہارے متعلق تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری تعداد کو اتنا بڑھائے گا کہ ... ... دوسرے تمام مذاہب ... ... کے پیرؤں کی تعداد تمہارے مقابلہ میں ویسی ہی بے حقیقت ہو گی جیسے آج کل ادنیٰ اقوام کی دوسرے لوگوں کے مقابلہ میں، وہ دن جس کا تمہیں وعدہ دیا گیا یقیناً آئے گا لیکن جب آئے گا تو اس ذریعہ سے آئے گا کہ خلافت کو قائم رکھا جائے، تحریک جدید کو مضبوط کیا جائے، اشاعت اسلام کے لئے جماعت میں شغف زیادہ ہو اور دنیا کے کسی کونے کو بھی بغیر مبلغ کے نہ چھوڑا جائے ... ...

اگر تم متحد رہے تو تم ایک مضبوط سوٹے کی طرح بن جاؤ گے جسے دنیا کی کوئی طاقت توڑ نہیں سکے گی اسی طرح اگر تم نے خلافت کے نظام کو توڑ دیا تو تمہاری کوئی حیثیت باقی نہیں رہے گی اور دشمن تمہیں کھا جائیگا لیکن اگر تم نے خلافت کو قائم رکھا تو دنیا کی کوئی طاقت تمہیں تباہ نہیں کر سکے گی۔ تم دیکھ لو ہماری جماعت کتنی غریب ہے لیکن خلافت کی وجہ سے اسے بڑی حیثیت حاصل ہے اور اس نے وہ کام کیا ہے جو دنیا کے دوسرے مسلمان نہیں کر سکے ......

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو حقیقی انصار بنائے۔ چونکہ تمہاری نسبت اس کے نام سے ہے اس لئے جس طرح وہ ہمیشہ زندہ رہے گا اسی طرح وہ آپ لوگوں کی تنظیم کو بھی تاقیامت زندہ رکھے گا اور جماعت میں خلافت بھی قائم رہے اور خلافت کی سپاہ بھی قائم رہے لیکن ہماری فوج تلواروں والی نہیں۔ ان انصار میں سے تو بعض ایسے ضعیف ہیں کہ ان سے ایک ڈنڈا بھی نہیں اٹھایا جا سکتا۔ لیکن پھر بھی یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی فوج ہیں اور ان کی وجہ سے احمدیت پھیلی ہے اور امید ہے آئندہ خدا تعالیٰ کے فضل سے وہ اور زیادہ پھیلے گی ... ...

پس تم اپنے دوستوں اور رشتہ داروں میں احمدیت کی اشاعت کی کوشش کرو اور انہیں تبلیغ

کریں تاکہ اگلے سال ہماری جماعت موجودہ تعداد سے دوگنی ہو جائے اور تحریک جدید میں حصہ لینے والے دوگنا چندہ دیں اور پھر اپنی دعاؤں اور نیکی اور تقویٰ کے ساتھ نوجوانوں پر اثر ڈالو تاکہ وہ بھی دعائیں کرنے لگ جائیں اور صاحب کشوف ورؤیا ہو جائیں۔ جس جماعت میں صاحب کشوف ورؤیا زیادہ ہو جاتے ہیں وہ جماعت مضبوط ہو جاتی ہے کیونکہ انسان کی دلیل سے اتنی تسلّی نہیں ہوتی جتنی تسلّی کشف اور رؤیا سے ہوتی ہے۔ اللہ تعالےٰ آپ لوگوں کے ساتھ ہو[1]

آخر میں حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نائب صدر مجلس نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے ان کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا بکثرت مطالعہ کرنے اور اپنے اندر نیک تبدیلی پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ انصار کو چاہیئے کہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ اس دلی لگاؤ اور شغف کو اپنی اولادوں اور نسلوں میں روحانی ورثہ کے طور پر منتقل کرتے چلے جائیں آپ نے لاحول ولا قوۃ الا باللہ کی لطیف تفسیر بیان کرتے ہوئے بتایا کہ کس طرح انسان برائیوں سے بچتے ہوئے نیکیوں میں سبقت لے جانے کی توفیق پا سکتا ہے۔ آخر میں آپ نے بنی نوع انسان کے ساتھ سچی ہمدردی اور مخلوق خدا کی بے لوث خدمت بجا لانے کی طرف توجہ دلائی۔

صدر مجلس کے اس خطاب کے بعد قریباً پانچ بجے شام پہلا اجلاس ختم ہوا۔

اجلاس کے ورزشی اور تفریحی مقابلوں کا پروگرام شروع ہوا اور دو ٹیموں کے درمیان والی بال کا میچ کھیلا گیا۔ نماز مغرب وعشا اور کھانے سے فارغ ہونے کے بعد مشاہدہ معائنہ کا مقابلہ ہوا، جس میں بارہ انصار نے حصہ لیا۔ محمد شفیع خان کراچی اوّل اور شیخ عبدالواحد ربوہ دوم رہے۔

نمازوں کے بعد ساڑھے سات بجے دوسرے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ درس قرآن کریم کے بعد شوریٰ کے ایجنڈے پر غور ہوا۔ آخر میں درس حدیث کے ساتھ ساڑھے نو بجے یہ اجلاس ختم ہوا۔

دوسرے دن نماز تہجد اجتماعی طور پر پڑھی گئی۔ پھر نماز فجر کے بعد مولانا ابوالعطاء صاحب نے

---

[1] اخبار الفضل ۲۴ مارچ ۱۹۵۷ء
[2] الفضل ۲۸ اخاء/اکتوبر ۱۳۳۵ ہش ۱۹۵۶ء

قرآن کریم کا درس دیا اور ذکر حبیب کا پروگرام ہوا۔

چوتھا اجلاس ناشتہ کے بعد شروع ہوا۔ حدیث اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درس کے بعد حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے جماعتی تربیت کے اصول کے موضوع پر ایک قیمتی مقالہ پڑھا اور انصاراللہ کو زرین ہدایات سے نوازا۔ اس کے بعد تقریری مقابلہ ہوا اور پھر سوال وجواب کا دلچسپ اور نہایت مفید پروگرام شروع ہوا۔ نائب صدر محترم کے علاوہ مولانا جلال الدین صاحب شمس اور مولانا ابوالعطاء صاحب نے سوالات کے جواب دیئے۔

اجتماع کا پنجم اور آخری اجلاس دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر وعصر کے بعد دو بجے شروع ہوا اور شوریٰ کی بقیہ کارروائی عمل میں آئی۔ اس کے بعد قائدین نے اپنے اپنے شعبوں سے متعلق مختصر رپورٹ پیش کی، بعض زعماء مجالس بیرون نے بھی مختصر طور پر خطاب کیا۔ سوا تین بجے حضرت امیرالمومنین اجتماع میں تشریف لائے، حضور نے مجلس کے لیے ایک نیا عہد نامہ تجویز کیا تھا وہ کہلوایا اور اختتامی تقریر شروع فرمائی، حضور کی تقریر کے بعض اقتباسات درج ذیل ہیں۔

حضور نے فرمایا:-

"میں نے کل اپنی تقریر میں کہا تھا کہ آپ کا نام انصاراللہ ہے یعنی نہ صرف آپ انصار ہیں بلکہ آپ انصاراللہ ہیں، یعنی اللہ تعالیٰ کے مددگار اللہ تعالیٰ کو تو کسی کی مدد کی ضرورت نہیں، لیکن اس کی نسبت کی وضاحت سے یہ بتایا گیا ہے کہ آپ ہمیشہ اس عہد پر قائم رہیں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ قائم رہنے والا ہے اس پر موت نہیں آتی۔ اس لیے آپ کے عہد پر بھی کبھی موت نہیں آنی چاہیئے۔ چونکہ موت سے کوئی انسان بچ نہیں سکتا اس لیے انصاراللہ کے معنی یہ ہوں گے کہ جب تک آپ زندہ رہیں گے اس عہد پر قائم رہیں گے اور اگر آپ مرگئے تو آپ کی اولاد اس عہد کو قائم رکھے گی، یہی وجہ ہے کہ اس عہد میں یہ بات رکھی گئی ہے کہ

"میں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔"

اور اگر اللہ تعالیٰ ہماری نسلوں کو اس بات کی توفیق دیدے تو پھر کوئی بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمیں یہ توفیق مل جائے کہ ہم عیسائیوں سے بھی زیادہ عرصہ تک خلافت کو قائم رکھ سکیں، خلافت کو قائم رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ تنظیم سلسلہ ایسی مضبوط رہے کہ تبلیغ احمدیت اور تبلیغ اسلام دنیا کے گوشہ گوشہ میں ہوتی رہے جو بغیر خلافت کے نہیں ہو سکتی ..... یہ کام تبھی ہو سکتا ہے جب ایک تنظیم ہو اور کوئی ایسا شخص ہو جس کے ہاتھ پر ساری جماعت جمع ہو اور وہ آنہ آنہ، دو دو آنے،

چار چار آنے، روپیہ دو روپے جماعت کے ہر فرد سے وصول کرتا رہے اور اس دو دو آنے چار چار آنے سے اتنی رقم جمع ہو جائے کہ ساری دنیا میں تبلیغ ہو سکے، دیکھو عیسائیوں کی تعداد ہم سے زیادہ ہے وہ اس وقت ساٹھ کروڑ کے قریب ہیں۔ پوپ جو عیسائی خلیفہ ہے اس نے اس وقت یہ انتظام کیا ہوا ہے کہ ہر عیسائی سال میں ایک ایک آنہ چندہ دیتا ہے اور اس کو عیسائی پوپ کا آنہ (POPE'S PENNY) کہتے ہیں اور اس طرح وہ پونے چار کروڑ روپیہ جمع کر لیتے ہیں، لیکن آپ لوگ باوجود اس کے کہ اتنا بوجھ اٹھاتے ہیں کہ کوئی اپنی ماہوار آمدنی کا چھ فیصد چندہ دیتا ہے اور کوئی دس فیصد چندہ دیتا ہے اور پھر بارہ ماہ متواتر دیتا ہے آپ کا چندہ پندرہ بیس لاکھ بنتا ہے اس کی وجہ یہی ہے کہ ہماری تعداد عیسائیوں سے بہت کم ہے۔ اگر ہمارے پاس پونے چار کروڑ روپیہ ہو جائے تو شاید ہم دو سال میں عیسائیت کی دھجیاں بکھیر دیں اس تھوڑے سے چندے سے بھی ہم وہ کام کرتے ہیں کہ دنیا دنگ رہ گئی ہے چنانچہ عیسائیوں نے اپنی کتابوں میں لکھا ہے کہ جہاں بھی ہم جاتے ہیں احمدیت کی تعلیم کی وجہ سے لوگ ہماری طرف توجہ نہیں کرتے اور نہ صرف نئے لوگ عیسائیت میں داخل نہیں ہوتے بلکہ ہم سے نکل نکل کر لوگ مسلمان ہو رہے ہیں۔۔۔۔۔ تو یہ جو کچھ ہو رہا ہے محض نظام کی برکت کی وجہ سے ہو رہا ہے اور اس نظام کا ہی دوسرا نام خلافت ہے، خلافت کوئی علیحدہ چیز نہیں بلکہ خلافت نام ہے نظام کا، حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی کتاب الوصیت میں فرماتے ہیں "تمہارے لیے دوسری قدرت کا دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لیے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے۔"

اب دیکھو! قدرت ثانیہ کسی انجمن کا نام نہیں۔ قدرت ثانیہ خلافت اور نظام کا نام ہے کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں تو کچھ مدت تک تمہارے اندر رہ سکتا ہوں مگر یہ قدرت ثانیہ دائمی ہوگی اور اس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا اور قیامت تک نہ کوئی نبی رہ سکتا ہے اور نہ خلیفہ، ہاں خلافت قیامت تک رہ سکتی ہے۔ نظام قیامت تک رہ سکتا ہے۔۔۔۔۔ اگر جماعت ایک خلیفہ کے بعد دوسرا خلیفہ مانتی چلی جائے تو ایک عیسائیت کیا ہزاروں عیسائیتیں بھی احمدیوں کے مقابلہ میں نہیں ٹھہر سکتیں کیونکہ ہمارے پاس دلائل و براہین کا وہ ذخیرہ ہے جو کسی اور قوم کے پاس نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سپرد یہ کام کیا ہے کہ آپ اسلام کو ساری دنیا پر غالب

کر دیں۔ اب وہ زمانہ جب اسلام تمام دنیا پر غالب ہوگا کسی ایک آدمی کی کوشش سے نہیں آسکتا بلکہ اس کے لیے ایک لمبے زمانہ تک لاکھوں آدمیوں کی جدوجہد کی ضرورت ہے۔ پس یہ کام صرف خلافت کے ذریعہ ہی پورا ہو سکتا ہے۔ لیکن اس کا سارا کریڈٹ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ملے گا جن کے دیئے ہوئے ہتھیار ہم استعمال کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔

پھر حضور نے قرآن کریم کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:

"اس کی ایک ایک آیت پر عمل کرو گے تو تم ولی اللہ بن جاؤ گے اور خدا تعالیٰ کی برکتیں تم پر نازل ہوں گی اور جب خدا تعالیٰ کی برکتیں تم پر نازل ہوں گی تو تمام آفات اور مصائب تمہیں اپنی نظروں میں ہیچ نظر آئیں گے۔ گذشتہ تیرہ سو سال کے عرصہ میں جس نے قرآن کریم پر سچے دل سے عمل کیا ہے اللہ تعالیٰ کی مدد ہمیشہ اس کے شامل حال رہی ہے اور مصائب و مشکلات کے ہجوم میں وہ اس کی تائیدات مشاہدہ کرتا رہا ہے۔۔۔۔"

اس کے بعد حضور نے ۱۹۵۳ء کے فسادات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

"تین سال ہوئے اس قسم کا ایک واقعہ آپ لوگوں نے بھی دیکھا اس وقت احمدیوں کو لاریوں اور گاڑیوں سے کھینچ کھینچ کر اُتارا جاتا تھا اور انہیں مارا پیٹا جاتا تھا اس وقت مَیں نے اعلان کیا کہ گھبراؤ نہیں میرا خدا میری مدد کے لیے دَوڑا چلا آ رہا ہے[۱] چنانچہ تم نے دیکھا کہ تین دن کے اندر اندر نقشہ بدل گیا۔ لوگ اس وقت کہہ رہے تھے کہ اب احمدیوں کا پاکستان میں کوئی ٹھکانا نہیں۔ ہر طرف ان میں جوش بھرا ہوا تھا اور نعرے لگ رہے تھے کہ احمدیوں کو قتل کر دو۔ اس وقت میں نے کہا کہ میرا خدا میری مدد کے لیے دوڑا آ رہا ہے وہ مجھ میں ہے۔ وہ میرے پاس ہے پھر دیکھو میرا خدا میری مدد کے لیے دوڑ کر آیا یا نہیں۔۔۔۔۔"

پھر حضور نے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی اولاد کے تازہ فتنہ کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا:

"جب کوئی شخص احمدیت کو کچلنے کے لیے آگے آئے گا میرا خدا دوڑتا ہوا آ جائے گا اور جو شخص احمدیت کو مٹانے کے لیے نیزہ مارنے کی کوشش کرے گا میرا خدا اپنی چھاتی اس کے سامنے

---

[۱] اخبار فاروق ۴ مارچ ۱۹۵۳ء

کردیگا اور تم یہ جانتے ہو کہ میرے خدا کو نیزہ نہیں لگتا۔ جو شخص میرے خدا کے سینے میں نیزہ مارنے کی کوشش کریگا وہ نیزہ الٹ کر خود اس کے اپنے سینہ میں جالگے گا اور جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے محفوظ رہتی چلی جائے گی ضرورت اس امر کی ہے کہ آپ لوگ اپنے ایمان کو قائم رکھیں۔۔۔

۔۔۔۔ آپ لوگ بھی اپنے بیوی بچوں کو خدا تعالیٰ کی باتیں سناتے رہا کریں اور اللہ تعالیٰ کی یاد دلاتے رہا کریں تاکہ خدا تعالیٰ ہمیشہ ہمیش ہمارے دلوں میں رہے اور اس کی محبت ہمارے دل میں اتنی تیز ہو جائے کہ نہ صرف ہم اس کے عاشق ہوں بلکہ وہ بھی ہمارا عاشق ہو۔۔۔۔"

اس کے بعد حضور نے لمبی دعا فرمائی اور پھر انصار اللہ کا عہد دہرایا۔ اس اجتماع میں ۹۸ مجالس کے دوصد نمائندگان اور چار صد اراکین نے شرکت کی۔ زائرین کی تعداد چھ صد رہی۔

مجلس انصار اللہ کے چوتھے سالانہ اجتماع سے حضرت

امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کا خطاب

بروز یکم نبوت ۱۳۳۷ہش/نومبر ۱۹۵۸ء

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

آج انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کی تقریب ہے میں اس موقعہ پر آپ سے دو باتیں کہنی چاہتا ہوں، ایک تو میں اس بارہ میں آپ سے خطاب کرنا چاہتا ہوں کہ آپ اپنے فرائض کی طرف توجہ کریں۔ آپ کا نام انصار اللہ سوچ سمجھ کر رکھا گیا ہے۔ پندرہ سے چالیس سال کی عمر کا زمانہ جوانی اور امنگ کا زمانہ ہوتا ہے اس لیے اس عمر کے افراد کا نام خدام الاحمدیہ رکھا گیا ہے تاکہ وہ خدمتِ خلق کے سلسلہ میں زیادہ سے زیادہ وقت صرف کریں اور چالیس سال سے اوپر عمر والوں کا نام انصار اللہ رکھا گیا ہے۔ اس عمر میں انسان اپنے کاموں میں استحکام پیدا کر لیتا ہے اور اگر وہ کہیں ملازم ہو تو اپنی ملازمت میں ترقی حاصل کر لیتا ہے اور وہ اس قابل ہو جاتا ہے کہ وہ اپنے سرمایہ سے دین کی زیادہ سے زیادہ خدمت کر سکے۔ پس آپ کا نام انصار اللہ اس لیے رکھا گیا ہے کہ جہانتک ہو سکے آپ دین کی خدمت کی طرف توجہ کریں اور یہ توجہ مالی لحاظ سے بھی ہوتی ہے اور دینی لحاظ سے بھی ہوتی ہے دینی لحاظ سے بھی آپ لوگوں کا فرض ہے کہ عبادت میں زیادہ سے زیادہ وقت صرف کریں اور دین کا چرچا زیادہ سے زیادہ کریں تاکہ آپ کو دیکھ کر آپ کی اولادوں میں بھی نیکی پیدا ہو جائے۔۔۔۔ آپ لوگوں کو ہمیشہ خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرنی چاہیئے اور اپنی اولادوں کو بھی ذکر الٰہی کی تلقین کرتے رہنا چاہیئے اور اگر کوئی بشارت آپ پر نازل ہو تو ڈرنا نہیں چاہیئے اسے اخبار میں اشاعت کے لیے بھیج دینا چاہیئے۔ اصل میں تو یہ انبیاء کا ہی کام ہوتا ہے کہ وہ اپنی رؤیا و کشوف کو شائع کریں، لیکن انبیاء اور غیر انبیاء میں یہ فرق ہوتا ہے کہ انبیاء میں تحدی پائی جاتی ہے

---

[1] الفضل مورخہ ۵ نبوت ۱۳۳۷ہش/نومبر ۱۹۵۸ء

غیر انبیاء کے لیے یہی حکم ہے کہ وہ انکسار کے مقام کو قائم رکھیں اور بیشک خدا تعالیٰ کی تازہ وحی کی جو بارش ان پر نازل ہو اس کا لوگوں کے سامنے ذکر کریں، لیکن لوگوں کو یہ نہ کہیں کہ تم ہماری بات ضرور مانو، ہاں نبی کا کام یہ ہوتا کہ وہ لوگوں سے کہے کہ تم میری باتیں مانو نہیں تو تمہیں سزا ملے گی، لیکن غیر نبی کا یہ کام ہوتا ہے کہ وہ ایمان کی زیادتی کے لیے خواب بیان کر دیتا ہے، لیکن وہ کسی سے یہ نہیں کہتا کہ تم میری بات ضرور مانو۔ وہ سمجھتا ہے کہ جب میں غیر نبی ہوں تو اگر خدا تعالیٰ نے میری بات کسی سے منوانی ہے تو وہ خود اس کے لیے کوئی صورت پیدا کر دیگا، مجھے اس پر زور دینے کی ضرورت نہیں، لیکن نبی اپنا حق سمجھتا ہے کہ وہ وحی پر زور دے کیونکہ وہ یقین رکھتا ہے کہ خدا تعالیٰ اس سے ایسے رنگ میں کلام کرتا ہے جس رنگ میں وہ اور کسی سے کلام نہیں کرتا اس لیے اگر کوئی شخص میری بات نہیں مانے گا تو اس کو سزا ملے گی اور اسی وجہ سے وہ تحدی کرتا ہے، لیکن دوسرا شخص ایسا نہیں کر سکتا۔ پس جس شخص کو کوئی رؤیا یا کشف ہو اسے وہ رؤیا یا کشف اخبار میں چھپوانے کے لیے بھیج دینا چاہیئے، آگے الفضل والوں کا کام ہے کہ وہ اسے شائع کریں یا نہ کریں۔ یہ بھی غلط طریق ہے کہ بعض لوگ مجھے کہہ دیتے ہیں کہ الفضل ہمارا مضمون شائع نہیں کرتا۔ وہ بیشک نہ چھاپے تم چپ کر رہو کیونکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ خدا کا منشا نہیں کہ وہ چھپے، لیکن اس میں خود الفضل والوں کا اپنا فائدہ بھی ہے کیونکہ اس سے جماعت کے اندر ایک بیداری پیدا ہوتی ہے۔ اگر کسی شخص کو کوئی رؤیا یا کشف یا الہام ہوتا ہے اور وہ شائع ہو جائے تو دوسروں کے اندر بھی یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ اگر ہم توجہ کریں تو خدا تعالیٰ کی طرف سے ہمیں بھی کوئی رؤیا یا کشف یا الہام ہو جائے گا اس طرح الفضل سلسلہ کی ایک خدمت کریگا۔ وہ جماعت کے اندر ایک بیداری پیدا کرنے کا موجب ہوگا، لیکن اگر وہ اپنی ذمہ داری ادا نہیں کرتا تو اللہ تعالیٰ خود گرفت کریگا۔ آپ لوگوں کا صرف اتنا کام ہے کہ آپ اسے اس طرف توجہ دلائیں لیکن اگر الفضل نہ چھاپے تو پھر اسے خدا تعالیٰ پر چھوڑ دیں اور اصرار نہ کریں کہ الفضل ہماری خواب شائع کرے۔ ایڈیٹر آزاد ہوتا ہے اس کی مرضی ہے کہ کوئی چیز شائع کرے یا نہ کرے، اگر وہ اپنے فرائض کو ادا نہیں کرتا تو خدا تعالےٰ خود اس سے سمجھ لے گا۔ آپ اس پر داروغہ نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ تو قرآن کریم میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق بھی فرماتا ہے کہ تم ان لوگوں پر داروغہ نہیں ہو، پھر تم داروغہ کہلانے والے کہاں سے آگئے۔

بہر حال آپ انصار اللہ کے مقام کو قائم رکھنے کی کوشش کریں اور انصار اللہ کے معنی یہی ہیں کہ وہ روپے سے بھی دین کی خدمت کریں اور روحانی طور پر بھی دین کی خدمت کریں، میں نے بتایا ہے کہ روحانی طور پر دین کی خدمت یہی ہے کہ آپ لوگ اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ کریں اور اگر اس کی طرف سے بارش کا کوئی چھینٹا آپ پر بھی پڑ جائے تو ان

چیونٹوں کو لوگوں تک بھی پہنچائیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وحی تو الگ رہی خدا تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے والی ہر چیز کی قدر کرتے تھے، ایک دفعہ بارش ہوئی تو آپؐ باہر نکل آئے اور اپنی زبان باہر نکال لی اس پر بارش کا ایک قطرہ پڑا تو آپؐ نے فرمایا یہ خدا کی رحمت کا تازہ نشان ہے، تو قرآن کریم تو الگ رہا آپؐ نے بارش کے ایک قطرہ کو بھی خدا تعالیٰ کا تازہ نشان قرار دیا۔ اب اگر کسی شخص پر خدا تعالیٰ کا اتنا فضل ہو جاتا ہے کہ اسے کوئی کشف ہو جاتا ہے یا کوئی الہام ہو جاتا ہے تو وہ تو یقینی طور پر خدا تعالیٰ کا تازہ نشان ہے پھر وہ تحدیث نعمت کیوں نہ کرے۔ تحدیث نعمت بھی خدا تعالیٰ کا شکریہ ادا کرنے کا ایک طریق ہے۔

دوسری بات میں یہ کہنی چاہتا ہوں کہ اب تحریک جدید کے نئے سال کے اعلان کا وقت آ گیا ہے ہمارے ذمہ بہت بڑا کام ہے اور ہم نے تمام غیر ممالک میں مساجد بنانی ہیں اس وقت ہمارے ملک کے ایکسچینج کی حالت پوری طرح مضبوط نہیں مگر اللہ تعالیٰ ہمیشہ فضل کرتا رہا ہے اور ہمارے کام چلتے رہے ہیں، کیونکہ ہماری باہر کی بعض جماعتیں اب مضبوط ہو گئی ہیں مثلاً افریقہ کی جماعتیں وغیرہ اور وہ پاکستان کے قوانین کے ماتحت نہیں، اس لیے ان لوگوں نے مساجد کی خاطر جو جماعت کو پونڈ اور ڈالر دیئے ہیں ان سے کسی حد تک کام چلتا رہا ہے مگر وہ جماعتیں ابھی کم ہیں وہ زیادہ بوجھ نہیں اٹھا سکتیں، ان کا بوجھ بٹانے کا طریق یہی ہے کہ یہاں کا بوجھ یہاں کی جماعتیں اٹھا لیں اور ان کو اس بوجھ سے فارغ کر دیا جائے تا کہ وہ غیر ملکوں میں مسجدیں بنائیں۔۔۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس علاقہ (فلپائن) میں بھی ترقی ہوئی ہے اگر خدا تعالیٰ چاہے تو امریکہ اور فلپائن وغیرہ علاقوں میں جماعت کو اور بھی ترقی ہو جائے گی اور اس طرح ڈالر کی آسانی ہو جائیگی امریکہ میں تبلیغ کا یہ اثر بھی ہے کہ دوسرے کئی ملکوں میں بھی ہماری تبلیغ کا اچھا اثر پڑ رہا ہے۔۔۔ یہ امریکہ میں تبلیغ کا ہی اثر ہے کہ ہم امریکہ میں تبلیغ کرتے ہیں تو مصری اور شامی متأثر ہوتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں یہی جماعت ہے جو اسلام کی خدمت کر رہی ہے اور اس طرح قدرتی طور پر انہیں ہماری جماعت کے ساتھ ہمدردی پیدا ہو جاتی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک الہام ہے کہ یدعون لک ابدال الشام ابدال شام تیرے لیے دعائیں کرتے ہیں جس کے معنی یہ ہیں کہ شام میں جماعت پھیلے گی۔ پس دوستوں کو دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ جماعت کے لیے سہولت پیدا کرے اور وہاں جماعت کو کثرت سے پھیلائے تا کہ ابدال شام پیدا ہوں۔ اب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تو ہیں نہیں پس "یدعون لک" کے یہی معنی ہیں کہ وہ جماعت کے لیے دعائیں

کرینگے اور ابدال کا نام بتاتا ہے کہ ان کی دعائیں سنی جائیں گی۔ ابدال کے معنی ہیں کہ ان کے اندر بڑی عظیم الشان تبدیلی پیدا ہو جائے گی اور خدائے تعالیٰ کے مقرب ہو جائیں گے۔ پس اس کے لیے بھی دعاؤں میں لگے رہنا چاہیئے کہ شام میں جو مشکلات ہیں اللہ تعالیٰ انہیں دور کر دے، وہاں مضبوط جماعت پیدا ہو اور ایسے ابدال پیدا ہوں جو رات دن اسلام اور احمدیت کے لیے دعائیں کرتے رہیں۔۔۔۔

پس دعائیں کرتے رہیں کہ خدا تعالیٰ ان ممالک میں جماعتیں قائم کرے اور ان میں ایسا اخلاص پیدا کرے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے گھر سارے ممالک میں بنائیں، یہاں تک کہ دنیا کے چپہ چپہ سے اللہ اکبر کی آواز آنے لگ جائے اور جو ملک اب تک تثلیث کے پھیلانے کی وجہ سے بدنام تھا وہ اب اپنے گوشہ گوشہ سے یہ آواز بلند کرے کہ مسیح تو کچھ بھی نہیں تھا اللہ تعالیٰ ہی سب سے بڑا ہے اگر ایسا ہو جائے تو یہ دین اسلام کی بڑی بھاری فتح ہے اور ہمارے لیے بھی یہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے حصول کا بڑا ذریعہ بن سکتا ہے ہم میں سے ہر شخص تو وہاں تبلیغ کے لیے جا نہیں سکتا، چند مبلغ گئے ہوئے ہیں، باقی لوگ یہ کر سکتے ہیں کہ ان کی روپے سے مدد کریں اور دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کا فضل چاہیں تاکہ وہ ان پر اپنے فرشتے اتارے اور ان کی باتوں میں اثر پیدا کرے ہمارا ایک طالبعلم جرمن گیا ہوا تھا، اس کا کل ہی ایک خط آیا ہے کہ ایک پادری کی بیٹی میرے زیر تبلیغ تھی جو بہت حد تک احمدیت کی طرف مائل ہو گئی ہے، لیکن اسے باپ سے ڈر ہے کہ وہ اس کی مخالفت نہ کرے کیونکہ وہ پادری ہے، میں نے لکھا ہے کہ پادری تو بہت مسلمان ہو چکے ہیں، اس لڑکی کو سمجھاؤ کہ وہ ہماری کتابیں پڑھے اور اپنے باپ کو بھی سمجھائے، وہ بھی انشاء اللہ مسلمان ہو جائے گا۔ اس وقت تک یورپ میں دو پادری مسلمان ہو چکے ہیں۔ اب اگر یہ احمدی ہو گیا تو تین ہو جائینگے۔ ایک شخص جو باقاعدہ پادری تو نہیں، لیکن اس نے پادری کی تعلیم حاصل کی ہوئی ہے وہ انگلینڈ میں احمدیت میں داخل ہوا ہے۔ اس کا باپ یہودی مذہب کا عالم تھا جب اس نے اپنے باپ سے ذکر کیا تو اس نے جواب دیا کہ مجھے تو اسلام سچا نظر نہیں آتا، لیکن اگر تمہیں سچا نظر آئے تو میں تمہیں روکتا نہیں تم بے شک اسلام قبول کر لو۔ جن لوگوں کے دلوں میں سچائی کی قدر و قیمت کا احساس ہوتا ہے اگر وہ خود اسلام قبول نہ کریں تو اپنی اولادوں کو اس کے قبول کرنے کی اجازت دے دیتے ہیں اور اس طرح اللہ تعالیٰ آہستہ آہستہ رستہ کھول دیتا ہے۔ پس آپ لوگ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ یورپ و امریکہ میں اسلام اور احمدیت کی اشاعت کے لیے راستہ کھولے اور ہماری جو سکیم ہے کہ یورپ میں ہماری کئی مساجد ہوں امریکہ کی ہر ریاست میں کئی مساجد ہوں اس کو خدائے تعالیٰ جلد سے جلد پورا کرے، اسی طرح سپین کے لیے بھی دعا کریں کہ وہ اسلام کی

ابتدائی فتوحات میں شامل تھا مگر اب وہاں جبری طور پر عیسائیت کو پھیلا دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس علاقہ میں اسلام کی نصرت کے سامان پیدا کرے تا بنی امیہ کے زمانہ میں اسلام وہاں داخل ہوا تھا اور پھر وہاں سے نکال دیا گیا تھا خدا تعالیٰ اسے احمدیت کے ذریعہ پھر وہاں دوبارہ قائم کر دے (اس کے بعد حضور نے دعا فرمائی)

دعا کے بعد فرمایا :۔

دعائیں تو میں نے آپ لوگوں کے لیے بھی کر دی ہیں اور سلسلہ کے لیے بھی کر دی ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں قبول فرمائے اور آپ لوگ خیر و عافیت سے گھر جائیں اور اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لیے دیوانہ وار کوشش کریں تاکہ خدا تعالیٰ آپ کی کوششوں میں برکت دے اور سلسلہ کی مالی حالت اور تحریک جدید جو غیر ملکوں میں تبلیغ کو وسیع کرنے کے لیے ہے اس کی مالی حالتوں میں زیادہ سے زیادہ ترقی ہو، پھر اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کے لوگوں کو پہلے سے زیادہ قربانی کرنے کی توفیق دے اور پچھلے سال ہمارے ملک میں فصل ربیع کی جو تباہی آئی تھی آئندہ اس سے خدا تعالیٰ محفوظ رکھے۔ پھر نئی فصلوں میں بھی برکت دے تاکہ زمینداروں کے پچھلے نقصان دور ہو جائیں اور آئندہ کے لیے وہ اور قربانی کرنے کے لیے تیار ہو جائیں، ہماری جماعت میں زمیندار ہی زیادہ ہیں اور ان کی مالی کمزوری کا بجٹ پر اثر پڑتا ہے اس لیے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان پر اپنے فضلوں کی بارش نازل کرے اور اپنی تازہ بشارتوں یعنی الہاموں اور کشوف اور خوابوں کے ذریعہ سے ان کے ایمانوں کو تقویت دے تاکہ وہ اپنی آئندہ نسلوں کے ایمان کو زیادہ مضبوط بنا سکیں، میں نے دیکھا ہے کہ جن لوگوں کو سچی خوابیں آتی ہیں ان کی اولادیں کہتی ہیں کہ ہمارے دادا کو ایسی خواب آئی تھی پھر انکی اولاد کہتی ہے کہ ہمارے پردادا کو ایسی خواب آئی تھی غرض تین تین پشت تک اسکا اثر رہتا ہے اگر ہمارے دوست اس طرف توجہ کریں اور پھر اپنی اولاد کو بھی اس طرف توجہ دلاتے رہیں، تو ان کی کم سے کم تین چار پشتیں محفوظ ہو جاتی ہیں اور پھر اگلی نسل بھی ایسی ہو جائے تو چھ پشتیں محفوظ ہو گئیں، پھر ایک اور اگلی نسل بھی ایسی ہو جائے تو نو پشتیں محفوظ ہو گئیں ہم دیکھتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد ان کی امت ۱۳۰۰ سال تک محفوظ رہی اور تیرہ سو سال میں بڑے بھاری تغیر آ جاتے ہیں۔ ہم تو چاہتے ہیں کہ قیامت تک ہی ہماری نسل محفوظ ہو جائے، کیونکہ احمدیت خدا تعالیٰ کا آخری جلال ہے۔ اس آخری جلال کو کم سے کم قیامت تک قائم رہنا چاہیئے تاکہ ہمیشہ لوگوں میں روحانیت اور ہدایت کی طرف توجہ کے سامان پیدا ہوتے رہیں اگر یہ سامان مٹ گئے تو اور کوئی ذریعہ ہدایت کا دنیا میں نہیں رہیگا غرض میں نے یہ دعائیں کی ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت پر بشارتیں نازل کرتا رہے تا اس پر نئے سے نئے فضل ہوتے رہیں اور ان کا ایمان روز بروز تازہ ہوتا چلا جائے[1]

[1] الفضل ۶ ر نومبر ۱۹۵۸ء

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا آٹھواں سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا آٹھواں سالانہ اجتماع مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸/اخاء/اکتوبر ۱۳۴۱ہش/۱۹۶۲ء احاطہ انصار اللہ میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں ۱۰۸ مجالس کے ۲۶۴ نمائندگان، ۹۸۰ اراکین اور ۱۸۱۵ زائرین نے شرکت فرمائی، حضرت امیر المومنین کی علالت طبع کے باعث حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے افتتاح فرمایا آپ نے اپنے خطاب میں انصار اللہ کو تبلیغ کا فریضہ ادا کرنے اور فتنہ پردازوں کی پیدا کردہ غلط فہمیوں کا حکمت اور موعظہ حسنہ کے ذریعہ ازالہ کرنے نیز تربیت اولاد کی اہم ذمہ داری پوری چوکسی سے ادا کرنے کی طرف خصوصی توجہ دلائی اور بعض غلط طریقوں مثلاً بھوک ہڑتال اور بیاہ شادیوں میں اسراف اور ناجائز مطالبات سے پرہیز کرنے کی تلقین فرمائی۔ اجتماعی دعا کے بعد آپ واپس تشریف لے گئے، اس کے بعد اجلاس کی بقیہ کارروائی بابو قاسم الدین صاحب امیر جماعت سیالکوٹ کی زیر صدارت شروع ہوئی صدر محترم نے قرآن کریم کا درس دیا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ تفسیر سورۃ فاتحہ کے اقتباسات سنائے، حدیث کا درس مولانا جلال الدین صاحب شمس نے دیا، مولانا ابوالعطاء صاحب نے درس کتب حضرت مسیح موعودؑ دیا، پھر شیخ مبارک احمد صاحب نے سالانہ اجتماعات کی افادیت و اہمیت پر تقریر کی۔ اس تقریر کے بعد تفریحی پروگرام کے لیے وقفہ ہوا اس وقفہ میں رسہ کشی، والی بال اور دوڑوں کے مقابلے ہوئے، نیز صدر محترم کی ہدایت کے مطابق انصار نے بہشتی مقبرہ جاکر اجتماعی دعا کی۔[1]

اجتماع کا دوسرا اجلاس[2] ۸ بجے شب صدر محترم کی صدارت میں شروع ہوا، قائدین نے اپنے اپنے شعبہ کی سالانہ رپورٹ پیش کی پھر دعا کے بعد شوریٰ کا اجلاس ہوا، آخر میں مولانا شمس صاحب نے قرآن کریم کا درس دیا اور اجلاس ساڑھے نو بجے ختم ہوا۔

---

[1] الفضل مورخہ یکم نبوت/نومبر ۱۳۴۱ہش/۱۹۶۲ء [2] ایضاً ۳ نومبر

تیسرا اجلاس نماز تہجد (جو اجتماعی طور پر پڑھی گئی) اور نماز فجر کے بعد شروع ہوا، مولانا ابوالعطاء صاحب نے قرآن کریم کا درس دیا، پھر ذکر حبیب علیہ السلام پر حافظ عبدالسمیع صاحب امروہوی، حاجی محمد فاضل صاحب اور حکیم عبیداللہ رانجھا صاحب نے تقاریر فرمائیں۔ ۷ بجے ناشتہ کے لیے وقفہ ہوا۔

چوتھا اجلاس ۸ ½ بجے بصدارت مرزا عبدالحق صاحب شروع ہوا۔ شیخ مبارک احمد صاحب، پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب اور مولوی محمد یار صاحب عارف نے علی الترتیب قرآن کریم، حدیث اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیا بعد ازاں دو بزرگ صحابی یعنی حضرت مولوی شیر علی صاحب اور حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کی سیرت پر شیخ عبدالقادر صاحب مربی سلسلہ کا لکھا ہوا ایک مضمون شبیر احمد صاحب نے پڑھ کر سنایا، پھر دو صحابہ کرام حضرت قاضی عبداللہ صاحب اور صوفی محمد رفیع صاحب سکھر نے ذکر حبیبؑ پر تقاریر فرمائیں۔ بعد ازاں حضرت صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نے حضرت امیرالمومنین کی علالت اور علاج کے بارے میں تفصیل پیش کی اور حضور کی صحت کے لیے دعا کی تحریک فرمائی۔ صدر محترم کی اقتدا میں تمام حاضرین نے اسی وقت حضور کی صحت کاملہ کے لیے اجتماعی دعا کی۔ اس کے بعد بابو قاسم الدین صاحب کی زیر صدارت انعامی تقریری مقابلہ منعقد ہوا جس میں ۷ امقررین نے حصہ لیا۔ تقریری مقابلوں کے بعد سوال وجواب کا نہایت دلچسپ پروگرام شروع ہوا۔ صدر محترم کے علاوہ مولانا جلال الدین صاحب شمس، مولانا ابوالعطاء صاحب اور شیخ مبارک احمد صاحب نے جوابات دیئے۔ اس اجلاس کے دوران ۳۲ منتخب افراد پر مشتمل ایک نمائندہ وفد نے شیخ محبوب عالم صاحب خالد قائد عمومی کی سرکردگی میں حضرت امیرالمومنین کے پاس حاضر ہو کر شرف ملاقات حاصل کیا۔

پانچواں اجلاس ۲ ½ بجے زیر صدارت شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعتہائے لائلپور منعقد ہوا، حدیث اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس ملک سیف الرحمٰن صاحب اور مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے دیا۔ اس کے بعد صدر محترم نے قبولیت دعا پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ ایسے ایام میں جبکہ مسلمانوں میں مایوسی کا عالم طاری تھا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے غلبہ اسلام کے لیے جو دعائیں کیں اس کے نتیجہ میں ایک خادم اسلام جماعت حضور کو ملی نیز فرمایا کہ دعا کے ذریعہ ہی انسان کا خدائے تعالیٰ سے ذاتی تعلق پیدا ہوتا ہے۔ تقریر کے دوران آپ نے قبولیت دعا کا ایک ذاتی واقعہ بھی بیان کیا۔ بقیہ اجلاس زیر صدارت قریشی عبدالرحمٰن صاحب ناظم اعلیٰ مجالس سندھ بلوچستان

الفضل مورخہ ۴ نبوت/نومبر ۱۳۴۱ہش ۱۹۶۲ء

جاری رہا، شیخ محمد احمد صاحب مظہر نے "صحابۂ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دل میں خدمت دین کی تڑپ" کے موضوع پر بصیرت افروز تقریر کی اور فرمایا کہ حضورؑ کے صحابہ ہر آن آپ کے ساتھ اس طرح چمٹے رہتے تھے جیسے مشک کے ساتھ خوشبو اور خدمت دین کے لیے ہر لحظہ کمربستہ رہتے تھے۔ شیخ صاحب کے بعد چوہدری محمد شریف صاحب ایڈووکیٹ منٹگمری نے "بنیان مرصوص" کے موضوع پر ایک مبسوط مقالہ پڑھا، بعدازاں حضرت ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نے صحت برقرار رکھنے کے اصولوں کی تشریح کی۔ اس تقریر کے بعد تفریحی کھیلوں کے لیے وقفہ ہوا جس میں رسہ کشی، والی بال اور روک دوڑ کے مقابلے ہوئے۔

اجلاس ششم ۸ بجے شب شروع ہوا۔ صدر محترم نے انعامات تقسیم فرمائے۔ اس کے بعد مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا نے "احمدیت کے تقاضے" کے موضوع پر تقریر کی۔ بعدازاں دعا کیساتھ شوریٰ کی کارروائی ہوئی، آخر میں محمد یار صاحب عارف نے قرآن کریم کا درس دیا۔ پونے دس بجے اجلاس ختم ہوا۔

اجلاس ہفتم بروز اتوار نماز تہجد اور فجر کے معاً بعد زیر صدارت مولانا شمس صاحب شروع ہوا، مولانا ابوالعطاء صاحب نے قرآن کریم کا درس دیا۔ پھر حکیم پیر احمد صاحب، علی محمد صاحب گکھانوالی اور مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری نے ذکر حبیب علیہ السلام پر تقاریر کیں۔ اس اجلاس میں مولوی محمد دین صاحب ناظر تعلیم کی روایات کا ریکارڈ سنایا گیا ۷ بجے ناشتہ کے لیے وقفہ ہوا۔

آخری اجلاس ۸½ بجے سے ۱۰ بجے تک چوہدری عبدالحق صاحب ورک کی زیر صدارت جاری رہا۔ درس قرآن کریم، حدیث اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام علی الترتیب مولانا ابوالعطاء صاحب، ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ اور مولانا جلال الدین صاحب شمس نے دیا۔ ازاں بعد شیخ مبارک احمد صاحب نے محاسبۂ نفس پر تقریر کی۔ بقیہ کارروائی چوہدری انور حسین صاحب ایڈووکیٹ شیخوپورہ کی زیر صدارت جاری رہی، مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر تقریر کی۔ پھر "اسلام کی نشاۃ ثانیہ" پر قرآن کریم، احادیث اور الہامات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روشنی میں بالترتیب مولانا جلال الدین صاحب شمس، مولانا ابو العطاء صاحب اور پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب نے تقاریر کیں ان کے بعد اسی موضوع پر شیخ مبارک احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کے زمانہ میں قرآن کریم اور احادیث کی پیشگوئیوں کے عملی طور پر

پورا ہونے کی تفصیل پیش کی اور تبلایا کہ اکناف عالم میں ان پیشگوئیوں کا عملی ظہور کس طرح ہو رہا ہے۔ آخر میں صدر محترم نے خطاب فرمایا۔ آپ نے اوّلاً دو امور پر زور دیا ایک تو یہ کہ جماعت کے خلاف پھیلائی جانیوالی غلط فہمیوں کا ہمیں ازالہ کرنا چاہیئے۔ دوسری بات آپ نے یہ بیان فرمائی کہ دنیا شرک میں مبتلا ہو جانے کے باعث تباہی کے کنارے پر پہنچ چکی ہے اور اس تباہی سے وہ اسلام کی تعلیم کو اپنائے بغیر بچ نہیں سکتی۔ دنیا کو خدا کی امان کے نیچے لانے کا کام جماعت احمدیہ کو سونپا گیا کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض ہی یہی کہ لوگوں کو خدا کی امان کے نیچے جمع کریں۔ اب دنیا کا حقیقی امن جماعت احمدیہ کے ساتھ وابستہ ہے۔ افریقہ امریکہ اور یورپ کے براعظم پکار رہے ہیں کہ ہمارے پاس آؤ اور توحید کا پیغام پہنچاؤ۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ اس کام کو سرانجام دیں۔ اس کے بعد صدر محترم نے حضرت امیرالمومنین کا پیغام جو علیحدہ درج ہے پڑھکر سنایا اور اس کا ٹیپ ریکارڈ بھی سنایا گیا، حضور نے انصاراللہ کے نام ایک خصوصی پیغام میں تحریک جدید دفتر اوّل کے ۲۹ ویں اور دفتر دوم کے ۱۹ ویں مالی سال کا اعلان فرمایا حضور نے یہ پیغام املا کرانے کے بعد اس پر اپنی قلم سے دستخط فرما کر ارسال فرمایا اور ساتھ ہی اپنی آواز میں اسے ٹیپ کرا دیا تاکہ اجتماع میں شریک جملہ احباب حضور کے پیغام کو خود حضور کی آواز میں سننے کی سعادت حاصل کر سکیں۔ حضور کا پیغام سنائے جانے کے بعد صدر محترم نے اجتماعی دعا کرائی اور اس کے ساتھ اجلاس کی کارروائی ختم ہوئی۔

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا گیارھواں سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا گیارھواں سالانہ اجتماع مورخہ ۲۸ - ۲۹ - ۳۰ اخاء/اکتوبر ۱۳۴۵ ہش/۱۹۶۶ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار احاطہ انصار اللہ میں منعقد ہوا جس میں ۲۶۰ مجالس کے ۵۶۷ نمائندگان ۱۴۴۰ اراکین اور دو ہزار سے زائد زائرین نے شرکت کی۔ خلافت ثالثہ میں منعقد ہونے والا یہ پہلا اجتماع تھا۔ سال ہائے گذشتہ کے مقابلہ میں مجالس، نمائندگان اور اراکین کی تعداد میں اضافہ اس مقبولیت اور حقانیت کا مظہر تھا جو خلفاء راشدین کو حاصل ہوتی ہے۔ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے تین بجے بعد نماز جمعہ اجتماع کا افتتاح فرمایا، پہلے حاضرین نے حضور کی اقتدا میں اپنا عہد دہرایا، پھر حضور نے فرمایا آؤ ہم مل کر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو ہمارے لیے بابرکت کرے، ہم ذکر الٰہی میں وقت گذارنے کی توفیق پائیں اور جب آپ یہاں سے اپنے اپنے گھروں کو واپس لوٹیں تو اطمینان قلب کے ساتھ واپس ہوں پھر حضور نے اجتماعی دعا کرائی۔ اس کے بعد حضور نے انصار اللہ کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی۔ پہلے تحریک جدید اور اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے روحانی انقلاب کا ذکر کیا اور پھر انفرادی اور اجتماعی وعدے پیش کرنے کا موقعہ دیا۔ مجموعی طور پر اس وقت پانچ لاکھ دس ہزار روپے کے وعدے حضور کی خدمت میں پیش کئے گئے جبکہ گذشتہ سال لمبی جدوجہد کے بعد کل وعدے چار لاکھ ۶۰ ہزار تھے۔ وعدوں کی وصولی کا کام تھوڑی دیر جاری رہا۔ اس کے بعد حضور نے قرآن کریم پڑھنے پڑھانے کی طرف اور وقف عارضی کی طرف حاضرین کو متوجہ کیا۔ آخر میں حضور نے مجلس پشاور کے نمائندے اور زعیم اعلیٰ چوہدری رکن الدین صاحب کو عَلَم انعامی عطا فرمایا، کارکردگی کے لحاظ سے مجلس پشاور اوّل، مجلس کراچی دوم اور مجلس کوئٹہ سوم رہیں، ساڑھے چار بجے حضور واپس تشریف لے گئے۔

حضور کی واپسی کے بعد اجلاس کی کارروائی زیر صدارت مولوی محمد دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ جاری رہی اجلاس کے دوسرے حصہ میں حضرت مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ نے بھی صدارت کے فرائض سرانجام دیئے۔ سب سے پہلے مولانا ابوالعطاء صاحب نے ممبران عالمگیر مجلس انصار اللہ کی طرف سے مولانا جلال الدین صاحب شمس کی وفات پر قرارداد تعزیت پیش کی اور ممبران نے اس کی منظوری دی۔ اس کے بعد مولانا ابوالعطاء صاحب نے "محاسبہ نفس" کے موضوع پر قرآن کریم کا درس دیا۔ اسی موضوع پر درس حدیث اور درس کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام بالترتیب شیخ عبدالقادر صاحب مربی اور مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے دیا۔ درسوں کے بعد تفریحی کھیلوں کیلئے وقفہ ہوا جس میں رسہ کشی، والی بال وغیرہ کے مقابلے ہوئے۔

دوسرا اجلاس[1] ساڑھے سات بجے نائب صدر محترم حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب شروع ہوا۔ پہلے آپ نے یہ اعلان فرمایا کہ مجلس راولپنڈی کی تجویز کے سلسلہ میں مجلس عاملہ مرکزیہ نے غور کیا اور حضرت امیرالمومنین کی خدمت میں یہ تجویز بھجوائی کہ

"مجلس مرکزیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست کرتی ہے اور اس میں اپنی سعادت سمجھتی ہے کہ حضور ہی مجلس انصار اللہ کی صدارت فرمائیں اور نائب صدر بھی حضور کی طرف سے نامزد ہو۔"

اس درخواست کو حضرت امیرالمومنین نے منظور فرمالیا اور ارشاد فرمایا کہ

"ایک سال کے لیے منظور ہے۔"

اس اعلان کے بعد قائدین نے اپنے اپنے شعبہ کی کارگزاری کی سالانہ رپورٹیں پیش کیں بعدازاں شوریٰ کا اجلاس ہوا۔ جس میں صرف نمائندگان نے کارروائی میں حصہ لیا۔ دس بجے تک شوریٰ کا اجلاس جاری رہا اس کے بعد آخر میں مولوی محمد صادق صاحب مبلغ انڈونیشیا نے قبولیت دعا کی دو ذاتی مثالیں پیش کیں۔

تیسرا اجلاس[2] اگلے روز ۲۹ر اخاء بعد نماز تہجد و فجر شیخ مبارک احمد صاحب کی صدارت میں ہوا۔ مولوی نذیر احمد صاحب مبشر نے قرآن کریم کا درس دیا اس کے بعد حافظ عبدالسمیع صاحب اور مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری نے "ذکر حبیب" کے سلسلہ میں اپنی روایات سنائیں۔ ۷ بجے ناشتہ کے لیے وقفہ ہوا۔

---

[1] الفضل ۳ نبوت/نومبر ۱۳۴۵ھش / ۱۹۶۶ء [2] الفضل ۴ نبوت/نومبر ۱۳۴۵ھش / ۱۹۶۶ء

چوتھا اجلاس نو بجے شروع ہوا، اس اجلاس میں شیخ محمد حنیف صاحب، مولوی محمد صاحب (مشرقی پاکستان) اور مولانا ابوالعطاء صاحب نے صدارت کے فرائض ادا کئے، مولانا ابوالعطاء صاحب نے قرآن کریم کا ملک سیف الرحمن صاحب نے حدیث کا اور مولانا عبدالمالک خان صاحب نے کتب حضرت مسیح موعودؑ کا درس دیا۔ تینوں درسوں کا موضوع تقویٰ شعاری تھا، پھر مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے صحابہ حضرت مسیح موعودؑ کی تقویٰ شعاری پر روشنی ڈالی، اس کے بعد انعامی تقریری مقابلہ ہوا جس میں پندرہ احباب نے حصہ لیا۔ اس مقابلہ میں اللہ بخش صاحب تسنیم ربوہ اول الطاف خان صاحب پشاور دوم اور شاہ محمد صاحب سوم رہے، بعد ازاں سوال و جواب کا پروگرام شروع ہوا، مولانا ابوالعطاء صاحب، قاضی محمد نذیر صاحب اور ملک سیف الرحمن صاحب مفتی سلسلہ نے سوالات کے جواب دیئے۔ یہ اجلاس ساڑھے بارہ بجے تک جاری رہا۔

پانچواں اجلاس ڈھائی بجے شروع ہوا۔ اس اجلاس میں شمس الدین خان صاحب پشاور، چوہدری احمد مختار صاحب کراچی اور شیخ مبارک احمد صاحب نے باری باری صدارت کی۔ قاضی محمد نذیر صاحب نے اطاعت کے موضوع پر قرآن کریم کا درس دیا۔ اس کے بعد پروفیسر بشارت الرحمن صاحب نے صحابہ کی اطاعت پر۔ مولانا عبدالمالک خان صاحب نے خلافت سے دلی وابستگی پر، شیخ محمد حنیف صاحب نے "خلیفۃ المسیح الثالث کی جاری فرمودہ تحریکات اور ہماری ذمہ داریاں" کے موضوع پر تقاریر کیں، بعد ازاں چوہدری شبیر احمد صاحب نے یہ بتایا کہ تحریک جدید ہم سے کیا چاہتی ہے اور مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب نے "وقف جدید کے تقاضے" پر اظہار خیال کیا، آخر میں شیخ محمد احمد صاحب مظہر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کا جذبۂ فدائیت واقعات کی روشنی میں بیان کیا۔ پونے پانچ بجے تفریحی کھیلوں کے لیے وقفہ ہوا۔

چھٹا اجلاس ساڑھے سات بجے شب نائب صدر محترم کی صدارت میں شروع ہوا۔ پہلے تقسیم انعامات کی کارروائی ہوئی اور نائب صدر محترم نے انعامات دیئے اس کے بعد مولوی محمد صاحب نے مشرقی پاکستان میں صداقت احمدیت کے دو نشانات بیان کئے، پھر شیخ مبارک احمد صاحب نے تقریر کی۔ موضوع تھا "ولی پرست نہ بنو بلکہ ولی بنو"۔ اس اجلاس کے دوران حضرت امیرالمومنین مقام اجتماع پر تشریف لے آئے حضور

[1] الفضل ۵ نبوت/نومبر ۱۳۴۵ ہش / ۱۹۶۶ء

نے اسکاٹ لینڈ کے رہنے والے ایک نومسلم انگریز عبدالجبار ہیل کی بیعت قبول فرمائی - یہ صاحب بیس سال قبل اس برصغیر میں آئے تھے یہیں مسلمان ہوئے اور یہیں شادی کی وہ کچھ عرصہ سے احباب کراچی کے زیر تبلیغ تھے، حضور پون گھنٹہ تشریف فرما رہے۔ بیعت کے بعد حضور نے دعا فرمائی، حضور کی واپسی کے بعد شوریٰ کا اجلاس ہوا جو ساڑھے دس بجے تک جاری رہا۔

ساتواں اجلاس بروز اتوار بعد نماز تہجد و فجر ہوا۔ شیخ مبارک احمد صاحب نے قرآن کریم کا درس دیا اس کے بعد مرزا برکت علی صاحب اور حکیم سید پیر احمد صاحب آف سیالکوٹ اور مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری نے ذکر حبیب" کے سلسلہ میں اپنی روایات بیان کیں۔ اس اجتماع کا آٹھواں اور آخری اجلاس نو بجے شروع ہوا، قاضی محمد نذیر صاحب نے قرآن کریم کا درس دیا پھر شیخ عبدالقادر صاحب مربی نے "موعود کل ادیان" کے موضوع پر تقریر کی اس کے بعد پروفیسر حبیب اللہ خان نے حضرت مسیح موعودؑ کے ملفوظات سے حضور کی بعثت کی غرض بیان کی - بعد ازاں مرزا عبدالحق صاحب نے اللہ تعالیٰ کے فتح و نصرت کے وعدے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات کی روشنی میں بیان کئے، پھر مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے حضور کے ملفوظات میں ان وعدوں کا جو ذکر ہے وہ بیان کیا۔ بعد ازاں مولانا ابوالعطاء صاحب نے یہ واضح کیا کہ ان وعدوں کی روشنی میں انصاراللہ کی کیا ذمہ داریاں ہیں پھر شیخ مبارک احمد صاحب نے ان وعدوں کے پیش نظر تربیت اولاد کے فریضہ پر اور مولانا عبدالمالک خانصاحب نے ان وعدوں کو قریب تر لانے کیلئے دعاؤں کی ضرورت پر روشنی ڈالی، ابھی یہ تقریر جاری تھی کہ حضرت امیرالمومنین اختتامی خطاب کے لیے تشریف لے آئے، حضور کے خطاب کو سننے کیلئے اسقدر لوگ تشریف لائے کہ جلسہ گاہ پُر ہو جانے کے بعد باہر میدان میں ہی بیٹھ گئے۔ حضور نے سورہ حم سجدہ کی آیات ۳۱ تا ۳۴ سے آغاز کیا اور ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیھم الملئکۃ ---- من المسلمین کی تفسیر بیان کرکے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ کے طفیل انعامات الٰہیہ کے جاری ہونے اور پھر اس آخری زمانہ میں حضورؐ ہی کے طفیل انہی انعامات کے ازسر نو عام ہونے پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور ان انعامات کے حصول کی راہ میں پیش آنیوالے خطرات یعنی عُجب، خود پسندی، کبر و غرور، تعلّی و تفاخر وغیرہ اور ان کی مضرتوں کو تفصیل سے بیان کیا اور ان خطرات سے بچنے کے قرآنی طریق کی وضاحت فرمائی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مصلح موعود کے ارشادات بھی پڑھکر سنائے۔ اس سلسلہ میں حضور نے خلافت راشدہ کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور حدیث نبویؐ الامام جُنّۃ" کی تشریح فرمائی۔

آخر میں حاضرین نے حضور کی اقتدا میں عہد دہرایا پھر اجتماعی دُعا کیساتھ ایک بجے اجلاس برخاست ہوا۔

لہ الفضل ۵ نبوت نومبر ۱۳۴۵ہش ۱۹۶۶ء

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اٹھارہواں

سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ۱۸ واں سالانہ اجتماع مؤرخہ ۹ ۔ ۱۰ ۔ ۱۱ نبوت / نومبر ۱۳۵۲ ہش / ۱۹۷۳ء کو احاطہ انصار اللہ میں منعقد ہوا۔ اجتماع کا افتتاح حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجتماعی دعا اور اپنے خطاب سے فرمایا۔ حضور تین بجکر ۴۵ منٹ پر مقام اجتماع میں تشریف لائے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کرائی۔ اس کے بعد فرمایا۔

حضرت امیر المومنین کا افتتاحی خطاب[ے]

میں نے اس دفعہ خدام، اطفال اور لجنات کے سالانہ اجتماعوں کے مواقع پر جو تقاریر کیں ان میں ایک ہی مضمون مختلف پیرایوں میں بیان کیا تھا اور وہ یہ کہ ابتدائے آفرینش سے شیطان اور انسان کے درمیان جو جنگ شروع ہے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ساتھ اپنے آخری مراحل میں داخل ہو گئی۔ یعنی آپ نے اس جنگ کا افتتاح فرمایا۔ جس کی آخری لڑائی آپ کے فاتح جرنیل مہدی معہود کے زمانہ میں مقدر تھی اور جس کے نتیجہ میں شیطان نے ہمیشہ کے لیے مغلوب ہونا تھا اور ساری دنیا نے اسلام کے جھنڈے تلے اُمّت واحدہ بن کر جمع ہو جانا تھا۔

اگر یہ حقیقت ہے کہ مہدئ معہود کی بعثت ہو چکی ہے اور خیر و شر کے درمیان آخری لڑائی شروع ہو چکی ہے تو پھر سوچو اور غور کرو کہ مہدئ معہود کی طرف منسوب ہونے والی جماعت پر اور اس کے ہر حصّہ اور ہر طبقہ پر کتنی عظیم اور اہم ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ گو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ کے نتیجہ میں باطل کا حملہ پسپا ہو چکا ہے لیکن روحانی اسلحہ کے ساتھ باطل پر جارحانہ یلغار ابھی جاری ہے اور

ے الفضل ۱۱ / نبوت / نومبر ۱۳۵۲ ہش / ۱۹۷۳ء

یہ اس وقت ختم ہو گی جب کہ نور محمدی تمام بنی نوع انسان کو اس طرح اپنی لپیٹ میں لے لے گا کہ ظلمت کہیں سے بھی نہ داخل ہو سکے گی۔ یہ عظیم مہم کامیابی کے ساتھ سرانجام دینے کے لئے ضروری ہے کہ ہماری جماعت کے مرد، عورتیں، بچے، بوڑھے اور جوان سب ہی اپنی اپنی ذمہ داریوں کو پوری طرح ادا کریں۔ جماعت کے کسی حصہ میں بھی کمزوری کو برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ مردوں کا فرض ہے کہ وہ عورتوں کو سنبھالیں اور ان کی ذمہ داریوں کے سلسلہ میں ان میں کوئی کمزوری نہ آنے دیں۔ باپ، بیٹا مرد، عورت سب کو پہلو بہ پہلو اپنے فرائض ادا کرنے چاہئیں۔

حضور نے فرمایا یہ مضمون میں نے اس وقت بعض اور انتظامی تبدیلیوں کے سلسلہ میں بطور پس منظر بیان کیا ہے۔ اس کے بعد حضور نے جماعت کی اندرونی تنظیموں کو مضبوط کرنے اور ان کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے بعض اہم انتظامی تبدیلیوں کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ جماعت میں سائیکل چلانے اور سائیکلوں پر مشتمل وفود کے ذریعہ اضلاع کے تمام دیہات سے رابطہ قائم کرنے اور اس طرح لوگوں کی اقتصادی مشکلات کو دور کرنے کی جو تحریک کی گئی تھی اس کے سلسلہ میں مجھے انصاراللہ کی مساعی میں کمزوری نظر آتی ہے۔ جبکہ خدام الاحمدیہ نے بہت ہی خوش کن کام کیا ہے۔ لہٰذا میں اعلان کرتا ہوں کہ:-

۱:- آئندہ انصاراللہ کے اراکین دو حصوں پر مشتمل ہوا کریں گے یعنی:-

(الف) صف اوّل جس میں ۵۵ سال سے زائد عمر کے انصار شامل ہوں گے۔

(ب) صف دوم جو ۴۰ سال سے ۵۵ سال تک کی عمر کے انصار پر مشتمل ہو گی۔

۲:- صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ کے ساتھ ہی ایک عہدہ نائب صدر کا مقرر کرتا ہوں جس کی عمر ۴۰ اور ۴۷ برس کے درمیان ہونا ضروری ہے۔ نائب صدر کا انتخاب اسی اجتماع کے موقعہ پر کر لیا جائے انصاراللہ کی صف دوم کے لئے نائب صدر کے تقرر کے سلسلہ میں شوریٰ نے تین نام تجویز کئے تھے۔ حضور نے بعد میں ارشاد فرمایا کہ میں ان تینوں میں سے کسی کو بھی سلسلہ کی دوسری خدمات کی وجہ سے اس کام کے لئے فارغ نہیں کر سکتا۔ حضور نے ایک سال کے لئے چودھری شبیر احمد صاحب کو نائب صدر صف دوم نامزد فرمایا؎

؎ ماہنامہ انصاراللہ فتح/دسمبر ۱۳۵۲ ہش / ۱۹۷۳ء

۳:۔ اطفال الاحمدیہ کا نظام بھی آئندہ دو صفوں پر مشتمل ہوگا۔ صف اوّل میں ۱۳ سے ۱۵ سال تک کی عمر کے بچے ہوں گے اور صف دوم میں ۷ سے ۱۲ سال کی عمر کے بچے۔

حضور نے یہ بھی اعلان فرمایا کہ آئندہ سات برس کے اندر بیس ہزار سائیکل سوار انصار اللہ میں سے۔ دس ہزار اطفال الاحمدیہ میں سے اور ستّر ہزار خدام الاحمدیہ میں سے تیار ہوتے چاہئیں تاکہ یہ وسیع پیمانے پر رفاہی کاموں میں حصّہ لے سکیں۔ دیہات سے رابطہ قائم کریں اور لوگوں کی مشکلات کو دور کرنے کی کوشش کر سکیں۔ یہ مہم صحتوں کو برقرار رکھنے کے لئے بھی مفید ثابت ہوگی اور دیگر بہت سے فوائد بھی اس انشاء اللہ حاصل ہوں گے۔

حضور نے یہ بھی اعلان فرمایا کہ سائیکلوں کے ذریعہ دیہات سے رابطہ قائم کرنے کی تحریک کے سلسلہ میں میں نے ایک ہزار روپیہ انعام دینے کا جو اعلان کر رکھا ہے اس کے تعلق میں ہر سال ۱۵ ستمبر تک کی موصولہ رپورٹوں کا جائزہ لے کر فیصلہ کیا جایا کرے گا۔

حضور نے انصار اللہ کو یہ تحریک بھی فرمائی کہ تعلیم القرآن کی طرف خصوصیت سے توجّہ دیں اور جو لوگ قرآن کریم ناظرہ یا باترجمہ پڑھنا چاہیں انھیں ضرور پڑھائیں۔ یہ بہت ضروری اور اہم تحریک ہے۔

چار بج کر پچاس منٹ پر حضور نے اپنا خطاب ختم فرمایا جس کے بعد حضور واپس تشریف لے گئے۔

تعداد نمائندگان

اس سال کے اجتماع میں رمضان المبارک اور جلسہ سالانہ کی قربت نیز گندم کی بجائی کا وقت آجانے کے باوجود ۵۳۵ مجالس کے ۹۵۳ نمائندگان ۱۹۵۷ اراکین اور ۱۵۰۰ زائرین نے شرکت کی۔

روداد اجتماع

اجتماع کے کل آٹھ اجلاس ہوئے جن میں مندرجہ ذیل اصحاب نے مختلف اوقات میں صدارت کے فرائض سرانجام دیئے۔

میاں بشیر احمد صاحب ناظم اعلیٰ بلوچستان۔ مولوی عبدالمجید صاحب زعیم اعلیٰ کراچی۔ قریشی عبدالرحمٰن صاحب ناظم اعلیٰ سندھ۔ رکن الدین صاحب ناظم اعلیٰ سرحد۔ مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ صوبائی امیر پنجاب۔ چوہدری احمد الدین صاحب ناظم ضلع لائلپور۔ عبداللطیف صاحب ستکوہی ناظم ضلع لاہور۔

۵؎ الفضل ۱۴ نبوت / نومبر ۱۳۵۲ ہش ۱۹۷۳ء

مولانا نذیر احمد صاحب مبشر ۔ مولانا ابوالعطاء صاحب نائب صدر ۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے افتتاحی خطاب کے علاوہ پروگرام کی تفاصیل درج ذیل ہیں۔

	خطاب صدر محترم ۔ ۲	سیرت صحابہ حضرت مسیح موعودؑ ۔ ۲
درس قرآن کریم ۔ ۵	علمی موضوعات پر تقاریر ۔ ۶	انعامی تقریری مقابلہ کی تقاریر ۔ ۱۳
درس حدیث ۔ ۳	سیرت النبیؐ پر تقاریر ۔ ۴	سوال و جواب کا پروگرام ۔ دو مرتبہ
درس ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ ۔ ۱	سیرت صحابہ کرام ۔ ۳	اجلاس شوریٰ ۔ ایک

اجلاس شوریٰ میں تجاویز و بجٹ پر غور کے علاوہ نائب صدر کے تقرر پر بھی غور کیا گیا اور تین نام تجویز کئے گئے یہ اجلاس پونے آٹھ سے رات کے بارہ بجے تک جاری رہا۔

انعامی تقریری مقابلے اور ورزشی مقابلہ جات حسب معمول ہوئے۔

سوال و جواب کا پروگرام دو مرتبہ ہوا۔ ۱۰ نبوت کو اجلاس سوم میں مولانا ابوالعطاء صاحب، شیخ مبارک احمد صاحب اور قاضی محمدؐ نذیر صاحب نے جوابات دیئے۔ دوسری مرتبہ آخری اجلاس میں مولوی محمدؐ منور صاحب ۔ ملک سیف الرحمٰن صاحب اور مولانا عبدالمالک خان صاحب نے جوابات دیئے۔

۱۱ نبوت کو بعد نماز فجر ذکر حبیب کے موضوع پر صحابہ نے اپنی روایات سنائیں۔ اس مجلس کا انتظام پروفیسر حبیب اللہ خان کے سپرد تھا۔

قائدین مرکزیہ نے حسب معمول اپنی سالانہ رپورٹیں پڑھ کر سنائیں۔

تقسیم انعامات و اسناد کی کارروائی آخری اجلاس میں ہوئی۔ حضرت امیر المومنین نے اپنے دستِ مبارک سے انعامات تقسیم فرمائے۔

اجلاس کے دوران صدر محترم حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے دو مرتبہ انصار سے خطاب کیا۔ ۱۰ نبوت کی شب کو آپ نے اپنے سفر چین کے نہایت مفید، دلچسپ اور معلومات افزا حالات سنائے۔ آپ کی یہ تقریر تین گھنٹہ سے زیادہ عرصہ تک جاری رہی۔ آپ نے بتایا کہ گو آج چین میں اشتراکی نظام قائم ہے لیکن ان کا طریق کار اور اطوار دیگر اشتراکی ممالک سے مختلف ہیں۔ اہلِ چین اسلام کی تمدنی تعلیم کے بہت سے اہم حصوں پر (یہ نہ جاننے کے باوجود کہ یہ اسلامی احکام ہیں) بڑی حد تک

عمل کر کے ان کے ظاہری فوائد سے متمتع ہو رہے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ جب اللہ تعالیٰ اہلِ چین کی روحانی آنکھ کھول دے گا اور وہ اسلام سے مشرف ہو کر رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں گے تو چونکہ وہ اسلامی تعلیم کے بعض پہلوؤں پر پہلے ہی سے گامزن ہوں گے اس لئے وہ بڑی آسانی کے ساتھ روحانی منازل کو طے کر کے اللہ تعالیٰ کی دینی اور دنیوی برکات سے متمتع ہو جائیں گے۔

اس کے بعد آپ نے اسلام کی تمدنی تعلیم کے بہت سے اہم پہلوؤں مثلاً اطاعت نظام، خوش خلقی، بدکاری اور بے حیائی سے اجتناب، مہمان نوازی، تعاون باہمی، رضا کارانہ خدمت، نظم و ضبط اور صفائی وغیرہ کا ذکر کرنے کے بعد نہایت دلچسپ مثالوں سے بتلایا کہ کس طرح ان امور پر بڑی حد تک اہلِ چین عمل کر رہے ہیں۔ آپ نے انصار کو توجہ دلائی کہ چونکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اسلام کا عملی نمونہ ظاہر کرنے کی ذمہ داری سونپی ہے اس لئے ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے معاشرہ میں اور اپنے اپنے حلقۂ اثر میں ان سے بڑھ کر اسلام کے تمدنی احکام پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔

دوسری مرتبہ ۱۱ر نبوت کو آخری اجلاس میں حضرت امیر المومنین کی تشریف آوری سے قبل "باہمی اخوت و محبت کے بارہ میں اسلامی تعلیم" کے موضوع پر خطاب کیا اور قرآن کریم، احادیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات اور نمونہ کی روشنی میں احباب کو توجہ دلائی کہ وہ اپنی عملی زندگیوں میں اس کا نمونہ پیش کریں۔

حضرت امیر المومنین کا اختتامی خطاب[۵]

حضور سوا گیارہ بجے اختتامی خطاب کے لئے مقام اجتماع پر تشریف لائے۔ نظم کے بعد پہلے حضور نے انعامات تقسیم فرمائے اس کے بعد فرمایا۔ کہ میری ہدایت پر انصار اللہ کی مجلس شوریٰ نے نائب صدر منتخب کرنے کے لئے تین ناموں کی سفارش کی ہے۔ لیکن بعض وجوہ کی بناء پر میں ان سے کسی کو بھی اس عہدہ کے لئے فارغ نہیں کر سکتا۔ کیونکہ پہلے ہی ان کے سپرد سلسلہ کے اہم کام ہیں۔ حضور نے فرمایا آئندہ سال کے اجتماع میں جب حسب قواعد انصار اللہ کے صدر کا انتخاب ہو گا اس موقعہ پر نائب صدر کے لئے بھی سفارش پیش کر دی جائے۔ سر دست میں ایک سال کے لئے نائب صدر مقرر کر دوں گا اور اس

---

۵ الفضل ۱۳ر نبوت / نومبر ۱۳۵۲ ہش ۱۹۷۳ء

کا اعلان بعد میں کر دیا جائے گا (حضور نے بعد میں چوہدری شبیر احمد صاحب کو نامزد فرمایا) ویسے انصار اللہ کی تنظیم میں نائب صدر کا عمومی عہدہ پہلے بھی موجود ہے۔ مگر وہ صدر نامزد کرتا ہے۔ یہ عہدہ بھی سردست اسی طرح قائم رہے گا۔

آج میں دو بڑی اہم اور ضروری دعاؤں کی طرف آپ کو توجہ دلاتا ہوں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا قال الرسول یٰرب ان قومی اتخذوا ھٰذا القرآن مھجورا۔ (الفرقان)

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک زمانہ امّت مسلمہ پر ایسا آنے والا تھا جب کہ اس کے بعض لوگ قرآن کو مہجور کی طرح چھوڑ دیں گے۔ ہمیں بڑی کثرت سے یہ دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ پر جو اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے قائم کی گئی ہے۔ کبھی ایسا وقت نہ لائے جب کہ اس کا کوئی حصہ یا گروہ بھی قرآن کو مہجور کی طرح چھوڑ دے۔ قرآن ہمیں دل و جان سے عزیز ہے۔ یہ ہماری سب سے عظیم متاع ہے۔ یہ ہمارا روح رواں ہے۔ جس کے بغیر ہم زندہ ہی نہیں رہ سکتے۔ ہم تو اس کی خدمت کے لئے اور اس کی عظمت کے لئے پیدا کئے گئے ہیں لہٰذا ہم تو قرآن سے دوری اور بُعد کا تصوّر بھی نہیں کر سکتے۔ قرآن سے دوری بڑا ہی بھیانک نتیجہ پیدا کرتا ہے۔ یہ اسی دوری اور بُعد کی ایک بھیانک شکل ہے کہ آج ہماری جماعت پر نعوذ باللہ تحریف قرآن کا ناپاک الزام لگا کر ملک میں فتنہ و فساد پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔۔۔

ہمیں خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارتوں کے ماتحت مبعوث ہونے والے مہدیٔ معہودؑ کو شناخت کرنے کی توفیق دی ہے۔ ہمارا یقین و ایمان ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے قرآن کریم کی حقیقی شان کو دنیا پر ظاہر کیا ہے اور اس کی ایسی تفسیر کی ہے۔ جو موجودہ زمانہ کی ضروریات اور اس کے مسائل کو حل کرتی ہے۔ حضور نے صرف سورۃ فاتحہ کی ہی ایسی حسین تفسیر کی ہے کہ باوجود چیلنج دینے کے آج تک عیسائی دنیا اس کا مقابلہ نہیں کر سکی۔ کیا اس حسین تفسیر کو چھوڑ کر ہم ان تفاسیر پر انحصار کر لیں۔ جن میں انبیاء پر جھوٹ بولنے کے الزام لگائے گئے ہیں۔ ہم پرانی تفاسیر کی افادیت سے انکار نہیں کرتے۔ ان میں بڑی اچھی باتیں اور قیمتی نکات موجود ہیں جنہیں پڑھنے اور انہیں یاد رکھنے کی آج بھی ضرورت ہے لیکن کتاب مکنون ہونے کے اعتبار سے خدا تعالیٰ کے مطہر بندوں پر

نئے نئے قرآنی معارف و حقائق کے اظہار کی ضرورت بھی مسلم ہے تاکہ زمانہ کے بدلتے ہوئے حالات اور نئے پیچیدہ مسائل کو قرآن کی روشنی میں حل کیا جائے اور یہی وہ چیز ہے جو ہمیں مہدی معہود علیہ السّلام کے ذریعہ حاصل ہوئی۔ آپؑ نے مبعوث ہو کر ہمیں یہی نصیحت فرمائی ہے کہ دیکھو قرآن کو کبھی مہجور کی طرح نہ چھوڑنا۔ اسے چھوڑ کر تو زندگی کا کوئی مزا ہی نہیں ہے۔ آپؑ نے فرمایا ہے کہ جو دانستہ طور پر قرآن کے کسی ایک حکم کو بھی چھوڑتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ لہٰذا ہمیں اور خصوصیت کے ساتھ انصار کو ہمیشہ یہی دُعا کرنی چاہیئے کہ خدا ہم پر یا ہماری اولاد پر کبھی ایسا وقت نہ لائے جب کہ ہم بھی قرآن سے بُعد اور دُوری اختیار کریں۔

حضور نے دوسری تحریک دعا کرتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کی زندگی کے دو پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ حضور کا دائرہ استعداد اور حضور کی صلاحیتیں تمام دیگر بنی نوع کی صلاحیتوں سے زیادہ ہیں لہٰذا ان تک پہنچنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ لیکن اسوۂ نبیؐ پر چلتے ہوئے ہم یہ ضرور کر سکتے ہیں کہ ہم بھی اپنے اپنے دائرۂ استعداد میں اپنی طاقتوں اور صلاحیتوں کی نشوونما کو ان کے کمال تک پہنچانے کی کوشش کریں اور یہ خدا کے فضل اور دعاؤں کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ اس لئے جماعت کو بالعموم اور انصار کو بالخصوص یہ دعا کرنی چاہیئے اور اس کے مطابق یہ کوشش بھی کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے اپنے دائرۂ استعداد میں اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے اور انھیں نشوونما کے کمال تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے اور اس طرح ہم رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کے اسوۂ حسنہ کی پیروی کر کے حضورؐ سے ایک گونا مماثلت پیدا کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔ خواہ یہ مماثلت بڑا مقام رکھنے والے کے ساتھ ایک ادنیٰ مقام رکھنے والے کی ہی کیوں نہ ہو۔

آخر میں حضور نے انصار سے ان کا عہد دہروایا اور لمبی دعا فرمائی۔ پھر جملہ انصار کو وعاد دیتے ہوئے انہیں واپس جانے کی اجازت فرمائی۔

کوائف بابت سالانہ اجتماعات مجلس انصار اللہ مرکزیہ

نوٹ :- تعداد مجالس سے مراد وہ مجالس ہیں جنکے نمائندے اجتماع میں شریک ہوئے۔

نمبر شمار	سنہ ہش / ء	تعداد مجالس	تعداد نمائندگان	تعداد اراکین	تعداد زائرین	درس قرآن کریم	درس حدیث	درس کتب مسیح موعود	تقاریر سیرۃ النبیؐ	تقاریر سیرت صحابہ کرام رضؓ	تقاریر سیرت صحابہ مسیح موعودؑ	علمی و تربیتی تقاریر
۱	۱۳۳۴ / ۱۹۵۵	۵۶	۹۲	-	۳۲۳	۱	۱	۱				
۲	۱۳۳۵ / ۱۹۵۶	۹۸	۲۰۰	۴۰۰	۶۰۰	۲	۲	۱				
۳	۱۳۳۶ / ۱۹۵۷	۱۰۴	۲۶۰	۵۰۲	۱۰۱۰	۳	۲	۱				
۴	۱۳۳۷ / ۱۹۵۸	۹۶	۲۳۳	۴۰۶	۶۰۰	۲	۱	۱				
۵	۱۳۳۸ / ۱۹۵۹	۱۲۱	۳۰۲	۷۳۵	۹۸۱	۳	۲	۲				
۶	۱۳۳۹ / ۱۹۶۰	۱۳۶	۳۱۴	۸۵۳	۱۵۷۵	۶	۴	۳				
۷	۱۳۴۰ / ۱۹۶۱	۱۶۱	۴۳۰	۸۳۵	۱۶۰۰	۶	۴	۳				

نمبر شمار	سنہ ہش / ء	تعداد مجالس	تعداد نمائندگان	تعداد اراکین	تعداد زائرین	درس قرآن کریم	درس حدیث	درس کتب مسیح موعودؑ	تقاریر سیرۃ النبیؐ	تقاریر سیرت صحابہ کرام	تقاریر سیرت صحابہ مسیح موعودؑ	علمی و تربیتی تقاریر
۸	۱۳۴۱ / ۱۹۶۲	۱۸۸	۴۶۲	۹۸۰	۱۸۱۵	۷	۴	۴				
۹	۱۳۴۲ / ۱۹۶۳	۲۲۸	۵۵۵	۱۱۹۴	۱۹۵۲	۶	۴	۴				
۱۰	۱۳۴۳ / ۱۹۶۴	۲۵۴	۴۸۴	۱۰۲۵	۱۹۳۱	۶	۳	۳	۱	۱	۱	۱۵
	۱۳۴۴ / ۱۹۶۵	۱۹۶۵ء میں بوجہ جنگ اجتماع نہیں ہوا										
۱۱	۱۳۴۵ / ۱۹۶۶	۲۶۰	۵۶۷	۱۲۴۰	۲۰۰۱	۶	۲	۳	-	۱	۲	۱۵
۱۲	۱۳۴۶ / ۱۹۶۷	۳۲۲	۶۵۲	۱۵۶۲	۱۹۴۰	۵	۲	۲	-	-	۱	۱۷
۱۳	۱۳۴۷ / ۱۹۶۸	۳۵۵	۷۳۰	۱۵۷۳	۲۰۵۷	۶	۲	۲				
۱۴	۱۳۴۸ / ۱۹۶۹	۳۵۶	۷۴۰	۱۵۸۰	۲۰۶۰	۶	۲	۲				
۱۵	۱۳۴۹ / ۱۹۷۰	۴۶۵	۹۲۵	۱۷۷۵	۲۰۲۶	۴	۲	۱				

نمبر شمار	سنہ ہجری شمسی / عیسوی	تعداد مجالس	تعداد نمائندگان	تعداد اراکین	تعداد زائرین	درس قرآن کریم	درس حدیث	درس کتب مسیح موعودؑ	تقاریر سیرۃ النبیؐ	تقاریر سیرت صحابہ کرامؓ	تقاریر سیرت صحابہ مسیح موعودؑ	علمی و تربیتی تقاریر
۱۶	۱۳۵۰ / ۱۹۷۱	۵۶۰	۱۰۷۶	۱۸۱۱	۱۸۳۳	۴	۲	۳	۵	—	۱	۱۲
۱۷	۱۳۵۱ / ۱۹۷۲	۵۳۵	۹۷۳	۱۵۹۸	۱۷۵۰	۵	۲	۱	۵	۴	۲	۱۰
۱۸	۱۳۵۲ / ۱۹۷۳	۵۳۵	۹۵۳	۱۹۵۷	۱۵۰۰	۵	۳	۱	۴	۳	۲	۱۰
x	۱۳۵۳ / ۱۹۷۴	بوجہ فسادات اجتماع نہیں ہوا										
x	۱۳۵۴ / ۱۹۷۵	دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کے باعث اجتماع نہیں ہوا										
۱۹	۱۳۵۵ / ۱۹۷۶	اجتماع نہیں ہوا										
۲۰	۱۳۵۶ / ۱۹۷۷	۵۸۴	۷۳۴	۱۸۱۱	۲۱۱۵	۴	۳	۳	۴	۲	۲	۱۰
۲۱	۱۳۵۷ / ۱۹۷۸	۶۲۷	۱۰۵۰	۲۴۳۷	۲۱۱۰	۴	۳	۳	۵	۲	۲	۱۰

سولھواں باب

مجالس بیرون کے سالانہ اجتماعات

اجتماعات کی افادیت

مرکزی مجلس انصاراللہ کے سالانہ اجتماع پر جو روحانی ماحول پیدا ہوتا ہے اور جس قدر عمدگی کے ساتھ تعلیم و تربیت کا کام سرانجام پاتا ہے۔ نیز باہمی اخوت و محبت کی جو پاکیزہ فضا پیدا ہوتی ہے اس سے متأثر ہو کر قدرتاً بیرونی مجالس میں بھی یہ خواہش پیدا ہوئی کہ انھیں بھی علاقائی اور ضلعی سالانہ اجتماعات منعقد کرنے چاہئیں۔ چنانچہ ۱۳۴۱ہش/۱۹۶۲ء کی شوریٰ میں یہ فیصلہ ہوا کہ مرکزی مجلس کے سالانہ اجتماع کی طرز پر تربیتی اجتماع ہر ضلع میں منعقد ہونا چاہیئے۔ مرکز بھی اس امر کا خواہشمند تھا کہ دوسری مجالس میں حرکت پیدا ہو اور وہ اپنی اپنی جگہ اجتماعات کا انتظام کریں۔ اس غرض کے لئے مرکز مناسب رنگ میں تعاون کے لئے تیار تھا۔ چنانچہ بیرونی مجالس میں بھی اجتماعات کا سلسلہ شروع ہوا۔ جس میں مرکزی نمائندے بھی شریک ہوتے رہے۔ صدر مجلس نے بھی بعض مواقع پر شرکت کی اور کبھی صرف پیغام بھجوا کر قلبی اور رُوحانی شرکت کا اظہار کیا۔

انصاراللہ کی اپنی گاڑی ہونے کی وجہ سے مرکزی نمائندوں کے لئے بیرونی اجتماعات میں شرکت کرنے کیلئے بڑی سہولت پیدا ہو گئی اور اس سے خاطر خواہ رنگ میں فائدہ اٹھایا گیا بعض مواقع پر حضرت امیرالمومنین کے ارشادات ٹیپ ریکارڈر کے ذریعہ احباب کو سنائے گئے اور جماعت کے چھوٹوں اور بڑوں اور مردوں اور عورتوں کو حضور کے مواعظ حسنہ حضور کی اپنی آواز میں سُننے کا موقعہ نصیب ہوا۔ بعض جگہ شبیر احمد صاحب کے تعاون سے میجک لینٹرن کے ذریعہ تبلیغی اور تربیتی سلائیڈز دکھانے کا بھی انتظام کیا گیا جو بالخصوص چھوٹے

قصبات اور دیہات میں بے حد مفید ثابت ہوا۔

تجربہ سے یہ بات واضح ہوئی کہ ایسے مقامی اجتماعات مجالس میں بیداری پیدا کرنے، ان کا حوصلہ بڑھانے، ان میں خوداعتمادی پیدا کرنے، قیادت و تنظیم کی صلاحیتوں کو ابھارنے اور باہمی میل جول، محبت و اخوّت اور تعاون کی روح کو فروغ دینے میں بے حد مفید ثابت ہوئے۔ ان کی وجہ سے نہ صرف اجتماعی کارکردگی کا معیار بلند ہوا بلکہ انفرادی کارکردگی بھی بہتر ہو گئی۔ انصار کو اپنے کاموں میں زیادہ دلچسپی پیدا ہوئی۔ پھر مرکز سے وابستگی اور تعلق میں بھی نمایاں ترقی ہوئی۔ اکثر مقامات پر اجتماعات بڑے کامیاب اور پُر رونق رہے اور قرب وجوار کی مجالس نے ان سے خاطر خواہ طریق پر فائدہ اٹھایا۔ جہاں یہ اجتماعات اراکین کے ازدیاد ایمان اور پختگی اعتقاد و عمل کا موجب ہوئے وہاں غیر از جماعت افراد تک پیغام حق پہنچانے میں بھی مفید اور ممد ثابت ہوئے۔

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ، صدر مجلس اور حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے مختلف مواقع پر جو پیغامات وقتاً فوقتاً بھجوائے ان میں سے بعض کا متن درج ذیل ہے۔

پیغامات

انصاراللہ خیرپور ڈویژن کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر جو ۱۱-۱۲ تبلیغ/فروری ۱۳۴۰ہش/۱۹۶۱ء کو باندھی ضلع نواب شاہ میں منعقد ہوا۔ حضرت امیرالمومنین نے مندرجہ ذیل پیغام بذریعہ تار ارسال کیا۔

"My message is that God may enable you to become Ansarullah in true sense of the term."

Khalifatul-Masih
Rabwah

سابق سندھ بلوچستان کے علاقائی اجتماع منعقدہ ۱۳۴۰ ہش / ۱۹۶۱ء پر صدر محترم کا پیغام

مؤرخہ ۲۳ - ۲۴ تبوک / ستمبر ۱۳۴۰ ہش / ۱۹۶۱ء کو مجالس انصار اللہ سابق صوبہ سندھ ، بلوچستان اور کراچی کا جو سالانہ اجتماع احمدیہ ہال کراچی میں منعقد ہوا، اس موقعہ پر حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس نے جو پیغام ارسال فرمایا وہ درج ذیل ہے :۔

پیغام صدر مجلس[1]

دوستوں کو یہ امر مدِ نظر رکھنا چاہیئے کہ ماموریں کی بعثت کی اصل غرض تزکیۂ نفس ہوتی ہے یعنی دلوں کی صفائی تا ان میں خدا بس جائے ۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی اسی مقصد کے لئے تشریف لائے تھے ۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا :۔

"میں نہیں چاہتا کہ چند الفاظ طوطے کی طرح بیعت کے وقت رٹ لئے جائیں ۔ اس سے کچھ فائدہ نہیں ۔ تزکیۂ نفس کا علم حاصل کرو کہ ضرورت اسی کی ہے ۔ ہماری یہ غرض ہرگز نہیں کہ مسیح کی وفات حیات پر جھگڑے اور مباحثات کرتے پھرو ۔ یہ ایک ادنیٰ سی بات ہے ۔ . . . . . .
ہمارا کام اور ہماری غرض ابھی اس سے بہت دور ہے اور وہ یہ ہے کہ تم اپنے اندر ایک تبدیلی پیدا کرو اور بالکل ایک نئے انسان بن جاؤ ۔ اس لئے ہر ایک کو تم میں سے ضروری ہے کہ وہ اس راز کو سمجھے اور ایسی تبدیلی کرے کہ وہ کہہ سکے کہ میں اور ہوں ۔"

(ملفوظات جلد دوم ص ۷۲ - ۷۳)

خدام الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ اور انصار اللہ کے قیام کی اصل غرض بھی یہی ہے کہ تاہر مجلس مخصوص طور پر اپنے اراکین میں یہی تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کرے ۔ انصار اللہ کی طرح خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنی اپنی جگہ اس مقصد کے حصول کے لئے کوشاں ہیں، اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اس میں بہت حد تک کامیاب بھی ہیں مگر جماعت احمدیہ میں انصار اللہ کو جو مقام حاصل ہے اس کی وجہ سے انصار پر اگر سب سے زیادہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے ۔

---

[1]: ماہنامہ انصار اللہ اخاء / اکتوبر ۱۳۴۰ ہش / ۱۹۶۱ء

کیونکہ سب کی نظریں ان پر ہیں۔ انصار کا طریق عمل خدام و اطفال کے لئے نمونہ کا کام دیتا ہے۔ اسلئے میں اپنے انصار بھائیوں سے عرض کروں گا کہ وہ ہمیشہ اپنے نفس کا محاسبہ کرتے رہیں اور نماز باجماعت ادا کرنے، قرآن مجید کے معارف سیکھنے، تقویٰ، راست بازی اور دیگر اخلاق اپنے اندر پیدا کرنے اور سلسلہ کی مالی تحریکات اور دوسرے نیک کاموں میں حصہ لینے کی ایک دوسرے سے بڑھ کر کوشش کریں اور اس طرح اپنے اندر ایسی نیک تبدیلی کر لیں کہ خدام و اطفال تو الگ رہے دنیا کی دوسری قومیں بھی ان سے نیک اثر قبول کریں۔ مگر اس کے لئے بہت زیادہ توجہ، بہت زیادہ احتیاط اور بہت زیادہ محاسبۂ نفس کی ضرورت ہے۔ جب ہم اپنے اندر یہ رنگ پیدا کرنے میں کامیاب ہو جائینگے تو دنیا خود اس امر کا اعتراف کرنے پر مجبور ہو جائے گی کہ ایک زندہ اور فعال جماعت یہ ہے۔

اللہ تعالےٰ ہماری کمزوریوں کو دور فرمائے اور ہمارے دلوں کو دھو دے تا وہ خود ان میں جلوہ گر ہو جائے۔ آمین۔ فقط

آپ کا بھائی

مرزا ناصر احمد

صدر انصار اللہ مرکزیہ ۲۰ ستمبر ۱۹۶۱ء

ضلع نواب شاہ کے سالانہ اجتماع ۱۳۴۱ھش ۱۹۶۲ء کے موقعہ پر

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس کا پیغام[ے]

مجالس انصار اللہ ضلع نواب شاہ کا پہلا سالانہ اجتماع مؤرخہ ۱۷۔۱۸ امان/مارچ ۱۳۴۱ھش ۱۹۶۲ء محراب پور میں منعقد ہوا۔ اس موقعہ پر حضرت مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے قریشی عبد الرحمٰن

ے: ماہنامہ انصار اللہ اپریل ۱۹۶۲ء

صاحب ناظم اعلیٰ مجالس انصار اللہ سابق صوبہ سندھ و بلوچستان کی درخواست پر انصار اللہ کے نام جو پیغام ارسال فرمایا اور جو اجتماع کے افتتاحی اجلاس میں پڑھا گیا وہ درج ذیل ہے :۔

برادران !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ‘ ۔

گذشتہ سے پیوستہ سال بھی مَیں باندھی کے اجتماع میں شریک ہونے سے قاصر رہا اور ناظم اعلیٰ مجالس انصار اللہ سابق سندھ و بلوچستان کے پیہم اصرار کے باوجود اس سال بھی میں مجلس مشاورت کے قرب اور دیگر مرکزی مصروفیات کی وجہ سے آپ کے اس اجتماع میں شریک نہیں ہو رہا جس کا مجھے افسوس ہے ۔ مکرم مولوی ابوالعطاء صاحب قائد اصلاح و ارشاد مجلس انصار اللہ مرکزیہ کو اس اجتماع میں شرکت کے لئے بطور نمائندہ بھجوا رہا ہوں ۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے کامیاب بنائے اور اس میں شریک ہونے والے جملہ احباب اپنے اندر ایک نمایاں تبدیلی محسوس کریں ۔ آمین ۔

ہم ناچیز بندوں پر اللہ تعالیٰ کا بے انتہا کرم ہے کہ اس نے ہمیں اس زمانہ کے مامور کو پہچاننے کی سعادت بخشی جو حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد لوکان الایمان معلّقاً بالثریا لنالہ‘ رجل من ابناء فارس کے مطابق دنیا میں اس وقت آیا جبکہ دنیا سے اسلام اٹھ چکا تھا ۔ فرمان نبوی کے مطابق وہ موعود مرسل دنیا میں دوبارہ اسلام لایا اور اس نے ہمیں اپنی بیش بہا تصانیف کے ذریعہ اسلام سے از سرِ نو روشناس کرایا ۔ علوم سماوی کے ان بیش بہا خزائن کے متعلق حضور فرماتے ہیں :۔

”مجھ کو خدا نے بہت سے معارف اور حقائق بخشے اور اس قدر میری کلام کو معرفت کے اسرار سے بھر دیا ، کہ جب تک انسان خدا تعالیٰ کی طرف سے پورا تائید یافتہ نہ ہو اس کو یہ نعمت نہیں دی جاتی ؛“

(انجام آتھم صہ ۴۹ طبع دوم)

نیز فرماتے ہیں :۔

”مجھے جو دیا گیا وہ محبت کے ملک کی بادشاہت اور معارف الٰہی کے خزانے ہیں ، جن کو بفضلہ تعالیٰ اس قدر دوں گا کہ لوگ لیتے لیتے تھک جائیں گے ۔“

(ازالہ ادہام صہ ۵۶ ۸ طبع اوّل) ۔

پس آئیں قرآن مجید اور احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ساتھ ان بیش بہا خزائن سے بھی ہم صحیح رنگ میں فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں جو دراصل انہیں کی تفسیر ہیں۔ ہم حضور کی تصانیف کو پوری توجہ اور انہماک کے ساتھ بار بار اور کثرت سے پڑھیں اور ان معارف و حقائق کی دولت سے مالا مال ہوں جو حضور نے ان میں بیان فرمائے ہیں تا ہم ان کی روشنی میں اسلامی تعلیم پر عمل پیرا ہو کر ایک نئی زندگی حاصل کریں (اللّھم آمین) کیونکہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

" ایسا ہی یہ عاجز بھی خالی نہیں آیا بلکہ مردوں کے زندہ ہونے کے لئے بہت سا آب حیات خدا تعالیٰ نے اس عاجز کو بھی دیا ہے۔ بے شک جو شخص اس میں سے پئے گا زندہ ہو جائے گا۔ بلا شبہ میں اقرار کرتا ہوں کہ اگر میرے کلام سے مردے زندہ نہ ہوں اور اندھے آنکھیں نہ کھولیں اور مجذوم صاف نہ ہوں تو میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں آیا۔"

(ازالہ اوہام صـ۱۸۴ طبع سوم)

اللہ تعالیٰ آپ سب کا حامی و ناصر ہو اور خدمت دین کی توفیق عطا کر کے اپنی رضا کے عطر سے ممسوح کرے آمین۔ والسلام

مرزا ناصر احمد

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ۲۲؍۳؍۱۴

ضلع خیر پور کے دوسرے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ کا پیغام

مجالس انصار اللہ ضلع خیر پور کا دوسرا سالانہ اجتماع ۱۔۲ احسان / جون ۱۳۴۲ھش / ۱۹۶۳ء کو گوٹھ غلام محمد کے

مقام پر منعقد ہوا۔ قریشی عبدالرحمن صاحب ناظم اعلیٰ انصاراللہ کی درخواست پر حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ نے اس اجتماع کے موقعہ پر جو پیغام ارسال کیا اس کا متن درج ذیل ہے:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلے علےٰ رسولہ الکریم

وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

برادران کرام!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ مجالس انصاراللہ ضلع خیرپور اپنا دوسرا سالانہ اجتماع یکم و دو جون ۱۹۶۳ء کو گوٹھ غلام محمد کے مقام پر منعقد کر رہی ہیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اس اجتماع کو گوناگوں برکات کا حامل بنائے اور یہ جماعت کی ترقی کا موجب ہو۔

اس اجتماع کے موقعہ پر مکرم قریشی عبدالرحمن صاحب ناظم اعلیٰ انصاراللہ نے مجھ سے خواہش کی ہے کہ انصاراللہ کے نام ایک پیغام بھجواؤں۔ چنانچہ ان کی خواہش کے احترام میں چند سطور درج ذیل ہیں۔ اس موقعہ پر میں اپنے انصار بھائیوں سے یہ بھی عرض کروں گا کہ کسی نصیحت کو سن لینے سے ہی کام نہیں بنتا بلکہ اصل چیز عمل ہے لہٰذا اس طرف خاص توجہ دی جائے۔

اللہ تعالےٰ نے انسان کی پیدائش کی غرض وغایت بیان کرتے ہوئے قرآن کریم میں فرمایا ماخلقت الجن والانس الّا لیعبدون۔ یعنی جنّ وانس کی آفرینش کا مقصد وحدہٗ لا شریک کی پرستش ہے۔ خدا تعالےٰ ہر قسم کی طاقت کا مالک ہے۔ وہ قادر مطلق ہے۔ اگر چاہتا تو ہر انسان کے اندر ایسا مادہ رکھ دیتا جو ہمیشہ انسان کو اسی کی یاد میں محو کئے رکھتا جیسا کہ اس نے فرشتوں کے ساتھ کیا مگر اس نے انسان کے ساتھ ایسا نہیں کیا بلکہ اس نے انسان کے اندر مختلف قسم کی طاقتیں پیدا کر کے اسے اختیار دے دیا کہ خواہ وہ برائی کی طرف چلا جائے خواہ وہ اپنی اصلاح کر کے نیکی کا راستہ اختیار کرے۔ گویا وہ انسان کو دونوں قسم کی قوتیں عطا کر کے پھر یہ کہنا چاہتا ہے کہ کون ہے جو مقصد حیات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے مولائے حقیقی کی طرف مائل ہوتا ہے۔

اللہ تعالےٰ اپنے بندوں پر مہربان ہے، وہ صرف اصول مقرر کر کے اور ہمارے لئے راہ ہدیٰ ہی متعین کر کے خاموش نہیں ہو رہا بلکہ اس نے انبیاء کی رسالت سے ہر زمانہ میں اصول ہدایت کی تجدید

کا بندوبست کر دیا ہے۔ نبی یا مصلح دنیا میں آکر لوگوں کو بھلائی کی طرف بلاتا ہے۔ چنانچہ اس کی آواز پر صرف وہی روحیں لبیک کہتی ہیں جو مادۂ بد کو مغلوب کر کے مادۂ خیر کے تابع ہو جاتی ہیں۔ اس زمانہ میں جبکہ دنیا اپنی گمراہی اور ضلالت کی انتہا تک پہنچ چکی ہے اس ارحم الراحمین خدا نے ہم پر اپنا فضل فرمایا اور حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کو اس دنیا کی ہدایت کے لئے مبعوث فرمایا اور ہم کو اس خدائی آواز پر لبیک کہنے کی توفیق دی۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ہم پر ایک بہت بڑی ذمہ داری عائد ہو گئی اور وہ ہے اس خدائی آواز کو دنیا کے گوشے گوشے میں پھیلا کر بنی نوع انسان کو حلقہ بگوش اسلام بنانے کی ذمہ داری۔ اس ذمہ داری کی ادائیگی اسی صورت میں ممکن ہے جبکہ ہم ہر حال میں دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عزم کر لیں، مال و دولت کی محبت، اولاد سے پیار، دنیا کی بے جا آرام طلبی، جھگڑے اور فساد اس راہ میں حائل ہوں گے اور چاہیں گے کہ ہمیں اس راہ سے ہٹا دیں مگر آپ ان چیزوں کو ہرگز خاطر میں نہ لائیں اور اپنے اس عہد کو پورا کریں جو بیعت کے وقت آپ نے کیا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

”دیکھو دو قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔ ایک تو وہ جو اسلام قبول کر کے دنیا کے کاروبار اور تجارتوں میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ شیطان ان کے سر پر سوار ہو جاتا ہے۔ میرا یہ مطلب نہیں کہ تجارت کرنی منع ہے۔ نہیں۔ صحابہؓ تجارتیں بھی کرتے تھے مگر وہ دین کو دنیا پر مقدّم رکھتے تھے۔ انھوں نے اسلام قبول کیا تو اسلام کے متعلق سچا علم جو یقین سے ان کے دلوں کو لبریز کر دے انھوں نے حاصل کیا یہی وجہ تھی کہ وہ کسی میدان میں شیطان کے حملے سے نہیں ڈگمگائے۔ کوئی امر ان کو سچائی کے اظہار سے نہیں روک سکا۔ میرا مطلب اس سے صرف یہ ہے کہ جو بالکل دنیا ہی کے بندے اور غلام ہو جاتے ہیں گویا دنیا کے پرستار ہو جاتے ہیں ایسے لوگوں پر شیطان اپنا غلبہ اور قابو پا لیتا ہے۔ دوسرے وہ لوگ ہوتے ہیں جو دین کی ترقی کی فکر میں ہو جاتے ہیں۔ یہ وہ گروہ ہوتا ہے جو حزب اللہ کہلاتا ہے۔ اور جو شیطان اور اس کے لشکر پر فتح پاتا ہے۔ مال چونکہ تجارت سے بڑھتا ہے اس لئے خدا تعالےٰ نے بھی طلبِ دین اور ترقّی دین کی خواہش کو ایک تجارت ہی قرار دیا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے' ھل ادلکم علی تجارۃٍ تنجیکم من عذاب الیم۔ سب سے عمدہ تجارت دین کی ہے' جو دردناک عذاب سے نجات دیتی ہے۔ پس میں بھی خدا تعالےٰ کے ان ہی الفاظ میں تمہیں یہ کہتا ہوں کہ ھل ادلکم علی تجارۃٍ تنجیکم من عذابٍ الیم“

(الحکم ۱۷ جولائی ۱۹۰۲ء)

ایک دوسری جگہ حضور فرماتے ہیں :۔

"میں پھر کہتا ہوں کہ سُست نہ بنو۔ اللہ تعالیٰ حصُول دنیا سے منع نہیں کرتا بلکہ حسنۃ الدنیا کی دعا تعلیم فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا کہ انسان بے دست و پا ہو کر بیٹھ رہے بلکہ اس نے صاف فرمایا ہے لیس للانسان الا ما سعیٰ۔ اس لئے مومن کو چاہیئے کہ وہ جدوجہد سے کام کرے۔ لیکن جس قدر مرتبہ مجھ سے ممکن ہے یہی کہوں گا کہ دنیا کو مقصود بالذات نہ بنالو۔ دین کو مقصود بالذات ٹھہراؤ اور دنیا اس کے لئے بطور خادم اور مرکب کے ہو"۔

(ملفوظات جلد ۲ صہ ۹۲)

اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم پر کما حقہ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق دے آمین ۔

مرزا ناصر احمد
صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ
۲۲ مئی ۱۹۶۳ء

انصار اللہ کراچی سے حضرت مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ

کا خطاب

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے مؤرخہ ۲۰ مئی ۱۹۶۳ء کو احمدیہ ہال کراچی میں انصار اللہ کے ایک اجلاس عام سے خطاب کرتے ہوئے ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی تھی۔ اس تقریر کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

آپ نے فرمایا :۔

اللہ تعالیٰ کے انبیاء اور مامورین جب دنیا میں مبعوث ہوتے ہیں تو وہ ایک آسمانی مشن لے کر دنیا میں آتے ہیں۔ ایک خاص مقصد ان کے سامنے ہوتا ہے، جس کی تکمیل کے لئے وہ ایک عظیم الشّان جدوجہد کا آغاز کرتے ہیں اور اس وقت تک دم نہیں لیتے جب تک کہ وہ مقصد بہ تمام و کمال پورا نہ ہو جائے۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ جب حضرت سید ولد آدم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم انبیاء ماسبق کی پیشگوئیوں کیمطابق ہمیشہ ہمیشہ قائم رہنے والی کامل ترین شریعت لے کر مبعوث ہوئے تو آپ نے اپنی بعثت کا مقصد بیان کرتے ہوئے اعلان فرمایا مجھے اس لئے بھیجا گیا ہے کہ میں انسانیت کے اس دورِ جدید میں سن بلوغ کو پہنچے ہوئے انسانی ذہن کے سامنے ایک ایسا لائحہ عمل رکھوں کہ جو اسے دینی اور دنیوی لحاظ سے ترقی کے معراج تک پہنچانے کا ضامن ہو اور انہیں ان کے مقصدِ حیات میں کامیابی سے ہمکنار کرنے والا ہو۔ آپ نے فرمایا۔ اسی لئے مجھے وہ شریعت دی گئی ہے جو ہر لحاظ سے کامل ہے اور جس میں کسی ترمیم یا تنسیخ کی گنجائش نہیں اور اسی لئے یہ قیامت تک جاری رہے گی۔ خدا تعالیٰ کا یہ بے مثل کلام جو مجھ پر نازل ہوا ہے اور جو قرآن شریف کی شکل میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے محفوظ کر دیا گیا ہے حقائق و دقائق اور علوم و معارف سے پُر ہے۔ اس سے نہ صرف روحانی بیماریاں دور ہو کر روحانی لحاظ سے انسان کو صحت و تندرستی اور قوّت و توانائی ملتی ہے بلکہ دنیوی مشکلات اور معاشرہ کی الجھنوں کا علاج بھی اسی میں مضمر ہے۔ آئندہ روحانی بیماریوں اور معاشرہ کی الجھنوں کو دور کرنے کے سلسلے میں ذہنی و فکری اور علمی و عملی لحاظ سے جو اشکال بھی پیش آئیں گی انہیں قرآن حل کرتا چلا جائے گا۔

آپ کے دعوئے رسالت اور اس آخری اور کامل شریعت پر جو لوگ ایمان لائے انھوں نے آپؐ کے دعویٰ کی ہمہ گیر نوعیت اور زمانی و مکانی اعتبار سے اس کی بے انداز وسعت کے عین مطابق اس حقیقت کو اچھی طرح سمجھ لیا کہ ہمارا محض ایمان لے آنا ہی کافی نہیں بلکہ ہمارا فرض ہے کہ جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم نے بنی نوع انسان کی روحانی و مادی فلاح کے لئے اپنی جان گداز کر دکھائی ہے اسی طرح ہم بھی اس راہ میں اپنی زندگیاں وقف کر دکھائیں اور اللہ کے رَاستے میں اپنے اموال، اپنی عزتیں اور اپنی جانیں قربان کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ ذاتی فلاح کو ہی کافی سمجھتے تو وہ اپنے گھروں میں بیٹھ رہتے اور اپنی زندگیوں کو اسلام کے مطابق ڈھال کر آئندہ زندگی کے متعلق مطمئن ہو جاتے لیکن انہوں نے اسے کافی نہیں

سمجھا۔ وہ جانتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمام جہان اور تمام زمانوں کے لئے رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں ہمارا فرض ہے کہ ہم صرف اپنی فلاح پر ہی اکتفا نہ کریں بلکہ تمام بنی نوع انسان کی فلاح کو اپنا مطمح نظر بنائیں۔ یہی وجہ ہے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مشن کو کامیاب بنانے کی خاطر اپنا سب کچھ قربان کرنے کو تیار ہو گئے۔

انھوں نے جس والہانہ جذبہ کے ساتھ قربانیاں پیش کیں تاریخ اُس کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے۔ ان کا یہ والہانہ جذبہ ہی تھا جس کے زیر اثر وہ تھوڑے ہوتے ہوئے بھی عظیم لشکروں کے سامنے ڈٹ جاتے تھے اور بالآخر فتح یاب ہو کر ہی واپس لوٹتے تھے۔ پھر انہی صحابہ میں سے وہ جانباز پیدا ہوئے جو اپنی جانیں ہتھیلی پر رکھ کر اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہوئے۔ جغرافیائی حدود پھاند کر اور سمندر عبور کر کے وہ دنیا کے مختلف علاقوں میں پہنچے اور وہاں اسلام کا پیغام پہنچا کر اور مختلف اقوام کو اسلام کے آغوش میں لا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مشن کو پورا کیا۔

ہمیں بھی خدا تعالےٰ نے ایک مامور کو جسے اس نے اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے مبعوث کیا ہے ماننے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ وہ مامور اسلام کو دوبارہ زندہ کرنے اور تبلیغ و اشاعت کے ذریعہ اسے ساری دنیا میں غالب کرنے کے لئے آیا ہے۔ ہم بھی کسی صورت اس بات پر اکتفا نہیں کر سکتے کہ ہم نے خدا کے مامور کو مان لیا ہے اور اس کی تعلیم کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھال کر اعمال درست کر لئے ہیں۔ بے شک یہ بھی ایک اہم فرض ہے اور اس کو ادا کرنا بھی ضروری ہے لیکن جس مامور کو ہم نے مانا ہے، اس کی بعثت کی صرف اتنی ہی غرض نہیں ہے۔ اس کی بعثت کی غرض ساری دنیا کو حلقہ بگوش اسلام بنا کر تمام بنی نوع انسان کی زندگیوں میں انقلاب پیدا کرنا ہے۔ انہیں محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں لا کر خدائے واحد کا پرستار بنانا ہے۔ پس ہمارا کام یہیں ختم نہیں ہو جاتا کہ ہم مامور پر ایمان لا کر اپنی زندگیوں کو اسلامی احکام کے مطابق بنا لیں۔ ہمیں اس سے آگے قدم بڑھا کر ایک بہت بڑی منزل سر کرنی ہے۔ ہمیں اس مامور کی لائی ہوئی روشنی یعنی حقیقی اسلام کو دنیا کے ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک پھیلانا ہے اور دنیا کے چپّہ چپّہ پر خدا کی بادشاہت کو قائم کرنا ہے۔ یہ کام اپنی زندگیوں میں انقلاب پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ بہت عظیم جدوجہد اور عظیم قربانیوں کا متقاضی ہے۔ ہم اس وقت تک چین سے بیٹھ ہی نہیں سکتے جب تک کہ یہ عظیم مقصد پورا نہ ہو جائے۔

ہمیں جماعت کے کاموں میں ہمیشہ خدا تعالےٰ کی شان اور اس کی قدرت نظر آتی ہے اور دل عجیب کیف و سرور سے بھر جاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے قدم قدم پر جماعت کو اپنی خاص تائید و نصرت اور فضل و رحمت سے نوازا ہے۔ ہم عملاً مشاہدہ کرتے چلے آرہے ہیں کہ خدا تعالےٰ اس جماعت کے ساتھ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کی کامل اتباع اور پیروی کی برکت سے خدائی نصرت کو جذب کیا ہے اور جماعت کو اس سے مالا مال فرمایا ہے۔ جب خدا نے ہمیں اپنی خاص تائید و نصرت کا حامل بنایا ہے تو پھر ہمیں ڈر کس بات کا ہے۔ قدرت کے عناصر بھی خدا تعالےٰ نے ہمارے لئے مسخر کر دیئے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے فرمایا ہے آگ سے ہمیں مت ڈراؤ آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے۔ اسی طرح دوسرے عناصر کا حال ہے۔ ۱۹۴۷ء کے فسادات جب عروج پر تھے تو اس وقت بھی خدا تعالےٰ کی اسی موعودہ تائید و نصرت کی وجہ سے ہمارے دل مطمئن تھے کہ وہ ضرور اس جماعت کی حفاظت کرے گا۔ پس جیسا کہ خدا تعالےٰ اپنے وعدہ کے موافق ہمیشہ ہماری حفاظت کرتا رہا ہے ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم اس کے دین کی خدمت کرنے میں اپنی طرف سے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں۔ اس کے دین کو دنیا میں پھیلائیں اور پھیلاتے چلے جائیں یہاں تک کہ ساری دنیا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے آجمع ہو، اور اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی بعثت کی غرض بہ تمام و کمال پوری ہو جائے۔

انصار اللہ کے اس بنیادی فرض کے ضمن میں میں اُنکو اُن کی ایک اہم ذمہ داری کی طرف بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ وہ اپنے بچوں کی تربیّت کی طرف خاص طور پر توجہ دیں اور انہیں دین کا خادم بنائیں۔ انصار اللہ میں سے اکثر صاحب اولاد ہیں۔ وہ اپنے بچوں سے بے غرض محبّت کرتے ہیں اور اپنے بچوں سے بھی یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ بھی ان سے محبّت کریں اور ان کے اطاعت گذار بنیں۔ اگر کسی کا بچّہ آوارہ ہو جاتا ہے تو اس کے والدین کو بہت دُکھ پہنچتا ہے لیکن ایک باپ اپنے بچّے سے جتنی محبّت کرتا ہے خدا اپنے بندہ سے اس سے کہیں زیادہ محبّت کرتا ہے۔ اگر اس کا کوئی بندہ اس سے غافل ہو جائے تو اُسے یہ بات بہت شاق گذرتی ہے۔ پس ہمیں چاہیئے کہ ہم اپنے باپوں سے بڑھ کر خدا تعالےٰ سے محبّت کریں اور اپنے بچّوں کی بھی اس طرح تربیت کریں کہ وہ بھی خدا تعالےٰ کی محبّت کو اپنے دل میں جگہ دیں اور اس کے حقیقی عبد بن کر اس کے دین کی خدمت کو لازم پکڑیں۔

اسی طرح انصار اللہ کو چاہیئے کہ وہ اپنی دوسری ذمہ داریوں کو بھی پوری مستعدی اور حسن کارکردگی

کے ساتھ ادا کریں۔ انھیں اپنی تنظیم کو مضبوط کرنا چاہیئے اور اسی طرح مالی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہونے کی پوری کوشش کرنی چاہیئے۔ نیز حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی کتب کے مطالعہ کی طرف خاص طور پر توجہ دینی چاہیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے یہ سب کتب اللہ تعالےٰ کی خاص تائید و نصرت کے ماتحت لکھی ہیں اور یہ حقائق و معارف سے اس طرح پُر ہیں جس طرح سمندر پانی سے بھرا ہوا ہے۔ آپ نے قرآن کریم کے دریا کے زور دار بہاؤ کو اس خوبصورتی سے مختلف چینلز (CHANNELS) میں منتقل کیا ہے کہ ہر قوم اس سے فائدہ اٹھا سکتی ہے اور اپنی روحانی پیاس بجھا کر اعلیٰ ترقیات حاصل کر سکتی ہے۔ مسیح موعود کے متعلق یہ بھی کہا گیا تھا کہ وہ خزانے تقسیم کرے گا لیکن لوگ ان خزانوں کو قبول نہیں کریں گے۔ ان خزانوں سے مراد روحانی خزائن ہیں نہ کہ دنیوی اموال۔ ہمیں ان روحانی خزائن سے خود بھی اپنی جھولیاں بھرنی چاہئیں اور دوسروں کو بھی یہ خزانے دینے چاہئیں تاکہ وہ بھی محروم نہ رہیں۔ ان سے نہ صرف ہم مالا مال ہوں بلکہ وہ بھی مالا مال ہوں اور ان کے بھی دامن استعداد پُر ہو جائیں۔

اللہ تعالےٰ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور انھیں کما حقہٗ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور جلد ایسے حالات رُونما فرمائے کہ جو حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی بعثت کی غرض کو بہ تمام و کمال پُورا کرنے والے ہوں۔[1]

انصار اللہ خیر پور ڈویژن کے سالانہ اجتماع منعقدہ ۱۲ / تبلیغ / فروری ۱۳۴۰ ہش / ۱۹۶۱ء کے موقعہ پر

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کا پیغام[2]

"خیر پور ڈویژن کے انصار اللہ کے لئے میرا پیغام یہی ہے کہ آپ لوگ اس علاقہ سے تعلق رکھتے ہیں جس میں عرب سے باہر یا بالفاظ دیگر ہندوستان کے ساحل میں سب سے پہلے اسلام کی روشنی پہنچی اور

[1] ماہنامہ انصار اللہ جولائی ۱۹۶۳ء
[2] ماہنامہ انصار اللہ بابت امان / مارچ ۱۳۴۰ ہش / ۱۹۶۱ء

آپ کے علاقہ کے نام میں ہی خیر کا لفظ آتا ہے اور اسلام کا دوسرا نام بھی خیر ہے۔ پس آپ لوگوں کو چاہیئے کہ اپنے علاقہ کے احمدیوں کو پوری طرح منظم کریں اور اپنے علاقہ میں اس طرح تبلیغ و تربیت کا انتظام کریں کہ جلد سے جلد اصلاح اور رُشد کے آثار ظاہر ہونے شروع ہو جائیں۔ اسلام وہ پیارا مذہب ہے کہ اگر اسے صحیح صورت میں پیش کیا جائے اور پیش کرنے والے کا اپنا نمونہ بھی اچھا ہو تو وہ ایک عظیم الشّان مقناطیس کی طرح لوگوں کو اپنی طرف کھینچنا شروع کر دیتا ہے۔ پس میری نصیحت یہ ہے کہ آپ لوگ اپنے آپ کو علم و عمل کے لحاظ سے مقناطیس بنائیں اور ایسے مشک کا رنگ اختیار کریں جو خود بولے اور عطار کو بولنے کی چنداں ضرورت نہ رہے۔ اس وقت دنیا میں اسلام کا صرف نام رہ گیا ہے۔ اللہ تعالےٰ کی یہ تقدیر ہے کہ وہ احمدیت کے ذریعہ اس نام کو پھر حقیقت کی روح سے مشرّف کر دے گا۔ پس آپ خدا کا نام لے کر اس مقصد کے حصُول کے لئے کوشش کریں اور دنیا میں صداقت کو پھیلائیں اور غلط فہمیوں کو دور کریں اور اپنے نمونہ سے ثابت کر دیں کہ آپ ایک خدائی جماعت ہیں جو اپنے اندر ایک آسمانی نور رکھتی ہے۔ آپس میں پورا پورا اتحاد رکھیں اور ایک دوسرے کے ساتھ بھائیوں جیسا سلوک کریں اور دعاؤں پر زور دیں۔ قرآن کی بتائی ہوئی نیکیوں کو اختیار کریں اور بدیوں سے دور رہیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو اور آپ کے اجتماع کو مبارک کرے اور آپ کو دین و دنیا میں ترقی دے۔ آمین۔ والسّلام

خاکسار مرزا بشیر احمدؐ

۲۸/۱/۶۱

مجالس ضلع حیدر آباد کے سالانہ اجتماع منعقدہ ۲۷-۲۸ وفا/جولائی ۱۳۴۲ہش ۱۹۶۳ء میں

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس کی شرکت اور خطاب ؎

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ نے قریشی عبدالرحمٰن صاحب ناظم اعلیٰ مجالس حیدر آباد و خیر پور ڈویژن کی درخواست پر ان کے سالانہ اجتماع میں جو حیدر آباد میں منعقد ہوا شرکت فرمائی۔ اس موقعہ پر چھ صد کے قریب انصار اور کثیر تعداد میں خدام سندھ کے دور دراز علاقوں سے جمع ہوئے تھے۔ اندکراچی سمیت حیدر آباد و خیر پور ڈویژن کی کوئی ایک مجلس بھی ایسی نہ تھی جس کے نمائندے اس اجتماع میں شریک نہ ہوئے ہوں۔ اس لحاظ سے یہ سابق سندھ کا سب سے زیادہ بارونق اور کامیاب ترین اجتماع تھا۔ پھر کراچی، حیدر آباد اور خیر پور کے مقامی مربیان کے علاوہ مرکز کی طرف سے مولانا جلال الدین صاحب شمس اور قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے بھی اس اجتماع میں شرکت کی۔

ان چھ صد انصار اور کثیر التعداد خدام و اطفال نے ۲۷-۲۸ وفا کے دو دن قرآن مجید، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات کے درس اور اہم علمی اور تربیتی موضوعات پر علماء سلسلہ کی ایمان افروز تقاریر سننے اور ذکر الٰہی کرنے میں گزارے۔

دوسرے دن کے آخری اجلاس میں صدر محترم نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے علاقہ سندھ میں آباد مسیحیوں اور ہندوؤں میں تبلیغ اسلام کا ایک جامع منصوبہ پیش کیا اور ان کو توجہ دلائی کہ وہ وہ خود سے سوال کریں کہ "وہ کیا ہیں"۔ پھر آپ نے خود ہی اس کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ ہم احمدی ہونے کی حیثیت میں حیّ و قیّوم، قادر مطلق اور ناطق خدا پر یقین و ایمان رکھتے ہیں، جو ہماری دعاؤں کو سنتا اور ان کا جواب دیتا ہے اور ہمیں اپنی تائید و نصرت سے نواز کر فائز المرام کرتا ہے۔ پھر ہم وہ ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فیوض و برکات کو قیامت تک جاری مانتے

؎ ماہنامہ انصاراللہ ماہ ظہور/اگست ۱۳۴۲ہش ۱۹۶۳ء

ہیں اور اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ حسب استطاعت و استعداد آپؐ کی پیروی سے روحانی علو و ارتفاع حاصل کر سکتے اور کرتے چلے جا رہے ہیں اور ہم نے ایک خدائی جماعت کی حیثیت سے ساری دُنیا کو آنحضورؐ کی غلامی میں داخل کرنا ہے اور اپنی ہی طرح کل دنیا کو روحانی افضال و انعامات اور فیوض و برکات سے متمتع کرنا اور اسے بھی قرب الٰہی کی راہ پر گامزن کر کے عرش الٰہی تک پہنچانا ہے۔

مجلس انصار اللہ لائلپور کی سالانہ تقریب پر صدر محترم

حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب

کا انصار سے خطاب ؎

یہ تقریب ۱۲ر امان / مارچ ۱۳۵۰ہش / ۱۹۷۱ء کو چار بجے شام مسجد فضل لائلپور میں منعقد ہوئی جس میں مقامی اراکین کے علاوہ خدام و اطفال نے بھی شرکت کی۔ اس تقریب میں تمام مرکزی قائدین بھی شریک ہوئے۔ اس موقعہ پر صدر محترم نے ارشاد فرمایا:۔

موجودہ دور کا ایک اہم تقاضا یہ ہے کہ ہم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کے نمونہ پر چل کر حسب استطاعت و توفیق قربانی اور ایثار کا اعلیٰ ترین نمونہ پیش کریں۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ہمیں بار بار خبر دار فرما چکے ہیں کہ وہ زمانہ بہت جلد آنے والا ہے۔ جب زبانی جمع خرچ سے کام نہیں چلے گا بلکہ خود اپنی زندگیوں میں انقلاب لا کر اور دین کی راہ میں بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کر کے اپنے عملی نمونہ سے دنیا کو اسلام کی طرف لانا ہو گا۔ خدا تعالےٰ اپنے وعدہ کے بموجب دنیا کی دوسری قوموں کو اسلام کا حلقہ بگوش بنا کر دین کی خاطر قربانیاں کرنے کی توفیق دے رہا ہے۔ اگر ہم اپنی نسلوں کی خاطر خواہ تربیت نہ کریں اور انہیں دین کی خاطر قربانیاں کرنے کے قابل نہ بنائیں تو ہم محض اس بنا

؎ : ماہنامہ انصار اللہ ماہ احسان / جون ۱۳۵۰ہش / ۱۹۷۱ء

پر اجر و ثواب کے مستحق نہیں بن سکتے کہ ہم نے قبول حق میں پہل کی تھی۔ ہم صرف اس صورت میں نسلاً بعد نسلٍ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں فضلوں اور برکتوں کے وارث بننے میں کامیاب ہو سکتے ہیں جبکہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عملی نمونہ پر چل کر اور قربانی کا اعلیٰ ترین نمونہ پیش کر کے نسلاً بعد نسلٍ اپنے اس امتیاز کو قائم بھی رکھتے چلے جائیں۔ ہمیں یہ فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ پہلی اُمتّوں کی طرح محدود احکام پر عمل پیرا ہونے سے کام نہیں چلے گا۔ کامل شریعت کے نزول کے بعد تو ساری شریعت پر عمل کرنا اور اس کا عملی نمونہ دنیا کے سامنے پیش کرنا ضروری ہے اور یہ نمونہ پیش کرتے چلے جانا ہماری ذمہ داری ہے۔
اگر ہم اس ذمہ داری کو ادا نہیں کرتے یا اس کی ادائیگی میں غفلت برتتے ہیں تو پھر ہمارے لئے لمحۂ فکریہ ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ خدمت اسلام کے نتیجہ میں ملنے والی برکات کسی دوسری قوم کے حصہ میں آئیں اور ہم ان سے محروم قرار پائیں۔ حالات اس امر پر گواہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ اطراف و جوانب عالم میں ایسی قومیں تیار کر رہا ہے جو بہت جلد اس سلسلہ میں آشامل ہوں گی۔ ان کی شمولیت کے آثار دن بدن نمایاں سے نمایاں تر ہوتے چلے جا رہے ہیں اگر ہم اسلام کا عملی نمونہ پیش کرنے میں سستی دکھائیں گے تو پھر لازمی بات ہے کہ دوسری قومیں جنہیں خدا تعالیٰ تیار کر رہا ہے ہم پر سبقت لے جائیں گی اور ہم محروم رہ جائیں گے۔ اس لئے میں نے آپ سے گذشتہ سال بھی کہا تھا اور اب بھی کہتا ہوں کہ یہ زمانہ اسلام کا عملی نمونہ پیش کرنے کا ہے۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کی عظمت کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے غیرت کے جذبہ کو فروغ دینا ضروری ہے کیونکہ بے دینی اور بے عملی کی ایک جڑ غیرت کا فقدان بھی ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ اپنے اندر غیرت کا جذبہ پیدا کریں اور اسے اس حد تک فروغ دیتے چلے جائیں کہ اسلام کا عملی نمونہ اور قربانیاں پیش کرنے میں ہم پر کوئی سبقت نہ لے جا سکے۔ دوسری اقوام کے ایثار پیشہ اور فدائی احمدی اس میدان میں جتنی ترقی کریں ہماری کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ ہمارا قدم اس سے آگے ہی پڑے۔ پس یہ وقت ستانے اور سستی دکھانے کا نہیں بلکہ پہلے سے بھی کہیں بڑھ کر مستعدی دکھانے کا ہے۔
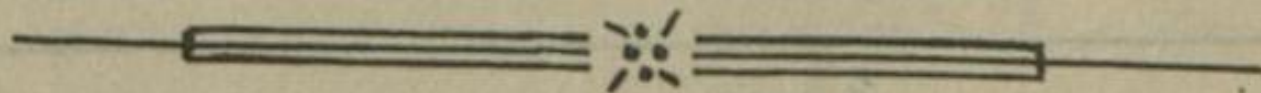
بعض ضلعی اجتماعات میں صدر محترم

حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد کی شرکت

اضلاع راولپنڈی، جہلم اور کیمبلپور کے زعماء انصار اللہ کا اجلاس

اضلاع راولپنڈی، جہلم اور کیمبلپور کے زعماء انصار اللہ کا ایک اجلاس بتاریخ ۲۰ ؍شہادت ۱۳۵۰ہش (اپریل ۱۹۷۱ء) بروز جمعہ پانچ بجے شام شیخ عبدالوہاب صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ راولپنڈی کے مکان پر منعقد ہوا۔ بعض قائدین مجلس مرکزیہ بھی صدر محترم کے ساتھ اس تقریب میں شریک ہوئے۔ عہدیداران سے مجلس کے کاموں کو بہتر رنگ میں سرانجام دینے سے متعلق صلاح و مشورہ کے بعد صدر محترم نے ان سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:-

ذیلی تنظیموں کے قیام کا مقصد یہ ہے کہ زیادہ پھیلاؤ میں جو بعض امور نظر سے اوجھل ہو جاتے ہیں وہ ذیلی تنظیموں کے ذریعہ پایۂ تکمیل کو پہنچ جائیں اس لئے مرکز سے تعاون کرتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنا چاہیئے۔ پھر آپ نے امتحانات کی اہمیت اور ان میں شرکت کی طرف توجہ دلائی، نماز باجماعت کی طرف توجہ دلائی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اسوہ اس سلسلہ میں بیان کیا کہ گھر میں ایک جگہ "مسجد البیت" بنا رکھی تھی اور نمازیں باجماعت پڑھتے تھے۔ پھر بچوں کی تربیت اور اس سلسلہ میں سنڈے کلاسز جاری کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

مجالس انصار اللہ صوبہ سرحد کا سالانہ اجتماع

مجالس انصار اللہ صوبہ سرحد کا سالانہ اجتماع یکم و دو ہجرت /

مئی ۱۳۵۰ ہش ۱۹۷۱ء کو مسجد احمدیہ سول لائنز پشاور میں منعقد ہوا۔ حضرت مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ نے افتتاحی اجلاس میں فرمایا کہ ہمارا مقصد بہت بلند اور عظیم ہے۔ اس کے مطابق ذمہ داریاں بھی بڑی ہیں۔ مقصد ہے غلبۂ اسلام۔ ہماری خواہش ہونی چاہیئے کہ وہ ہماری زندگی میں ہمارے ذریعہ پورا ہو۔ اس کے لئے تدبیر اور دُعا اتنی ہونی چاہیئے جو اس کا حق ہے۔ تدبیر کے سلسلہ میں فرمایا کہ عظیم مقاصد کے پروگرام ایک تو وسیع تر یا EXTENSIVE ہوتے ہیں اور دوسرے محدود نوعیت کے جس میں خاص حصّہ پر زور دینا مطلوب ہوتا ہے یعنی INTENSIVE ذیلی تنظیموں کے پروگرام INTENSIVE پروگرام کا حصّہ ہیں تاکہ کڑیاں مربوط ہو کر مضبوط ہوں اور سب افراد مل کر وسیع تر پروگرام چلانے کے قابل ہوں۔ پھر حضرت امیر المومنین کے ارشادات کی روشنی میں خود بیدار ہونے، رفاہی کاموں میں حصّہ لینے، اپنے نفسوں کا محاسبہ کرنے اور تلافی مافات کرنے نیز اولاد کی تربیّت کی طرف توجّہ دلائی اور تدبیر و دُعا کے تعلق کو واضح کیا۔

اختتامی تقریر میں صوبہ سرحد میں جماعتوں کے قیام کی تاریخ اور حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے دَور کا جبکہ ۳۸ مقامات پر جماعتیں تھیں اور اب صرف ۲۷ جگہ ہیں ذکر کیا اور کہا کہ یہ قابلِ افسوس ہے کہ قدم پیچھے کی طرف جا رہا ہے۔ پھر اس علاقہ کے رسم و رواج کے زیرِ اثر جو خرابیاں پیدا ہو رہی ہیں مثلاً لڑکیوں کو ورثہ نہ دینا، اولاد کی تربیّت نہ کرنا وغیرہ ان کی طرف توجّہ دلائی۔ پھر تبلیغ میں دردمند دل کے ساتھ کوشش کی طرف متوجّہ کیا۔ بعد ازاں مایوسی دُور کرنے کی طرف متوجّہ کیا اور کہا مایُوسی عدم علم یا کمزوریٔ ایمان سے پیدا ہوتی ہے، دونوں کا علاج کرنا چاہیئے۔ پھر فرمایا اگرچہ سلسلہ کے قیام پر بیاسی سال گذر چکے ہیں لیکن عالمگیر غلبہ ہنوز نظر نہیں آتا اس سے مایوسی پیدا نہیں ہونی چاہیئے۔ کیونکہ جمالی سلسلے بہت آہستگی سے ترقی کرتے ہیں لیکن اس کے لئے قربانی نسلاً بعد نسلٍ ضروری ہے۔ درمیان میں ابتلا آتے ہیں اور جانی، مالی اور وقت کی قربانی دینی پڑتی ہے اور اولادوں کی بھی، تب جا کہ مقصود حاصل ہوتا ہے۔ اس لئے ہم سب کو اپنے قدم تیز سے تیز تر کرنے چاہئیں تاکہ غلبہ کا وقت قریب تر ہو جائے۔

مجالس انصار اللہ ضلع شیخوپورہ

مجالس انصار اللہ ضلع شیخوپورہ کا ایک اجتماع مورخہ ۹ ر ہجرت / مئی ۱۳۵۰ ہش / ۱۹۷۱ء مسجد احمدیہ شیخوپورہ میں منعقد ہوا۔ صدر محترم اور بعض قائدین مرکزیہ نے اس میں شرکت کی۔ صدر محترم نے سُورۃ الفرقان کی آیات ۶۴ تا ۷۸ (جن میں عباد الرحمٰن کی علامات بیان ہوئی ہیں) تلاوت کر کے انصار کو اپنے مقام اور اس کے تقاضوں کو سمجھنے کی طرف متوجہ کیا۔ ذیلی تنظیمیں تدریجی ترقی کے پیشِ نظر قائم کی گئی ہیں۔ تدریجی ارتقا کا عمل مادی دُنیا اور رُوحانی دُنیا دونوں میں چلتا ہے۔ حضرت آدمؑ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک بتدریج شریعت مکمّل ہوئی۔ انصار اللہ کو حقوق اللہ اور حقوق العباد کا اعلیٰ نمونہ پیش کرنا چاہیئے۔ پھر تلاوت کردہ آیات قرآنی سے واضح کیا کہ ان میں بھی ان دو حصّوں کا ذکر ہے۔ حقوق اللہ میں حقیقی توحید کے قیام پر اور اس کے عملی تقاضوں پر اور حقوق العباد کے سلسلہ میں تواضع، انکساری صلح و آشتی سے رہنا، جھوٹ سے اجتناب، تربیتِ اولاد اور دُعا کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے ارشادات اس ضمن میں پیش کئے۔

(ماہنامہ انصار اللہ جون ۱۹۷۱ء)

صدر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے ساتھ

نومبر ۱۹۷۸ء

کرسیوں پر: چوہدری شبیر احمد صاحب (قائد تحریک جدید) پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب (قائد تعلیم) چوہدری حمید اللہ صاحب (نائب صدر صف دوم) شیخ مبارک احمد صاحب (نائب صدر و قائد اصلاح وارشاد) حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب (صدر مجلس) صوفی غلام محمد صاحب (ناظر) مولانا بشارت احمد صاحب بشیر (قائد تربیت) پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب (قائد وقف جدید)
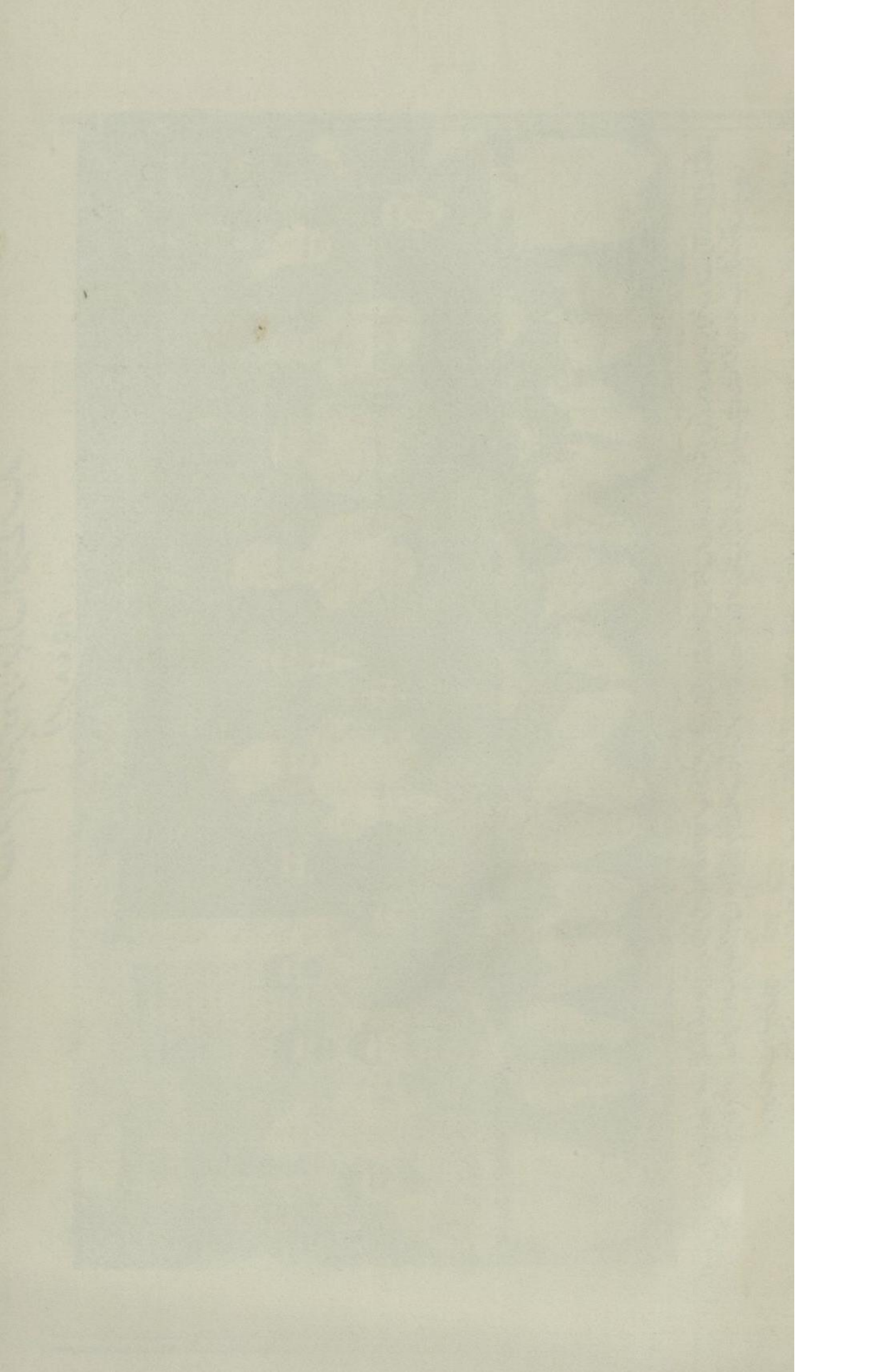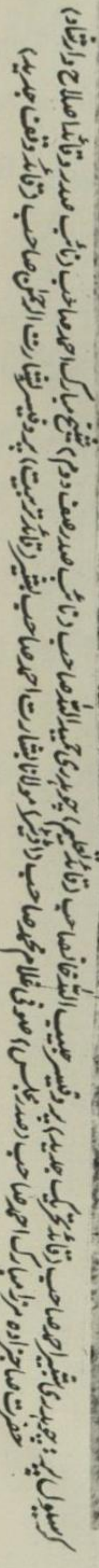
سترھواں باب

مجلس انصار اللہ کا پانچواں دَور

نومبر ۱۹۶۵ء میں جب اللہ تعالیٰ نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو خلافت کے منصب جلیلہ پر سرفراز فرمایا تو اس کے بعد حضور ایک سال تک بدستور مجلس انصار اللہ کے صدر رہے اور دو اجلاس بھی دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں حضور کی زیر صدارت منعقد ہوئے لیکن خلافت کی وسیع اور گوناگوں مصروفیات اور ذمہ داریوں کے پیش نظر بعد ازاں انصار اللہ کے کام کی براہ راست نگرانی حضور خود نہیں کر سکتے تھے اس لئے حضور نے یہ کام حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے سپرد فرما دیا اور ان کو مجلس کا نائب صدر نامزد فرمایا ۔ یہاں سے گویا مجلس انصار اللہ کے ایک نئے دَور کا آغاز ہوتا ہے ۔

مجلس انصار اللہ کے کام کی رہنمائی جب حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے سپرد ہوئی تو آپ کی زیر نگرانی مجلس کے تمام کام حسب سابق پوری توجہ اور انہماک سے جاری رہے اور جس نہج پر پہلے پروگرام جاری تھے ۔ بدستور انہی لائنوں پر کام ہوتا رہا البتہ بعض امور میں آپ نے تبدیلی کی ضرورت محسوس کی اور بعض نئی چیزوں کو شروع کیا جن کی تفصیل درج ذیل ہے :۔

۱۔ صدر کے سیکرٹری کا تقرر

چوہدری محمد ابراہیم ایم ، اے جو کئی سال سے انچارج دفتر کی حیثیت سے نہایت خوش اسلوبی اور سلیقے سے کام کر رہے تھے ان کی حسن کارکردگی کے پیش نظر اور اس وجہ سے بھی کہ وہ تنظیم انصار اللہ کی تفاصیل پر پوری طرح حاوی ہونے کی وجہ سے بڑے معقول اور مفید مشورے پیش کرتے تھے ۔ صدر محترم نے پسند فرمایا کہ ان کی حوصلہ افزائی کی جائے ۔ اس لئے آپ نے مجلس عاملہ مرکزیہ کے مشورہ سے انہیں سیکرٹری برائے صدر نامزد فرمایا ۔

۲۔ بڑی مجالس کی تنظیمِ نَو

کراچی اور لاہور کی مجالس بہت بڑی تھیں اور بڑے وسیع علاقے میں پھیلی ہوئی تھیں۔ ان میں ایک زعیمِ اعلیٰ کے لئے کام سنبھالنا مشکل ہو رہا تھا اس لئے صدر محترم نے ان شہروں کو کئی حصوں میں تقسیم کر دیا اور ہر حصہ کے لئے الگ الگ زعماء اعلیٰ مقرر فرمائے تاکہ کام سہولت سے اور بہتر رنگ میں سرانجام دیا جا سکے۔ یہ بھی مدِّنظر تھا کہ ایک ہی شہر میں کئی حلقے ہوں گے تو ان میں مسابقت کی رُوح پیدا ہو گی اور ایک حلقہ دوسرے حلقے کے لئے بیداری کا موجب ہو گا۔ اس انتظام کے ماتحت اس وقت لاہور میں پانچ اور کراچی میں چار زعماء اعلیٰ کام کر رہے ہیں۔ ان زعماء اعلیٰ کے کام میں باہمی ربط و تعاون ناظمِ ضلع کے توسط سے قائم رہتا ہے۔

مندرجہ بالا شہروں کے علاوہ مندرجہ ذیل مقامات پر بھی اراکین کی تعداد اس قدر زیادہ ہے کہ ایک زعیم پوری طرح کام نہیں چلا سکتا اس لئے ہر شہر کو مختلف حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ ہر حلقہ حسب قواعد ایک زعیم کی نگرانی میں ہوتا ہے اور تمام زعما کے اوپر ایک زعیم اعلیٰ مقرر ہے جو بحیثیت مجموعی تمام حلقوں کی کارکردگی کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

ربوہ، لائل پور، سرگودہا، راولپنڈی، اسلام آباد، سیالکوٹ، پشاور، کوئٹہ، حیدر آباد ملتان، منڈی بہاؤ الدین۔

۳۔ سنڈے کلاسز کی تحریک

نئی نسل کی تربیت اور اصلاح کے لئے آپ نے سنڈے کلاسز کے اجرا کی تحریک فرمائی۔ بڑی بڑی مجالس میں جہاں جماعت کے افراد کی تعداد کافی ہے اس امر کی کمی محسوس ہو رہی تھی کہ بچوں کی دینی تعلیم کا معقول انتظام نہیں ہے اور اس کی وجہ سے بہت سی خرابیاں پیدا ہونے کا اندیشہ تھا اس لئے آپ نے یہ تحریک فرمائی کہ بڑی مجالس ہفتہ میں کوئی ایک دن ایسا مقرر کر لیں جس میں بچے ایک جگہ جمع ہو سکیں اور ان کو مناسب رنگ میں تعلیم و تربیت دی جا سکے۔

۴۔ شوریٰ ناظمین اضلاع

مجلسِ شوریٰ کے موقعہ پر جو عموماً اپریل کے مہینہ میں منعقد ہوتی ہے تمام جماعتوں کے نمائندے ملک کے مختلف علاقوں سے جمع ہوتے ہیں اور تین چار دن ربوہ میں قیام کرتے ہیں۔ اس اجتماع سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے صدر

محترم کی زیرِ ہدایت شوریٰ کے پہلے دن شام کے اجلاس کے بعد تمام ناظمین اعلیٰ، ناظمین اضلاع اور مرکزی قائدین انصار اللہ کا ایک مشترکہ اجلاس منعقد کرنے کا سلسلہ شروع کیا گیا تاکہ تنظیم سے متعلق اہم امور پر تبادلہ خیال کیا جا سکے اور مشورہ ہو۔ اس طرح ناظمین اور زعما سے مرکزی قائدین کا تعارف بھی بڑھتا ہے اور کام میں سہولت بھی پیدا ہوتی ہے۔

۵۔ تحریکِ خاص انصار اللہ

الٰہی سلسلوں کی ترقی کے لئے جہاں دعاؤں اور انابت الی اللہ کی ضرورت ہوتی ہے وہاں افرادی قوت اور ذرائع کی فراہمی کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاتا۔ یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ وسائل جتنے زیادہ اور مضبوط ہوں گے ترقی کی طرف قدم اسی قدر تیزی سے اُٹھے گا۔ مجلس انصار اللہ اپنی بساط کے مطابق کام تو کر رہی تھی لیکن سُرعت سے بڑھتی ہوئی گرانی کے پیشِ نظر ۱۳۴۸ھش/۱۹۶۹ء میں صدر مجلس نے جب مجلس کی مالی حالت کا جائزہ لیا تو اس نتیجہ پر پہنچے کہ وہ اس قابل نہیں کہ تسلّی بخش طور پر کام کیا جا سکے۔ اس کو مضبوط کئے بغیر اس امر کا اندیشہ رہے گا کہ کہیں کام کی رفتار سست نہ پڑ جائے اور جاری شدہ پروگرام پایۂ تکمیل کو نہ پہنچ سکیں۔ اس صورتِ حال کی اصلاح کے لئے جہاں آپ نے انصار اللہ کے جملہ اراکین کو اس طرف توجہ دلائی کہ وہ اپنی پوری آمد پر شرح کے مطابق مجلس کا چندہ اَدا کریں وہاں بعض مخیّر اور ذی ثروت انصار کو کم از کم یکصد روپیہ بطور عطیہ پیش کرنے کی اپیل کی اور انہیں لکھا:۔

"آپ کو معلوم ہے کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی جاری فرمودہ جماعتی ذیلی تنظیموں میں سے مجلس انصار اللہ کو اس وجہ سے بہت اہمیّت حاصل ہے کہ اس کے اراکین اپنی عمر کے لحاظ سے اور اپنے نمونہ کی وجہ سے دوسری ذیلی تنظیموں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ چنانچہ مجلس مرکزیہ ہر وقت اس امر کے لئے کوشاں رہتی ہے کہ وہ اپنے فرائض کو کما حقّہٗ ادا کرتی رہے۔

تربیت و اصلاح کی غرض سے مجلس کی طرف سے اس وقت تک کافی لٹریچر شائع ہو چکا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے اقتباسات جو اصلاحِ نفس اور تربیتِ اولاد کے متعلق ہیں نہایت اعلیٰ درجہ کے کاغذ پر دیدہ زیب لکھائی چھپائی کے ساتھ وقتاً فوقتاً ٹریکٹوں کی صورت میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔

اس کے علاوہ مجلس کا ایک ماہنامہ ہے جو اعلیٰ پایہ کے مضامین پر مشتمل ہے اور نہایت باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔ اس کے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے مجلس کو گرانقدر مالی امداد دینا پڑتی ہے۔ سہ ماہی امتحانات کا سلسلہ جاری ہے۔ مختلف اضلاع میں تربیتی اجتماعات ہوتے ہیں اور پھر مرکز میں جو سالانہ اجتماع ہوتا ہے اس میں شامل ہونے والا ہر فرد اپنے آپ کو ایک روحانی ماحول میں پاتا ہے اور علماء سلسلہ کی بلند پایہ تقاریر کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور مواعظ سے مستفیض ہو کر لوٹتا ہے۔

یہ تمام جدوجہد اسی صورت میں جاری رہ سکتی اور ترقی کر سکتی ہے کہ مجلس کی مالی حالت بہتر ہو۔ میں نے محسوس کیا ہے کہ اس وقت مجلس کی مالی حالت اس قدر کمزور ہے کہ اسے بہتر بنانے کی ابھی سے کوشش نہ کی گئی تو ہم اپنی ذمہ داریوں کو شاید کما حقہٗ ادا نہ کر سکیں گے نیز اس تحریک کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ مجلس کے پاس کچھ رقم بطور ریزرو فنڈ کے ہونی چاہیئے۔ تاکہ بعض نامساعد حالات میں بھی مجلس کے کاموں پر برا اثر نہ پڑے۔ چنانچہ اس چیز کے پیش نظر میں نے فیصلہ کیا ہے کہ اپنے مخلص اور مخیّر انصار بھائیوں میں سے چند ایک کو یہ تحریک کروں کہ وہ تحریک خاص انصار اللہ میں کم از کم یکصد روپے جلد ادا کریں۔ یہ دوسرے چندوں کے علاوہ رقم ہو گی۔ آپ کو بھی اسی غرض اور یقین کے ساتھ یہ تحریک بھجوا رہا ہوں کہ آپ اس میں ضرور شرکت فرمائیں گے اور مجھے جواب سے ممنون فرمائیں گے۔"

اللہ تعالیٰ نے اس تحریک میں بے حد برکت بخشی۔ دوستوں نے دل کھول کر عطایا بھجوائے اور تھوڑی سی مدت میں ایک معقول رقم اس مد میں جمع ہو گئی۔ انصار کے اس فراخدلانہ تعاون کے باعث مالی پوزیشن خدا تعالیٰ کے فضل سے کافی حد تک مضبوط ہو گئی۔ یہ اسی کی برکت ہے کہ اکتوبر ۱۹۷۱ء میں جب مجلس شوریٰ کی سفارش پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ ارشاد فرمایا کہ انصار اللہ فوراً گاڑی خریدے تو اس مد سے استفادہ کیا گیا اور فوری طور پر حضور کے ارشاد کی تعمیل ہو گئی۔

۶۔ گیسٹ ہاؤس انصار اللہ:۔ ۱۳۵۲ھش / ۱۹۷۳ء میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث

ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ محسوس کیا کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بیرونِ پاکستان سے بعض افراد انفرادی حیثیت میں آتے ہیں اور شریکِ جلسہ ہوتے ہیں۔ اس کی نسبت یہ بہت بہتر ہے کہ دوسرے ممالک سے افراد جماعت وفود کی شکل میں مرکز سلسلہ میں آیا کریں۔ اس طرح زیادہ افراد کو شامل ہونے کی تحریک ہوگی اور جماعتوں کے وقار میں بھی اضافہ ہوگا۔ اس سلسلہ میں باہر سے آنے والوں کے لئے مناسب رہائش کا سوال بھی پیدا ہوتا ہے۔ حضرت امیر المومنین نے ہدایت فرمائی کہ صدر انجمن احمدیہ، تحریک جدید، مجلس انصار اللہ اور مجلس خدام الاحمدیہ اپنے اپنے طور پر باہر سے آنے والوں کیلئے گیسٹ ہاؤس تعمیر کریں۔

جس وقت حضور نے یہ تحریک فرمائی اس وقت بعض لوگوں کا خیال تھا کہ دوسری تنظیموں کے لئے تو اپنا گیسٹ ہاؤس تعمیر کرنے میں اتنی دقت نہ ہوگی۔ کیونکہ ان کی مالی پوزیشن مضبوط ہے لیکن مجلس انصار اللہ شاید اس بوجھ کو نہ اُٹھا سکے۔ کیونکہ ان کے مالی وسائل نسبتاً محدود ہیں۔ جب لوگوں کے اس شبہ کا علم صدرِ مجلس کو ہوا تو انہوں نے اپنے قادر و توانا خدا پر بھروسہ رکھتے ہوئے اپنے دل میں یہ عزم کیا کہ انصار اللہ کا گیسٹ ہاؤس سب سے پہلے تعمیر ہوگا۔ الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ نے صدر محترم کی اس خواہش اور اس عزم کو پورا کرنے کے سامان اپنے خاص فضل و کرم سے مہیا فرما دیئے اور جن انصار کو انہوں نے دستِ تعاون بڑھانے کے لئے پکارا، انہوں نے بشاشتِ قلب اور فراخدلی کے ساتھ اس کارِ خیر میں حصہ لینے پر آمادگی ظاہر کی۔ صدر مجلس نے اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے پوری رقم کے جمع ہونے کا انتظار کئے بغیر تعمیر کا کام شروع کروا دیا۔ پھر روپیہ آتا چلا گیا اور دیکھتے ہی دیکھتے ایک خوبصورت عمارت جو تمام جدید سہولتوں سے آراستہ ہے معرضِ وجود میں آگئی اور اس طرح مجلس انصار اللہ کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی سب سے پہلے تعمیل کرنے کی سعادت حاصل ہوگئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

اس گیسٹ ہاؤس کا سنگِ بنیاد حضرت امیر المومنین نے خود رکھنا تھا لیکن بوجوہ اس میں التوا ہوتا رہا۔ اس لئے حضور کی اجازت سے اس کا سنگِ بنیاد حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ نے مورخہ ۲ اخاء/ اکتوبر ۱۳۵۳ہش/ ۱۹۷۴ء کو اس اینٹ کے ساتھ رکھا جس پر حضرت امیر المومنین نے دعا فرمائی تھی۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل افراد نے جو اس وقت موجود تھے باری باری

ایک ایک اینٹ بنیاد میں رکھی۔ مولوی نور محمّد نسیم سیفی (قائد عمومی) ۔ ملک محمد عبداللہ (قائد مال)۔ مولوی عبدالقادر ضیغم (قائد مجالس بیرون) ۔ چوہدری محمّد ابراہیم (سیکرٹری صدر) ۔

یہ عمارت ۱۲ × ۱۱ سائز کے تین رہائشی کمروں (بیڈ رومز) ، ایک بیٹھنے کا کمرہ (ڈرائنگ روم) (۱۶ × ۱۲) ، ایک کھانے کا کمرہ (ڈائننگ روم) ۱۲ × ۱۲ ، اور ایک باورچی خانہ ۱۶ × ۸ پر مشتمل ہے۔ ہر رہائشی کمرہ کے ساتھ ایک ایک غسل خانہ ۷ × ۸ سائز کا بنایا گیا ہے۔ کمروں میں مہمانوں کے لئے نہایت نفیس سامان مہیا کیا گیا ہے اور کوشش کی گئی ہے کہ جس طرز رہائش کے بیرونی ممالک سے آنے والے معزز مہمان اپنے ملک میں عادی ہیں اسی کے مطابق سب سہولتیں یہاں بھی ان کو میسّر ہوں اور انہیں کوئی تکلیف مالا یطاق نہ ہو اس عمارت کا نقشہ محمود حسین صاحب لاہور چھاؤنی نے تجویز کیا اور تعمیر کی نگرانی چوہدری عبداللطیف اوورسیر نے کی ۔ یہ عمارت انصاراللہ کے احاطہ میں مرکزی دفتر کے ساتھ ہی اس کے مشرقی جانب تعمیر ہوئی ہے ۔ تعمیر کے سلسلے میں رقم کی فراہمی کے لئے حسب تجویز شوریٰ اضلاع وار نظام کو مکلف کیا گیا اور ان کے سالانہ بجٹ کے تناسب سے رقوم ہر ضلع کے لئے متعین کر دی گئیں اور مخیّر احباب کو تحریک کی گئی کہ وہ کم از کم تین صد روپیہ ادا کر کے معاونین خصوصی میں شامل ہو جائیں ۔

۷۔ قیادت مجالس بیرون

اب جبکہ بیرونی ممالک میں جماعتیں تیزی سے قائم ہو رہی ہیں اور پرانی جماعتیں کافی حد تک منظم ہو چکی ہیں ، اس امر کی ضرورت محسوس ہوئی کہ وہاں پر بھی ذیلی تنظیموں کا نظام قائم کر دیا جائے ۔ اس ضرورت کے پیش نظر صدر محترم نے ایک نئی قیادت قائم فرمائی جو قیادت مجالس بیرون کے نام سے موسوم ہے ۔ اس قیادت کے تحت بیرونی مشنز سے رابطہ قائم کر کے مجلس کا لائحہ عمل اور دستور اساسی ان کو بھجوایا جاتا ہے اور ہدایت دی جاتی ہے کہ مقامی طور پر جہاں جہاں ممکن ہو انصاراللہ کی تنظیمیں قائم کی جائیں ۔ ہر ملک میں مبلّغ انچارج بلا لحاظ عمر اس تنظیم میں نائب صدر کے عہدہ پر فائز ہوتا ہے اور قیادت مجالس بیرون کے توسط سے مرکز سے رابطہ قائم رکھتا ہے اس وقت مندرجہ ذیل ممالک میں مجالس انصاراللہ باقاعدگی سے قائم ہیں اور حسب ضرورت اپنا پروگرام بناتی ہیں :-

انگلستان :- انگلستان میں اس وقت تک چودہ مقامات مثلاً لندن ، ساؤتھ آل ، کرائیڈن ، برمنگھم ، جلنگھم ، یارک شائر ، بریڈ فورڈ وغیرہ میں باقاعدہ مجالس ہیں ۔ ہر مقام پر ایک زعیم مجلس کے کام

کا ذمہ دار ہوتا ہے اور زعیم اعلیٰ انگلستان ساری مجالس کے کاموں کی نگرانی کرتا ہے۔ ۱۳۵۷ہش/۱۹۷۸ء میں جبکہ جماعت ہائے احمدیہ انگلستان کے زیر اہتمام حضرت مسیح علیہ السلام کی صلیبی موت سے بچ نکلنے کے موضوع پہ ایک بین الاقوامی کانفرنس لندن میں منعقد ہوئی مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ اپنے خرچ پر کانفرنس میں شرکت کے لئے تشریف لے گئے۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے صدر مجلس نے انہیں ہدایت کی کہ انگلستان کی مجالس کا بھی دورہ کریں اور ان کی کارکردگی کا جائزہ لیں۔ شیخ صاحب موصوف کے دورے اور مساعی کے نتیجہ میں وہاں کی مجالس کا سالانہ بجٹ ۶۷۵ پونڈ تک پہنچ گیا ہے۔ اس کے علاوہ مجالس انگلستان کا اپنا ایک ریزرو فنڈ بھی قائم ہو چکا ہے۔ اسی فنڈ سے آئندہ ہر سال ایک سو پونڈ مالیت کے پانچ انعامات جماعت ہائے احمدیہ انگلستان کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر درج ذیل تفصیل کے مطابق دیئے جایا کریں گے:-

۱۔ انگلستان کی تمام مجالس میں مسابقت کی روح پیدا کرنے کیلئے ایک رننگ ٹرافی بطور انعام اس مجلس کو دی جایا کرے گی جس نے مندرجہ ذیل امور کی طرف خصوصی توجہ کی ہو گی۔

ماہوار اور تربیتی اجلاس میں باقاعدگی۔ بجٹ کے مطابق چندوں کی وصولی۔ ماہانہ رپورٹوں کی بالالتزام ترسیل، مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور تقسیم لٹریچر۔

۲۔ دوسرا انعام قرآن کریم کا ایک پارہ حفظ کرنے والے کو جس نے قرأت اور تلفّظ کے لحاظ سے بہتر حفظ کیا ہو گا۔

۳۔ تیسرا انعام اسے جس نے سورۃ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات نیز قرآن کریم کے تیسویں پارہ کا آخری ربع سب سے بہتر طور پر یاد کیا ہو گا۔ دیا جائیگا۔

۴۔ چوتھا انعام مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں اوّل پوزیشن حاصل کرنے والے کو بشرطیکہ کم از کم آٹھ چھوٹی بڑی کتب بشمول کشتی نوح اور رسالہ الوصیّت کا مطالعہ کیا گیا ہو۔

۵۔ پانچواں انعام اطفال و ناصرات میں سے دینی معلومات کے مقابلہ میں اوّل آنے والے کو دیا جائے گا مقابلہ کے نصاب میں پوری نماز، قرآن کریم کی تین دُعائیں، آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کردہ تین دُعائیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دو الہامی دعائیں شامل ہوں گی۔

امریکہ:- امریکہ میں واشنگٹن، نیویارک، شکاگو، پٹس برگ، ڈیٹن اور کلیولینڈ میں مجالس

قائم ہیں اور ان کے ماہوار اجلاس ہوتے ہیں۔ قرآن کریم کا درس ہوتا ہے۔ حسب موقعہ وقار عمل منایا جاتا ہے اور یوم التبلیغ کا انتظام کیا جاتا ہے۔ دینی معلومات فراہم کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب بھی رکھی جاتی ہیں تاکہ دوست مطالعہ کر سکیں۔

جزائر فجی

جزائر فجی میں صوا، لٹوکا، ناندی اور مارو کے مقامات پر مجالس سرگرم عمل ہیں۔ صوا میں مشن ہاؤس کے اندر ہی تعلیمی و تربیتی کلاسیں لگتی ہیں۔ لیکن بوجہ مصروفیت جو افراد ان کلاسوں میں شریک نہیں ہو سکتے۔ ان کو گھروں پر جا کر حسب ضرورت اسباق دیئے جاتے ہیں۔ مبلغین کی نگرانی میں یوم التبلیغ منایا جاتا اور لٹریچر تقسیم کیا جاتا ہے۔ رشتہ داروں میں تبلیغ کی طرف خاص توجہ دی جاتی ہے۔ پاکستان میں سیلاب کے موقع پر ریلیف فنڈ جمع کرنے میں انصار نے نمایاں کام سرانجام دیا۔

سری لنکا

سری لنکا میں پرانی جماعت ہے اور وہاں مجلس بھی عرصہ سے قائم ہے، لیکن مرکز سے رابطہ نہ تھا۔ ۱۹۷۳ء میں جب صدر محترم نے وہاں کا دورہ کیا تو مجلس کے نئے انتخابات کرا کر اس میں نئی روح پھونکی اور ان کا مرکز سے رابطہ قائم کرایا۔

برما

رنگون میں بھی مجلس قائم ہے۔ وہاں ہفتہ وار تربیتی اجلاس ہوتے ہیں۔ کبھی کبھی خدام و اطفال کے ساتھ مل کر مشترکہ پکنک اور وقار عمل منایا جاتا ہے اور یوم التبلیغ کے موقعوں پر لٹریچر تقسیم ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ کینیڈا، جرمنی، نائیجیریا، غانا، سیرالیون، آئیوری کوسٹ، کینیا، ماریشس اور انڈونیشیا میں بھی مجالس قائم کی جا چکی ہیں۔

۸:۔ قیادت قلم دوستی

بیرونی ممالک کے افراد سے تعلق اور رابطہ بڑھانے کے لئے قلم دوستی کی قیادت قائم کی گئی ہے۔ اس قیادت کا کام یہ ہے کہ بیرونی ممالک کے موزوں افراد سے پاکستانی انصار کا تعارف کرایا جائے اور ان کے درمیان قلم دوستی کا سلسلہ قائم کیا جائے۔ اس کام کا ابھی حال میں ہی آغاز ہوا ہے۔ اس لئے اس بارے میں زیادہ تفصیل پیش نہیں کی جا سکتی۔

یتامیٰ کی خبر گیری کی تحریک

یتامیٰ کی خبر گیری کے بارے میں قرآن کریم اور احادیث میں بڑے احسن پیرایہ میں روشنی ڈالی گئی ہے اور نہایت مؤثر

انداز میں اس بات کی ترغیب دی گئی ہے کہ یتامی معاشرہ کا ایک ایسا حصّہ ہے جن کی مناسب نگہداشت اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل کرنیکا عمدہ ذریعہ ہے ۔عموماً یتیم بچے بے سہارا رہ جانے کی وجہ سے مناسب تعلیم و تربیت سے محروم رہ جاتے ہیں اور برے ماحول میں پڑ کر نہ صرف اپنی زندگیاں برباد کرتے ہیں بلکہ معاشرہ میں خرابی اور الجھن پیدا کرنے کا باعث بن جاتے ہیں ۔جماعت احمدیہ کے افراد ارشادات خداوندی اور ارشادات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے واقفیت کے باعث اکثر و بیشتر اپنے ماحول میں یتامی کی پرورش کا خیال رکھتے ہیں تاہم صدر مجلس کے دل میں زور سے یہ تحریک ہوئی کہ اراکین انصاراللہ اگر منظم طریق پر اپنی کوششوں کو بروئے کار لائیں تو انسانیت کی بڑی خدمت ہو گی اور ہم بہتر رنگ میں اس فرض کو ادا کر سکیں گے ۔چنانچہ آپ نے قائد ایثار کو اپنے منشاء سے آگاہ کر کے یہ ہدایت دی کہ وہ مجالس سے رابطہ قائم کر کے یتامی کے بارے میں ضروری کوائف جمع کریں ۔اس غرض کے لئے ایک پروفارما تیار کر کے مجالس کو ارسال کیا گیا اور انھیں ہدایت کی گئی کہ یتامی سے متعلق ضروری کوائف مرکز کو بھجوائے جائیں ۔

بعد ازاں آپ نے مرکزی مجلس عاملہ میں اس مسئلہ کو پیش کیا ۔تبادلہ خیال کے بعد فیصلہ ہوا کہ متعلقہ امور کو طے کرنے کے لئے ایک سب کمیٹی بنا دی جائے جو اس اہم مسئلہ کے سب پہلوؤں کا جائزہ لے کر طریقِ کار تجویز کرے ۔چنانچہ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نائب صدر، قائمقام قائد ایثار، قائد تعلیم اور سیکرٹری صدر پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جس نے غور کے بعد یہ تجویز کیا کہ :۔

۱:۔ ہر جگہ یتامی کی اخلاقی، دینی اور تعلیمی امور کی نگرانی کے لئے مناسب افراد بطور گارڈین مقرر کئے جائیں ۔

۲:۔ الفضل و ماہنامہ انصاراللہ میں اس تحریک کی اہمیت کے بارے میں مضامین شائع کرائے جائیں ۔

۳:۔ قائدین اور انسپکٹران اپنے دوروں میں بالخصوص اجتماعات کے موقعوں پر اس کی اہمیت واضح کریں اور جائزہ لیں کہ کیا کام کیا جا رہا ہے اور یہ بھی دیکھیں کہ یتیم بچے اپنی عمر کے لحاظ سے متعلقہ تنظیموں کے پروگراموں میں حصّہ لے رہے ہیں یا نہیں ۔

یتیم بچوں کی دینی تعلیم کے لئے نصاب مقرر کرنے پر بھی غور ہوا اور طے پایا کہ مجلس مرکزیہ نے بنیادی معلومات کا جو کتابچہ قیادت تعلیم کے تحت شائع کیا ہے وہ اس ضرورت کو پورا کرتا ہے۔ جہاں ضرورت ہو یہ کتابچہ متعلقہ مجلس کو ارسال کر دیا جائے۔

مالی امداد سے متعلق معاملہ زیر بحث آیا اور مختلف پہلوؤں پر غور کرنے کے بعد یہ محسوس کیا گیا کہ یتامیٰ اور بیوگان کی مناسب امداد کا انتظام مرکزی سلسلہ میں پہلے سے ہی موجود ہے اس لئے کسی نئی تحریک کی ضرورت نہیں البتہ مقامی صدقات وغیرہ کی مد سے بھی امداد فراہم کی جاسکتی ہے۔

یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ یتامیٰ سے متعلق مطلوبہ کوائف جمع کرنے کے لئے جو پروفارما بنایا گیا ہے وہ ناظمین اضلاع کو بھی ارسال کیا جائے اور انھیں توجہ دلائی جائے کہ وہ اپنی نظامت کے تحت مجالس کا جائزہ لے کر کوائف کی فراہمی میں مرکز کا ہاتھ بٹائیں۔

اس وقت تک ۴۲ ایسی مجالس کی طرف سے کوائف موصول ہو چکے ہیں جہاں یتامیٰ موجود ہیں، لیکن یہ کام مسلسل جدوجہد اور بڑی توجہ چاہتا ہے۔ مجلس کی جانب سے پہلے قدم کے طور پر ضروری کوائف جمع کرنے کی مہم جاری ہے۔ جو کوائف موصول ہوئے ہیں انہیں ایک رجسٹر میں محفوظ رکھا جا رہا ہے۔ اُمید ہے کہ اس سمت میں مزید پیشرفت جاری رہے گی۔ اس وقت مجلس کے سامنے یتامیٰ کے تربیتی و تعلیمی امور نیز ان کی اخلاقی نگرانی کا کام خاص اہمیت رکھتا ہے اور اس جانب پوری توجہ مبذول ہے۔

اسلامی معاشرہ کا قیام

اس دور میں یہ بات ہر طرف سے سننے میں آ رہی ہے کہ نظام مصطفےٰ قائم ہونا چاہیئے اور اسلامی معاشرہ کی تشکیل عمل میں آنی چاہیئے۔ لیکن اسلامی معاشرہ کا واضح تصور اور اس کے قیام کی معین اور صحیح صورت کم ہی سامنے آتی ہے۔ زیادہ تر یہ سمجھا جاتا ہے کہ جرائم کے انسداد کے سلسلہ میں جو تعزیری قوانین اسلام نے مقرر کئے ہیں ان کے نفاذ سے اسلامی معاشرہ معرض وجود میں آ جائے گا۔ اس بارے میں بطور رہنمائی صدر مجلس نے مرکزی سالانہ اجتماعات کے موقعہ پر تقاریر کا ایک سلسلہ شروع کیا تاکہ اس مسئلہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی جا سکے۔

چنانچہ آپ نے ۱۳۵۱ھش / ۱۹۷۲ء کے اجتماع میں اس سلسلہ کا آغاز کرتے ہوئے معاشرہ کے مختلف طبقات میں دینی و روحانی امور، عدالتی امور اور اجتماعی زندگی سے متعلق امور میں مساوات کے قیام پر اظہار خیال فرمایا اور اس بارے میں اسلامی تعلیم تفصیل سے پیش کی۔ پھر اٹھارویں اجتماع منعقدہ ۱۳۵۲ھش / ۷۴-۱۹۷۳ء میں اسلامی اخوت کے قیام و بقا اور استحکام کے قرآنی ذرائع پر روشنی ڈالی، بعد کے چند سالوں میں ملکی حالات اور خود صدر مجلس کی جماعتی مصروفیات کے باعث یہ سلسلہ التوا میں پڑ گیا۔ ۱۳۵۷ھش / ۱۹۷۸ء کے اجتماع پر آپ نے پھر اس سلسلہ کو شروع کرتے ہوئے بائیس امور میں سے جو آپ کے پیش نظر تھے۔ چند امور پر کسی قدر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اُمید ہے کہ یہ علمی تقاریر کتابی صورت میں شائع ہو کر اور زیادہ مفید ثابت ہوں گی۔

اٹھارواں باب

مرکزی مجلس عاملہ اور اس کے کام

مجلس عاملہ مرکزیہ صدر اور نائب صدر کے علاوہ مندرجہ ذیل افراد پر مشتمل ہوتی ہے:۔
نائب صدر صف دوم ۔ قائد عمومی ۔ قائد تربیت ۔ قائد اصلاح و ارشاد ۔ قائد تعلیم ۔ قائد مال
قائد اشاعت، قائد ذہانت و صحت جسمانی ۔ قائد وقف جدید ۔ قائد تحریک جدید ۔ قائد ایثار ۔
قائد تجنید ۔ قائد مجالس بیرون اور قائد قلم دوستی ۔ جملہ قائدین کے لائحہ عمل اور کام کی تفصیل کا ایک
مختصر جائزہ درج ذیل ہے:۔

نائب صدر صف دوم

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹۷۳ء کے سالانہ اجتماع انصار اللہ کے موقعہ پر اراکین انصار اللہ کو دو حصوں میں تقسیم فرمایا ۔ ایک حصہ وہ جو ۴۱ سال سے ۵۵ سال کی عمر کا ہے ۔ اس کو صف دوم کا نام دیا گیا اور ان کے لئے ایک نائب صدر صف دوم کا عہدہ تجویز فرمایا ۔ دوسرا حصہ وہ جو ۵۵ سال سے زائد عمر کے ہیں ۔ یہ صف اول کے اراکین شمار ہوتے ہیں۔

اراکین صف دوم کے پروگرام پر روشنی ڈالتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ وہ سائیکل چلانا سیکھیں اور اس سواری کو زیادہ سے زیادہ رواج دیں تاکہ حسب ضرورت دیہات میں پہنچ کر خدمت خلق کا کام سرانجام دے سکیں ۔ ایسے سائیکل سوار انصار کی تعداد کا ابتدائی ٹارگٹ حضور نے بیس[1] ہزار

---

[1] الفضل ۱۱ نومبر ۱۹۷۳ء

مقرر فرمایا اور ہدایت دی کہ نائب صدر صف دوم اپنے اراکین کو منظم کریں اور مجوزہ پروگرام کے مطابق ان سے کام لیں۔

قیادت عمومی

قائد عمومی کا کام بڑا مختلف النوع ہوتا ہے۔ وہ ایک لحاظ سے ساری تنظیم کو چلانے اور مختلف قیادتوں کی کارروائیوں میں ربط ضبط قائم رکھنے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ سال بھر کے لئے مجلس کا لائحہ عمل تیار کروانا اور اس کی نگرانی کرنا، مرکزی مجلس کا سالانہ اجتماع اور مجلس شوریٰ کا انعقاد، بیرونی مجالس کے کام اور ان کے تربیتی اجتماعات کی رہنمائی مجالس بیرون کے زعماء کا انتخاب کرانا اور تمام دفتری امور کی نگرانی کرنا قائد عمومی کے فرائض میں شامل ہے۔ علاقائی ناظمین اعلیٰ اور جملہ ناظمین اضلاع سے ربط قائم رکھا جاتا ہے اور انہیں ضروری ہدایات و مشورے دیئے جاتے ہیں۔ بعض دفعہ مجالس بیرون سے مضبوط تعلق قائم رکھنے اور ان کی بہتر رنگ میں رہنمائی کی غرض سے بعض اضلاع کی مجالس کے جملہ عہدہ داروں کا اجلاس ضلع کے کسی موزوں مقام پر طلب کیا جاتا ہے۔ جس میں حسب ضرورت صدر مجلس یا نائب صدر بھی حصّہ لیتے ہیں۔ مجالس بیرون سے نیز ناظمین اضلاع اور ناظمین اعلیٰ سے کارگزاری کی ماہانہ رپورٹیں حاصل کی جاتی ہیں اور ان پر قائدین کا تبصرہ بھجوایا جاتا ہے۔ مجالس میں بیداری پیدا کرنے کے لئے انسپکٹروں کے دورے کا انتظام کیا جاتا ہے۔

قیادت تربیت

اس قیادت کے تحت اراکین مجلس کی تربیت کی غرض سے مناسب اور منتخبہ موضوعات و مسائل پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریروں کے اقتباسات الفضل میں شائع کرائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ قیادت اصلاح وارشاد کے تعاون سے ہفتہ تربیت منایا جاتا ہے جس میں مفید موضوعات پر تقاریر کی جاتی ہیں۔ نماز کی پابندی، قرآن کریم نیز کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس جاری رکھنے، وصایا کرنے، وقف عارضی میں حصّہ لینے کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے بارے میں الفضل میں مضامین یا مختصر نوٹ شائع کرائے جاتے ہیں تاکہ اراکین ان کی طرف متوجہ رہیں۔

قیادت اصلاح وارشاد

اصلاح وارشاد کے کام کی طرف توجہ دلانے کے لئے قیادت کی طرف سے مناسب ٹریکٹ تیار کرکے شائع

کئے جاتے ہیں جن میں عقائد اور دینی مسائل پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔ ہفتہ اصلاح و ارشاد منایا جاتا ہے اور ضروری مسائل پر تقاریر کروائی جاتی ہیں تاکہ دلائل پوری طرح ذہن نشین ہو جائیں۔ رشتہ داروں میں تبلیغ کی طرف خصوصیت سے توجہ دلائی جاتی ہے۔ اسی طرح وقف عارضی کی تحریک کی جاتی ہے۔ بعض احباب نجی رنگ میں غیر از جماعت افراد کو اپنے ہاں مدعو کرتے ہیں اور مناسب رنگ میں انہیں تبلیغ کرنا چاہتے ہیں، قیادت ایسے افراد یا مجالس سے پورا تعاون کرتی ہے۔ ایسی دعوتوں میں دوستانہ رنگ میں سوال و جواب کا سلسلہ جاری ہو جاتا ہے جو بہت مفید ہوتا ہے۔ بعض مجالس اپنے طور پر بھی مفید لٹریچر شائع کرتی ہیں۔

قیادت تعلیم قیادت تعلیم کا کام یہ ہے کہ اراکین کو قرآن کریم ناظرہ پڑھنے اور اس کا ترجمہ سیکھنے کی طرف توجہ دلائے۔ اس کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ کرنے کی طرف بھی توجہ دلائی جاتی ہے اور ضروری مسائل کو نصاب تعلیم میں شامل کرکے ان سے واقف کرانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ان اغراض کو پورا کرنے کے لیے سہ ماہی امتحانوں کا انتظام کیا جاتا ہے۔ ہر سال قرآن کریم کے ایک پارہ کا ترجمہ، چار کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور بعض اہم مسائل یا دعائیں وغیرہ شامل نصاب کی جاتی ہیں ان مسائل سے متعلق مضامین یا مختصر نوٹ حسب ضرورت اخبار الفضل اور ماہنامہ میں شائع کر دیئے جاتے ہیں کامیاب اراکین کو سال کے آخر میں اسناد دی جاتی ہیں اور اول و دوم رہنے والوں کو انعامات دیئے جاتے ہیں۔

اراکین مجلس کو دینی معلومات بہم پہنچانے کے علاوہ اطفال میں دینی ذوق پیدا کرنے لیے قیادت تعلیم کے زیر انتظام ہر سال ایک انعامی مقابلہ اطفال کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر منعقد ہوتا ہے اور اس میں اوّل و دوم رہنے والوں کو تعلیمی وظائف دیئے جاتے ہیں۔ بڑی مجالس میں نئی پود کو دینی مسائل سے آگاہ کرانے کے لیے سنڈے کلاسز جاری کرنے کی تحریک کی جاتی ہے۔ ان پڑھ لوگوں کو پڑھنا لکھنا سکھانے کی طرف بھی توجہ دلائی جاتی ہے۔

قیادت مال اس قیادت کے تحت مجلس کا سالانہ بجٹ آمد و خرچ تیار کیا جاتا ہے اور مجالس کو انکے بجٹ اور وصولی کے بارے میں باقاعدہ اطلاعات بھجوائی جاتی ہیں مجالس کے کاموں نیز سالانہ اجتماع اور اشاعت لٹریچر کے لیے رقوم کی وصولی کا انتظام کیا جاتا اور ان کے حسابات رکھے جاتے ہیں۔ اخبار الفضل اور ماہنامہ انصار اللہ نیز سرکلر لیٹرز کے ذریعہ تمام مجالس کو ان کے واجبات اور وصولیوں

کے بارے میں اطلاعات فراہم کی جاتی ہیں۔

قیادت ذہانت وصحت جسمانی اس قیادت کا یہ کام ہے کہ اخبار الفضل یا ماہنامہ انصار اللہ میں مضامین اور نوٹ لکھ کر اراکین کو اپنا گھر اور ماحول صاف ستھرا رکھنے اور ہلکی ورزشوں کا اہتمام کرنے کی طرف راغب کرے۔ اسی طرح تفریحی اجتماعات منعقد کرنے کی طرف بھی توجہ دلائی جاتی ہے چنانچہ بعض بڑی مجالس مثلاً لاہور، کراچی، لائلپور وغیرہ اپنے سالانہ اجتماعات کے موقعہ پر کھیلوں کا پروگرام بھی رکھتی ہیں اور مختلف ورزشی مقابلے ہوتے ہیں جن میں انعامات بھی دیئے جاتے ہیں۔

قیادت اشاعت قیادت اشاعت کے سپرد دو کام ہیں اوّل ماہنامہ انصار اللہ مرتب کرکے اسے باقاعدگی سے شائع کرنا اور اس کی توسیع اشاعت کے لیے مناسب اقدامات کرنا۔ دوم حسب ضرورت مناسب لٹریچر تیار کرکے اس کی اشاعت کا اہتمام کرنا۔ ماہنامہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نومبر ۱۹۶۰ء سے برابر جاری ہے اور بہت مفید کام کر رہا ہے، دوسرا لٹریچر جو اس وقت تک شائع کیا جا چکا ہے اس کی تفصیل اشاعت لٹریچر کے عنوان کے تحت درج کر دی گئی ہے۔

قیادت ایثار اس قیادت کے تحت اراکین کو خدمت خلق کے کاموں مثلاً بیماروں کی عیادت، نادار اور بے روزگاروں نیز یتامیٰ، مساکین اور بیوگان کی اعانت مسافروں کی امداد اور ہنگامی کاموں مثلاً سیلاب وغیرہ کے موقعہ پر دوسرے اداروں کے ساتھ تعاون کرنے کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے اسی طرح شجرکاری کے ہفتے منائے جاتے ہیں۔ طلبہ کے لیے کتب کی فراہمی، ضرورتمندوں کے لیے قرضہ حسنہ اور نقدی یا جنس کی صورت میں امداد کا انتظام کیا جاتا ہے وقار عمل کے ذریعہ اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کی دعوت دی جاتی ہے ادویہ فراہم کرنے اور ڈسپنسریاں کھولنے یا مفت اور سستا علاج کرنے کی طرف بھی مختلف رنگ میں ترغیب دلائی جاتی ہے۔

قیادت تحریک جدید و وقف جدید خدمتِ اسلام اور انفاق فی سبیل اللہ کے جذبہ کو فروغ دینے کے لیے تحریک جدید کے مطالبات مثلاً سادہ زندگی وغیرہ کی طرف توجہ مبذول کرائی جاتی ہے اور اس بارے میں الفضل نیز ماہنامہ انصار اللہ میں مضامین شائع کرائے جاتے ہیں۔ وقتاً فوقتاً حضرت امیر المومنین کے متعلقہ خطبات یا ان کے اقتباسات شائع کرکے مجالس کو مفت مہیا کئے جاتے ہیں۔ بعض دفعہ رسالہ تحریک جدید ناظمین اضلاع کو ارسال کیا جاتا ہے تاکہ

ضروریات سلسلہ عہدہ داروں کے ذہنوں میں مستحضر رہیں اور وہ اس بارے میں اپنی مساعی بروئے کار لائیں سرکلر لیٹرز اور الفضل میں نوٹ شائع کرا کر مجالس کو چندوں کا ٹارگٹ پورا کرنے کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔

قیادت تجنید اس قیادت کا کام یہ ہے کہ جہاں مجالس قائم نہیں۔ وہاں نئی مجالس قائم کرانے کی کوشش کرے اور جو افراد جماعت چالیس سال سے زائد عمر کے ہو جائیں انہیں انصاراللہ کی تنظیم میں شامل کرے۔ بیرون پاکستان بھی مشنز کے ذریعہ مجالس قائم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اندرون پاکستان اس وقت کم و بیش ۷۷۵ مجالس قائم ہیں۔

قیادت مجالس بیرون بیرونی مشنز سے رابطہ قائم کر کے مجلس انصاراللہ کا لائحہ عمل اور دستور اساسی ان کو بھجوا دیا جاتا ہے اور درخواست کی جاتی ہے کہ مقامی طور پر جہاں جہاں ممکن ہو انصاراللہ کی تنظیمیں قائم کی جائیں۔ اس وقت انگلستان میں چودہ مقامات پر مجالس قائم ہیں۔ امریکہ میں چھ شہروں میں۔ برما میں ایک جگہ، سری لنکا میں ایک جگہ اور جزائر فجی میں چار مقامات پر باقاعدہ مجالس قائم ہیں اور حسب ضرورت اپنے ماہوار اور سالانہ اجتماعات منعقد کرتی اور یوم التبلیغ نیز وقار عمل مناتی ہیں۔

انتیسواں باب
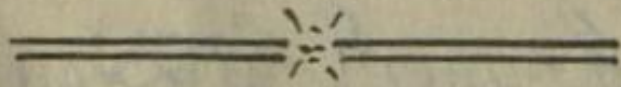
مجلس انصار اللہ کے خصوصی کام

جلسہ سالانہ کے والنیٹرز اور انصار اللہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۹ ستمبر ۱۳۳۷ھش/۱۹۵۸ء میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر کام کرنیوالے والنیٹروں کے سلسلہ میں فرمایا:۔

"ابھی ربوہ کی آبادی اتنی نہیں کہ تمام والنیٹرز صرف ربوہ سے ہی میسر آسکیں اس لئے تمام جماعتوں کا فرض ہے کہ وہ اپنی جماعت کے ۲۵ فیصد افراد کو والنیٹرز کے طور پر پیش کریں اور جلسہ سالانہ سے پہلے ہی انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے دفاتر میں ان کے نام بھجوا دیں۔ اور جب جلسہ سالانہ پر وہ لوگ پہنچیں تو آتے ہی ان لوگوں کو انصار اور خدام کے منتظمین کے سپرد کر دیں تاکہ وہ ربوہ والوں کے ساتھ مل کر آنے والے مہمانوں کی خدمت کر سکیں" حضور کے اس ارشاد کی تعمیل کی گئی۔

جلسہ سالانہ کی تقاریر کے بارے میں شوریٰ انصار اللہ کا مشورہ:۔

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جو تقاریر ہوتی ہیں ان کے بارے میں مجلس مشاورت منعقدہ ۱۳۴۹ھش/۱۹۷۰ء میں یہ سوال زیر بحث آیا کہ آیا تقاریر زبانی ہونی چاہئیں یا یہ کہ پہلے ضبطِ تحریر میں لائی جائیں اور جلسہ میں انہیں پڑھ کر سنایا جائے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا کہ اس معاملہ پر شوریٰ انصار اللہ میں غور کیا جائے۔ چنانچہ اسی سال شوریٰ انصار اللہ میں اس معاملہ پر غور کیا گیا۔ ۱۹ نمائندگان نے اس بارے میں اظہار رائے کیا اور دونوں پہلوؤں کے حُسن و قبح پر تفصیل

سے روشنی ڈالی۔ کثرت رائے اس امر کے حق میں تھی کہ تقاریر لکھی ہوئی ہوں تو بہتر ہے۔ حضرت امیر المومنین نے اس مشورہ کو قبول فرمایا اور اس کی منظوری دی[1]۔

تحریک جدید اور انصار اللہ

(ا) ۲۶ ر نبوت / نومبر ۱۳۲۲ ہش / ۱۹۴۳ء کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے تحریک جدید کے دسویں سال کے چندہ کی تحریک کرتے ہوئے ایک پرمعارف خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں جماعت کو اس طرف توجہ دلائی کہ تحریک جدید میں حصہ لینے والے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس پیشگوئی کو پورا کرنے والے ہیں جس میں اللہ تعالٰے کی طرف سے آپ کو پانچ ہزار سپاہی دیئے جانے کی خبر دی گئی تھی۔ اس ضمن میں حضور نے فرمایا:۔

"میں اُمید کرتا ہوں کہ انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ یہ دونوں اپنے وقت کی قربانی کر کے زیادہ سے زیادہ کانوں تک میری آواز کو پہنچانے کی کوشش کریں گے اور اس غرض کے لئے خاص طور پر جلسے منعقد کر کے لوگوں کو تحریک کریں گے کہ وہ اس چندہ میں حصہ لیں۔ اسی طرح وہ ہر جگہ ایسے آدمی مقرر کر دیں جو ہر احمدی تک یہ آواز پہنچا دیں اور اسے دین کی اس خدمت میں حصہ لینے کی تحریک کریں[2]"

ب:۔ اسی طرح ۲۱ - ۲۸ ر اخاء / اکتوبر ۱۳۳۴ ہش / ۱۹۵۵ء کے خطبات جمعہ میں حضرت امیر المومنین نے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے یہ تحریک فرمائی کہ دوست اپنی ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے پہلے سال کی نسبت کم از کم ڈیوڑھا، دوگنا بلکہ اس سے بھی زیادہ کے وعدے کریں۔

حضور کا یہ ارشاد اگرچہ ساری جماعت کے لئے تھا اور اس میں انصار اللہ کی کوئی تخصیص نہیں کی گئی تھی تاہم حضور کے سابقہ ارشاد کو مدِنظر رکھتے ہوئے مرکزی قیادت کی طرف سے اراکین انصار اللہ کو بطور خاص یہ توجہ دلائی گئی[3] کہ وہ بحیثیت تنظیم حضور کے اس ارشادِ گرامی کو عملی جامہ پہنانے میں ساعی ہوں۔ اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل طریق کار تجویز کیا گیا:۔

ا۔ تمام انصار اپنے چندوں پر نظر ثانی کریں اور اپنے اپنے وعدے اضافہ کے ساتھ پیش کریں۔

---

[1] ریکارڈ مجلس انصار اللہ مرکزیہ
[2] الفضل یکم دسمبر ۱۳۲۲ ہش / ۱۹۴۳ء
[3] الفضل ۱۲ ر نبوت / نومبر ۱۳۳۴ ہش / ۱۹۵۵ء

۲- حضرت امیر المومنین کے متعلقہ خطبات تمام اراکین کو ہر جگہ پڑھ کر سنائے جائیں بالخصوص دیہاتی مجالس میں۔

۳- جو دوست اس تحریک میں شامل نہیں ہوئے انہیں شمولیت کی ترغیب دی جائے۔

(ج) دفتر دوم اور انصار اللہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۵ ر اخاء اکتوبر ۱۳۴۷ہش / ۱۹۶۸ء میں تحریک جدید کے سالِ نو کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا۔

"سالِ رواں کا جب ہم تجزیہ کرتے ہیں تو یہ بات ہمارے سامنے آتی ہے کہ دفتر اول (جس کی ابتدا پر ۳۴ سال گذر چکے ہیں) کا وعدہ سالِ رواں کا ایک لاکھ پچپن ہزار روپیہ ہے اور دفتر دوم میں شامل ہونے والوں کے وعدے تین لاکھ چون ہزار ہیں .... اگر شامل ہونے والوں کی اوسط فی کس آمد نکالی جائے تو دفتر اول کے مجاہدین کی اوسط ۶۴ روپے بنتی ہے .... اس کے مقابلہ میں دفتر دوم کے مجاہدین کے چندے کی اوسط ۱۹ روپے بنتی ہے اور ۶۴ روپے کے مقابلہ میں یہ بہت کم ہے ..... لیکن میں نے سوچا اور غور کیا اور مجھے یہ اعلان کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں ہوتی کہ اُنیس روپے اوسط بہت کم ہے اور آئندہ سال جو یکم نومبر سے شروع ہو رہا ہے جماعت کے انصار کو (دفتر دوم کی ذمہ داری آج میں انصار پہ ڈالتا ہوں[1]) جماعتی نظام کی مدد کرتے ہوئے (آزادانہ طور پر نہیں) یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ دفتر دوم کے معیار کو بلند کریں اور اس کی اوسط اُنیس روپے سے بڑھا کر تیس روپے فی کس پر لے آئیں .... آئندہ سال کے لئے میں یہ اُمید رکھتا ہوں کہ جماعتیں اس طرف متوجہ ہوں گی اور میں حکم دیتا ہوں کہ انصار اپنی تنظیم کے لحاظ سے جماعتوں کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں اور کوشش کریں کہ آئندہ سال دفتر دوم کے وعدوں اور ادائیگیوں کا معیار انیس روپے فی کس سے بڑھ کر تیس روپیہ فی کس اوسط تک پہنچ جائے"۔

حضور کے مندرجہ بالا ارشاد کی تعمیل میں صدر مجلس کی جانب سے حضور کا وہ خطبہ جمعہ جس میں حضور

---

[1] الفضل ۲ ر نبوت / نومبر ۱۳۴۷ہش / ۱۹۶۸ء

نے دفتر دوم کی ذمہ داری انصار اللہ پر ڈالی تھی الگ طبع کراکر مجالس کو اس ہدایت کے ساتھ ارسال کیا کہ اس کی تعمیل میں مسابقت کی روح کے ساتھ کام کریں[1] اور سب دوستوں تک حضور کا ارشاد پہنچا دیں۔ اس کے علاوہ تمام مقامی مجالس میں ایک منتظم تحریک جدید مقرر کیا گیا[2] اور اس کو ہدایت دی گئی کہ :-

۱- اس امر کا جائزہ لیا جائے کہ انصار میں سے کوئی شخص ایسا نہ ہو جس کا وعدہ غیر معیاری ہو۔ نیز تمام انصار کو مناسب رنگ میں بطور خاص تحریک کی جائے کہ وہ اپنے وعدوں میں اضافہ کریں۔

۲- بلا امتیاز انصار و خدام دفتر دوم کے وعدہ کنندگان کے وعدوں کا حضور کے مقرر کردہ ٹارگٹ کی روشنی میں جائزہ لیا جائے اور کوشش کی جائے کہ دفتر دوم کی اوسط تیس[3] روپے فی کس تک پہنچ جائے۔

۳- اس امر کی کوشش کی جائے کہ حضرت امیر المومنین کے فرمودہ معیار (ماہوار آمد کا $\frac{1}{5}$) کے مطابق احباب چندہ ادا کریں۔

۴- مخیر و مخلص احباب کو یہ تحریک کی جائے کہ وہ ایک ہزار روپیہ دینے والوں کی صف میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔

مرکز میں اس کام کی نگرانی کے لئے قیادت تحریک جدید نومبر ۱۹۶۸ء سے قائم کی گئی اور چوہدری شبیر احمد صاحب کو پہلا قائد تحریک جدید مقرر کیا گیا۔

اس کے علاوہ وقتاً فوقتاً اراکین انصار اللہ کو اس بارے میں یاد دہانیاں کرائی جاتی رہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مخلصین جماعت نے دفتر دوم کی اوسط کو اگلے سال انیس (۱۹) روپے سے تیس (۲۳) روپے فی کس اوسط تک پہنچا دیا۔ اس کے بعد سال بہ سال دفتر دوم کے وعدوں کی مقدار بڑھتی چلی گئی اور اسی طرح چندہ دہندگان کی تعداد میں بھی اضافہ ہوتا چلا گیا۔ اگرچہ حضور کا مقرر کردہ ٹارگٹ یعنی تیس روپے فی کس تو پورا نہ ہو سکا۔ تاہم ۱۳۵۲ ہش/۱۹۷۳ء تک دفتر دوم کی اوسط ۱۹ روپے سے بڑھ کر ۲۴ روپے تک ضرور پہنچ گئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

---

[1] الفضل ۲۸ نومبر ۱۳۴۷ ہش/۱۹۶۸ء
[2] الفضل ۱۷ دسمبر ۱۳۴۷ ہش/۱۹۶۸ء
[3] ریکارڈ دفتر تحریک جدید

شعار اسلامی کا قیام

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ اس امر کے خواہشمند تھے اور اس بارے میں وقتاً فوقتاً توجہ دلاتے رہتے تھے کہ جماعت شعار اسلامی کو قائم کرنے میں کوشاں ہو اور عملی نمونہ پیش کرے ۔ چنانچہ ڈاڑھی رکھنے کے بارے میں حضور نے توجہ دلاتے ہوئے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۴ تبلیغ / فروری ۱۳۲۴ہش / ۱۹۴۵ء [۱] میں ارشاد فرمایا :-

" میں خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ دونوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں ڈاڑھی کے متعلق خوب پروپیگنڈہ کریں ۔ خدام نوجوانوں کو سمجھائیں اور انصار اللہ بڑوں کو سمجھائیں اور یہ کوشش کی جائے کہ جو شخص ڈاڑھی منڈواتا ہو وہ خشخشی ڈاڑھی رکھے اور جو خشخشی رکھتا ہے وہ ایک اِنچ یا آدھ انچ بڑھالے پھر ترقی کرتے کرتے سب کی ڈاڑھی حقیقی ڈاڑھی ہو جائے .... اسی طرح ہماری جماعت میں بھی اسلامی شعار کو قائم رکھنے کا احساس ہو جائے اور وہ سختی سے اس پر پابند ہو جائے تو یقیناً اس کا بھی لوگوں کے دلوں میں رُعب قائم ہو جائے گا اور لوگ یہ سمجھنے لگ جائیں گے کہ یہ لوگ اپنی بات کے پکے ہیں اور کسی کی رائے کی پروا نہیں کرتے جب یہ لوگ ڈاڑھی کے معاملہ میں اس قدر سختی سے پابند ہیں تو باقی اسلام کے وہ کیوں پابند نہ ہوں گے ۔ اگر ہم نے ان کی کسی دینی بات میں دخل اندازی کی تو یہ لوگ مرجائیں گے مگر اپنی بات کو پورا کر کے چھوڑیں گے ۔ تمہارا ڈاڑھیوں کے معاملہ میں کمزوری دکھانا جماعت کے رعب اور اثر کو بڑھانے کا موجب نہیں بلکہ رعب اور اثر کو گھٹانے کا موجب ہے ۔"

صحابہ کی روایات کا ریکارڈ اور ان کے فوٹو

۱۹۶۰ء میں قائد اصلاح و ارشاد چوہدری شتاق احمد باجوہ کے دل میں یہ تحریک پیدا ہوئی کہ صحابۂ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حالات اور ان کی روایات ان کی اپنی

---

[۱] الفضل ۲۱ تبلیغ / فروری ۱۳۲۴ہش / ۱۹۴۵ء

آوازیں ریکارڈ کی جائیں مجلس عاملہ مرکزیہ نے اس تجویز سے اتفاق کیا۔ صدر محترم کی اجازت سے یہ کام شروع کیا گیا۔ اس وقت تک ۳۶ صحابہ کی روایات کا ریکارڈ تیار کیا جا چکا ہے۔ اس کے علاوہ صحابہ کرام کے فوٹو جمع کرنے کی طرف بھی توجہ کی گئی۔ تاحال دو صد سے زائد صحابہ کے فوٹو حاصل کر کے ان کا ایک البم تیار کیا گیا ہے۔ ان صحابہ میں سے جن کی تاریخ بیعت وغیرہ معلوم ہو سکی اس کو بھی ریکارڈ کیا گیا۔

بیسواں باب

متفرق اُمور

مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ کی قراردادیں

کم و بیش ہر تنظیم کو پیش آمدہ حالات کی روشنی میں کچھ قراردادیں بھی منظور کرنا پڑتی ہیں جن سے اس کے افکار اور جذبات کی ترجمانی ہوتی ہے۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے وقتاً فوقتاً جو قراردادیں منظور کیں ان میں سے اکثر بعض اہم شخصیتوں اور قابلِ قدر وجودوں کی جدائی کے سلسلہ میں تعزیت پر مشتمل ہیں لیکن کچھ ایسی ہیں جن کا تعلق امام وقت سے وفاداری یا سلسلہ کے مفادات کی حفاظت سے ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

۱۔ تعزیتی قراردادیں بر وفات

نام	تاریخ	حوالہ
۱۔ حضرت مولوی عبد الرحیم صاحب دردؓ۔	۱۰ ۱۲/۵۵	(الفضل ۱۳ ردسمبر ۱۹۵۵ء)
۲۔ حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحبؓ	۴ ۲/۵۷	(الفضل ۷ ، فروری ۱۹۵۷ء)
۳۔ حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحبہؓ	۲ ۸/۵۸	(ریکارڈ مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ)
۴۔ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحبؓ	۱۷ ۱/۶۲	(ایضاً)
۵۔ قمر الانبیاء حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحبؓ	۴ ۹/۶۳	(ایضاً)
۶۔ حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانیؓ	۱۳ ۱۱/۶۵	(ایضاً)
۷۔ حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمسؓ	۲۰ ۱۱/۶۶	(ایضاً۔ نیز الفضل ۲۳ ر اکتوبر ۱۹۶۶ء)
۸۔ سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحبؓ	۲۰ ۵/۶۷	(ماہنامہ انصار اللہ۔ جون ۱۹۶۷ء)
۹۔ حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحبؓ	۲۶ ۱/۷۳	(" " " فروری ۱۹۷۳ء)
۱۰۔ سید میر داؤد احمد صاحبؓ	۳ ۵/۷۳	

(ب) متفرق قرار دادیں :-

۱- خلافت احمدیہ سے وابستگی کی قرارداد- ۲۶ ۹/۵۶ (الفضل ۲۸ اکتوبر ۱۹۵۶ء)

۲- احتجاجی قرارداد بر موقعہ ضبطی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب"- ۱۳ ۵/۴۳ (ریکارڈ مجلس مرکزیہ)

۳- اقرار اطاعت خلافت ثالثہ ۱۳ ۱۱/۶۵ (ریکارڈ مجلس مرکزیہ)

مجلسِ مشاورت میں انصار اللہ کی نمائندگی

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے جماعت میں ذیلی تنظیمیں اس لئے قائم کی تھیں کہ وہ اپنے اپنے دائرہ عمل میں نمایاں کام کر کے اپنا الگ ایک مقام پیدا کریں اور ان اغراض و مقاصد کے حصول میں ممد ہوں جن کے لئے خدا نے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔ حضورؓ ان ذیلی تنظیموں کو کس قدر اہمیت دیتے تھے اور کس طرح ان کو پھولتا پھلتا دیکھنا چاہتے تھے۔ اس کا اندازہ اس امر سے بھی ہوتا ہے کہ حضورؓ نے مجلس مشاورت جیسی اہم جماعتی مجلس میں ذیلی تنظیموں کے لئے الگ نشستیں مخصوص کر دیں تاکہ وہ اپنا نقطۂ نظر پیش کر سکیں اور ایک الگ تنظیم کی حیثیت سے جماعتی معاملات میں اپنا رول ادا کریں۔ چنانچہ شروع سے ہی لجنہ اماء اللہ کی رائے کے اظہار کے لئے ایک نمائندہ شوریٰ میں مقرر کیا جانے لگا اور خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کی نمائندگی کے لئے دو دو افراد منتخب کرنے کی ہدایت فرمادی۔ اس ہدایت کے مطابق ۱۹۴۵ء سے دو نمائندگان جو صدر مجلس کے نامزد ہوتے ہیں مجلس مشاورت میں شریک ہوتے ہیں۔

دستورِ اساسی کی تدوین و اشاعت

ہر تنظیم یا ادارہ کو اپنے معلنہ یا مفوضہ اغراض و مقاصد کو عمدگی سے پورا کرنے کے لئے ایک دستور العمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے بغیر کام بے ربط اور بے نتیجہ رہتا ہے۔ اس ضرورت کے

پیش نظر جب انصار اللہ کی تنظیم حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی ہدایت پر ۱۹۴۰ء میں قائم کی گئی تو اس وقت کے صدر (حضرت مولوی شیر علی صاحب رضی اللہ عنہ) اور قائدین نے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ۔ کے تعاون سے کچھ اصول اور قواعد دستور کے رنگ میں مرتب کئے اور حضرت امیر المومنین سے ان کی منظوری حاصل کی۔ ان قواعد و ضوابط کا ذکر ابتدائی دَور کے حالات میں آچکا ہے۔ تقسیم ملک کے بعد کچھ عرصہ تک انہیں قواعد و ضوابط کی روشنی میں کام ہوتا رہا۔ ۱۳۳۴ ہش/۱۹۵۵ء کی شوریٰ انصار اللہ میں ان پر نظر ثانی کے لئے ایک بورڈ مقرر کیا گیا۔ جس کے ممبر نائب صدر (حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب) کے علاوہ مولوی عبد الرحیم صاحب درد، مولوی ابوالعطاء صاحب، شیخ محبوب عالم خالد صاحب، مرزا عبد الحق صاحب اور ایک ایک نمائندہ لائل پور، سیالکوٹ، گجرات اور لاہور تھے۔ یہ بورڈ دوران سال اپنا کام مکمل نہ کر سکا۔ اس لئے ۱۳۳۵ ہش/۱۹۵۶ء کی شوریٰ میں یہ فیصلہ ہوا کہ بورڈ اپنا کام جاری رکھے۔ لیکن بوجوہ یہ کام خاطر خواہ رنگ میں سرانجام نہ دیا جا سکا۔ اس لئے ۱۳۳۸ ہش/۱۹۵۹ء کی شوریٰ میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ صدر مجلس ایک کمیٹی بنا دیں جو معیّنہ مدّت میں دستور العمل پر نظر ثانی کرے۔ چنانچہ صدر محترم نے تین افراد پر مشتمل ایک سب کمیٹی بنا دی جو وقتاً فوقتاً اپنے اجلاس کر کے ترامیم تجویز کرتی رہی اور ان تجاویز و ترامیم پر شوریٰ میں غور ہوتا رہا۔ یہ سلسلہ دو تین سال چلتا رہا اور بالآخر ۱۳۴۲ ہش/۱۹۶۳ء میں سب کمیٹی نے اپنا کام مکمل کر لیا۔ شوریٰ میں غور کے بعد حضرت امیر المومنین کی خدمت میں اسے پیش کیا گیا اور حضور نے اس کی منظوری صادر فرمائی۔ یہ دستور العمل، دستور اساسی کے نام سے پہلی مرتبہ ۱۳۳۸ ہش/۱۹۵۹ء میں شائع ہوا۔ بعد میں وقتاً فوقتاً جو ترامیم ہوتی رہیں انہیں دستور اساسی کے آئندہ ایڈیشنوں میں شامل کیا جاتا رہا۔ اس وقت تک دستور اساسی کے مندرجہ ذیل ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں:۔

طبع اوّل: شہادت/اپریل ۱۳۳۸ ہش/۱۹۵۹ء

طبع دوم: وفا/جولائی ۱۳۴۳ ہش/۱۹۶۴ء

طبع سوم: ہجرت/مئی ۱۳۵۰ ہش/۱۹۷۱ء

جب بیرونی ممالک میں مجالس قائم ہونے لگیں تو ان کو بھی دستور العمل کی ضرورت پیش آئی۔ اس لئے یہ فیصلہ کیا گیا کہ پہلے اس کا انگریزی میں ترجمہ شائع کیا جائے۔ ترجمہ کا کام مولوی احمد حسن صاحب رجسٹرار پشاور یونیورسٹی اور پروفیسر حبیب اللہ خان ایم۔ ایس سی نے کیا۔ نظر ثانی کے بعد اسے ۱۹۶۸ء میں شائع کر دیا گیا۔ دوسرا انگریزی ایڈیشن ۱۳۴۸ ہش/۱۹۶۹ء میں شائع کیا گیا۔

عہدیداران مجلس انصار اللہ مرکزیہ

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
عہدہ / سنہ	صدر	نائب صدر	اعزازی اراکین	سیکرٹری	قائد عمومی	قائد تبلیغ	قائد تعلیم و تربیت	قائد مال	نائب قائد عمومی	نائب قائد تبلیغ	نائب قائد تعلیم و تربیت	نائب قائد مال
۱۹ ۱۳ ہش / ۱۹۴۰ء	مولوی شیر علی	×	×	مولوی عبدالرحیم درد، مولوی فرزند علی خان، چوہدری فتح محمد سیال	×	×	×	×	×	×	×	×
۱۳۲۰ / ۱۹۴۱	ایضاً	×	×	ایضاً	×	×	×	×	×	×	×	×
۱۳۲۱ / ۱۹۴۲	ایضاً	×	×	ایضاً	×	×	×	×	×	×	×	×
۱۳۲۲ / ۱۹۴۳	ایضاً	×	مرزا بشیر احمد، چوہدری ابوالہاشم، چوہدری ظفر اللہ خان	ایضاً تاستمبر [illegible]	مولوی عبدالرحیم درد	چوہدری فتح محمد سیال	مولوی فرزند علی	سید میر محمد اسحاق	مولوی عبدالرحمن جٹ	مولوی ابوالعطاء	مولوی قمر الدین	مولوی ظہور حسین
۱۳۲۳ / ۱۹۴۴	ایضاً	×	ایضاً	×	ایضاً	ایضاً	ایضاً	سید ولی اللہ شاہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۲۴ / ۱۹۴۵	ایضاً	×	ایضاً	×	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۲۵ / ۱۹۴۶	ایضاً	×	ایضاً	×	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
عہدہ / سنہ	صدر	نائب صدر	اعزازی اراکین	سیکرٹری	قائد عمومی	قائد تبلیغ	قائد تعلیم و تربیت	قائد مال	نائب قائد عمومی	نائب قائد تبلیغ	نائب قائد تعلیم و تربیت	نائب قائد مال
۱۳۲۶ ہش / ۱۹۴۷ء	مولوی شیر علی	X	مرزا بشیر احمد چوہدری ابوالہاشم چوہدری ظفر اللہ خان		مولوی عبدالرحیم درد	چوہدری فتح محمد سیال	مولوی فرزند علی	سید ولی اللہ شاہ	مولوی عبدالرحمن جٹ	مولوی ابوالعطاءؑ	مولوی قمر الدین	مولوی ظہور حسین
۱۳۲۷ / ۱۹۴۸	چوہدری فتح محمد سیال	X	ایضاً	X	ایضاً	اینا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۲۸ / ۱۹۴۹	ایضاً	X	ایضاً	X	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۲۹ / ۱۹۵۰	مرزا عزیز احمد از نبوت / نومبر	X	ایضاً	X	ایضاً	مولوی ابوالعطاءؑ	ایضاً	ایضاً	چوہدری ظہور احمد	مولوی احمد خان نسیم	ایضاً	ایضاً

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
عہدہ / سنہ	صدر	نائب صدر	اعزازی اراکین	قائد عمومی	قائد اصلاح و ارشاد	قائد تربیت	قائد تعلیم	قائد مال	قائد خدمت خلق و ایثار
۱۳۳۰ ہش / ۱۹۵۱ ء	مرزا عزیز احمد	×	مرزا بشیر احمد چوہدری فتح محمد سیال " ظفر اللہ خان	مولوی عبدالرحیم درد	مولانا ابوالعطاء	مولوی فرزند علی خان	مولوی فرزند علی	سید ولی اللہ شاہ	×
۱۳۳۱ / ۱۹۵۲	ایضاً	×	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	×
۱۳۳۲ / ۱۹۵۳	ایضاً	×	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	×
۱۳۳۳ / ۱۹۵۴	حضرت امیر المومنین از نومبر	حضرت مرزا ناصر احمد صاحب	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	×
۱۳۳۴ / ۱۹۵۵	حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانیؓ	ایضاً	مرزا بشیر احمد چوہدری فتح محمد سیال چوہدری ظفر اللہ خان مرزا عزیز احمد	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	×
۱۳۳۵ / ۱۹۵۶	ایضاً	ایضاً	ایضاً سید ولی اللہ شاہ	مولانا ابوالعطاء	قریشی محمد نذیر ملتانی	مرزا منصور احمد	مولوی قمر الدین	چوہدری ظہور احمد	×
۱۳۳۶ / ۱۹۵۷	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	مرزا مبارک احمد	ایضاً	شیخ محبوب عالم خالد	ایضاً	×

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
عہدہ / سنہ	صدر	نائب صدر	اعزازی اراکین	قائد عمومی	قائد اصلاح وارشاد	قائد تربیت	قائد تعلیم	قائد مال	قائد خدمت خلق و ایثار
۱۳۳۷ ہش / ۱۳۵۸ء	حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ	حضرت مرزا ناصر احمد	مرزا بشیر احمد چوہدری فتح محمد سیال چوہدری ظفراللہ خان مرزا عزیز احمد سید ولی اللہ شاہ	مولانا ابوالعطاء	مرزا مبارک احمد	مولوی قمرالدین	مولوی قمرالدین	چوہدری ظہور احمد	×
۱۳۳۸ / ۱۹۵۹	حضرت مرزا ناصر احمد		ایضاً	شیخ محبوب عالم خالد	مولانا ابوالعطاء	پروفیسر عطاء اللہ	ایضاً	ایضاً	مرزا مبارک احمد
۱۳۳۹ / ۱۹۶۰	ایضاً	مرزا مبارک احمد	ایضاً چوہدری فتح محمد سیال وفات پا گئے	ایضاً	چوہدری مشتاق احمد باجوہ	مولانا ابوالعطاء	مولانا جلال الدین شمس	پروفیسر محمد ابراہیم ناصر	چوہدری ظہور احمد
۱۳۴۰ / ۱۹۶۱	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	مولانا ابوالعطاء	مولانا جلال الدین شمس	پروفیسر محمد ابراہیم ناصر	چوہدری ظہور احمد	چوہدری مشتاق احمد باجوہ

نمبر شمار	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
عہدہ / سنہ	قائد ذہانت و صحت جسمانی	نائب قائد عمومی	نائب قائد مال	نائب قائد تعلیم	نائب قائد اصلاح و ارشاد	نائب قائد خدمت خلق و ایثار	نائب قائد تربیت	نائب قائد ذہانت و صحت جسمانی	اڈیٹر ماہنامہ انصاراللہ
۱۳۳۰ ش / ۱۹۵۱ء	x	x	x	x	x	x	x	x	x
۱۳۳۱ / ۱۹۵۲	x	x	x	x	x	x	x	x	x
۱۳۳۲ / ۱۹۵۳	x	x	x	x	x	x	x	x	x
۱۳۳۳ / ۱۹۵۴	x	چوہدری ظہور احمد	x	x	x	x	x	x	x
۱۳۳۴ / ۱۹۵۵	x	ایضاً	x	x	x	x	x	x	x
۱۳۳۵ / ۱۹۵۶	x	مرزا مبارک احمد	چوہدری مشتاق احمد باجوہ	مولوی ظہور حسین	x	x	چوہدری غلام یٰسین	x	x
۱۳۳۶ / ۱۹۵۷	کرنل مرزا داؤد احمد	شیخ محبوب عالم خالد	ایضاً	ایضاً	x	x	ایضاً	x	x
۱۳۳۷ / ۱۹۵۸	مرزا منصور احمد	ملک محمد عبداللہ	ایضاً	ایضاً	x	x	x	x	x
۱۳۳۸ / ۱۹۵۹	ایضاً	پروفیسر حبیب اللہ خان	صوفی غلام محمد	پروفیسر محمد ابراہیم ناصر	ڈاکٹر خلیل احمد	چوہدری مشتاق احمد باجوہ	x	چوہدری محمد فضلدار	x
۱۳۳۹ / ۱۹۶۰	ایضاً	چوہدری شبیر احمد	ایضاً	چوہدری فضل احمد	مولوی محمد سعید انصاری	—	چوہدری محمد شریف	ایضاً	مسعود احمد خان دہلوی
۱۳۴۰ / ۱۹۶۱	ایضاً	حسن محمد خان	ایضاً	پروفیسر حبیب اللہ خان	ملک محمد عبداللہ	ملک محمد رفیق	چوہدری فضل احمد / " شبیر احمد	ایضاً	ایضاً

نمبر شمار عہدہ / سنہ	۱ صدر	۲ نائب صدر	۳ اعزازی اراکین	۴ قائد عمومی	۵ قائد اصلاح وارشاد	۶ قائد تربیت	۷ قائد تعلیم	۸ قائد مال	۹ قائد خدمت خلق وایثار
۱۳۴۱ ہش ۱۹۶۲ء	حضرت مرزا ناصر احمد	مرزا مبارک احمد	مرزا بشیر احمد مرزا عزیز احمد سید ولی اللہ شاہ چوہدری ظفر اللہ خان	شیخ محبوب عالم خالد	مولانا ابوالعطاء	مولانا جلال الدین شمس	پروفیسر حبیب اللہ خان	چوہدری ظہور احمد	مرزا منور احمد
۱۳۴۲ ۱۹۶۳	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	پروفیسر محمد ابراہیم	مولانا ابوالعطاء	مولانا جلال الدین شمس	ایضاً	ایضاً
۱۳۴۳ ۱۹۶۴	ایضاً	ایضاً	مرزا عزیز احمد چوہدری ظفر اللہ خان سید ولی اللہ شاہ	ایضاً	شیخ مبارک احمد	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۴۴ ۱۹۶۵	اس سال باقاعدہ طور پر مجلس عاملہ کی تشکیل عمل میں نہیں آئی، بلکہ ۱۳۴۳ ہش / ۱۹۶۴ء کے عہدہ داران کام کرتے رہے ۔								
۱۳۴۵ ۱۹۶۶	حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ	حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ارشاد فرمایا کہ سابق عہدہ داران کام کرتے رہیں ۔							
۱۳۴۶ ۱۹۶۷	ایضاً	ایضاً	مرزا عزیز احمد چوہدری ظفر اللہ خان	ایضاً	ایضاً	ایضاً	چوہدری فضل احمد	ایضاً	ایضاً

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
عہدہ / سنہ	صدر	نائب صدر	اعزازی اراکین	قائد عمومی	قائد اصلاح وارشاد	قائد تربیت	قائد تعلیم	قائد مال	قائد خدمت خلق و ایثار
۱۳۴۷ ہش / ۱۹۶۸ء	حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ	مرزا مبارک احمد	مرزا عزیز احمد چوہدری ظفر اللہ خان	شیخ محبوب عالم خالد	مولانا ابوالعطاء	شیخ مبارک احمد	پروفیسر حبیب اللہ خان	چوہدری ظہور احمد	مرزا منور احمد
۱۳۴۸ / ۱۹۶۹ء	مرزا مبارک احمد	مولانا ابوالعطاء مرزا منور احمد	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۴۹ / ۱۹۷۰	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	مولوی نور محمد نسیم سیفی
۱۳۵۰ / ۱۹۷۱	ایضاً	ایضاً	ایضاً	مولوی نور محمد نسیم سیفی از جون	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ملک محمد رفیق	مولانا عبدالمالک
۱۳۵۱ / ۱۹۷۲	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

نمبر شمار	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
عہدہ / سنہ	قائد ذہانت وصحت جسمانی	نائب قائد عمومی	نائب قائد مال	نائب قائد تعلیم	نائب قائد اصلاح وارشاد	نائب قائد خدمت خلق وایثار	نائب قائد تربیت	نائب قائد ذہانت وصحت جسمانی	ایڈیٹر ماہنامہ انصار اللہ	قائد اشاعت	قائد تجنید
۱۳۴۱ ہش / ۱۹۶۲ء	مرزا منصور احمد	چوہدری شبیر احمد	ملک محمد رفیق	مولانا ارجمند خان	ملک محمد عبداللہ	ملک محمد رفیق	چوہدری فضل احمد	چوہدری محمد فضلداد	مسعود احمد خان دہلوی	مسعود احمد خان دہلوی	پروفیسر محمد ابراہیم ناصر
۱۳۴۲ / ۱۹۶۳	ایضاً	کیپٹن ملک عبداللہ	ایضاً	چوہدری فضل احمد	-	ایضاً	مولوی محمد صادق مبلغ انڈونیشیا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	پروفیسر حبیب اللہ خان
۱۳۴۳ / ۱۹۶۴	ایضاً	-	ایضاً	ایضاً	چوہدری شبیر احمد	ایضاً	ملک محمد عبداللہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۴۴ / ۱۹۶۵	ایضاً	مولوی نذر محمد نسیم سیفی	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۴۵ / ۱۹۶۶	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۴۶ / ۱۹۶۷	ایضاً	ایضاً	×	×				ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۴۷ / ۱۹۶۸	ایضاً	ایضاً	×	×				ایضاً	ایضاً	ایضاً	چوہدری فضل احمد
۱۳۴۸ / ۱۹۶۹	ایضاً	ایضاً	×	×					ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۴۹ / ۱۹۷۰	مرزا منور احمد	ایضاً	×	×					ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۵۰ / ۱۹۷۱	ایضاً	ایضاً	×	مولوی غلام باری سیف	مولوی محمد اسمٰعیل منیر		شیخ خورشید احمد	کیپٹن عبداللہ	ایضاً	ایضاً	مولوی عبدالقادر ضیغم ازہون
۱۳۵۱ / ۱۹۷۲	ایضاً	ایضاً	×	×	ایضاً		مولوی عبدالکریم شرما	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

نمبر شمار	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
عہدہ / سنہ	آڈیٹر	نائب قائد اشاعت	قائد وقف جدید	قائد تحریک جدید	مینیجر ماہنامہ انصار اللہ	سیکرٹری برائے صدر	نائب قائد وقف جدید	نائب قائد تحریک جدید
۱۳۴۱ ہش / ۱۹۶۲ء	صوفی غلام محمد	شیخ خورشید احمد	×	×	×	×	×	×
۱۳۴۲ / ۱۹۶۳	ایضاً	ایضاً	×	×	×	×	×	×
۱۳۴۳ / ۱۹۶۴	ایضاً	ایضاً	پروفیسر محمد ابراہیم ناصر ایم اے	×	ملک محمد عبداللہ	×	×	×
۱۳۴۴ / ۱۹۶۵	ایضاً	ایضاً	ایضاً	+	ملک نور محمد نسیم سیفی	+	+	×
۱۳۴۵ / ۱۹۶۶	ایضاً	ایضاً	ایضاً	+	ایضاً	+	×	×
۱۳۴۶ / ۱۹۶۷	ایضاً	ایضاً	کیپٹن ملک عبداللہ خان	+	ایضاً	×	×	×
۱۳۴۷ / ۱۹۶۸	ایضاً	ایضاً	پروفیسر بشارت الرحمٰن	×	قائد عمومی نائب ملک محمد رفیق	×	×	×
۱۳۴۸ / ۱۹۶۹	ایضاً	ایضاً	ایضاً	چوہدری شبیر احمد	قائد عمومی	×	×	×
۱۳۴۹ / ۱۹۷۰	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	چوہدری بشیر احمد سیال	×	×	×
۱۳۵۰ / ۱۹۷۱	ایضاً	چوہدری شبیر احمد سیال	ایضاً	ایضاً	مسعود احمد خان دہلوی	چوہدری محمد ابراہیم	چوہدری عطاء اللہ	شیخ نصیر الدین
۱۳۵۱ / ۱۹۷۲	ایضاً نائب مرزا فتح دین	مولوی دوست محمد شاہد	ایضاً	ایضاً	قائد عمومی	ایضاً	ایضاً	سید جواد علی شاہ

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
عہدہ / سنہ	صدر	نائب صدر	اراکین خصوصی	نائب صدر صف دوم	قائد عمومی	قائد اصلاح وارشاد	قائد تربیت	قائد ذہانت و صحت جسمانی	قائد مال
۱۳۵۲ ہش / ۱۹۷۳ء	مرزا مبارک احمد	مولانا ابوالعطاء	مرزا عزیز احمد چوہدری ظفر اللہ خان	×	مولوی نور محمد نسیم سیفی	مولانا ابوالعطاء	شیخ مبارک	مرزا منور احمد	ملک محمد رفیق
۱۳۵۳ / ۱۹۷۴	ایضاً	ایضاً	چوہدری ظفر اللہ خان مولانا عبدالمالک خان	چوہدری شبیر احمد	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ملک محمد عبداللہ
۱۳۵۴ / ۱۹۷۵	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۵۵ / ۱۹۷۶	ایضاً	شیخ مبارک احمد	چوہدری محمد ظفر اللہ خان شیخ محمد احمد مظہر۔ مرزا عبدالحق مولانا عبدالمالک خان	مولانا غلام باری سیف	ایضاً	شیخ مبارک احمد	مولانا ابوالعطاء	ایضاً	چوہدری سمیع اللہ سیال
۱۳۵۶ / ۱۹۷۷	ایضاً	ایضاً	ایضاً	چوہدری حمید اللہ	مولوی بشارت احمد بشیر	ایضاً	مولانا بشارت احمد بشیر	ایضاً	ایضاً
۱۳۵۷ / ۱۹۷۸	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	—	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

نمبر شمار	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
عہدہ / سنہ	قائد تعلیم	قائد تجنید	قائد وقف جدید	قائد تحریک جدید	قائد ایثار	آڈیٹر	اڈیٹر ماہنامہ انصار اللہ	قائد مجالس بیرون	قائد قلم دوستی	مینیجر ماہنامہ انصار اللہ	سیکرٹری برائے صدر
۱۳۵۲ ہش / ۱۹۷۳ء	پروفیسر حبیب اللہ خان	مسعود احمد خان دہلوی	پروفیسر بشارت الرحمٰن	چوہدری شبیر احمد	مولانا عبد المالک خان	صوفی غلام محمد	مسعود احمد خان دہلوی	مولوی عبد القادر ضیغم	×	مولوی محمد صدیق گورداسپوری	چوہدری محمد ابراہیم
۱۳۵۳ / ۱۹۷۴	ایضاً	ایضاً	ایضاً	پروفیسر بشارت الرحمٰن	ملک محمد رفیق	ایضاً	مولانا غلام باری سیف	ایضاً	مولوی عبد القادر ضیغم	ملک محمد عبد اللہ	ایضاً
۱۳۵۴ / ۱۹۷۵	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۵۵ / ۱۹۷۶	ایضاً	ایضاً	ایضاً	چوہدری شبیر احمد	مولانا عطاء اللہ کلیم	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	چوہدری محمد ابراہیم	ایضاً
۱۳۵۶ / ۱۹۷۷	ایضاً	سید احمد علی شاہ	ایضاً	ایضاً	مولوی عبد الکریم شرما	ایضاً	سید عبد الحی شاہ	حسن محمد عارف	حسن محمد عارف	ایضاً	ایضاً
۱۳۵۷ / ۱۹۷۸	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

نمبر شمار	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
عہدہ / سنہ	نائب قائد عمومی	نائب قائد اصلاح وارشاد	نائب قائد تربیت	نائب قائد ذہانت وصحت جسمانی	نائب قائد تحریک جدید ووقف جدید	نائب قائد ایثار	قائد اشاعت	نائب قائد اشاعت
۱۳۵۲ ہش / ۱۹۷۳ء	شیخ خورشید احمد	مولوی محمد اسمٰعیل منیر	غلام احمد نسیم	حافظ بشیر الدین عبید اللہ مولوی محمد صدیق	×	بشیر احمد سیال	مولانا غلام باری سیف	مولوی دوست محمد شاہد
۱۳۵۳ / ۱۹۷۴	ایضاً	مولوی عبدالرحمٰن انور	ایضاً	مولوی محمد صدیق	×	—	ایضاً	ایضاً
۱۳۵۴ / ۱۹۷۵	ایضاً	ایضاً	شیخ نور احمد منیر	ایضاً	صوفی خدا بخش	—	ایضاً	شیخ خورشید احمد
۱۳۵۵ / ۱۹۷۶	—	ایضاً	سید قربان حسین شاہ	ایضاً	ایضاً	—	ایضاً	مولوی فضل الٰہی بشیر
۱۳۵۶ / ۱۹۷۷	—	سید قربان حسین شاہ	—	عبدالرزاق	ایضاً شیخ راشد احمد	مولوی بشارت احمد نسیم	سید عبدالحی شاہ	—
۱۳۵۷ / ۱۹۷۸	—	ایضاً	صوفی محمد اسحٰق	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	—

حرفِ آخر

گذشتہ ابواب میں یہ ذکر آچکا ہے کہ مجلس انصار اللہ کی بنیاد حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے رکھی تھی اور بڑی توجہ سے اسے پروان چڑھایا تھا اس لیے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ تاریخ انصار اللہ کے آخر میں چند ایسی نصائح درج کر دی جائیں جو حضور نے انصار اللہ کو مخاطب کر کے فرمائیں یہ ہمارے لیے مشعلِ راہ ہیں اور ہمیں دعوتِ عمل دے رہی ہیں۔

اس کتاب کو امام آخرالزّمان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند اشعار پر ختم کیا جا رہا ہے جن میں حضورؑ نے اسلام کی موجودہ کمزور حالت کے پس منظر میں انصار دین کی قلت کا اظہار کیا ہے اور دردمند دل رکھنے والوں کو ابھارا ہے کہ وہ اپنی جان و مال سے دین حق کی اعانت کے لیے کوشاں ہوں اور ربّ العرش سے صد آفرین کی خلعت حاصل کر لیں۔ یہی انصار اللہ کے قیام کا مقصد ہے۔

۱۔ "مَیں پہلے تو انصار اللہ کو توجہ دلاتا ہوں کہ ان میں سے بہت سے وہ ہیں جو صحابی ہیں یا کسی صحابی کے بیٹے ہیں یا کسی صحابی کے شاگرد ہیں۔ اس لیے جماعت میں نمازوں، دعاؤں اور تعلق باللہ کو قائم رکھنا ان کا کام ہے۔ ان کو تہجّد، ذکرِ الٰہی اور مساجد کی آبادی میں اتنا حصّہ لینا چاہیئے کہ نوجوان ان کو دیکھ کر خود ہی ان باتوں کی طرف مائل ہو جائیں"۔

(الفضل ۱۵ر دسمبر ۱۹۵۵ء)

۲۔ "یاد رکھو تمہارا نام انصار اللہ ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے مددگار۔ گویا تمہیں اللہ تعالیٰ کے نام کی طرف منسوب کیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ ازلی اور ابدی ہے اس لیے تم کو بھی کوشش کرنی چاہیئے کہ ابدیت کے مظہر ہو جاؤ۔ تم اپنے انصار ہونے کی علامت یعنی خلافت کو ہمیشہ ہمیش کے لیے قائم رکھتے چلے جاؤ اور کوشش کرو کہ یہ کام نسلاً بعد نسلٍ

چلتا چلا جائے ۔" (الفضل ۲۴؍ مارچ ۱۹۵۷ء)

۳۔ "آپ کا نام انصار اللہ اس لیے رکھا گیا ہے کہ جہاں تک ہو سکے آپ دین کی خدمت کی طرف توجہ کریں اور یہ توجہ مالی لحاظ سے بھی ہوتی ہے اور دینی لحاظ سے بھی ہوتی ہے ۔ دینی لحاظ سے آپ لوگوں کا فرض ہے کہ عبادت میں زیادہ سے زیادہ وقت صرف کریں اور دین کا چرچا زیادہ سے زیادہ کریں تاکہ آپ کو دیکھکر آپ کی اولادوں میں بھی نیکی پیدا ہو جائے .... آپ لوگوں کو ہمیشہ خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرنی چاہیئے اور اپنی اولادوں کو بھی ذکرِ الٰہی کی تلقین کرتے رہنا چاہیئے ۔" (الفضل ۶؍ نومبر ۱۹۵۸ء)

کلام حضرت مسیح موعود علیہ السّلام

ہر طرف کفر است جوشاں ہمچو افواج یزید ۔۔۔ دین حق بیمار و بیکس ہمچو زین العابدین
عالماں را روز و شب باہم فساد از جوش نفس ۔۔۔ زاہداں غافل سراسر از ضرور تہائے دین
ہر کسے از بہر نفس دونِ خود طرفے گرفت ۔۔۔ طرفِ دیں خالی شد و ہر دشمنے جست از کمیں
اے برادر دل منہ در دولتِ دنیائے دوں ۔۔۔ زہر خونریز ست در ہر قطرۂ ایں انگبیں
تا توانی جہد کُن از بہر دیں با جان و مال ۔۔۔ تا ز رب العرش یابی خلعت صد آفریں
یا الٰہی باز کے آید ز تو وقت مدد ۔۔۔ باز کے بینیم آں فرخندہ ایام و سنیں

ایں دو فکرِ دینِ احمدؐ مغز جان ما گداخت
کثرت اعدائے ملّت قلت انصار دین